كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ صُفِّحَتْ لَهُ صَفَائِحُ مِنْ نَّارٍ فَاُحْمِيَ عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

ہوگا دن قیامت کا بنائی جاوینگی واسطے اوسکے تختیان آگ کی پس گرم کی جاوینگی بیچ آگ دوزخ کے

فَيُكْوٰى بِهَا جَنْبُهُ وَجَبِيْنُهُ وَظَهْرُهُ كُلَّمَا رُدَّتْ اُعِيْدَتْ لَهُ فِيْ يَوْمٍ

پس داغ دیئے جاوینگے ساتہ ان تختیون کے پہلو اسکے اور پیشانی اوسکی اور پیٹہ اسکی جبکہ پھر لیجاوینگی پھر لائے جاوینگی اسدن مین کہ

كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرٰى

ہے مقدار اسکے پچاس ہزار برس کے یہانتک کہ حکم کیا جاوے درمیان بندون کے پس دیکھے

سَبِيْلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْاِبِلُ قَالَ

راہ اپنی یا طرف بہشت کے یا طرف دوزخ کے کہا گیا یا رسول اللہ اور اونٹ فرمایا

وَلَا صَاحِبُ اِبِلٍ لَّا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلَبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا اِلَّا

اور نہین کوئی مالک اونٹ کا کہ نہ ادا کرتا ہو انمین سے حق انکا اور بعضے حق انکے سے دودہ دوہنا ہے دن پانی پلانے انکے کے مگر

اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ اَوْفَرَ مَا كَانَتْ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا

جسوقت کہ ہوگا دن قیامت کا منہ کے بل ڈالا جاویگا مالک اونٹ کا برابر اونٹونکے بیچ میدان ہموار کے اس حالت مین کہ ہونگے اونٹ کامل تر گنتی مین اور موٹاپے مین نہ کم کریگا

فَصِيْلًا وَّاحِدًا تَطَؤُهُ بِاَخْفَافِهَا وَتَعَضُّهُ بِاَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ

ایک بچہ اونٹ کے کو کچلینگے اوسکو ساتہ پاؤن اپنے کے اور کاٹینگے اسکو ساتہ دانتون اپنے کے جبکہ گذریگی اوسپر

اُوْلٰهَا رُدَّ عَلَيْهِ اُخْرٰهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى

پہلی جماعت لائی جاویگی اوسپر پچھلی جماعت اسدن مین کہ ہے مقدار اسکی پچاس ہزار برس کی یہانتک کہ

يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرٰى سَبِيْلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ

حکم کیا جاویگا درمیان بندون کے پس دیکھیگا راہ اپنی طرف بہشت کے اور یا طرف دوزخ کے کہا گیا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَّلَا غَنَمٍ لَّا يُؤَدِّيْ

یا رسول اللہ کیا حال ہوگا مالک گائے بیل کا اور مالک بکری کا فرمایا اور نہین کوئی مالک گائین کا اور نہ مالک بکریکا کہ نہ ادا کرے

مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا

انمین سے حق انکا مگر کہ جسوقت ہوگا دن قیامت کا ڈالا جاویگا میدان ہموار مین نہ کم کریگا انمین سے

شَيْئًا لَيْسَ فِيْهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ تَنْطِحُهُ بِقُرُوْنِهَا وَتَطَؤُهُ

کچھ نہ ہوگی انمین کوئی بکری گائین کہ مڑے ہوں سینگ انکے اور نہ منڈی اور نہ سینگ ٹوٹی ماریگی اسکو ساتہ سینگون اپنے کے

بِأَظْلَافِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ

ساتہ کہرون اپنے کے جبکہ گذرے گی اوسپر پہلی جماعت لائی جاویگی اوسپر پچھلی جماعت اوسدن مین کہ ہوگی مقدار اوسکی پچاس

أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ

ہزار برس کی یہانتک کہ حکم کیا جاویگا درمیان بندونکے پس دیکھیگا راہ اپنی طرف بہشت کے اوریا دوزخ کے

قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْخَيْلُ قَالَ فَالْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ هِيَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَ

کہا گیا یا رسول اللہ کیا حکم ہے گھوڑونکا فرمایا پس گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہین ایک تو ہوتے ہین آدمی کے لیے سبب گناہ کے اور ایک ہوتے ہین آدمی کے

هِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ فَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ وِزْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا رِيَاءً وَفَخْرًا وَنِوَاءً عَلَى أَهْلِ

ایک ہوتے ہین آدمی کے لیے سبب ثواب کے پس وہ گھوڑے کہ واسطے اوسکے سبب گناہ کے ہین پس گھوڑے اوس شخص کے ہین کہ باندہا اونکو ریا و فخر کے لیے اور دشمنی کو

الْإِسْلَامِ فَهِيَ لَهُ وِزْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ

اسلام سے پس یہ گھوڑے اوسکے لیے سبب گناہ کے ہین اور وہ گھوڑے کہ اوسکے لیے پردہ ہین پس گھوڑے اوس شخص کے کہ باندہا اونکو راہ خدا مین پہر

لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ فِي ظُهُورِهَا وَلَا رِقَابِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ

نہ بھولا حق اللہ کا بیچ پیٹھون اونکی اور نہ گردنون اونکی کے پس وہ گھوڑے اوسکے لیے پردہ ہین اور وہ گھوڑے کہ اوسکے لیے موجب ثواب ہین

فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فِي مَرْجٍ وَرَوْضَةٍ فَمَا أَكَلَتْ مِنْ

پس گھوڑے اوس شخص کے ہین کہ باندہا اونکو راہ خدا مین اہل اسلام کے لیے بیچ چراگاہ کے اور سبزے کے پس نہین کہاتے ہین

ذَلِكَ الْمَرْجِ أَوِ الرَّوْضَةِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كُتِبَ لَهُ عَدَدَ مَا أَكَلَتْ حَسَنَاتٌ وَ

اوس چراگاہ سے یا سبزی سے کچھ مگر لکھی جاتی ہین اوسکے لیے نیکیاں بقدر گنتی اوس چیز کے کہ کہائی اور

كُتِبَ لَهُ عَدَدَ أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا حَسَنَاتٌ وَلَا تَقْطَعُ طِوَلَهَا فَاسْتَنَّتْ

لکہی جاتی ہین اوسکے لیے مقدار گنتی لیدونکی اور پیشاب اونکی کی نیکیاں اور نہین توڑتی وہ گھوڑی رسی اپنی کو پہر دوڑتے ہین

شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَدَدَ آثَارِهَا وَأَرْوَاثِهَا حَسَنَاتٍ

ایک میدان یا دو میدان مگر کہ لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکے لیے نیکیاں بقدر گنتی نقش قدم اونکے اور لید اونکی کی

وَلَا مَرَّ بِهَا صَاحِبُهَا عَلَى نَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَا يُرِيدُ أَنْ يَسْقِيَهَا

اور نہین گذارتا اونکو مالک اونکا نہر پر پس پیوین اوس سے اور نہین ارادہ کرتا کہ پلاوے اونکو

إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَدَدَ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْحُمُرُ

مگر کہ لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے نیکیاں موافق گنتی اوس چیز کی کہ پیا کہا گیا یا رسول اللہ پس کیا ہے حکم گدہون کا

قال ما انزل علی فی الحمر شیء الا هذه الایة الفاذة الجامعة

فرمایا نہیں اوتارا گیا مجھپر گدہوں کے مقدمہ مین کچھ حکم مگر یہ آیت یکتا جامع سب نیکیون اور بدیون کو

فمن یعمل مثقال ذرة خیرا یره ومن یعمل مثقال ذرة شرا

پس جو شخص کہ عمل کرے مقدار ایک ذرہ کے بھلائی دیکھے گا اوسکو اور جو شخص عمل کرے مقدار ایک ذرہ کے برائی

یره رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من آتاه

دیکھے گا اوسکو روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو کہ دیا

الله مالا فلم یؤد زکوته مثل له ماله یوم القیمة شجاعا اقرع له

اللہ نے مال پس نہ ادا کی زکوۃ اوس کی بنایا جاویگا اوس کے لیے مال اوسکا دن قیامت کے سانپ گنجا اسطرح اوسکو ہونگے

زبیبتان یطوقه یوم القیمة ثم یاخذ بلهزمتیه یعنی شدقیه

دو نقطے سیاہ آنکہوں پر پہر طوق کر ڈالا جاویگا وہ سانپ اوسکی گردن میں قیامت کے دن پہر پکڑیگا دونوں طرفین منہ اوسکی یعنی دونوں باچہیں اوسکی

ثم یقول انا مالک انا کنزک ثم تلا ولا یحسبن الذین یبخلون

پہر کہیگا میں ہوں مال تیرا میں ہوں گنج تیرا پہر پڑہی یہ آیت اور نہ گمان کریں وہ لوگ کہ بخل کرتے ہیں

الایة رواه البخاری وعن ابی ذر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ما من

آخر آیت تک روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی ذر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں کوئی

رجل یکون له ابل او بقر او غنم لا یؤدی حقها الا اتی بها

شخص کہ ہوں واسطے اوسکے اونٹ یا گائیں یا بکری نہ دیوے حق اونکا مگر لائی جاوینگی وہ

یوم القیمة اعظم ما یکون واسمنه تطاه باخفافها وتنطحه

دن قیامت کے اوس حالت میں کہ وہ بہت بڑی ہونگی اور بہت موٹی کچلیں گی اوسکو ساتھ پاؤں اپنے کے اور ماریں گی اوسکو

بقرونها کلما جازت اخرها ردت علیه اولها حتی یقضی بین

ساتھ سینگوں اپنے کے جبکہ گذرینگی آخر اونکے تو پہر لائے جاوین اوسپر پہلے اونکے یہانتک کہ حکم کیا جاوے درمیان

الناس متفق علیه وعن جریر بن عبد الله قال قال رسول الله

آدمیوں کے متفق علیہ - اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا

صلی الله علیه وسلم اذا اتاکم المصدق فلیصدر عنکم وهو عنکم راض رواه مسلم وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ آوے تمہارے پاس زکوۃ لینے والا پس چاہیے کہ پہرے تم سے اس حالت میں کہ وہ تم سے راضی ہو روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

عبد الله بن ابي اوفى قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اتاه قوم بصدقتهم قال

عبد اللہ بن ابی اوفیٰ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ لاتے انکے پاس کوئی قوم زکوٰۃ اپنی فرماتے

اللهم صل على آل فلان فاتاه ابي بصدقته فقال اللهم صل على آل ابي

یا الہی رحمت بھیج اوپر فلانے شخص کے پس لایا حضرت کے پاس باپ میرا زکوٰۃ اپنی پس فرمایا یا الہی رحمت بھیج اوپر آل ابی

اوفى متفق عليه وفي رواية اذا اتى الرجل النبي صلى الله عليه وسلم بصدقته

اوفیٰ پر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت میں جس وقت کہ لاتا کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زکوٰۃ اپنی

قال اللهم صل عليه وعن ابي هريرة قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم عمر على

کہتے یا الہی رحمت بھیج اسپر۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا انہوں نے بھیجا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی کو

الصدقة فقيل منع ابن جميل وخالد بن الوليد والعباس فقال رسول الله

زکوٰۃ لینے پر پس کہا گیا کہ زکوٰۃ نہ دی ابن جمیل نے اور خالد بن ولید نے اور عباس نے پس فرمایا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم ما ينقم ابن جميل الا انه كان فقيرا فاغناه الله ورسوله و

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں انکار کیا نعمت خدا کا ابن جمیل نے مگر اسلئے کہ وہ تھا فقیر پس غنی کیا اسکو اللہ نے اور رسول نے اسکے اور

اما خالد فانكم تظلمون خالدا قد احتبس ادراعه واعتده في سبيل

رہا خالد پس تحقیق تم ظلم کرتے ہو خالد پر اسلئے کہ تحقیق وقف کر رکھی ہیں زرہیں اپنی اور سامان لڑائی کا خدا کی راہ میں

الله واما العباس فهي علي ومثلها معها ثم قال يا عمر اما شعرت ان

اور عباس رضی پس زکوٰۃ انکی مجھ پر ہے اور مثل اسکی ساتھ اسکے پھر فرمایا اے عمر کیا نہیں جانتا تو کہ

عم الرجل صنو ابيه متفق عليه وعن ابي حميد الساعدي قال

چچا آدمی کا مانند باپ اسکے کی ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہ کہا

استعمل النبي صلى الله عليه وسلم رجلا من الازد يقال له ابن اللتبية على

عامل کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قوم ازد میں سے کہا جاتا تھا اسکو ابن لتبیہ اوپر

الصدقة فلما قدم قال هذا لكم وهذا اهدي لي فخطب النبي

زکوٰۃ لینے کے پس جبکہ آیا ابن لتبیہ کہا کہ اسقدر مال واسطے تمہارے ہے اور اسقدر تحفہ بھیجا گیا ہے میرے لیے پس خطبہ فرمایا نبی

صلى الله عليه وسلم فحمد الله واثنى عليه ثم قال اما بعد فاني استعمل رجالا

صلی اللہ علیہ وسلم نے پس حمد کی اللہ کی اور تعریف کی اسپر پھر فرمایا بعد حمد و ثنا کے تحقیق میں عامل کرتا ہوں کئی شخصوں کو

منکم علی امور مما ولانی اللہ فیاتی احدھم فیقول ھذا لکم وھذا

تم میں سے اوپر کاموں کے ان کاموں سے کہ حاکم کیا ہے مجھکو اللہ نے پھر آتا ہے ایک انکا پس کہتا ہے یہ تمہارے لیے ہے اور یہ

ھدیۃ اھدیت لی فھلا جلس فی بیت ابیہ او بیت امہ فینظر ایھدی

تحفہ دیا گیا ہے مجھکو پس کیوں نہ بیٹھا اپنے باپ کے گھر میں یا اپنی ماں کے گھر میں پس دیکھتا کیا تحفہ بھیجا جاتا ہے

لہ ام لا والذی نفسی بیدہ لا یاخذ احد منہ شیئا الا جاء بہ یوم القیمۃ

اسکو یا نہیں قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری بیچ ہاتھ اوسکے ہے نہیں لیگا کوئی اسمیں سے کچھ مگر لاوے گا اسکو دن قیامت کے

یحملہ علی رقبتہ ان کان بعیرا لہ رغاء او بقرا لہ خوار او شاۃ

اٹھائے ہوگا اسکو اپنی گردن پر اگر ہوگا اونٹ ہوگی واسطے اسکے آواز یا ہوگا بیل ہوگی واسطے اسکے آواز یا ہوگی بکری

تیعر ثم رفع یدیہ حتی راینا عفرۃ ابطیہ ثم قال اللھم ھل بلغت

آواز کرتی پھر اٹھائے حضرت نے دونوں دست مبارک اپنے یہانتک کہ دیکھی ہمنے سفیدی حضرت کی بغلوں کی پھر فرمایا الٰہی تحقیق میں نے پہنچا دیا

اللھم ھل بلغت متفق علیہ قال الخطابی وفی قولہ ھلا جلس فی بیت امہ او ابیہ

الٰہی تحقیق میں نے پہنچا دیا متفق علیہ کہا خطابی نے اور بیچ قول انکے کہ کیوں نہ بیٹھا بیچ گھر ماں اپنی کے یا باپ اپنے کے

فینظر ایھدی الیہ ام لا دلیل علی ان کل امر یتذرع بہ الی محظور

پس دیکھتا کیا تحفہ بھیجا جاتا ہے طرف اسکی یا نہیں دلیل ہے اوپر کہ جو چیز کہ وسیلہ کیا جاوے ساتھ اس چیز کے طرف ایک کام حرام کے

فھو محظور وکل دخیل فی العقود ینظر ھل یکون حکمہ عند

پس وہ وسیلہ بھی حرام ہے اور جو عقد داخل ہو بیچ عقدوں کے دیکھا جاوے کہ آیا ہے حکم اوسکا نزدیک

الانفراد کحکمہ عند الاقتران ام لا ھکذا فی شرح السنۃ و

جدا ہونے کے مانند حکم اسکے کے وقت نزدیک ہونے کے یا نہیں اسیطرح ہے شرح السنہ میں - اور

عن عدی بن عمیرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من استعملناہ منکم

روایت ہے عدی بن عمیرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسکو عامل کریں ہم تم میں سے

علی عمل فکتمنا مخیطا فما فوقہ کان غلولا یاتی بہ یوم القیمۃ رواہ

کسی کام پر پھر چھپاوے ہم سے مقدار سوئی کے اور زیادہ اس سے ہوگا یہ چھپانا خیانت لاویگا اسکو دن

مسلم الفصل الثانی عن ابن عباس قال لما نزلت ھذہ الایۃ و

مسلم نے - فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا جب اتری یہ آیت اور

الذين يكنزون الذهب والفضة كبر ذلك على المسلمين فقال

جو لوگ کہ جمع کرتے ہیں سونا اور روپا سو بھاری ہوئی یہ آیت مسلمانوں پر پس کہا

عمر انا افرج عنكم فانطلق فقال يا نبي الله انه كبر على اصحابك

عمر نے کھول دونگا میں اس فکر کو تم سے پس گئے عمر اور کہا اے نبی اللہ کے تحقیق بھاری ہوئی تمہارے یاروں پر

هذه الآية فقال ان الله لم يفرض الزكوة الا ليطيب ما بقي

یہ آیت فرمایا حضرت نے تحقیق اللہ تعالیٰ نے نہیں فرض کی زکوۃ مگر اسلیے کہ پاک کرے اوس چیز کو باقی رہا ہے

من اموالكم وانما فرض المواريث وذكر كلمة لتكون لمن بعدكم

مال تمہارے سے اور سوا اسکے نہیں کہ مقرر کی ہیں میراث اور ذکر کیا ایک کلمہ تا کہ ہو میراث واسطے اوس شخص کے کہ پیچھے تمہارے ہو

فقال فكبر عمر ثم قال له الا اخبرك بخير ما يكنز المرء المرأة

پس کہا ابن عباس نے اللہ اکبر کہا عمر نے پھر فرمایا حضرت نے واسطے عمر کے کیا نہ خبر دوں میں تجھکو ساتھ بہتر اوس چیز کے کہ جمع کرے آدمی وہ یہ ہے عورت نیک

الصالحة اذا نظر اليها سرته واذا امرها اطاعته واذا غاب عنها

نیکبخت جبکہ دیکھے طرف اوسکے خوش کرے اوسکو اور جب حکم کرے اوسکو فرمانبرداری کرے اوسکی اور جب غائب ہو اوس سے

حفظته رواه ابو داود وعن جابر بن عتيك قال قال رسول الله صلى الله

محافظت کرے اوسکی روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے جابر بن عتیک سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم سيأتيكم ركيب مبغضون فاذا جاؤكم فرحبوا بهم وخلوا بينهم

علیہ وسلم نے آویگا تمہارے پاس چھوٹا سا قافلہ جو برا معلوم ہو تمکو پس جس وقت آویں تمہارے پاس پس کہو انکو مرحبا اور خالی کرو درمیان انکے

وبين ما يبتغون فان عدلوا فلانفسهم وان ظلموا فعليهم و

اور درمیان اوس چیز کے کہ طلب کرتے ہیں زکوۃ کا پس اگر زکوۃ لینے میں عدل کرینگے پس اپنے لیے کرینگے اور اگر ظلم کرینگے پس وبال اونپر ہے اور

ارضوهم فان تمام زكوتكم رضاهم وليدعوا لكم رواه ابو داود

راضی کرو زکوۃ لینے والوں کو اسلیے کہ پوری زکوۃ تمہاری رضا اونکی ہے اور چاہیے کہ دعا کریں عامل تمہارے لیے روایت کی یہ ابو داؤد نے

وعن جرير بن عبد الله قال جاء ناس يعني من الاعراب الى رسول الله صلى الله

اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ سے کہ کہا آئے کتنے آدمی یعنے گنوار دیہات کے طرف رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم فقالوا ان ناسا من المصدقين يأتوننا فيظلموننا فقال ارضوا مصدقيكم قالوا

علیہ وسلم کی پس عرض کیا کہ تحقیق کتنے لوگ زکوۃ لینے والوں میں سے آتے ہیں ہمارے پاس پس ظلم کرتے ہیں ہم پر پس فرمایا راضی کرو زکوۃ لینے والوں کو عرض کیا

یا رسول اللہ وان ظلمونا قال ارضوا مصدقیکم وان ظلمتم رواہ

یا رسول اللہ اگرچہ ظلم کریں ہم پر فرمایا راضی کرو اپنی زکوۃ لینے والوں کو اگرچہ ظلم کیے جاؤ تم روایت کی یہ

ابو داود وعن بشیر بن الخصاصیۃ قال قلنا ان اھل الصدقۃ

ابو داود نے - اور روایت ہے بشیر بن خصاصیہ سے کہ کہا کہا ہم نے (پیغمبر خدا کو) کہ تحقیق زکوۃ لینے والے

یعتدون علینا افنکتم من اموالنا بقدر ما یعتدون قال لا رواہ

زیادتی کرتے ہیں ہم پر کیا چھپاویں ہم اپنے مالوں میں سے اوس قدر کہ زیادتی کرتے ہیں فرمایا کہ نہیں روایت کی یہ

ابو داود وعن رافع بن خدیج قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العامل

ابو داود نے - اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عامل

علی الصدقۃ بالحق کالغازی فی سبیل اللہ حتی یرجع الی بیتہ رواہ

زکوۃ کے لینے پر ساتھ حق کے مانند غازی کے ہے راہ خدا میں یہانتک کہ پھر کر آوے طرف گھر اپنے کے روایت کی یہ

ابو داود والترمذی وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ عن

ابو داود اور ترمذی نے - اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی اپنے دادا سے اوسنے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا جلب ولا جنب ولا تؤخذ صدقاتہم الا فی دورہم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ کھینچ منگانا مواشی کو زکوۃ لینے کے لیے اور نہ دور جا رہنا مواشی والا اور نہ لیجاوی زکوۃ مواشی کی

رواہ ابو داود وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من استفاد

روایت کی یہ ابو داود نے - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی حاصل کرے

مالا فلا زکوۃ فیہ حتی یحول علیہ الحول رواہ الترمذی وذکر جماعۃ

مال پس نہیں زکوۃ ہے اوس مال میں یہانتک کہ گذر جاوے اوسپر برس روایت کی یہ ترمذی نے اور ذکر کیا ترمذی نے ایک جماعت

انہم وقفوہ علی ابن عمر وعن علی ان العباس سال رسول اللہ صلی اللہ

کہ تحقیق انہوں نے موقوف کیا ہے اس حدیث کو ابن عمر پر - اور روایت ہے علی سے یہ کہ عباس نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم فی تعجیل صدقتہ قبل ان تحل فرخص لہ فی ذلک رواہ ابو داود

علیہ وسلم سے بیچ شتاب ادا کرنے زکوۃ اپنی کے پہلے تمام ہونے برس کے پس اجازت دی اونکو اسمیں روایت کی یہ ابو داود

والترمذی وابن ماجۃ والدارمی وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ

اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے - اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

عن جده ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطب الناس فقال الا من ولی یتیما

اور سنو نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا اوس نے یہ کہ نبی صلعم نے خطبہ فرمایا لوگوں کو فرمایا خبردار ہو جو کوئی والی ہو کسی یتیم کا

له مال فلیتجر فیه ولا یترکه حتی تاکله الصدقة رواه الترمذی

اور یتیم کے لیے مال ہو پس چاہیے کہ سوداگری کرے اوس مال کی اور نہ چھوڑے اوسکو بے تجارت یہانتک کہ کھا جاوے اوسکو صدقہ دینا

وقال فی اسناده مقال لان المثنی بن الصباح ضعیف الفصل الثالث

اور کہا ترمذی نے بیچ اسناد اسکی کے گفتگو ہے اسلیے کہ مثنی بن صباح راوی حدیث کا ضعیف ہے۔ فصل تیسری

عن ابی هریرة قال لما توفی النبی صلی اللہ علیہ وسلم واستخلف ابو بکر بعده

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا جبکہ وفات ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور خلیفہ ہوئے ابو بکر رض بعد انکے

وکفر من کفر من العرب قال عمر بن الخطاب لابی بکر کیف تقاتل

اور کافر ہوئے وہ لوگ کہ کافر ہوئے عرب سے کہا حضرت عمر بن الخطاب نے ابی بکر کو کسطرح لڑتے ہو تم

الناس وقد قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرت ان اقاتل الناس

لوگوں سے اور حالانکہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امر کیا گیا ہوں میں یہ کہ لڑوں لوگوں سے

حتی یقولوا لا اله الا اللہ فمن قال لا اله الا اللہ عصم منی ماله

یہانتک کہ کہیں لا الہ الا اللہ پس ہر جسنے کہا لا الہ الا اللہ بچایا مجھسے مال اپنا

ونفسه الا بحقه وحسابه علی اللہ فقال ابو بکر واللہ لاقاتلن من

اور جان اپنی مگر ساتھ حق اسلام کے اور حساب اوسکا اللہ پر ہے پس کہا ابو بکر صدیق نے قسم ہے اللہ کی البتہ لڑونگا

فرق بین الصلوة والزکوة فان الزکوة حق المال واللہ لو منعونی

کہ فرق کرے درمیان نماز اور زکوۃ کے اسلیے کہ تحقیق زکوۃ حق مال کا ہے قسم ہے اللہ کی اگر منع کرینگے مجھکو

عناقا کانوا یؤدونها الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقاتلتهم علی منعها قال

بچہ بکری کا کہ تھے ادا کرتے اوسکو طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے البتہ لڑونگا میں اونسے منع پر اوسکے کہا

عمر فواللہ ما هو الا رأیت ان اللہ شرح صدر ابی بکر للقتال فعرفت

عمر نے پس قسم ہے اللہ کی نہ تھا امر کچھ مگر کہ جانا میں نے یہ کہ اللہ نے کھولدیا دل ابی بکر کا واسطے لڑائی کے پس جانا میں نے

انه الحق متفق علیه وعنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکون

کہ یہی حق ہے متفق علیہ ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوگا

كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يَطْلُبُهُ حَتّٰى يُلْقِمَهُ

گنج ایک تمہاریکا دن قیامت کے سانپ گنجا ہوا گیگا اور بھاگیگا اوس سے مالک اوسکا اور وہ ڈھونڈھتا ہوگا اوسکو یہانتک کہ لقمہ کریگا

أَصَابِعَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ

اونگلیون اوسکیکو روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہی ابن مسعود سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں کوئی

رَجُلٍ لَا يُؤَدِّيْ زَكٰوةَ مَالِهٖ إِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْ عُنُقِهٖ شُجَاعًا ثُمَّ

شخص کہ نہ ادا کرے زکوۃ مال اپنے کی مگر کر دیگا اللہ دن قیامت کے بیچ گردن اوسکیکے ایک سانپ پھر

قَرَأَ عَلَيْنَا مِصْدَاقَهٗ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ

پڑہی ہمپر مطابق اسکے کتاب اللہ میں سے یہ آیت اور نہ گمان کرین وہ لوگ کہ بخیلی کرتے ہین ساتہ اوسکے

مِنْ فَضْلِهٖ الْاٰيَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ

فضل اپنے سے آخر آیت تک روایت کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہی عائشہ رض سے

قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا خَالَطَتِ الزَّكٰوةُ مَالًا قَطُّ إِلَّا

کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہین ملتی زکوۃ کسی مال مین کبھی مگر

أَهْلَكَتْهُ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَالْحُمَيْدِيُّ وَزَادَ قَالَ يَكُوْنُ

ہلاک کر دیتی ہی اوسکو روایت کی یہ شافعی نے اور بخاری نے بیچ تاریخ اپنی کے اور حمیدی نے اور زیادہ کیا حمیدی نے

قَدْ وَجَبَ عَلَيْكَ صَدَقَةٌ فَلَا تُخْرِجُهَا فَيُهْلِكُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ وَقَدِ

کہ واجب ہوتی ہے تجہپر زکوۃ پس نہین نکالتا تو اوسکو پس ہلاک کرتا ہی حرام حلال کو ۔ اور تحقیق

احْتَجَّ بِهٖ مَنْ يَرٰى تَعَلُّقَ الزَّكٰوةِ بِالْعَيْنِ هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ

دلیل پکڑی ہی ساتہ اس حدیث کے اوس شخص نے کہ اعتقاد کیا ہی متعلق ہونا زکوۃ کا ساتہ عین کے اسیطرح منتقی مین ہی

فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ بِإِسْنَادِهٖ إِلٰى عَائِشَةَ وَقَالَ أَحْمَدُ فِيْ

شعب الایمان مین احمد بن حنبل سے ساتہ اسناد اپنی کے عائشہ تک اور کہا احمد نے بیچ لفظ

خَالَطَتْ تَفْسِيْرُهٗ أَنَّ الرَّجُلَ يَأْخُذُ الزَّكٰوةَ وَهُوَ مُوْسِرٌ أَوْ غَنِيٌّ وَإِنَّمَا

خالطت کے کہ تفسیر اوسکی یہ ہے کہ ایک شخص لیتا ہے زکوۃ اور ہی وہ دولتمند یا غنی اور سوا اسکے نہین

هِيَ لِلْفُقَرَاءِ بَابُ مَا يَجِبُ فِيْهِ الزَّكٰوةُ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

کہ زکوۃ فقیرون کے لیے ہے ۔ باب بیچ بیان اوس چیز کے کہ واجب ہوتی ہی اسمین زکوۃ فصل پہلی

عَنْ اَبِی سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسَۃِ

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیچ کم پانچ

اَوْسُقٍ مِّنَ التَّمْرِ صَدَقَۃٌ وَّلَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِّنَ الْوَرِقِ صَدَقَۃٌ وَّ

وسق کے کھجوروں میں سے زکوۃ اور نہیں پانچ اوقیہ سے کم میں بیچ چاندی کے زکوۃ اور

لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِّنَ الْاِبِلِ صَدَقَۃٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ

نہیں بیچ کم کے پانچ راس اونٹوں سے زکوۃ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ عَلَی الْمُسْلِمِ صَدَقَۃٌ فِیْ عَبْدِہٖ وَلَا فِیْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مسلمان پر زکوۃ فرض بیچ غلام اوسکے کے اور نہ بیچ

فَرَسِہٖ وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ لَیْسَ فِیْ عَبْدِہٖ صَدَقَۃٌ اِلَّا صَدَقَۃُ الْفِطْرِ مُتَّفَقٌ

گھوڑے اوسکے کے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا نہیں بیچ غلام اوسکے کی زکوۃ مگر صدقہ عید الفطر کا متفق ہے

عَلَیْہِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَبَا بَکْرٍ کَتَبَ لَہٗ ہٰذَا الْکِتَابَ لَمَّا وَجَّہَہٗ اِلَی الْبَحْرَیْنِ

علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہ ابو بکر نے لکھا اونکے لیے یہ حکم نامہ جبکہ متوجہ کیا اونکو طرف بحرین کے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہٰذِہٖ فَرِیْضَۃُ الصَّدَقَۃِ الَّتِیْ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے کہ رحمن ہے اور رحیم ہے یہ ہے بیان صدقہ فرض کا وہ کہ فرض کیا پیغمبر خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَالَّتِیْ اَمَرَ اللّٰہُ بِہَا رَسُوْلَہٗ فَمَنْ سُئِلَہَا مِنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر اور وہ صدقہ کہ حکم کیا اللہ نے ساتھ اوسکے رسول اپنے کو صلعم پس جو شخص کہ سوال کیا جاوے

الْمُسْلِمِیْنَ عَلٰی وَجْہِہَا فَلْیُعْطِہَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَہَا فَلَا یُعْطِ فِیْ اَرْبَعٍ وَّ

مسلمانوں میں سے اوپر طور اوسکے کے پس دیوے اوسکو اور جو سوال کیا جاوے زیادہ اوس سے پس نہ دیوے بیچ چوبیس

عِشْرِیْنَ مِنَ الْاِبِلِ فَمَا دُوْنَہَا مِنَ الْغَنَمِ مِنْ کُلِّ خَمْسٍ شَاۃٌ فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا

اونٹوں کے اور جو کم ہے چوبیس سے بکری ہے ہر پانچ میں سے ایک بکری پس جب پہنچیں پچیس کو

وَّعِشْرِیْنَ اِلٰی خَمْسٍ وَّثَلٰثِیْنَ فَفِیْہَا بِنْتُ مَخَاضٍ اُنْثٰی فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّ

پینتیس تک پس اونمیں ایک برس روز کی مادہ پس جسوقت پہنچیں چھتیس کو

ثَلٰثِیْنَ اِلٰی خَمْسٍ وَّاَرْبَعِیْنَ فَفِیْہَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اُنْثٰی فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّاَرْبَعِیْنَ

پینتالیس تک پس اونمیں ہے بوتی دو برس کی مادہ اور جسوقت کہ پہنچیں چھیالیس کو

إِلَىٰ سِتِّينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَسِتِّينَ إِلَىٰ

ساٹھ تک پس اونمین ہے حقہ قابل جست کرنے اونٹ کے پس جسوقت کہ پہنچین اونٹ اکسٹھ کو

خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ إِلَىٰ تِسْعِينَ فَفِيهَا

پچہتر تک پس اونمین ہے بوتی چار برس کی اور جسوقت پہنچین چہتر کو نوتے تک پس اونمین ہین

بِنْتَا لَبُونٍ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَىٰ وَتِسْعِينَ إِلَىٰ عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِيهَا حِقَّتَانِ

دو اوتیان دو دو برس کی اور جسوقت کہ پہنچین اکیانوے کو ایک سو بیس تک پس اونمین ہین دو اونٹنیان

طَرُوقَتَا الْجَمَلِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَىٰ عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ

قابل جست کرنے اونٹ کے اور جسوقت کہ ہون زیادہ ایک سو بیس پر پس ہر چالیس مین بوتی دو برس کی ہے

وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنَ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا

اور بیچ ہر پچاس کے اونٹنی تین برس کی اور وہ شخص کہ نہون ساتھ اوسکے مگر چار اونٹ پس نہین اونمین

صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ

زکوٰۃ واجب مگر یہ کہ چاہے مالک اونکا پس جسوقت کہ ہون پانچ اونٹ تو اونمین ہے ایک بکری اور جو شخص کہ ہون اوسکے پاس

مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا

اونٹ اسقدر کہ واجب ہو اونمین اونٹنی چار برس کی اور نہو نزدیک اوسکے چار برس کی اور ہو اوسکے پاس تین برس کی پس تحقیق

تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَ

قبول کیجاوی ہو اوس سے تین برس کی اور دیوے زکوٰۃ دینے والا ساتھ اوسکے دو بکریان اگر میسر ہون اوسکو یا دی بیس درم اور

مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَذَعَةُ

جو شخص کہ اونٹ ہون اوس پاس اسقدر کہ واجب ہو اونمین اونٹنی تین برس کی اور نہو اوس پاس تین برس کی اور ہو اوس پاس

فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَ

پس قبول کیجاوی اوس سے چار برس کی اور دیوی اوسکو زکوٰۃ لینے والا بیس درم یا دو بکریان اور

مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا

جو شخص کہ ہون اوسکے پاس اونٹ اسقدر کہ واجب ہو اونمین اونٹنی تین برس کی اور نہو اوس پاس مگر دو برس کی پس تحقیق

تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِي شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ

قبول کیجاوی اوس سے دو برس کی اور دیوی زکوٰۃ دینے والا دو بکریان یا بیس درم اور جو شخص کہ ہون اوسکے پاس

صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيْهِ

اونٹ اسقدر کہ واجب ہوا اونہیں اونٹنی دو برس کی اور ہوا اوسکے پاس تین برس کی پس قبول کیجاوے اوس سے تین برس کی اور دیوے اوسکو

الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَ

زکوٰۃ لینیوالا بیس درم یا دو بکریاں اور جو شخص کہ ہوں اوس پاس اونٹ اسقدر کہ واجب ہوا اونہیں اونٹنی دو برس کی اور

لَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ مَخَاضٍ وَيُعْطِيْ مَعَهَا

نہو وہ اوسکے پاس اور ہو اوس پاس برس دن کی پس بتحقیق قبول کیجاوے اوس سے برس دن کی اور دیوے زکوٰۃ دینیوالا ساتھ اوسکے

عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ

بیس درم یا دو بکریاں اور وہ شخص کہ ہوں اوس پاس اونٹ اسقدر کہ واجب ہوا اونکی اونٹنی برس روز کی اور نہیں وہ

وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَبُوْنٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ

اور اوس پاس ہے دو برس کی پس قبول کیجاوے اوس سے اور دیوے اوسکو زکوٰۃ لینیوالا بیس درم یا

شَاتَيْنِ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ عَلٰى وَجْهِهَا وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُوْنٍ

دو بکریاں اور اگر نہو نزدیک اوسکے اونٹنی برس روز کی قابل دینے کے اور ہو اوس پاس اونٹ دو برس کا

فَاِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَفِيْ صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِيْ سَائِمَتِهَا اِذَا كَانَتْ

پس تحقیق وہ قبول کیا جاوے اوس سے اور نہیں ساتھ اوسکے کوئی چیز اور اور بیچ زکوٰۃ بکریوں کے کہ چرنیوالی ہوں جبکہ ہوں بکریاں

اَرْبَعِيْنَ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ شَاةٌ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ اِلٰى مِائَتَيْنِ

چالیس ایکسو بیس تک تو ایک بکری واجب ہوتی ہے اور جس وقت زیادہ ہوں ایکسو بیس پر دو سو تک

فَفِيْهَا شَاتَانِ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى مِائَتَيْنِ اِلٰى ثَلٰثِمِائَةٍ فَفِيْهَا ثَلٰثُ شِيَاهٍ فَاِذَا

پس اونمیں دو بکریاں اور جس وقت زیادہ ہوں دو سو پر پس اونمیں تین بکریاں تین سو تک اور جب

زَادَتْ عَلٰى ثَلٰثِ مِائَةٍ فَفِيْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ فَاِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً

زیادہ ہوں تین سو پر پس ہر سو میں ایک بکری اور جبکہ ہوں بکریاں چرنیوالی آدمی کی کم

مِنْ اَرْبَعِيْنَ شَاةً وَّاحِدَةً فَلَيْسَ فِيْهَا صَدَقَةٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا وَلَا

چالیس سے ایک بھی پس نہیں اونمیں زکوٰۃ مگر یہ کہ چاہے مالک اونکا اور نہ

تُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَّلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَّلَا تَيْسٌ اِلَّا مَا شَاءَ الْمُصَدِّقُ

دیجاوے زکوٰۃ میں بڈھیا اور نہ عیب والی اور نہ بوک مگر اوس وقت کہ چاہے زکوٰۃ لینیوالا

۵ اور جب ہو یعنی اونٹنی دو برس کی پچیس سے پینتیس تک اونٹ ہوں ۱۲

۲ کہ واجب ہوا یعنی اونٹنی برس روز کی پچیس سے پینتیس تک اونٹ ہوں ۱۲

اور نہیں سالم ایسے کوئی چیز مطلب یہ ہے کہ اگر پورے برس کی اونٹنی نہو تو اوس سے سال زیادہ کا اونٹ [illegible]

[illegible] صاحب مال اگر ایک ہی سے زیادہ دینا چاہے تو [illegible] زکوٰۃ والے کو لینا [illegible] بہتر ہے کیونکہ لینے والا [illegible] زکوٰۃ لینے والا کسی مصلحت سے مثلاً ایسے جانور لینا درست [illegible]

وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا

اور نہ جمع کیے جاویں جانور متفرق اور نہ جدا کیے جاویں اکٹھے واسطے خوف زکوۃ کے اور جو نصاب

كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ

کہ ہو دو شریکوں میں پس وہ رجوع کریں آپس میں ساتھ برابری کے اور چاندی میں چالیسواں حصہ

الْعُشْرِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

اور اگر نہ ہوں اوس پاس مگر ایک سو نوے درم پس نہیں اوس میں کچھ زکوۃ مگر یہ کہ چاہے

رَبُّهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا

مالک اوسکا روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ نقل کی نبی صلعم سے فرمایا بیچ اوس چیز کے

سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

کہ پانی پلایا آسمان نے اور چشموں نے یا ہو زمین تر و تازہ تو دسواں حصہ واجب ہوتا ہے اور وہ زمین کہ پانی پلائی گئی کو میں

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور

جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

زخم پہنچانا اونکا معاف ہے اور کوئیں کھودنے میں کوئی مرجاوے گر کر وہ معاف ہے اور کان کھودنے میں اگر کوئی مرجاوے تو معاف ہے

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ

فصل دوسری ۔ روایت ہے حضرت علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق معاف کی میں نے زکوۃ

عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا

گھوڑوں میں سے اور غلاموں میں سے پس دو زکوۃ چاندی کی ہر چالیس درہم میں سے

دِرْهَمٌ وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ

ایک درہم اور نہیں ہے بیچ ایک سو نوے کے کچھ زکوۃ پس جس وقت کہ ہوں دو سو درہم پس اون میں ہیں پانچ

دَرَاهِمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ عَنِ الْحَارِثِ

درہم زکوۃ روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور ایک روایت ابو داؤد کی میں حارث

الْأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ أَحْسِبُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

اعور سے کہ نقل کی علی سے کہا زہیر نے گمان کرتا ہوں میں حارث کو کہ روایت کی علی نے نبی صلعم سے کہ فرمایا

هَاتُوا رُبْعَ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ حَتّٰى تَتِمَّ

دو چالیسواں حصہ ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم اور نہیں تمپر کچھ یہاں تک کہ پوری ہوں

مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَاِذَا كَانَتْ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَفِيْهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ فَمَا زَادَ فَعَلٰى حِسَابِ

دوسو درہم اور جسوقت کہ ہوں دوسو درہم پس انمیں ہیں واجب پانچ درہم پس جو زیادہ ہو دوسو پر پس اسی حساب پر

ذٰلِكَ وَفِي الْغَنَمِ فِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ شَاةً شَاةٌ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَاِنْ زَادَتْ

اوسمیں زکوٰۃ واجب ہوتی ہے اور بکریوں میں ہر چالیس بکریوں میں ایک بکری ہے ایکسو بیس تک اور جسوقت کہ زیادہ ہو

وَاحِدَةً فَشَاتَانِ اِلٰى مِائَتَيْنِ فَاِنْ زَادَتْ فَثَلٰثُ شِيَاهٍ اِلٰى ثَلٰثِمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ

ایک ویر پس دو بکریاں دوسو تک اور جسوقت کہ زیادہ ہو ایک دوسو پر پس تین بکریاں تین سو تک پس جسوقت زیادہ ہوں

عَلٰى ثَلٰثِمِائَةٍ فَفِيْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ اِلَّا تِسْعٌ وَّثَلٰثُوْنَ فَلَيْسَ عَلَيْكَ

تین سو پر پس ہر سو میں ایک بکری ہے پس اگر نہوں بکریاں مگر اونتالیس پس نہیں تجھ پر

فِيْهَا شَيْءٌ وَفِي الْبَقَرِ فِيْ كُلِّ ثَلٰثِيْنَ تَبِيْعٌ وَّفِي الْاَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةٌ وَلَيْسَ

اونمیں کچھ اور بیچ گائے کے ہر تیس میں ایک بیل برس روز کا اور چالیس میں ایک گائے دو برس کی اور نہیں

عَلَى الْعَوَامِلِ شَيْءٌ وَعَنْ مُعَاذٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَجَّهَهٗ اِلَى الْيَمَنِ

کام والوں میں کچھ۔ اور روایت ہے معاذ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ بھیجا انکو طرف یمن کے

اَمَرَهٗ اَنْ يَّاْخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ ثَلٰثِيْنَ تَبِيْعًا اَوْ تَبِيْعَةً وَّمِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ

حکم کیا انکو یہ کہ لیویں ہر تیس گایوں میں سے ایک بیل برس روز کا یا گائے برس روز کی اور ہر چالیس گایوں میں سے

مُسِنَّةً رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ

ایک گائے دو برس کی روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَدِيْ فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادتی کرنیوالا زکوٰۃ لینے میں مانند منع کرنیوالے زکوٰۃ کے ہے روایت کی یہ ابوداؤد اور

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيْ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں

حَبٍّ وَّلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتّٰى يَبْلُغَ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ مُوْسٰى

غلہ میں اور نہ کھجور میں زکوٰۃ یہانتک کہ پہونچے پانچ وسق کو روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے موسیٰ

زکوٰۃ ایسی ہی ہے جیسے بکریوں میں اور بھینس کی ... گائے کی اور بھیڑ دنبے کی زکوٰۃ مانند زکوٰۃ بکری کے ہے ۱۲

نہیں کچھ یعنی جو جانور کام والوں میں ادین مثلاً بیل ہل چلانے میں لگے ہیں اگرچہ حد نصاب کو پہنچیں زکوٰۃ انمیں واجب نہیں ایسا ہی حکم اونٹ وغیرہ کا ہے یہی مذہب ہے امام ... کا بخلاف امام مالک کے اور یہ حدیث حجت ہے ان پر ۱۲

یعنی زکوٰۃ کا لینے والا ... مثل لینے والے کے ... زکوٰۃ دینے میں ... زیادہ ... لینے میں ہے ۱۲

ابن طلحة قال عندنا كتاب معاذ بن جبل عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال

بن طلحہ سے کہ کہا ہمارے پاس خط ہے معاذ بن جبل کا کہ نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ معاذ نے کہا

انما امره ان يأخذ الصدقة من الحنطة والشعير والزبيب والتمر مرسل

سوا اسکے نہیں کہ حکم کیا حضرت نے اوسکو یہ کہ لیوین زکوۃ گیہوں اور جو اور انگور اور کھجور بین سے یہ حدیث

رواه في شرح السنة وعن عتاب بن اسيد ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في

روایت کی یہ شرح السنہ مین ۔ اور روایت ہے عتاب بن اسید سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچ

زكوة الكروم انها تخرص كما تخرص النخل ثم تؤدى زكوته زبيبا كما تؤدى

زکوۃ انگوروں کے کہ تحقیق کتن کیے جاوین جیسے کہ کتن کیجاتی ہین کھجورین پھر ادا کیجاوے زکوۃ اوسکی درحالیکہ انگور خشک ہون

زكوة النخل تمرا رواه الترمذي وابو داود وعن سهل بن ابي حثمة

زکوۃ کھجوروں کی درحالیکہ کھجورین خشک ہون روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے سہل بن ابی حثمہ سے

حدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اذا خرصتم فخذوا ودعوا

حدیث کی یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے جسوقت کہ کتن کرو پس لو اور چھوڑ دو

الثلث فان لم تدعوا الثلث فدعوا الربع رواه الترمذي وابو داود و

دو تہائی کے قدر پس اگر نہ چھوڑو تہائی پس چھوڑ دو چوتھائی روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور

النسائي وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يبعث عبد الله بن

نسائی نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھیجتے عبداللہ بن

رواحة الى يهود فيخرص النخل حين يطيب قبل ان يؤكل منه رواه

رواحہ کو طرف یہود کے پس کتن کرتے کھجوروں کا جسوقت کہ شیرینی ظاہر ہوتی اوسمین پہلے اس سے کہ ہون لائق کھانے کے

ابو داود وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في العسل في كل

ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ زکوۃ شہد کے کہ ہر

عشرة ازق زق رواه الترمذي وقال في اسناده مقال ولا يصح عن النبي

دس مشک مین ایک مشک ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ اسکی اسناد مین گفتگو ہے اور نہین صحیح نبی

صلى الله عليه وسلم في هذا الباب كثير شيء وعن زينب امراة عبد الله قالت

صلے اللہ علیہ وسلم سے اس باب مین بہت سی روایتین ۔ اور روایت ہے زینب جورو عبداللہ بن مسعود کیسے کہ کہا

خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا معشر النساء تصدقن ولو من حليكن

خطبہ فرمایا ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا اے گروہ عورتون کی نکالو زکوٰۃ مال کی اگرچہ اپنے زیور سے ہو

فانكن اكثر اهل جهنم يوم القيمة رواه الترمذي وعن عمرو بن شعيب

اسلیے کہ تحقیق تم اکثر دوزخی ہوگی دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عن ابيه عن جده ان امرأتين اتتا رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي ايديهما

کہ نقل کی اپنے باپ سے اون نے اپنے دادا سے یہ کہ دو عورتین آئین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ہاتھون مین انکے

سواران من ذهب فقال لهما تؤديان زكوته قالتا لا فقال لهما

دو کڑے تھے سونے کے پس فرمایا حضرت نے اون دونو کو کہ دیتی ہو زکوٰۃ انکی کہا دونو نے کہ نہین فرمایا اون دونو کو

رسول الله صلى الله عليه وسلم اتحبان ان يسوركما الله بسوارين من نار قالتا لا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دوست رکھتی ہو یہ کہ پہناوے تمکو اللہ دو کڑے آگ کے کہا اون دونو نے کہ نہین

قال فاديا زكوته رواه الترمذي وقال هذا حديث قد روى المثنى

فرمایا پس دو زکوٰۃ اسکی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث تحقیق روایت کی مثنے

ابن الصباح عن عمرو بن شعيب نحو هذا والمثنى بن الصباح وابن لهيعة يضعفان

بیٹے صباح کے نے عمرو بن شعیب سے مانند اسکے اور مثنی بن صباح اور ابن لہیعہ ضعیف کیے جاتے ہین

في الحديث ولا يصح في هذا الباب عن النبي صلى الله عليه وسلم شيء وعن ام

حدیث مین اور نہین صحیح اس باب مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ - اور روایت ہے ام

سلمة قالت كنت البس اوضاحا من ذهب فقلت يا رسول الله اكنز هو

سلمہ سے کہا کہ تھی مین پہنتی وضح (کہ ایک زیور کا ہے) سونے کے پس کہا مینے یا رسول اللہ کیا کنج ہے یہ

فقال ما بلغ ان تؤدى زكوته فزكي فليس بكنز رواه مالك وابو داود

پس فرمایا جو پہونچے اسقدر کہ دیجاوے زکوٰۃ اوسکی پھر زکوٰۃ دی گئی پس نہین کنج روایت کی یہ مالک اور ابو داؤد نے

وعن سمرة بن جندب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يامرنا ان نخرج

اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے حکم کرتے ہمکو یہ کہ نکالین ہم

الصدقة من الذي نعد للبيع رواه ابو داود وعن ربيعة بن

زکوٰۃ اوس چیز کی کہ تیار کی ہو ہمنے بیچنے کے لیے روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے ربیعہ بن

ف پھر زکوٰۃ دی گئی اس حدیث اور اس سے پہلی حدیثون سے امام ابو حنیفہ رحمہ نے زیور کی زکوٰۃ کا وجوب نکالا ہے اور شافعی اور اکثر علما کے نزدیک زیور مین زکوٰۃ نہین ہے وہ ان حدیثون کو ضعیف کہتے ہین ... اسی کو اہلحدیث کا مذہب ... لکھنوی نے تعلیق مین ... کے بعض طرق کا ضعیف ہونا

باب ما لا يجب فيه الزكوة ... ف ... ابن ... حدیث ... تجارت ... ١٢

ابی عبد الرحمن عن غیر واحد ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اقطع لبلال بن

ابی عبد الرحمن سے کہ اونہوں نے نقل کی بہت صحابہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جاگیر دین واسطے بلال بن

الحارث المزنی معادن القبلیة وهی من ناحیة الفرع فتلك المعادن

حارث مزنی کے کانین قبلی کی اور قبل ہے جانب فرع کے پس وہ کانین

لا تؤخذ منها الا الزكوة الى اليوم رواه ابو داود الفصل الثالث

نہیں لیجاتی اونسے مگر زکوۃ اب تک روایت کی یہ ابو داؤد نے فصل تیسری

عن علی ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ليس فی الخضراوات صدقة ولا فی العرايا

روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ترکاریون مین زکوۃ اور نہ عاریت کے درختون مین

صدقة ولا فی اقل من خمسة اوسق صدقة ولا فی العوامل صدقة ولا

زکوۃ اور نہ پانچ وسق سے کم مین زکوۃ اور نہ کام کرنیوالے جانورون مین زکوۃ اور نہ

فی الجبهة صدقة قال الصقر الجبهة الخيل والبغال والعبيد رواه

جبہہ مین زکوۃ کہا صقر راوی نے جبہہ گھوڑا ہے اور خچر اور غلام روایت کی یہ

الدارقطنی وعن طاؤس ان معاذ بن جبل اتی بوقص البقر فقال

دارقطنی نے۔ اور روایت ہے طاؤس سے یہ کہ معاذ بن جبل لائے گئے وقص گائین کے پس کہا

لم يأمرنی فيه النبی صلی الله علیه وسلم بشیء رواه الدارقطنی والشافعی وقال

نہیں حکم کیا مجھکو اسمین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کا روایت کی یہ دارقطنی اور شافعی نے اور کہا

الوقص ما لم يبلغ الفريضة باب صدقة الفطر الفصل

کہ وقص وہ جانور ہین کہ نہ پہونچین نصاب فرض کو باب ہے بیچ بیان صدقہ فطر کے۔ فصل

الاول عن ابن عمر قال فرض رسول الله صلی الله علیه وسلم زكوة الفطر

پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرض کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ فطر کی

صاعا من تمر او صاعا من شعير على العبد والحر والذكر والانثى

ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع جو سے غلام پر اور آزاد پر اور مرد پر اور عورت پر

والصغير والكبير من المسلمين وامر بها ان تؤدى قبل خروج

اور چھوٹے پر اور بڑے پر درحالیکہ مسلمان ہون اور حکم فرمایا صدقہ عید فطر کا یہ کہ دیا جاوے پہلے نکلنے

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ كُنَّا
اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا نے ہم

نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِیْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ
نکالتے صدقہ فطر کا ایک صاع طعام سے یا ایک صاع جو سے یا ایک صاع کھجور سے

اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِیْبٍ مُّتَّفَقٌ عَلَیْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ
یا ایک صاع قروط سے یا ایک صاع انگور خشک سے متفق علیہ۔ فصل دوسری

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِیْ اٰخِرِ رَمَضَانَ اَخْرِجُوْا صَدَقَةَ صَوْمِكُمْ فَرَضَ
روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا آخر رمضان میں نکالو زکوۃ روزے اپنی کی فرض کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِیْرٍ اَوْ نِصْفَ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ صدقہ ایک صاع کھجور سے یا جو سے یا آدھا

صَاعٍ مِّنْ قَمْحٍ عَلٰى كُلِّ حُرٍّ اَوْ مَمْلُوْكٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى صَغِیْرٍ اَوْ كَبِیْرٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ
صاع گیہوں سے اوپر ہر آزاد کے یا غلام لونڈی کی مرد ہو یا عورت یا چھوٹا ہو یا بڑا روایت کی یہ ابو داؤد

وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْهُ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ زَكٰوةَ الْفِطْرِ طُهْرَ
اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا لازم کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ فطر کی واسطے پاک کر

الصِّیَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِّلْمَسَاكِیْنِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ اَلْفَصْلُ
روزے کے بیہودہ بات سے اور کلام بری سے اور لازم کی واسطے کھلانے مسکینوں کو روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ
تیسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَعَثَ مُنَادِیًا فِیْ فِجَاجِ مَكَّةَ اَلَا اِنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ
بھیجا ڈھنڈورا بالکے کوچوں میں تاکہ خبردار ہو تحقیق صدقہ فطر کا واجب ہے ہر

مُسْلِمٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ صَغِیْرٍ اَوْ كَبِیْرٍ مُدَّانِ مِنْ قَمْحٍ اَوْ سِوَاهُ
مسلمان پر مرد ہو یا عورت ہو آزاد ہو یا غلام چھوٹا ہو یا بڑا دو مد گیہوں کے یا سوائے اوسکے

اَوْ صَاعٌ مِّنْ طَعَامٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ اَوْ ثَعْلَبَةَ
یا ایک صاع طعام سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن ثعلبہ سے یا ثعلبہ

ابن عبد الله بن ابی صعیر عن ابیه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم صاع من

بیٹے عبد اللہ بیٹے ابی صعیر کے سے کہ نقل کی باپ اپنے سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع

برّ او قمح عن کل اثنین صغیر او کبیر حر او عبد ذکر او انثی اما غنیکم

بر سے یا فرمایا قمح سے ہر دو کی طرف سے چھوٹے ہوں یا بڑے آزاد ہوں یا غلام ہوں مرد ہوں یا عورت ہوں امیر غنی

فیزکیه الله واما فقیرکم فیرد علیه اکثر مما اعطاه رواه ابو داود

پس پاک کرتا ہے اوسکو اللہ اور امیر فقیر تمہارا پس دیتا ہے اللہ اوسکو زیادہ اوس چیز سے کہ دی روایت کی یہ ابو داود نے

باب من لا تحل له الصدقة الفصل الاول عن

باب ہے بیچ بیان اوس شخص کے کہ نہیں حلال ہے اوسکو زکوۃ کہانی اور لینی فصل پہلی روایت ہے

انس قال مر النبی صلی الله علیه وسلم بتمرة فی الطریق فقال لولا انی اخاف

انس سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھجور پر کہ راہ مین پڑی تھی پس فرمایا اگر نہ ڈرتا مین

ان تکون من الصدقة لاکلتها متفق علیه وعن ابی هریرة قال

یہ کہ ہو کھجور زکوۃ کی البتہ کھاتا مین اوسکو متفق علیہ — اور روایت ابوہریرہ سے کہ کہا

اخذ الحسن بن علی تمرة من تمر الصدقة فجعلها فی فیه فقال النبی صلی الله

لی حضرت حسن بیٹے علی رض نے ایک کھجور کھجوروں زکوۃ کی سے پس ڈالی وہ کھجور اپنے مونہہ مین پس فرمایا نبی صلی اللہ

علیه وسلم کخ کخ لیطرحها ثم قال اما شعرت انا لا ناکل الصدقة متفق

علیہ وسلم نے دور کر دور کر تا پہینکدیں اوسکو پھر فرمایا کیا نہیں جانتا تو کہ تحقیق ہم نہیں کہاتے صدقہ متفق

علیه وعن عبد المطلب بن ربیعة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

علیہ — اور روایت ہے عبد المطلب بن ربیعہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان هذه الصدقات انما هی اوساخ الناس وانها لا تحل لمحمد ولا لآل

تحقیق یہ صدقے سوا اسکے نہیں کہ وہ میل ہیں آدمیوں کی اور وہ نہیں حلال واسطے محمد کے اور نہ اولاد

محمد رواه مسلم وعن ابی هریرة قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا

محمد کے روایت کی یہ مسلم نے — اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت

اتی بطعام سأل عنه اهدیة ام صدقة فان قیل صدقة قال لاصحابه

لائے جاتے طعام پوچھتے احوال طعام کے سے کہ آیا تحفہ ہے یہ یا صدقہ پس اگر کہا جاتا صدقہ ہے فرماتے اپنے یاروں کو

كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ ضَرَبَ بِيَدِهٖ فَأَكَلَ مَعَهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہاؤ اور آپ نہ کہاتے اور اگر کہا جاتا کہ ہدیہ ہے تو دراز کرتے ہاتہ اپنا پس کہاتے ساتہ یاروں اپنی کے متفق علیہ

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلٰثُ سُنَنٍ إِحْدَى السُّنَنِ أَنَّهَا عَتَقَتْ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تہے بیچ بریرہ کے تین احکام ایک حکم یہ کہ آزاد ہوئی

فَخُيِّرَتْ فِي زَوْجِهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ

پس مختار کی گئی بیچ نکاح رکہنے خاوند اپنے کے اور فرمایا رسول خدا صلعم نے حق آزاد کیا ولاء اوس شخص کے ہے کہ آزاد

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ تَفُورُ بِلَحْمٍ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَأُدْمٌ مِنْ أُدْمِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ہانڈی جوش مارتی تہی ساتہ گوشت کے پس نزدیک لائی گئی حضرت کے روٹی

الْبَيْتِ فَقَالَ أَلَمْ أَرَ بُرْمَةً فِيهَا لَحْمٌ قَالُوا بَلٰى وَلٰكِنْ ذٰلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ

گہر کے سالنوں میں سے پس فرمایا کیا نہیں دیکہی میں نے ہانڈی کہ اوسمین گوشت ہے عرض کیا گہر کے لوگوں نے کہ مقرر یون ہی ہے

بِهٖ عَلٰى بَرِيرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا

بریرہ کو اور آپ نہیں کہاتے صدقہ فرمایا کہ وہ گوشت اوسپر صدقہ ہے اور ہمارے لیے

هَدِيَّةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ

ہدیہ ہے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا کہتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم قبول کرتے

الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

ہدیہ اور بدلا دیتے اوسپر روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ دُعِيتُ إِلٰى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر بلایا جاؤں میں طرف کراع کے البتہ قبول کروں میں اور اگر تحفہ بہیجا جائے طرف

ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک دست البتہ قبول کروں میں روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَ

نہیں مسکین وہ کہ پہرتا ہے لوگوں پر پہیرتا ہے اوسکو ایک لقمہ یا دو لقمے اور

التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلٰكِنَّ الْمِسْكِينَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلَا يُفْطَنُ

ایک کہجور یا دو کہجوریں ولیکن مسکین وہ ہے کہ نہیں پاتا مال کہ بے پرواہ کرے اوسکو اور نہیں معلوم

بِهٖ فَيَتَصَدَّقُ عَلَيْهِ وَلَا يَقُوْمُ فَيَسْأَلُ النَّاسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ

تا تصدق کیا جاوے اوسپر اور نہیں اوٹھتا تا مانگے لوگوں سے متفق علیہ ۔ فصل

الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِّنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ

دوسری روایت ہے ابی رافع سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک شخص کو بنی مخزوم میں سے

عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ لِاَبِيْ رَافِعٍ اصْحَبْنِيْ كَيْمَا تُصِيْبَ مِنْهَا فَقَالَ لَا حَتّٰى اٰتِيَ

زکوۃ لینے کو پس کہا اوسنے ابو رافع کو ساتھ ہو میرے تا کہ پہونچے تو اوس زکوۃ میں سے پس کہا ابو رافع نے نہیں جب تک نہ آؤں میں

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْأَلَهٗ فَانْطَلَقَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهٗ فَقَالَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر تو پوچھوں میں اوسکو ساتھ جاؤں یا نہ جاؤں پس گیا وہ طرف نبی صلعم کے پس پوچھا

اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا وَاِنَّ مَوَالِيَ الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہ تحقیق صدقہ نہیں حلال واسطے ہمارے اور تحقیق مولی قوم کا اوسی قوم میں سے ہے روایت کی یہ ترمذی

وَاَبُوْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور ابو داؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِيْ مِرَّةٍ سَوِيٍّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے زکوۃ غنی کے لیے اور نہ واسطے صاحب قوت تندرست کے روایت کی یہ ترمذی اور

اَبُوْ دَاؤُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

ابو داؤد اور دارمی نے اور روایت کی احمد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے ۔

وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ رَجُلَانِ اَنَّهُمَا

اور روایت ہے عبید اللہ بن عدی بن خیار سے کہ کہا خبر دی مجکو دو شخصوں نے کہ تحقیق وہ دونوں

اَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقْسِمُ الصَّدَقَةَ فَسَأَلَاهُ

آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حضرت تھے حجۃ الوداع میں اور وہ بانٹتے تھے مال زکوۃ پس مانگا اون دونوں نے

مِنْهَا فَرَفَعَ فِيْنَا النَّظَرَ وَخَفَضَهٗ فَرَاٰنَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ اِنْ شِئْتُمَا اَعْطَيْتُكُمَا

صدقہ میں سے پس بلند کی حضرت نے ہم میں نظر اور پست کی پس دیکھا ہمکو قوی پس کہا اگر چاہتے ہو تم دونوں دونگا تمکو

وَلَا حَظَّ فِيْهَا لِغَنِيٍّ وَلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ

اور نہیں ہے حصہ صدقہ میں واسطے غنی کے اور نہ واسطے توانا کے کہ قدرت رکھتا ہو کسب کی روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے

وعن عطاء بن يسار مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحل

اور روایت ہی عطاء بن یسار سے بطریق ارسال کے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین حلال

الصدقة لغني الا لخمسة لغاز في سبيل الله او لعامل عليها او لغارم او

زکوۃ غنی کو مگر واسطے پانچ شخصون کے ایک جہاد کرنیوالے کیلیے راہ خدا مین دوسرے عامل زکوۃ کے لیے تیسرے تاوان

لرجل اشتراها بماله او لرجل كان له جار مسكين فتصدق على المسكين

اوسکے لیے کہ خریدے چیز زکوۃ کی ساتھ مال اپنے کے پانچوین اوسکے لیے کہ ہو ہمسایہ اوسکا غریب پس زکوۃ دیگئی فقیر کو

فاهدى المسكين للغني رواه مالك وابو داود وفي رواية لابي داود

پس تحفہ بھیجا فقیر نے واسطے غنی کے روایت کی یہ مالک اور ابو داود نے اور بیچ ایک روایت ابو داود کے

عن ابي سعيد او ابن السبيل وعن زياد بن الحارث الصدائي قال

ابی سعید سے لفظ او ابن السبیل کا ہی۔ اور روایت ہی زیاد بن حارث صدائی سے کہ کہا

اتيت النبي صلى الله عليه وسلم فبايعته فذكر حديثا طويلا فاتاه رجل فقال

آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بیعت کی مینے اونسے پس ذکر کی حارث نے حدیث لنبی پس آیا حضرت کے پاس

اعطني من الصدقة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله لم يرض بحكم

دو مجکو زکوۃ مین سے پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ نہین راضی ہوا ساتھ حکم

نبي ولا غيره في الصدقات حتى حكم فيها هو فجزاها ثمانية اجزاء

کسی نبی کے اور نہ ساتھ حکم کسی غیر نبی کے زکوۃ مین یہانتک کہ حکم فرمایا آپ زکوۃ مین پس بیان کئی زکوۃ کے آٹھ مصرف

فان كنت من تلك الاجزاء اعطيتك رواه ابو داود

پس اگر ہے تو اون آٹھ مین سے دونگا مین تجکو روایت کی یہ ابو داود نے۔

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن زيد بن اسلم قال شرب عمر بن الخطاب لبنا فاعجبه

روایت ہی زید بن اسلم سے کہ کہا پیا عمر بن الخطاب نے دودھ پس اچھا لگا اونکو وہ

فسال الذي سقاه من اين هذا اللبن فاخبره انه ورد على ماء

پھر پوچھا اوس شخص سے کہ پلایا تھا اونکو کہان کا ہے یہ دودھ پس خبر دی اونکو کہ گیا تھا ایک پانی پر

قد سماه فاذا نعم من نعم الصدقة وهم يسقون فحلبوا من البانها

کہ تحقیق نام لیا اوسکا پس ناگہان وہان کتنے اونٹ تھے اونٹون زکوۃ کے سے اور اونٹ والے پانی پلاتے تھے اونٹون کو پس دوہا

فجعلته في سقائي فهو هذا فادخل عمر يده فاستقاءه رواه مالك

پھر ڈال لیا میں نے اوسکو اپنی مشک میں پس یہ وہی دودھ ہے پس ڈالا حضرت عمر نے ہاتھ اپنا منہ اپنے میں پھر قے کی روایت کی

والبيهقي في شعب الايمان باب من لا تحل له المسئلة و

اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ باب ہے یہ بیان اوس شخص کے کہ نہیں درست اوسکو سوال کرنا اور

من تحل له الفصل الاول عن قبيصة بن مخارق

اوس شخص کے کہ درست ہے اوسکو فصل پہلی روایت ہے قبیصہ بن مخارق سے

قال تحملت حمالة فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اسأله فيها فقال

کہ کہا ضامن ہوا میں پس آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اوسمیں کہ سوال کرتا

اقم حتى تاتينا الصدقة فنامر لك بها ثم قال يا قبيصة ان المسئلة

کہ ٹھیرا رہ یہانتک کہ آوے ہمارے پاس زکوۃ پس حکم کرینگے ہم واسطے تیرے ساتھ اوس زکوۃ کی پھر فرمایا ای قبیصہ تحقیق سوال

لا تحل الا لاحد ثلثة رجل تحمل حمالة فحلت له المسئلة حتى يصيبها

نہیں درست مگر واسطے ایک کے تین میں سے ایک تو وہ شخص کہ ضامن ہوا پس درست ہے اوسکو لیے سوال یہانتک کہ پہنچے اوس ضمانت کو

ثم يمسك ورجل اصابته جائحة اجتاحت ماله فحلت له المسئلة

پھر بند رہے سوال کرنے سے اور دوسرا شخص وہ ہے کہ پہنچی اوسکو آفت کہ ہلاک کر دیا مال اسکا پس درست ہے اوسکو سوال

حتى يصيب قواما من عيش او قال سدادا من عيش ورجل اصابته

یہانتک کہ پہنچے اوسقدر کو کہ حاجت روائی ہو گذران سے یا فرمایا دفع کرے محتاجگی کو اور تیسرا شخص وہ ہے کہ پہونچا اوسکو

فاقة حتى يقوم ثلثة من ذوي الحجى من قومه لقد اصابت فلانا فاقة

حاجت سخت یہانتک کہ کھڑے ہوں تین شخص صاحب عقل کے قوم اوسکی سے کہنے والے ہوں کہ پہونچی فلانیکو حاجت سخت

فحلت له المسئلة حتى يصيب قواما من عيش او قال سدادا من عيش

پس درست ہے اوسکو سوال یہانتک کہ پہونچے اوسقدر کو کہ حاجت روائی ہو گذران سے یا فرمایا دفع کرے محتاجگی کو

فما سواهن من المسئلة يا قبيصة سحت ياكلها صاحبها سحتا رواه

پس جو کچھ کہ سوا ان تین صورتوں کے ہے سوال کرنا ای قبیصہ حرام ہے کہاتا ہے صاحب اوسکا حرام روایت کی یہ

مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سال الناس

مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مانگے لوگوں سے

أموالهم تكثرا فإنما يسأل جمرا فليستقل أو ليستكثر رواه مسلم و

مال اونکو بہتایت کے لیے پس سوائے اسکے نہیں کہ مانگتا ہے انگارا آگ کا پس چاہئے کہ کم مانگے یا بہت مانگے روایت کی یہ مسلم نے

عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يزال الرجل يسأل

روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتا ہے آدمی مانگتا

الناس حتى يأتي يوم القيامة ليس في وجهه مزعة لحم متفق عليه وعن

لوگوں سے یہانتک کہ آویگا دن قیامت کے اوس حالت میں کہ نہوگی اوسکے مونہہ پر بوٹی گوشت کی متفق علیہ اور روایت ہے

معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلحفوا في المسألة فوالله لا

معاویہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مبالغہ کرو مانگنے میں پس قسم ہے اللہ کی نہیں

يسألني أحد منكم شيئا فتخرج له مسألته مني شيئا وأنا له كاره فيبارك

مانگتا مجھسے کوئی تم میں سے کچھ پس نکالے واسطے اوسکے سوال کرنا اوسکا مجھسے کچھ اور حالانکہ میں اوس چیز کے دینے کو

له فيما أعطيته رواه مسلم وعن الزبير بن العوام قال قال رسول

واسطے اوسکے بیچ اوس چیز کے کہ دی ہے میں نے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے زبیر بن عوام سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لأن يأخذ أحدكم حبله فيأتي بحزمة حطب على ظهره

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ یہ کہ لیوے ایک تمہارا رسی اپنی پھر لاوے ایک گٹھی لکڑیوں کی اپنی پیٹھ پر

فيبيعها فيكف الله بها وجهه خير له من أن يسأل الناس أعطوه

پس بیچے اوسکو پس رکھے اللہ بسبب اوسکے آبرو اوسکی بہتر ہے واسطے اوسکے اس سے کہ مانگے لوگوں سے دیں اوسکو

أو منعوه رواه البخاري وعن حكيم بن حزام قال سألت رسول الله

یا نہ دیں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حکیم ابن حزام سے کہا مانگا میں نے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فأعطاني ثم سألته فأعطاني ثم قال لي يا حكيم إن هذا

صلے اللہ علیہ وسلم سے پس دیا مجھکو پھر مانگا پس دیا مجھکو پھر فرمایا مجھکو اے حکیم تحقیق یہ

المال خضر حلو فمن أخذه بسخاوة نفس بورك له فيه ومن أخذه

مال سبز ہے شیریں پس جو کوئی لے اوسکو ساتھ بے پروائی نفس کے برکت کیجاتی ہے اوسکے لیے اوس میں

بإشراف نفس لم يبارك له فيه وكان كالذي يأكل ولا يشبع

ساتھ طمع نفس کے نہیں برکت کیجاتی واسطے اوسکے اوس میں اور ہوتا ہے مانند اوس شخص کے کہ کھاتا ہے اور نہیں پیٹ بھرتا

والید العلیا خیر من الید السفلی قال حکیم فقلت یا رسول اللہ و

اور ہاتھ اونچا بہتر ہے نیچے ہاتھ سے کہا حکیم نے پس کہا میں نے یا رسول اللہ قسم ہے

الذی بعثک بالحق لا ارزأ احدا بعدک شیئا حتی افارق الدنیا متفق

اوس ذات کی جس نے بھیجا تمکو ساتھ حق کے نہیں ناقص کرونگا میں مال کسیکا کچھ بعد اس سوال کرنیکے آپسے یہاں تک کہ جدا

علیہ وعن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال وھو علی المنبر وھو

علیہ - اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوس وقت کہ وہ منبر پر تھے اور وہ

یذکر الصدقۃ والتعفف عن المسئلۃ الید العلیا خیر من الید السفلی

ذکر کرتے تھے صدقہ کا اور بچنے کا سوال سے ہاتھ اونچا بہتر ہے ہاتھ نیچے سے

والید العلیا ھی المنفقۃ والسفلی ھی السائلۃ متفق علیہ وعن

اور اونچا ہاتھ وہ ہے خرچ کرنیوالا اور نیچا ہاتھ وہ ہے مانگنے والا متفق علیہ - اور روایت ہے

ابی سعید الخدری قال ان اناسا من الانصار سالوا رسول اللہ صلی اللہ

ابی سعید خدری سے کہا تحقیق کتنے آدمیوں نے انصار میں سے مانگا رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم فاعطاھم ثم سالوہ فاعطاھم حتی نفد ما عندہ فقال ما یکون

علیہ وسلم سے پس دیا انکو پھر مانگا اونہوں نے اونسے پس دیا اونکو یہاں تک کہ ہوچکا جو کچھ کہ تھا حضرت کے پاس

عندی من خیر فلن ادخرہ عنکم ومن یستعفف یعفہ اللہ ومن

پس فرمایا جو ہوگا میرے پاس مال سے پس ہرگز نہ ذخیرہ کرونگا میں اوسکو تمسے اور جو شخص بچے سوال کرنے سے بچاتا ہے اوسکو خدا اور جو طلب بے پروائی کرتا ہے

یستغن یغنہ اللہ ومن یتصبر یصبرہ اللہ وما اعطی احد عطاء

بے پروائی بے پروا کرتا ہے اوسکو اللہ اور جو صبر چاہے صبر دیتا ہے اوسکو اللہ تعالی اور نہیں دیا گیا کوئی شخص بخشش

ھو خیر واوسع من الصبر متفق علیہ وعن عمر بن الخطاب قال

کہ وہ بہتر ہی ہو اور فراخ تر ہو صبر سے متفق علیہ - اور روایت ہی عمر بن خطاب سے کہ کہا

کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعطینی العطاء فاقول اعطہ افقر الیہ منی

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیتے مجھکو دینا پس کہتا میں دیجیے یہ زیادہ محتاج کو مجھ سے

فقال خذہ فتمولہ وتصدق بہ فما جاءک من ھذا المال وانت

پس فرماتے کہ لے اسکو پھر داخل کر اسکو اپنے مال میں اور صدقہ دے اسکو پس جو چیز کہ آوے تیرے پاس مال سے اور تو

غَيْرُ مُشْرِفٍ وَّلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نہ طمع کرنیوالا ہو اور نہ مانگنے والا ہو پس لے اوسکو اور جو چیز کہ نہو اسطرح پس پیچھے لگا اوسکے نفس اپنے کو متفق علیہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ

فصل دوسری روایت ہی سمرہ بن جندب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلُ كُدُوْحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهٗ فَمَنْ شَاءَ اَبْقٰى عَلٰى

صلے اللہ علیہ وسلم نے سوال کرنا زخم ہے کہ زخمی کرتا ہے بسبب اوسکے آدمی مونہہ اپنے کو پس جو شخص چاہے باقی رکہنا باقی رکہے

وَجْهِهٖ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهٗ اِلَّا اَنْ يَّسْاَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ اَوْ فِيْ اَمْرٍ لَا يَجِدُ

اپنے مونہہ پر اور جو شخص چاہے نہ باقی رکہنا نہ باقی رکہے مگر یہ کہ سوال کرے آدمی حاکم سے یا سوال کرے اوس امر میں کہ ضرور ہے

مِنْهُ بُدًّا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

اوسکو روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے ۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن

مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ النَّاسَ وَلَهٗ مَا يُغْنِيْهِ

مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مانگے لوگوں سے اور واسطے اوسکے ہو وہ چیز کہ غنی کرے اوسکو

جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَسْئَلَتُهٗ فِيْ وَجْهِهٖ خُمُوْشٌ اَوْ خُدُوْشٌ اَوْ كُدُوْحٌ

آویگا دن قیامت کے اور سوال اوسکا اوپر منہہ اوسکے خموش ہوگا یا خدوش ہوگا یا کدوح ہوگا

قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَمَا يُغْنِيْهِ قَالَ خَمْسُوْنَ دِرْهَمًا اَوْ قِيْمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ رَوَاهُ

کہا گیا اے رسول خدا کے کیا چیز غنی کرتی ہے اوسکو فرمایا پچاس درہم یا قیمت اونکی سونے سے ۔ روایت کی یہ

اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ سَهْلِ

ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہی سہل

ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ وَعِنْدَهٗ مَا يُغْنِيْهِ

بن حنظلیہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مانگے اور اوسکے پاس ہو بقدر کہ غنی کرے اوسکو

فَاِنَّمَا يَسْتَكْثِرُ مِنَ النَّارِ قَالَ النُّفَيْلِيُّ وَهُوَ اَحَدُ رُوَاتِهٖ فِيْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ

پس سوا اسکے نہیں کہ طلب کرتا ہے بہت آگ کہا نفیلی نے کہ ایک ہے راویوں اس حدیث کیسے بیچ اور جگہ کے (کہ پوچھا گیا)

وَمَا الْغِنَى الَّذِيْ لَا تَنْبَغِيْ مَعَهُ الْمَسْئَلَةُ قَالَ قَدْرُ مَا يُغَدِّيْهِ وَيُعَشِّيْهِ

اور کیا ہے یہ حد غنا کی کہ نہ چاہیے ساتھ اوسکے مانگنا فرمایا حضرت نے قدر اوسچیز کی کہ کری اوسکو قوت صبح کا اور شام کا

وقال في موضع اخر ان يكون له شبع يوم او ليلة ويوم رواه ابوداؤد

اور کہا نفیلی نے بیچ اور جگہ کے کہ ہووے واسطے اوسکے بقدر پیٹ بہرنے دن کو یا رات دن کو روایت کی یہ ابوداؤد نے

وعن عطاء بن يسار عن رجل من بني اسد قال قال رسول الله صلى

اور روایت ہے عطاء بن یسار سے کہ نقل کی ایک شخص سے کہ قبیلہ بنی اسد میں سے تہا کہا فرمایا رسول خدا صلی الله

الله عليه وسلم من سأل منكم وله اوقية او عدلها فقد سأل الحافا رواه مالك

علیہ وسلم نے جو شخص کہ مانگے تم میں سے اور واسطے اوسکے ہوں چالیس درم یا برابر چالیس درم کے پس تحقیق سوال کیا بطریق الحاح کے

وابوداؤد والنسائي وعن حبشي بن جنادة قال قال رسول الله

اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے حبشی بن جنادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ان المسألة لا تحل لغني ولا لذي مرة سوي الا لذي فقر

صلی الله علیہ وسلم نے کہ تحقیق مانگنا نہیں حلال واسطے غنی کے اور نہ واسطے صاحب قوت تندرست اعضا کو ولیکن حلال ہے واسطے

مدقع او غرم مفظع ومن سأل الناس ليثري به ماله كان خموشا في

کہ زمین میں ڈالا اوسکو یا حلال ہے واسطے قرضدار کے کہ بہاری قرض کہتا ہو اور جو کوئی مانگے لوگوں سے تاکہ بڑھاوے بسبب اسکے اپنا مال

وجهه يوم القيامة ورضفا يأكله من جهنم فمن شاء فليقل ومن شاء

منہہ اوسکے پر دن قیامت کے اور گرم پتہر کہاویگا اوسکو دوزخ میں پس جو کوئی چاہے کم سوال کرے اور جو کوئی چاہے

فليكثر رواه الترمذي وعن انس ان رجلا من الانصار اتى النبي

زیادہ کرے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ ایک شخص آیا انصار میں سے نبی

صلى الله عليه وسلم يسأله فقال اما في بيتك شيء فقال بلى حلس نلبس بعضه

صلی الله علیہ وسلم کے پاس مانگتا تہا کچہ پس فرمایا حضرت نے کیا نہیں تیرے گہر میں کچہ کہا ہاں ایک کملی ہے اوڑہتا ہوں کچہہ

ونبسط بعضه وقعب نشرب فيه من الماء قال ائتني بهما فاتاه

اور بچہاتا ہوں کچہ اوسمیں سے اور ایک پیالہ ہے پیتا ہوں ہم اوسمیں پانی فرمایا لے آ دونوں کو پس لایا وہ حضرت کے

بهما فاخذهما رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده وقال من يشتري هذين

ان دونوں کو پس لیا اون دونوں کو رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے اپنے ہاتہ میں اور فرمایا کون خریدتا ہے ان دونوں کو

قال رجل انا اخذهما بدرهم قال من يزيد على درهم مرتين او ثلثا

کہا ایک شخص نے کہ میں لیتا ہوں ان دونوں کو ایک درم کو فرمایا کون زیادہ دیتا ہے درہم سے دو بار فرمایا یا تین بار

قال رجل انا اخذهما بدرهمين فاعطاهما اياه فاخذ الدرهمين

کہا ایک شخص نے کہ مین لیتا ہون انکو دو درہمون کو پس دیئے وہ دونون اوس شخص کو پس لئے حضرت نے دونو درہمین

فاعطاهما الانصاري وقال اشتر باحدهما طعاما فانبذه الى اهلك

پہر دین دونو انصاری کو اور فرمایا خرید ساتہ ایک کے انمین سے طعام اور ڈال اوسکو طرف اہل اپنے کے

واشتر بالاخر قدوما فائتني به فاتاه به فشد فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور خرید کر ساتہ دوسرے کے تیشہ پہر لے آ اوسکو میرے پاس پس لایا وہ حضرت م کے پاس تیشہ پس مضبوط ٹہونکدی

عودا بيده ثم قال اذهب فاحتطب وبع ولا ارينك خمسة عشر يوما

ایک لکڑی اپنے ہاتہ سے پہر فرمایا جا اور جمع کر لکڑیون کو اور بیچ اور نہ دیکہون مین تجہکو پندرہ دن تک

فذهب الرجل يحتطب ويبيع فجاءه وقد اصاب عشرة دراهم فاشترى

پس گیا وہ شخص جمع کرتا تہا لکڑیان اور بیچتا تہا پہر آیا حضرت م کے پاس اور حالانکہ پہنچا تہا دس درم کو پس خریدا

ببعضها ثوبا وببعضها طعاما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا خير لك

ساتہ بعض کے انمین سے کپڑا اور ساتہ بعض کے انمین سے غلہ پہر فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بہتر ہے تیرے لیے

من ان تجيء المسألة نكتة في وجهك يوم القيامة ان المسألة لا تصلح

اس سے کہ آوے سوال کرنا نشان برا بیچ منہہ تیرے کے دن قیامت کے تحقیق مانگنا نہین لائق

الا لثلثة لذي فقر مدقع او لذي غرم مفظع او لذي دم موجع رواه

مگر واسطے تین شخصون کے واسطے صاحب احتیاج کے کہ زمین مین ڈال رکہا ہو یا واسطے قرضدار کے کہ قرض بہاری ہو یا واسطے صاحب

ابو داود وروى ابن ماجة الى قوله يوم القيمة وعن ابن مسعود قال قال

ابو داود نے اور نقل کی ابن ماجہ نے قول یوم القیمۃ تک ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من اصابته فاقة فانزلها بالناس لم تسد فاقته و

رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو کہ پہونچا فاقہ پہر ظاہر کیا اوسکو لوگون پر نہین دور کیجائیگی حاجت اوسکی اور

من انزلها بالله اوشك الله له بالغنى اما بموت عاجل او غنى آجل رواه

جسنے عرض کیا اسکو اللہ سے جلدی پہنچاویگا اللہ اوسکو فائدہ اور کفایت کو یا بسبب مرنے جلد کے یا دولتمندی دیر کے

ابو داود والترمذي الفصل الثالث عن ابن الفراسي ان الفراسي

ابو داود اور ترمذی نے ۔ فصل تیسری روایت ہے ابن فراسی سے کہ تحقیق فراسی نے

قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

کہا کہ کہا مینے واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کیا مانگو مین یا رسول اللہ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ مانگ

وَإِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَسَلِ الصَّالِحِينَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ

اور اگر ہو تو ضرور مانگنے والا پس مانگ نیک بختون سے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے - اور روایت ہی ابن

السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَأَدَّيْتُهَا إِلَيْهِ

ساعدی سے کہ کہا عامل کیا مجکو حضرت عمر نے زکوٰۃ لینے پر پس جبکہ فارغ ہوا مین اوس سے اور پہنچائی مینے زکوٰۃ طرف

أَمَرَ لِي بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلّٰهِ وَأَجْرِي عَلَى اللّٰهِ قَالَ خُذْ مَا أُعْطِيتَ

حکم کیا واسطے میری ساتھ مزدوری زکوٰۃ کی پس کہا مینے نہین کیا مینے عمل مگر اللہ کے لیے اور ثواب میرا اللہ پر ہے فرمایا لے تو وہ چیز

فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِي فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ

پس تحقیق عمل کیا مینے زمانے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے مین پس دی مجکو مزدوری پس کہا مینے مانند کہنے تیرے کے

فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَهُ فَكُلْ

پس فرمایا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیا جاوے تو کچھ بدون مانگنے کے پس کہا

وَتَصَدَّقْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ يَوْمَ عَرَفَةَ رَجُلًا يَسْأَلُ

اور (خیرات) دے روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہی علی رضی سے یہ کہ اونہون نے سنا دن عرفہ کے ایک شخص کو

النَّاسَ فَقَالَ أَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا الْمَكَانِ تَسْأَلُ مِنْ غَيْرِ اللّٰهِ فَخَفَقَهُ

لوگونسے پس کہا حضرت علی نے کیا اسدن مین اور اس مکان مین مانگتا ہے تو غیر خدا سے پس مارا اوسکو

بِالدِّرَّةِ رَوَاهُ رَزِينٌ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ تَعَلَّمُنَّ أَيُّهَا النَّاسُ أَنَّ الطَّمَعَ فَقْرٌ

ساتھ درے کے روایت کی یہ رزین نے - اور روایت ہی عمر سے کہا جانو تم اے آدمیو تحقیق طمع محتاجگی ہے

وَأَنَّ الْإِيَاسَ غِنًى وَأَنَّ الْمَرْءَ إِذَا يَئِسَ عَنْ شَيْءٍ اسْتَغْنَى عَنْهُ رَوَاهُ رَزِينٌ

اور تحقیق نا امید ہونا بے پرواہی ہے اور تحقیق آدمی جب نا امید ہوتا ہی ایک چیز سے بے پرواہ ہوتا ہی اوس سے

وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَكْفُلُ لِي أَنْ لَا يَسْأَلَ

اور روایت ہی ثوبان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ عہد کرے ساتھ میرے یہ کہ نہ مانگے

النَّاسَ شَيْئًا فَأَتَكَفَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ فَقَالَ ثَوْبَانُ أَنَا فَكَانَ لَا يَسْأَلُ أَحَدًا

آدمیون سے کچھ پس ضامن ہوؤن مین اوسکے لیے جنت کا پس کہا ثوبان نے کہ مین عہد کرتا ہون کہ نہ مانگونگا کسی سے

شیئًا رواہ ابوداود والنسائی وعن ابی ذر قال دعانی رسول اللہ

کچھ روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا بلایا مجکو رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم وھو یشترط علی ان لا تسأل الناس شیئا قلت نعم قال ولا

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حال یہ کہ وہ طلب شرط کی کرتے تھے مجھپر یہ کہ نہ مانگ لوگوں سے کچھ کہا میں نے کہ ہاں فرمایا حضرت

سوطک ان سقط منک حتی تنزل الیہ فتأخذہ رواہ احمد باب

کوڑا اپنا اگر گر پڑے تجھ سے یہاں تک کہ اوترے تو طرف اوسکی پس لے تو اوسکو روایت کی یہ احمد نے باب ہے

الانفاق وکراھیۃ الامساک الفصل الاول عن

بیچ بیان فضیلت خرچ کرنے مال کے اور کراہت بخل کے فصل پہلی روایت ہے

ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کان لی مثل احد ذھبا

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا میرے لیے مانند پہاڑ احد کے سونا

لسرنی ان لا یمر علی ثلث لیال وعندی منہ شیء الا شیء ارصدہ

البتہ خوش کرتا مجھکو یہ کہ نگذریں مجھپر تین راتیں اور ہووے پاس میرے اوسمیں سے کچھ مگر وہ چیز کہ رکھوں میں ادا کو

لدین رواہ البخاری وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من یوم

دین کے لیے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ نہیں کوئی دن

یصبح العباد فیہ الا ملکان ینزلان فیقول احدھما اللھم اعط

کہ صبح کرتے ہیں بندے اوسمیں مگر کہ دو فرشتے اوترتے ہیں پس کہتا ہے ایک اونکا یا الٰہی دے

منفقا خلفا ویقول الاخر اللھم اعط ممسکا تلفا متفق علیہ

خرچ کرنیوالیکو بدل اور کہتا ہے دوسرا یا الٰہی دے بخیل کو تلف متفق علیہ ۔

وعن اسماء قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انفقی ولا تحصی فیحصی

اور روایت ہے اسماء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خرچ کر اور نہ شمار کر پس شمار کریگا

اللہ علیک ولا توعی فیوعی اللہ علیک ارضخی ما استطعت متفق علیہ

اللہ تجھ پر اور نہ روک رکھ پس روک رکھیگا اللہ تجھ سے زیادتی اپنی اور دے جو ہو سکے متفق علیہ

وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالی انفق یا ابن

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے فرماتا ہے اللہ تعالی خرچ کر اے بیٹے

آدَمَ اُنْفِقْ عَلَيْكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِى اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آدم کے خرچ کرونگا مین تجہپر متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ آدَمَ اَنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَّكَ وَاَنْ تُمْسِكَهُ شَرٌّ لَّكَ وَلَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بیٹے آدم کے خرچ کرنا تیرا مال کہ زیادہ ہو حاجت سے بہتر ہے تیرے لیے اور بند رکھنا تیرا اوسکو برا ہے تیرے لیے

تُلَامُ عَلٰى كَفَافٍ وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ملامت کیا جاویگا تو اوپر قدر کفایت کے اور شروع کر ساتھ عیال اپنے کے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَخِيْلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ

خدا صلعم نے حال بخیل کا اور صدقہ دینے والیکا مانند حال دو شخصونکی ہے کہ ہوں اوپر دو زرہیں لوہے کی

قَدِ اضْطُرَّتْ اَيْدِيْهِمَا اِلٰى ثُدِيِّهِمَا وَتَرَاقِيْهِمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ

تحقیق چمٹائے گئے ہوں ہاتہ اونکی طرف چہاتی اونکیکے اور چنبر گردن اونکیکے پس شروع کیا صدقہ دینے والے نے جبکہ صدقہ کیا ہے

بِصَدَقَةٍ اِنْبَسَطَتْ عَنْهُ وَجَعَلَ الْبَخِيْلُ كُلَّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ قَلَصَتْ وَاَخَذَتْ

صدقہ کا کہل جاتی ہے وہ زرہ اوس سے اور شروع کیا بخیل نے جبکہ قصد کرتا ہے صدقہ کا مل جاتی ہیں اور بہچ جاتے ہین

كُلُّ حَلْقَةٍ بِمَكَانِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سب حلقے جگہہ اپنی پر متفق علیہ ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِتَّقُوا الظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَاِنَّ الشُّحَّ اَهْلَكَ

بچو ظلم سے پس تحقیق ظلم اندہیرے ہونگے دن قیامت کے اور بچو بخیلی سے اسلیے کہ بخیل نے ہلاک کردیا ہے

مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلٰى اَنْ سَفَكُوْا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اون لوگونکو کہ تہے پہلے تمسے باعث ہوا اونکو بخل اسپر کہ خونریزی کی اور حلال جانا حرام کو روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا فَاِنَّهُ يَاْتِىْ

اور روایت ہے حارثہ بن وہب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دو اسلیے کہ آویگا

عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِى الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَلَا يَجِدُ مَنْ يَّقْبَلُهَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ لَوْ

تمپر ایک زمانہ لیجاویگا آدمی صدقہ اپنا پس نہ پاویگا اوس شخص کو کہ قبول کرے اوسکو کہیگا آدمی اگر

جِئْتَ بِهَا بِالْاَمْسِ لَقَبِلْتُهَا فَاَمَّا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ لِىْ بِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

لاتا تو اسکو کل البتہ قبول کرتا مین اوسکو پس آجکے دن نہین حاجت مجکو اسکی متفق علیہ ۔

وعن ابی هریرة قال قال رجل یا رسول الله ای الصدقة اعظم اجرا

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کونسا صدقہ بڑا ہے از روئے ثواب کے

قال ان تصدق وانت صحیح شحیح تخشی الفقر وتامل الغنی ولا تمهل حتی اذا

فرمایا یہ کہ تصدق کرے تو اوس وقت کہ تو تندرست ہو حرص رکھتا ہو جمع کرنے مال کی ڈرتا ہو فقر سے اور امید رکھتا ہو دولت کی

بلغت الحلقوم قلت لفلان کذا ولفلان کذا وقد کان لفلان متفق

پہنچے جان حلق میں کہے تو فلانیکے لیے اتنا اور فلانیکے لیے اتنا اور حال یہ کہ تحقیق ہوا وہ واسطے فلانیکے متفق

علیه وعن ابی ذر قال انتهیت الی النبی صلی الله علیه وسلم وهو جالس فی

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا پہنچا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ بیٹھے تھے

ظل الکعبة فلما رانی قال هم الاخسرون ورب الکعبة فقلت فداک

کعبہ کے سایے میں پس جبکہ دیکھا مجکو فرمایا وہ نہایت ٹوٹے میں ہیں قسم ہے پروردگار کعبہ کی پس کہا میں نے قربان ہو

ابی وامی من هم قال هم الاکثرون اموالا الا من قال هکذا وهکذا وهکذا

باپ میرا اور ماں میری کون ہیں وہ فرمایا کہ وہ بہت جمع کرنیوالے مال کے مگر جس شخص نے کہ خرچ کیا ادہر اور ادہر اور ادہر

من بین یدیه ومن خلفه وعن یمینه وعن شماله وقلیل ما هم متفق

آگے اپنے اور پیچھے اپنے اور داہنے اپنے اور بائیں اپنے اور کم ہیں وہ متفق

علیه الفصل الثانی عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

علیہ ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

السخی قریب من الله قریب من الجنة قریب من الناس بعید من

سخی نزدیک ہے اللہ کے نزدیک ہے بہشت سے نزدیک ہے لوگوں سے دور ہے

النار والبخیل بعید من الله بعید من الجنة بعید من الناس قریب

آگ سے اور بخیل دور ہے اللہ سے دور ہے بہشت سے دور ہے لوگوں سے نزدیک ہے

من النار ولجاهل سخی احب الی الله من عابد بخیل رواه الترمذی

آگ سے اور البتہ جاہل سخی بہت پیارا ہے طرف اللہ کے عابد بخیل سے روایت کی یہ ترمذی نے

وعن ابی سعید قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لان یتصدق المرء

اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ صدقہ دینا آدمی کا

ــلــه نہین جمع ہوتین یعنی لائق نہین ہے کہ مومن کامل مین یہ خصلتین جمع ہون یا مراد یہ ہے کہ مومن مین

فِي حَيَاتِهِ بِدِرْهَمٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِمِائَةٍ عِنْدَ مَوْتِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

بیچ تندرستی اپنی کے ایک درہم بہتر ہے اوسکے لیے لئد دینے سو درہم کے سے نزدیک مرنے اپنے کے روایت کی یہ ابو داؤد

وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ

اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل اوس شخص کے کہ خیرات کرتا ہے

عِنْدَ مَوْتِهِ أَوْ يُعْتِقُ كَالَّذِي يُهْدِي إِذَا شَبِعَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَ

وقت مرنے اپنے کے یا آزاد کرتا ہے مانند اوس شخص کے ہے کہ تحفہ بھیجتا ہے جو وقت کہ پیٹ بھر چکتا ہے روایت کی یہ احمد

الدَّارِمِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

دارمی اور نسائی نے اور ترمذی نے اوسکو صحیح کہا۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ الْبُخْلُ وَسُوءُ الْخُلُقِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

علیہ وسلم نے دو خصلتین نہین جمع ہوتین مومن مین ایک بخل اور دوسری بدخلقی روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

اور روایت ہے ابی بکر صدیق سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا بہشت مین

خَبٌّ وَلَا بَخِيلٌ وَلَا مَنَّانٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

مکار اور نہ بخیل اور نہ لئد دیکر احسان رکھنے والا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ مَا فِي الرَّجُلِ شُحٌّ هَالِعٌ وَجُبْنٌ خَالِعٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بدترین خصلتونکو کہ آدمی مین ہوتی ہین دو خصلتین ہین ایک نہایت بخل اور

وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي كِتَابِ الْجِهَادِ إِنْ

اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابی ہریرہ کی لایجتمع الشح والایمان کتاب الجہاد مین اگر

شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَعْضَ أَزْوَاجِ

چاہیگا اللہ تعالے۔ فصل تیسری روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ بعضی بیبیان

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّنَا أَسْرَعُ بِكَ لُحُوقًا قَالَ أَطْوَلُكُنَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نے کہا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نسی ہم مین سے جلدی ساتھ آپکے ملنے والی ہے فرمایا جو لنبی ہو تم مین سے

يَدًا فَأَخَذُوا قَصَبَةً يَذْرَعُونَهَا وَكَانَتْ سَوْدَةُ أَطْوَلَهُنَّ يَدًا فَعَلِمْنَا بَعْدُ

ہاتھ کے پہلے مریگی بعد میرے پس لے لیا پکڑ کر نا پتی تہین اوس سے اور تہین سودہ کہ بیوی تہین حضرت کی لنبی ہاتہ مین پہر جانا

إنما كان طول يدها الصدقة وكانت أسرعنا لحوقا به زينب وكانت تحب

کہ مراد لنبائی ہاتہ سے صدقہ تھا اور تہیں جلد ملنی والی ہم میں سے ساتہ حضرت کے زینب اور تہیں زینب دوست

الصدقة رواه البخاري وفي رواية مسلم قالت قال رسول الله صلى الله

خیرات کو روایت کی یہ بخاری نے اور مسلم کی روایت میں ہے کہ کہا حضرت عائشہ نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم أسرعكن لحوقا بي أطولكن يدا قالت وكانت يتطاولن أيتهن أطول

علیہ وسلم نے جلد تم میں سے ملنے والی ساتہ میری جو لنبی ہو تم میں سے ہاتہ کے کہا عائشہ نے اور تہیں لنبی بیان حضرت ص کی بیبیاں

يدا قالت فكانت أطولنا يدا زينب لأنها كانت تعمل بيدها وتتصدق

ہاتھوں کی کہ کونسی اونمیں سے لنبے ہاتہ کی ہے کہا عائشہ نے پس تہیں ہم میں سے لنبے ہاتہ کی زینب اسلیے کہ تہیں وہ کام کرتیں ساتہ ہاتہ اپنے

وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رجل لأتصدقن بصدقة

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کہا ایک شخص نے کہ البتہ دونگا میں کچہ للہ

فخرج بصدقته فوضعها في يد سارق فأصبحوا يتحدثون تصدق الليلة

پس نکالی خیرات اپنی پس دیا اوسکو چور کے ہاتہ میں پس صبح کی لوگوں نے اسحالمیں کہ باتیں کرتے تہے صدقہ دیا

على سارق فقال اللهم لك الحمد على سارق لأتصدقن بصدقة فخرج

چور کو پس کہا اوس شخص نے کہ یا اللہ تیرے ہی لیے تعریف ہے اوپر دینے چور کے البتہ دونگا میں کچہ للہ پس نکالی اوسنے

بصدقته فوضعها في يد زانية فأصبحوا يتحدثون تصدق الليلة على

خیرات اپنی پس دیا اوسکو بیچ ہاتہ زنا کرنیوالے کے پس صبح کی لوگوں نے باتیں کرتے تہے کہ خیرات دی گئی آجکی رات

زانية فقال اللهم لك الحمد على زانية لأتصدقن بصدقة فخرج

زنا کرنیوالیکو پس کہا یا الہی تیری ہی لیے ہے تعریف اوپر خیرات کرنے زنا کرنیوالیکے البتہ خیرات کرونگا میں اور خیرات لیکر نکلا

بصدقته فوضعها في يد غني فأصبحوا يتحدثون تصدق الليلة على غني فقال

خیرات اپنی اور دی خیرات غنی کی ہاتہ میں پس صبح کی لوگوں نے باتیں کرتے تہے کہ خیرات دی گئی آجکی رات دولتمند کو کہا

اللهم لك الحمد على سارق وزانية وغني فأتي فقيل له أما صدقتك

یا الہی تیری ہی لیے تعریف ہے اوپر خیرات کرنے چور کے اور زنا کرنیوالیکے اور دولتمند کے پس آیا گیا وہ خواب میں پس کہا گیا

على سارق فلعله أن يستعف عن سرقته وأما الزانية فلعلها أن

چور پر پس شاید کہ وہ باز رہے چوری سے اور اوپر زنا کرنیوالی پس شاید

اور دی زینب الخ اس حدیث سے سخاوت کی فضیلت معلوم کیا چاہیے اور اس حدیث میں معجزہ ہے کہ آیندہ کی بات فرمائی پھر ویسا ہی ہوا

تَسْتَعِفَّ عَنْ زِنَاهَا وَاَمَّا الْغَنِيُّ فَلَعَلَّهٗ يَعْتَبِرُ فَيُنْفِقُ مِمَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ

کہ باز رہے زنا اپنے سے اور امیر دولتمند پس شاید کہ وہ نصیحت پکڑے اور خرچ کرے اوسمین سے کہ دیا اوسکو اللہ نے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهٗ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا

متفق علیہ اور لفظ اسکے بخاری کے لیے ہین۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا اوسوقت

رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِّنَ الْاَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِيْ سَحَابَةٍ اِسْقِ حَدِيْقَةَ فُلَانٍ فَتَنَحّٰى

کہ ایک شخص کہ ڈاتا تھا بیچ جنگل کے زمین ہین سے پس سنی ایک آواز ابر مین کہ کہتا ہے کوئی پانی دے فلانے شخص کے باغکو پھر ایک طرف

ذٰلِكَ السَّحَابُ فَاَفْرَغَ مَاءَهٗ فِيْ حَرَّةٍ فَاِذَا شَرْجَةٌ مِّنْ تِلْكَ الشِّرَاجِ قَدِ

ابر پس ڈالا پانی اپنا پتھرون کی زمین ہین پس ناگہان ایک نالی نے اون نالیونمین سے تحقیق

اسْتَوْعَبَتْ ذٰلِكَ الْمَاءَ كُلَّهٗ فَتَتَبَّعَ الْمَاءَ فَاِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِيْ حَدِيْقَتِهٖ

جمع کیا وہ پانی سارا پس پیچھے چلا وہ شخص پانی کے پس ناگہان ایک شخص تھا کھڑا ہوا اپنے باغمین

يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمِسْحَاتِهٖ فَقَالَ لَهٗ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مَا اسْمُكَ قَالَ فُلَانٌ لِلْاِسْمِ الَّذِيْ

پھیرتا تھا پانیکو ساتھ بیلچے اپنی کے پس کہا اوس شخص نے واسطے اوسکے اے بندے خدا کے کیا ہے نام تیرا کہا نام میرا فلانا ہے وہ نام لیا کہ

سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهٗ يَا عَبْدَ اللّٰهِ لِمَ تَسْاَلُنِيْ عَنِ اسْمِيْ فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ

سنا تھا ابر مین پس کہا باغ والے نے پوچھنے والیکو اے بندے خدا کے کیون پوچھتا ہے مجھ سے نام میرا پس کہا سواسطے کہ سنی تھی مین نے

صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِيْ هٰذَا مَاؤُهٗ يَقُوْلُ اسْقِ حَدِيْقَةَ فُلَانٍ لِاسْمِكَ

آواز اوس ابر مین کہ یہ پانی اوس ابر کا ہے کہ کہتی تھی وہ آواز پانی دے فلانیکے باغکو واسطے نام تیرے کے

فَمَا تَصْنَعُ فِيْهَا قَالَ اَمَّا اِذَا قُلْتَ هٰذَا فَاِنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَاَتَصَدَّقُ

پس کیا کرتا ہے تو کہا اسپر سوقت کہ کہا تونے یہ تو کہتا ہون تجھسے کہ پس تحقیق مین دیکھتا ہون طرف اوسچیز کی کہ حاصل

بِثُلُثِهٖ وَاٰكُلُ اَنَا وَعِيَالِيْ ثُلُثًا وَاَرُدُّ فِيْهَا ثُلُثَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ اَنَّهٗ

تہائی اوسکا اور کہاتا ہون مین اور کنبا میرا تہائی اور لگاتا ہون مین اوس باغمین تہائی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ ثَلٰثَةً مِّنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ اَبْرَصَ وَاَقْرَعَ

سنا رسول خدا صلعم کو کہ فرماتے تھے یہ کہ تحقیق تین شخص تھے بنی اسرائیل مین سے ایک کوڑہی اور دوسرا گنجا

وَاَعْمٰى فَاَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ مَلَكًا فَاَتَى الْاَبْرَصَ فَقَالَ اَيُّ شَيْءٍ

اور تیسرا اندھا پس ارادہ کیا اللہ تعالی نے یہ کہ آزماوے اونکو پس بھیجا طرف اونکی ایک فرشتہ پس آیا وہ کوڑہی کے پاس پس کہا اوسنے

أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ حَسَنٌ وَّجِلْدٌ حَسَنٌ وَّيَذْهَبُ عَنِّي الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي
بہت پیاری ہے طرف تیری کہا کوڑہی نے رنگ اچھا اور پوست بدنکا اچھا اور جاتی رہی مجسے وہ چیز کہ گھنیاتے ہین مجسے

النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهُ وَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَّجِلْدًا حَسَنًا
لوگ فرمایا حضرت صلعم نے پس ہاتھ پھیرا فرشتے نے اوسپر پس دور ہوئی اوس سے گھن اوسکی اور دیا گیا رنگ اچھا اور پوست اچھا

قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْإِبِلُ أَوْ قَالَ الْبَقَرُ شَكَّ إِسْحٰقُ إِلَّا أَنَّ
کہا فرشتے نے پس کونسا مال بہت محبوب ہے طرف تیری کہا اونٹ یا کہا گائین شک کیا اسحٰق نے کہ راوی حدیث کا ہی

الْأَبْرَصَ أَوِ الْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقَرُ قَالَ فَأُعْطِيَ نَاقَةً
کہ کوڑہی نے یا گنجے نے کہا ایک نے اونمین سے اونٹ اور کہا دوسری نے گائین فرمایا حضرت صلعم نے پس دیا گیا اونٹنی

عُشَرَاءَ فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ
حاملہ پہر کہا فرشتے نے برکت دے اللہ تعالیٰ تیرے لیے اسمین فرمایا حضرت صلعم نے پہر آیا فرشتہ گنجے کے پاس پس کہا کیا چیز بہت محبوب ہے

إِلَيْكَ قَالَ شَعْرٌ حَسَنٌ وَّيَذْهَبُ عَنِّي هٰذَا الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ
طرف تیری کہا بال اچھے اور دور ہو جاے مجسے یہ چیز کہ گھن کہاتے ہین مجسے لوگ فرمایا حضرت صلعم نے

فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَالَ وَأُعْطِيَ شَعْرًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ
پس ہاتھ پھیرا فرشتے نے اوسکے سر پر پس جاتا رہا اوس سے گنج فرمایا حضرت صلعم نے اور دیا گیا بال اچھے کہا فرشتے نے پس کونسا مال بہت

قَالَ الْبَقَرُ فَأُعْطِيَ بَقَرَةً حَامِلًا قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَعْمٰى
کہا گائین پس دیا گیا گائے گابھن کہا فرشتے نے برکت دے اللہ تجھکو اسمین فرمایا حضرت صلعم نے پہر آیا فرشتہ اندہے کے پاس

فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ يَّرُدَّ اللّٰهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَأُبْصِرَ بِهِ النَّاسَ
پس کہا کونسی چیز بہت محبوب ہے طرف تیری کہا یہ کہ دے اللہ طرف میری بینائی میری پس دیکھون ساتہ اوسکے لوگونکو

قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ
فرمایا حضرت صلعم نے پس ہاتھ پھیرا فرشتے نے اوسپر ہاتھ پس عنایت کی اللہ نے اوسکو بینائی اوسکی کہا فرشتے نے پہر کونسا مال بہت پیارا

فَأُعْطِيَ شَاةً وَّالِدًا فَأُنْتِجَ هٰذَانِ وَوَلَّدَ هٰذَا فَكَانَ لِهٰذَا وَادٍ مِّنَ الْإِبِلِ
پس دیا گیا بکری گابھن پس بچے لیے کوڑہی نے اور گنجے نے اونٹ کے اور گائے کے اور بچے لیے اندہے نے بکری کے پس ہوا کوڑہی کے لیے ایک

وَلِهٰذَا وَادٍ مِّنَ الْبَقَرِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِّنَ الْغَنَمِ قَالَ
جنگل اونٹونکا اور گنجے کے لیے ایک جنگل گائیونکا اور اندہے کے لیے ایک جنگل بکریون کا فرمایا

ثم إنه أتى الأبرص في صورته وهيئته فقال رجل مسكين قد انقطعت

پھر فرشتہ آیا کوڑھی کے پاس بیچ صورت اپنی کے اور ہیئت اپنی کے پس کہا اوس فرشتے نے کہ مین مرد مسکین ہون جاتا رہا

بي الحبال في سفري فلا بلاغ لي اليوم إلا بالله ثم بك أسألك بالذي أعطاك

مجھسو اسباب سفر میرے مین پس نہین پہنچنا ہو سکتا مجکو آج مگر ساتھ عنایت اللہ کے پھر بسبب تیرے مانگتا ہون مین تجھسے بواسطہ

اللون الحسن والجلد الحسن والمال بعيرا أتبلغ به في سفري فقال الحقوق

رنگ اچھا اور جلد اچھی اور مال ایک اونٹ کہ پہنچون مین بسبب اوسکے بیچ سفر اپنے کے پس کہا کوڑھی نے

كثيرة فقال إنه كأني أعرفك ألم تكن أبرص يقذرك الناس فقيرا

بہت ہین پس کہا فرشتے نے تحقیق گویا کہ مین پہچانتا ہون تجکو کیا نہ تہا تو کوڑھی کہ گھنیاتے تہے تجھسے لوگ اور محتاج تہا

فأعطاك الله فقال إنما ورثت هذا المال كابرا عن كابر فقال إن كنت

پس دی تجکو اللہ نے صحت و مال پس کہا کوڑھی نے سوا اسکے نہین کہ وارث گردانا گیا ہون مین اس مال کا باپ دادا سے پس کہا

كاذبا فصيرك الله إلى ما كنت قال وأتى الأقرع في صورته فقال له مثل

جھوٹا پس کردے تجکو اللہ طرف اوس حالت کے کہ تہا تو فرمایا حضرت ﷺ نے کہ آیا فرشتہ گنجے کے پاس پہلی صورت اپنی مین پس کہا

ما قال لهذا ورد عليه مثل ما رد على هذا فقال إن كنت كاذبا فصيرك

اوسیطرح کہ کہا تہا کوڑھی کو اور جواب دیا گنجے نے جیسا جواب دیا کوڑھی نے پھر کہا فرشتے نے اگر ہے تو جھوٹا پس کردے تجکو

الله إلى ما كنت قال وأتى الأعمى في صورته وهيئته فقال رجل مسكين و

اللہ جیسا تہا تو فرمایا حضرت ﷺ نے اور آیا فرشتہ اندہے کے پاس بیچ صورت اپنی اور شکل اپنی پہلی کے پھر کہا کہ مین مرد

ابن سبيل انقطعت بي الحبال في سفري فلا بلاغ لي اليوم إلا بالله ثم

مسافر ہون جاتا رہا میرے پاس سے اسباب بیچ سفر میرے کے پس نہین پہنچنا ہو سکتا مجھسے اب مگر ساتھ عنایت اللہ کے پھر

بك أسألك بالذي رد عليك بصرك شاة أتبلغ بها في سفري فقال قد

بسبب تیرے مانگتا ہون مین تجھسے بواسطہ اوس ذات کے کہ دی تجکو بینائی تیری بکری کہ پہنچون مین بسبب اوسکے سفر اپنے مین پس کہا

كنت أعمى فرد الله إلى بصري فخذ ما شئت ودع ما شئت فوالله لا أجهدك

تہا مین اندہا پھر پھیری اللہ نے طرف میری بینائی میری پس لے جو چاہے تو اور چھوڑ جو چاہے تو پس قسم ہے اللہ کی نہین تکلیف

اليوم بشيء أخذته لله فقال أمسك مالك فإنما ابتليتم فقد رضي عنك

آج واسطے پھیرنے اوس چیز کے کہ لی تو واسطے اللہ کے پھر کہا فرشتے نے رکہہ تو مال اپنا پس سوا اسکے نہین کہ آزمایش کئے گئے تم پس تحقیق

باب الانفاق وکراهیة الامساک

وسخط على صاحبيك متفق عليه وعن ام بجيد قالت قلت يا رسول

اور غصہ کیا گیا اوپر دونو یاروں تیرے کی متفق علیہ ہے اور روایت ہے ام بجید سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ

الله ان المسكين ليقف على بابي حتى استحيي فلا اجد في بيتي ما ادفع في

تحقیق مسکین البتہ کھڑا ہوتا ہے میرے دروازے پر یہانتک کہ میں حیا کرتی ہوں پس نہیں پاتی میں اپنے گھر میں وہ چیز کہ

يده فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادفعي في يده ولو ظلفا محرقا رواه احمد

اوسکے ہاتھ میں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دے اوس کے ہاتھ میں اگرچہ ہو کھر جلا ہوا روایت کی یہ احمد

وابو داود والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن مولى

اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے - اور روایت ہے غلام آزاد

لعثمان قال اهدي لام سلمة بضعة من لحم وكان النبي صلى الله عليه وسلم يعجبه

حضرت عثمان کے سے کہا تحفہ بھیجا گیا ام سلمہ کو ایک ٹکڑا گوشت کا اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ بہاتا تھا اونکو

اللحم فقالت للخادم ضعيه في البيت لعل النبي صلى الله عليه وسلم ياكله فوضعته

گوشت پس کہا ام سلمہ نے لونڈی کو رکھدے اس گوشت کو گھر میں شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم نوش کریں اسکو پس رکھدیا

في كوة البيت وجاء سائل فقام على الباب فقال تصدقوا بارك الله

گھر کے طاقچہ میں اور آیا مانگنے والا پس کھڑا ہوا دروازے پر پس کہا اے گھروالو دو برکت دے اللہ

فيكم فقالوا بارك الله فيك فذهب السائل فدخل النبي صلى الله عليه وسلم فقال

تمکو پس کہا گھروالوں نے برکت دے اللہ تجکو پس چلا گیا مانگنے والا پھر تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس کہا

يا ام سلمة عندكم شيء اطعمه فقالت نعم قالت للخادم اذهبي فاتي رسول

اے ام سلمہ تمہارے پاس کچھ چیز ہے کہ کہاؤں میں اسکو پس کہا ام سلمہ نے کہ ہاں کہا لونڈی کو کہ جا پس لا حضرت رسول

الله صلى الله عليه وسلم بذلك اللحم فذهبت فلم تجد في الكوة الا قطعة مروة فقال

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وہ گوشت پس گئی لونڈی پس نہ پایا طاقچہ میں مگر ایک ٹکڑا سفید پتھر کا پس فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم فان ذلك اللحم عاد مروة لما لم تعطوه السائل رواه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ گوشت ہو گیا پتھر سفید بسبب نہ دینے تمہارے کے سائل کو روایت کی یہ

البيهقي في دلائل النبوة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیہقی نے دلائل النبوۃ میں - اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الا اخبركم بشر الناس منزلا قيل نعم قال الذي يسئل بالله ولا يعطي به رواه

کیا نخبر دوں مین تمکو ساتہ بدترین آدمیون کے مرتبہ مین نزدیک خدا کے عرض کیا صحابہؓ نے کہ ہان خبر دیجیے فرمایا وہ شخص کہ سوال کیا

احمد وعن ابي ذر انه استاذن على عثمان فاذن له وبيده عصاه

احمد نے ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ اونہون نے پروانگی مانگی حضرت عثمان سے انیکی پس پروانگی دی اونکو اور تہی اونکے ہاتہ

فقال عثمان يا كعب ان عبد الرحمن توفي وترك مالا فما ترى فيه فقال

پس کہا عثمان نے اے کعب تحقیق عبد الرحمان نے وفات پائی اور چھوڑ گئے مال بہت پس کیا کہتے ہو تم اوسکے حق مین

ان كان يصل فيه حق الله فلا باس عليه فرفع ابو ذر عصاه فضرب كعبا

کہ اگر ادا کرتے تہے عبد الرحمن اوسمین حق الله کا پس نہین ڈر اونپر پس اوٹہائی ابو ذر نے لاٹہی اپنی اور ماری کعب کو

وقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما احب لو ان لي هذا الجبل ذهبا

اور کہا سنا مینے رسول خدا صلی الله علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے نہین دوست رکھتا مین اگر ہو واسطے میرے یہ پہاڑ سونیکا

انفقه ويتقبل مني اذر خلفي منه ست اواقي انشدك بالله يا عثمان

کہ خرچ کرون مین اوسکو اور باوجود اسکے قبول کیا جاوے مجہ سے یہ کہ چھوڑ جاؤن مین اوسمین سے چہہ اوقیہ قسم دیتا ہون تجہکو الله کی

اسمعته ثلث مرات قال نعم رواه احمد وعن عقبة ابن الحارث قال

تمنے بہی سنا ہے اسکو تین بار کہا عثمان نے کہ ہان روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے عقبہ بن حارث سے کہ کہا

صليت وراء النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة العصر فسلم ثم قام مسرعا فتخطى

پڑہی مینے پیچہے نبی صلی الله علیہ وسلم کے مدینہ مین نماز عصر کی پس سلام پہیرا حضرت صلعم نے پہر کہڑے ہوئے جلدی

رقاب الناس الى بعض حجر نسائه ففزع الناس من سرعته فخرج عليهم

گردنین لوگون کی متوجہ ہوئے طرف بعضے حجرون عورتون اپنی کے پس گہبرائے لوگ جلدی کرنے حضرت صلعم کیسے پہر نکلے اونپر

فراى انهم قد عجبوا من سرعته قال ذكرت شيئا من تبر عندنا فكرهت

پس دیکہا کہ صحابہ نے تعجب کیا جلدی کرنے اونکے سے فرمایا یاد کی مینے ایک چیز سونے کی کہ نزدیک ہمارے تہی پس مکروہ جانا مینے

ان يحبسني فامرت بقسمته رواه البخاري وفي رواية له قال كنت خلفت

یہ کہ روکے مجکو پس حکم کیا مینے ساتہ بانٹ دینے اوسکے روایت کی یہ بخاری نے اور ایک روایت بخاری کی مین ہے کہ

في البيت تبرا من الصدقة فكرهت ان ابيته وعن عائشة انها قالت

گہر مین ایک ڈلا سونیکا زکوۃ مین سے پس مکروہ جانا مینے یہ کہ رات کو رکہ چہوڑون اوسکو ۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ اونہون نے کہا

كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم عندي في مرضه ستة دنانير او سبعة فامرني

تھین حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی میری پاس بیماری اونکی مین چھ اشرفیان یا سات پس حکم کیا مجکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان أفرقها فشغلني وجع نبي الله صلى الله عليه وسلم ثم سألني

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بانٹ دون انکو پھر باز رکھا مجکو بیماری پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی نے پھر پوچھا مجھ

عنها ما فعلت الستة او السبعة قالت لا والله لقد كان شغلني وجعك

حال انکا کیا ہوئین وہ چھ اشرفیان یا سات کہا حضرت عائشہ رض نے نہین بانٹین مین قسم ہے خدا کی تحقیق باز رکھا مجکو

فدعا بها ثم وضعها في كفه فقال ما ظن نبي الله لو لقي الله عز وجل وهذه

پس منگوایا حضرت نے ان اشرفیوں کو پھر رکھا انکو اپنے ہاتھ مین پھر فرمایا کیا ہی گمان نبی خدا کا اگر ملاقات کرے اللہ عز وجل

عنده رواه احمد وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل على بلال و

ہون پاس اوسکے روایت کی یہ احمد نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلعم داخل ہوئے بلال کے پاس اور

عنده صبرة من تمر فقال ما هذا يا بلال قال شيء ادخرته لغد فقال

نزدیک بلال کے ایک تودہ تھا کھجور کا پس فرمایا حضرت نے کیا ہے یہ ای بلال کہا ایک چیز ہے کہ ذخیرہ کیا مین نے اوسکو کل کے لیے فرمایا

اما تخشى ان ترى له غدا بخارا في نار جهنم يوم القيمة انفق بلال ولا تخش

کیا نہین ڈرتا تو یہ کہ دیکھے تو اسکے لیے کل کو بخار آگ دوزخ مین دن قیامت کے خرچ کر تو ای بلال اور نہ ڈر کرنے

من ذي العرش اقلالا وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السخاء

صاحب عرش سے فقر کا - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سخاوت

شجرة في الجنة فمن كان سخيا اخذ بغصن منها فلم يتركه الغصن حتى

درخت ہے بہشت مین پس جو شخص ہوگا سخی پکڑیگا ٹہنی اوسمین سے پس نہین چھوڑیگی اوسکو ٹہنی یہانتک

يدخله الجنة والشح شجرة في النار فمن كان شحيحا اخذ بغصن منها

کہ داخل کریگی اوسکو بہشت مین اور بخیلی درخت ہے دوزخ مین پس جو شخص کہ ہو بخیل پکڑیگا ٹہنی کو اوسمین سے

فلم يتركه الغصن حتى يدخله النار رواهما البيهقي في شعب الايمان

پس نہ چھوڑیگی اوسکو ٹہنی یہانتک کہ داخل کریگی اوسکو دوزخ مین نقل کین یہ دو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین

وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بادروا بالصدقة فان البلاء لا يتخطاها

اور روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کرو ساتھ صدقہ دینے کے اسلیے کہ تحقیق بلا نہین بڑہتی صدقہ سے

رواه رزين باب فضل الصدقة الفصل الاول عن ابي هريرة قال

روایت کی یہ رزین نے - باب ہے بیچ بیان فضیلت صدقہ کے فصل پہلی ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تصدق بعدل تمرة من كسب طيب ولا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص کہ خیرات کرے برابر کھجور کے کمائی حلال سے اور نہیں

يقبل الله الا الطيب فان الله يتقبلها بيمينه ثم يربيها لصاحبها

قبول کرتا اللہ مگر حلال کو پس تحقیق اللہ قبول کرتا ہے اوسکو ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے پھر پالتا ہے اوسکو واسطے خیرات

كما يربي احدكم فلوه حتى تكون مثل الجبل متفق عليه وعنه قال قال

جیسا کہ پالتا ہے ایک تمہارا بچھیرے اپنے کو یہانتک کہ ہوتا ہے صدقہ یا ثواب اوسکا مانند پہاڑ کے متفق علیہ اور روایت ہے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما نقصت صدقة من مال وما زاد الله عبدا بعفو

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کم کرتا صدقہ دینا مال کو اور نہیں زیادہ کرتا اللہ بندہ کو بسبب معاف کرنیکے تقصیر کسی کی

الا عزا وما تواضع احد لله الا رفعه الله رواه مسلم وعنه قال قال رسو

مگر عزت اور نہیں تواضع کرتا کوئی واسطے خدا کے مگر بلند کرتا ہے مرتبہ اوسکا اللہ نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ابی ہریرہ سے کہ کہا

الله صلى الله عليه وسلم من انفق زوجين من شيء من الاشياء في سبيل الله دعي من

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی خرچ کرے دوہری چیز کو چیزوں میں سے اللہ کی راہ میں تو بلایا جاویگا

ابواب الجنة وللجنة ابواب فمن كان من اهل الصلوة دعي من باب الصلوة

دروازوں بہشت کے سے اور بہشت کے ہیں کتنے ہی دروازے پس جو ہووے اہل نماز سے بلایا جاویگا دروازے نماز کے سے

ومن كان من اهل الجهاد دعي من باب الجهاد ومن كان من اهل الصدقة

اور جو کوئی ہو اہل جہاد سے بلایا جاویگا دروازے جہاد کے سے اور جو ہوگا اہل صدقہ سے

دعي من باب الصدقة ومن كان من اهل الصيام دعي من باب الريان فقال

بلایا جاویگا دروازے صدقہ کے سے اور جو کہ ہو اہل روزے سے بلایا جاویگا دروازے ریان سے پس کہا

ابو بكر ما على من دعي من تلك الابواب من ضرورة فهل يدعى احد من

ابوبکر صدیق نے کہ نہیں ضرورت اوس شخص پر کہ بلایا جاوے سب دروازوں سے کیا بلایا جاوے گا کوئی

تلك الابواب كلها قال نعم وارجو ان تكون منهم متفق عليه وعنه

ان سب دروازوں سے بھی فرمایا کہ ہاں اور امید رکھتا ہوں میں کہ ہوویگا تو انہیں سے متفق علیہ اور روایت ہے اوسی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اصبح منكم اليوم صائما قال ابو بكر انا قال

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کون شخص ہے تم میں سے آج کے دن روزہ سے کہا ابوبکر صدیق نے کہ میں ہوں فرمایا

فمن تبع منکم الیوم جنازۃ قال ابو بکر انا قال فمن اطعم منکم الیوم مسکینا

کون ہے تم میں سے کہ گیا ہے آج کے دن ساتھ جنازے کے کہا ابو بکر نے کہ میں ہوں فرمایا کون ہے کہ کھلایا تم میں سے آج کے دن مسکین کو

قال ابو بکر انا قال فمن عاد منکم الیوم مریضا قال ابو بکر انا فقال رسول

کہا ابو بکر نے کہ میں ہوں فرمایا کون ہے تم میں سے کہ عیادت کی بیمار کی آج کے دن کہا ابو بکر نے کہ میں ہوں پس فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اجتمعن فی امرئ الا دخل الجنۃ رواہ مسلم وعنہ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جمع ہوتیں یہ چیزیں کسی شخص میں مگر کہ داخل ہوگا بہشت میں روایت کی یہ مسلم نے اور روایت

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا نساء المسلمات لا تحقرن جارۃ لجارتھا ولو

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عورتو مسلمان نہ حقیر جانے ہمسائی واسطے ہمسائی اپنی کو اگرچہ ہو

فرسن شاۃ متفق علیہ وعن جابر وحذیفۃ قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کھر بکری کا متفق علیہ - اور روایت ہے جابر اور حذیفہ سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

کل معروف صدقۃ متفق علیہ وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جو نیکی ہے صدقہ ہے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

لا تحقرن من المعروف شیئا ولو ان تلقی اخاک بوجہ طلیق رواہ مسلم

نہ حقیر جان تو نیکی سے کسی چیز کو اگرچہ ملاقات کرے تو اپنے بھائی سے ساتھ چہرہ خوش کے روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابی موسی الاشعری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی کل مسلم صدقۃ

اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مسلمان پر صدقہ لازم ہے

قالوا فان لم یجد قال فلیعمل بیدیہ فینفع نفسہ ویتصدق قالوا

کہا صحابہ نے پس اگر نہ پاوے فرمایا پس چاہیے کہ کماوے مال دونوں ہاتھوں کے کسب سے پس نفع پہنچاوے اپنی ذات کو

فان لم یستطع او لم یفعل قال فیعین ذا الحاجۃ الملھوف قالوا فان

پس اگر نہ طاقت رکھے یا کہا کہ نہ کر سکے فرمایا پس مدد کرے حاجتمند غمگین داد خواہ کی عرض کیا صحابہ نے پس اگر

لم یفعلہ قال فیامر بالخیر قالوا فان لم یفعل قال فیمسک عن الشر فانہ

نہ کر سکے یہ بھی فرمایا امر کرے ساتھ بھلائی کے عرض کیا صحابہ نے پس اگر یہ بھی نہ کر سکے فرمایا پس باز رکھے برائی سے تو کون

لہ صدقۃ متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لیے ہے صدقہ متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ يَعْدِلُ بَيْنَ

جو جوڑ ہیں آدمی کے بدن میں لازم ہے اوپر صدقہ ہر روز کہ نکلتا ہے اوسمیں آفتاب عدل کرنا درمیان

الاِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَيُعِينُ الرَّجُلَ عَلَى دَابَّتِهِ فَيَحْمِلُ عَلَيْهَا أَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ

دو شخصوں کے یہ بھی صدقہ ہے اور مدد کرنی آدمی کے اوپر جانور اوسکے کہ سوار کروے اوسپر یا لادوے اوسپر اسباب اوسکا

صَدَقَةٌ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الصَّلٰوةِ صَدَقَةٌ

صدقہ ہے اور بات اچھی صدقہ ہے اور ہر قدم کہ رکھتا ہے اوسکو طرف نماز کے صدقہ ہے

وَيُمِيطُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

اور دور کرنا موذی چیز کا راہ سے صدقہ ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْ بَنِي آدَمَ عَلَى سِتِّينَ وَثَلٰثِمِائَةِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا گیا ہر آدمی بنی آدم سے اوپر تین سو ساٹھ

مَفْصِلٍ فَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَهَلَّلَ اللّٰهَ وَسَبَّحَ اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ وَ

جوڑوں کے پس جو کوئی اللہ اکبر کہے اور حمد کرے اللہ کی اور لا الہ الا اللہ کہے اور سبحان اللہ کہے اور استغفار کرے اللہ

عَزَلَ حَجَرًا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ شَوْكَةً أَوْ عَظْمًا أَوْ أَمَرَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهٰى عَنْ

دور کرے پتھر لوگوں کی راہ سے یا دور کرے راہ سے کانٹا یا ہڈی یا حکم کرے ساتھ نیک چیز کے یا منع کرے

مُنْكَرٍ عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّينَ وَالثَّلٰثِمِائَةِ فَإِنَّهُ يَمْشِي يَوْمَئِذٍ وَقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهُ

بری چیز سے کہ موافق گنتی اون تین سو ساٹھ جوڑوں کے پس تحقیق وہ چلتا ہے اوسدن اسحالت میں کہ دور رکھا

عَنِ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

آگ سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

بِكُلِّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ

ہر تسبیح صدقہ ہے اور ہر تکبیر صدقہ ہے اور ہر تحمید صدقہ ہے اور ہر

تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةً وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَفِي

تہلیل صدقہ ہے اور حکم کرنا ساتھ نیک بات کے صدقہ ہے اور منع کرنا بری بات سے صدقہ ہے اور بیچ

بُضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيَأْتِي أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيَكُونُ

صحبت کرنے ایک تمہارے کے صدقہ ہے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ دفع کرے ایک ہمارا اپنی شہوت اور ہو

لَهٗ فِيْهَا اَجْرٌ قَالَ اَرَاَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِيْ حَرَامٍ اَكَانَ عَلَيْهِ فِيْهِ وِزْرٌ فَكَذٰلِكَ اِذَا

اوسکو اوسمین ثواب فرمایا خبردو مجکو اگر دفع کرتا شہوت کو حرام مین آیا ہوتا اوسپر اوسمین گناہ پس اسیطرح سے جبوقت

وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ كَانَ لَهٗ فِيْهَا اَجْرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

کو دفع کرے گا اوسکو حلال مین ہوگا اوسکے لیے اوسمین ثواب روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الصَّدَقَةُ اللِّقْحَةُ الصَّفِيُّ مِنْحَةً وَّالشَّاةُ

فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اچہا صدقہ ہے اونٹنی بہت دودہ والی عاریت دینی اور اچہا صدقہ

الصَّفِيُّ مِنْحَةً تَغْدُوْ بِاِنَاءٍ وَّتَرُوْحُ بِاٰخَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ

بہت دودہ والی عاریت دینی صبحکو دیتی ہے باسن بہر کر دودہ اور شام کو دیتی ہی باسن بہر کر دودہ متفق علیہ اور روایت

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا اَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَاْكُلُ مِنْهُ

رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی مسلمان کہ لگاوے کوئی درخت یا بووے کہیتی پہر کہاوے اوس سے

اِنْسَانٌ اَوْ طَيْرٌ اَوْ بَهِيْمَةٌ اِلَّا كَانَتْ لَهٗ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

آدمی یا پرندے یا چارپائے مگر ہوتا ہے اوسکے لیے صدقہ متفق علیہ اور ایک روایت

لِمُسْلِمٍ عَنْ جَابِرٍ وَّمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهٗ صَدَقَةٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

مسلم کی مین جابر سے یہ بہی ہے اور جو کچہ چورایا جاتا ہے اوس سے اوس کے لیے صدقہ ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُفِرَ لِامْرَاَةٍ مُّوْمِسَةٍ مَّرَّتْ بِكَلْبٍ عَلٰى رَاْسِ رَكِيٍّ يَلْهَثُ

رسولخدا صلعم نے بخشش کی گئی واسطے ایک عورت بدکار کے کہ گذری ایک کتے پر کہ کہڑا تہا نزدیک کنوین کے نکال رہا تہا

كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ فَنَزَعَتْ خُفَّهَا فَاَوْثَقَتْهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَتْ لَهٗ مِنَ الْمَاءِ

زبان اپنی مارے پیاس کے قریب تہا کہ ہلاک کرے اوسکو پیاس پس اوتارا اوس عورت نے موزہ اپنا اور باندہا اوسکو

فَغُفِرَ لَهَا بِذٰلِكَ قِيْلَ اِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ اَجْرًا قَالَ فِيْ كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ

پس بخشش کی گئی واسطے اوسکے بسبب اسکام کے کہا گیا کیا تحقیق ہمارے لیے بیچ احسان کرنیکے جانور پر ثواب ہے فرمایا بیچ احسان

اَجْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذِّبَتِ

ثواب ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر اور ابہریرہ سے کہا دونو نے فرمایا رسول خدا صلعم نے عذاب کی گئی

امْرَاَةٌ فِيْ هِرَّةٍ اَمْسَكَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ مِنَ الْجُوْعِ فَلَمْ تَكُنْ تُطْعِمُهَا وَلَا تُرْسِلُهَا

ایک عورت بسبب بلی کے کہ باندہ رکہا تہا اوسکو یہانتک کہ مر گئی مارے بہوک کے پس نتہی عورت کہ کہلاتی اوس بلی کو

فَتَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

کر کہاوے جانوروں زمین کے سے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَجَرَةٍ عَلَى ظَهْرِ طَرِيقٍ فَقَالَ لَأُنَحِّيَنَّ هٰذَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گذرا ایک شخص ٹہنی درخت کی پر کہ تہی اوپر راہ کے پس کہا البتہ دور کرونگا اس ٹہنی کو

عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ لَا يُؤْذِيهِمْ فَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ

مسلمانوں کی راہ سے تا نہ ایذا دے انکو پس داخل کیا گیا بہشت میں متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دیکہا میں نے ایک شخص کو کہ پہرتا ہے اور چین کرتا ہے بہشت میں بسبب ایک درخت کے کہ

مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيقِ كَانَتْ تُؤْذِي النَّاسَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ

راہ پر سے تہا درخت ایذا دیتا آدمیوں کو روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی برزہ سے کہ کہا

قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ اعْزِلِ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ

کہا میں نے ای نبی اللہ کے سکہلاؤ مجہکو ایک ایسی چیز کہ نفع پکڑوں میں ساتہ اوسکے فرمایا ایک طرف کیا کر موذی چیز کو راہ مسلمانوں کے سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اتَّقُوا النَّارَ فِي بَابِ عَلَامَاتِ

روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث عدی بن حاتم کی کہ سر اوسکا یہ ہے اتقوا النار بیچ باب علامات

النُّبُوَّةِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ

نبوت کے اگر چاہیگا اللہ تعالے - فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن سلام سے

قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ جِئْتُ فَلَمَّا تَبَيَّنْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ

کہ کہا جبکہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں حاضر ہوا میں پس جبکہ دیکہا میں نے چہرہ حضرت کا معلوم کیا میں نے

أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ أَوَّلُ مَا قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ

یہ کہ چہرہ حضرت کا نہیں ہے چہرہ جہوٹہ کا پس تہا اول کلام یہ کہ فرمایا اے آدمیو افشا کرو سلام کو

وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْأَرْحَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

اور کہلاؤ کہانا اور سلوک کرو ناتیداروں سے اور پڑہو نماز رات کو اوسحالت میں کہ لوگ سوتے ہوں داخل ہوگے

بِسَلَامٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

ساتہ سلامتی کے نقل کی یہ ترمذی - اور ابن ماجہ اور دارمی نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعبدوا الرحمن واطعموا الطعام وافشوا السلام

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بندگی کرو رحمان کی اور کھلاؤ کھانا اور فاش کرو سلام

تدخلوا الجنة بسلام رواه الترمذي وابن ماجة وعن انس قال قال رسول

داخل ہوگے بہشت میں ساتھ سلامتی کے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان الصدقة لتطفئ غضب الرب وتدفع ميتة السوء رواه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق صدقہ کرنا البتہ بجھا دیتا ہے غضب پروردگار کے کو اور دور کرتا ہے مرنے بد کو نقل کی یہ

الترمذي وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل معروف صدقة

ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نیکی ہے صدقہ ہے

وان من المعروف ان تلقى اخاك بوجه طلق وان تفرغ من دلوك في

اور بعضی نیکیوں میں سے یہ ہے کہ ملاقات کرے تو مسلمان بھائی اپنے سے ساتھ کشادہ چہرے کے اور یہ کہ ڈال دے ڈول اپنے سے پانی بیچ

اناء اخيك رواه احمد والترمذي وعن ابي ذر قال قال رسول الله

باسن بھائی اپنے کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم تبسمك في وجه اخيك صدقة وامرك بالمعروف صدقة

صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرانا تیرا روبرو بھائی اپنے کے صدقہ ہے اور امر کرنا تیرا نیک بات کو صدقہ ہے

ونهيك عن المنكر صدقة وارشادك الرجل في ارض الضلال لك

اور منع کرنا تیرا بری بات سے صدقہ ہے اور بتلا دینا تیرا کسی کو بیچ زمین بے نشان کی واسطے تیرے

صدقة ونصرك الرجل الرديء البصر لك صدقة واماطتك الحجر و

صدقہ ہے اور مدد کرنی تیری اندھے کو تیرے لیے صدقہ ہے اور دور کرنا تیرا پتھر کا اور

الشوك والعظم عن الطريق لك صدقة وافراغك من دلوك

کانٹے کا اور ہڈی کا راہ سے تیرے لیے صدقہ ہے اور ڈالنا پانی کا ڈول اپنے سے

في دلو اخيك لك صدقة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

بیچ ڈول بھائی اپنے کے تیرے لیے صدقہ ہے نقل کیا یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔

وعن سعد بن عبادة قال يا رسول الله ان ام سعد ماتت فاي

اور روایت ہے سعد بن عبادہ سے کہ کہا اے رسول خدا کے تحقیق ماں سعد کی مر گئی پس کون سا

باب فضل الصدقة

الصدقة افضل قال الماء فحفر بئرا وقال هذه لام سعد رواه ابوداود

صدقہ بہتر ہے فرمایا پانی پس کھودا سعد نے کنواں اور کہا یہ کنواں صدقہ ہے واسطے ماں سعد کی نقل کی یہ ابوداؤد

والنسائی وعن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایما مسلم کسا

اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان پہناوے کسی

مسلما ثوبا علی عری کساہ اللہ من خضر الجنة وایما مسلم اطعم مسلما علی

مسلمان کو کپڑا اوپر حالت ننگی پن کے پہناویگا اوسکو اللہ بہشت کے سبز لباس سے اور جو مسلمان کھلاوے کسی مسلمان کو

جوع اطعمه اللہ من ثمار الجنة وایما مسلم سقی مسلما علی ظما سقاہ اللہ

بھوک پر کھلاویگا اوسکو اللہ میوون بہشت کے سے اور جو مسلمان پلاوے کسی مسلمان کو پیاس پر پلاویگا اوسکو اللہ

من الرحیق المختوم رواہ ابوداود والترمذی وعن فاطمة بنت

شراب مہر کیے ہوئے میں سے روایت کی یہ ابوداود اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے فاطمہ بیٹی

قیس قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان فی المال لحقا سوی الزکوة ثم

قیس کی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مال میں البتہ حق ہے سوا زکوۃ کے پھر

تلا لیس البر ان تولوا وجوھکم قبل المشرق والمغرب الآیة رواہ الترمذی

پڑھی (حضرت نے ساری یہ آیت) نہیں نیکی یہی کہ پھیرو مونہ اپنے طرف مشرق اور مغرب کے آخر آیت تک نقل کی یہ ترمذی

وابن ماجة والدارمی وعن بھیسة عن ابیھا قالت قال یا رسول اللہ ما

اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے بہیسہ سے نقل کی اوسنے اپنے باپ سے کہا بہیسہ نے کہ کہا باپ نے اوسکے یا رسول اللہ

الشیء الذی لا یحل منعه قال الماء قال یا نبی اللہ ما الشیء الذی لا یحل منعه

وہ چیز کہ نہیں حلال منع کرنا اسکو اوس نے فرمایا پانی کہا اے نبی اللہ کے اور کیا چیز ہے کہ نہیں حلال منع کرنا اسکو اور

قال الملح قال یا نبی اللہ ما الشیء الذی لا یحل منعه قال ان تفعل الخیر خیر لک رواہ ابوداود

فرمایا نمک کہا اے نبی اللہ کے اور کیا چیز ہے کہ نہیں حلال منع کرنا اوسکا فرمایا کرنا تیرا بھلائی کو بہتر ہے تیرے لیے نقل کی یہ ابوداود نے

وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احیی ارضا میتة فله فیھا اجر وما اکلت

اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسولخدا صلعم نے جو شخص کہ آباد کرے زمین خشک بس اوسکے لیے بیچ اوسکے ثواب ہے اور جو کچھ کہ کھاجاویں

العافیة منه فھو له صدقة رواہ الدارمی وعن البراء قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جانور نہیں تو پس وہ اوسکے لیے صدقہ ہے روایت کی یہ دارمی نے ۔ اور روایت ہے براء سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم

باب افضل الصدقة

مَنْ مَنَحَ مِنْحَةَ لَبَنٍ اَوْ وَرِقٍ اَوْ هَدٰى زُقَاقًا كَانَ لَهٗ مِثْلُ عِتْقِ رَقَبَةٍ

جو شخص کہ دیوے عاریۃ جانور دودہ کا یا قرض دیوے چاندی یا راہ بتلادے کوچہ اور راہ مین ہوگا اوسکے لیے ثواب مانند آزاد کرنے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ جُرَيٍّ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ اَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ

نقل کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی جری سے کہ نام اونکا جابر بن سلیم ہے کہا آیا مین مدینہ مین

فَرَاَيْتُ رَجُلًا يَصْدُرُ النَّاسُ عَنْ رَاْيِهٖ لَا يَقُوْلُ شَيْئًا اِلَّا صَدَرُوْا عَنْهُ قُلْتُ

پس دیکھا مینے ایک شخص کو کہ پہرتے ہین لوگ عقل اوسکی سے نہین فرماتا کچہ مگر عمل کرتے ہین لوگ اوسپر کہا مینے

مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُوْلَ

کون ہے یہ کہا لوگون نے یہ ہین رسول خدا کے صلعم کہا راوی نے کہا مینے تجہپر سلام اے رسول

اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ قَالَ لَا تَقُلْ عَلَيْكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ قُلْ

خدا کے دو بار فرمایا نہ کہہ علیک السلام کہ کہنا علیک السلام کا دعا ہے مردے کی کہہ

السَّلَامُ عَلَيْكَ قُلْتُ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ الَّذِيْ اِنْ

السلام علیک کہا مینے تم ہو رسولخدا کے پس فرمایا مین ہون رسول اللہ کا وہ اللہ کہ اگر

اَصَابَكَ ضُرٌّ فَدَعَوْتَهٗ كَشَفَهٗ عَنْكَ وَاِنْ اَصَابَكَ عَامُ سَنَةٍ فَدَعَوْتَهٗ

پہونچے تجکو ضرر پس پکارے تو اوسکو دور کرے ضرر کو تجسے اور اگر پہونچے تجکو قحط سالی پہر پکارے تو اوسکو

اَنْبَتَهَا لَكَ وَاِذَا كُنْتَ بِاَرْضٍ قَفْرٍ اَوْ فَلَاةٍ فَضَلَّتْ رَاحِلَتُكَ فَدَعَوْتَهٗ

پیدا کرے سبزہ زمین مین تیرے لیے اور جسوقت کہ ہو تو زمین مین کہ خالی ہو پانی اور درخت سے یا ہو جنگل مین کہ دور ہو آبادی سے

رَدَّهَا عَلَيْكَ قُلْتُ اعْهَدْ اِلَيَّ قَالَ لَا تَسُبَّنَّ اَحَدًا قَالَ فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَهٗ

پہیر لاوے سواری تجہپر کہا جابر نے کہا مینے نصیحت کیجیے مجکو فرمایا نہ برا کہہ کسیکو کہا جابر نے پس برا کہا مینے پیچہے اوسکے

حُرًّا وَلَا عَبْدًا وَلَا بَعِيْرًا وَلَا شَاةً قَالَ وَلَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِنَ الْمَعْرُوْفِ

کسی آزاد کو اور نہ غلام کو اور نہ اونٹ کو اور نہ بکری کو فرمایا حضرت نے اور نہ حقیر جان کسی چیز کو نیکی سے اور

اَنْ تُكَلِّمَ اَخَاكَ وَاَنْتَ مُنْبَسِطٌ اِلَيْهِ وَجْهُكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنَ الْمَعْرُوْفِ

بات کر تو بہائی اپنے سے اور حال تیرا یہ ہو کہ خوش ہو طرف اوسکی منہ تیرا اسلیے کہ تحقیق یہ بہی نیکی سے ہے

وَارْفَعْ اِزَارَكَ اِلٰى نِصْفِ السَّاقِ فَاِنْ اَبَيْتَ فَاِلَى الْكَعْبَيْنِ وَاِيَّاكَ

اور بلند کر ازار اپنی آدہی پنڈلی تک پس اگر نہ مانے تو پس ٹخنون تک اور بچ تو

وَاِسْبَالَ الْاِزَارِ فَاِنَّهَا مِنَ الْمَخِيلَةِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ وَاِنِ امْرُءٌ شَتَمَكَ

لٹکانا ازار کا تکبر سے ہے اور تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا تکبر کو اور اگر کوئی شخص گالی دے تجکو

وَعَيَّرَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ فَلَا تُعَيِّرْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَاِنَّمَا وَبَالُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ رَوَاهُ

اور عار دلاوے تجکو ساتھ اوس عیب کے کہ جانتا ہے تجھ مین پس نہ عار دلا تو اوسکو ساتھ اوس عیب کے کہ جانتا ہے تو اوس مین سوا اسکے نہیں

اَبُو دَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ مِنْهُ حَدِيثَ السَّلَامِ وَفِي رِوَايَةٍ فَيَكُونُ

ابو داؤد نے اور روایت کی ترمذی نے اس حدیث مین سے حدیث سلام کی اور ایک روایت مین یہ ہے

لَكَ اَجْرُ ذٰلِكَ وَوَبَالُهُ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّهُمْ ذَبَحُوا شَاةً فَقَالَ النَّبِيُّ

کہ ہوگا تیرے لیے ثواب اوسکا اور ہوگا وبال اوسکا اوسپر - اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ اہلبیت نے ذبح کی ایک بکری پس

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنْهَا قَالَتْ مَا بَقِيَ مِنْهَا اِلَّا كَتِفُهَا قَالَ بَقِيَ كُلُّهَا غَيْرَ كَتِفِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلعم نے کہ کیا باقی رہا اوس مین سے کہا عائشہ نے کہ نہیں باقی رہا اوس مین سے مگر شانہ اوسکا فرمایا باقی رہی ہے سب سوا اوسکے شانہ کے روایت کی اسکو ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ

اور کہا یہ حدیث صحیح ہے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہین کوئی مسلمان

كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا اِلَّا كَانَ فِي حِفْظٍ مِنَ اللّٰهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ مِنْهُ خِرْقَةٌ رَوَاهُ

کہ پہناوے مسلمان کو کپڑا مگر کہ ہوتا ہے بڑی حفاظت مین اللہ کی طرف سے جبتک کہ ہو اوسپر اوس کپڑے مین سے ایک ٹکڑا

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَرْفَعُهُ قَالَ ثَلٰثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ

احمد اور ترمذی نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ پہنچایا اسکو حضرت تک فرمایا حضرت نے تین

رَجُلٌ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتْلُو كِتَابَ اللّٰهِ وَرَجُلٌ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ بِيَمِينِهِ يُخْفِيهَا

ایک وہ شخص کہ کھڑا ہوا رات کو سحال مین کہ تلاوت کرتا ہے قرآن کی اور ایک شخص وہ کہ دے کوئی صدقہ داہنے ہاتھ اپنے سے چھپاتا ہے اوسکو

اُرَاهُ قَالَ مِنْ شِمَالِهِ وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَانْهَزَمَ اَصْحَابُهُ فَاسْتَقْبَلَ الْعَدُوَّ

کہا راوی نے گمان کرتا ہون مین حضرت نے کو فرمایا بائین ہاتھ اپنے سے اور ایک وہ شخص کہ تھا کسی لشکر مین پس شکست پائی یارون اوسکے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ اَحَدُ رُوَاتِهِ اَبُو بَكْرِ بْنُ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غیر محفوظ ہے ایک روایت کرنیوالا اسکا ابو بکر بن

عَيَّاشٍ كَثِيرُ الْغَلَطِ وَعَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ

عیاش ہے وہ بہت غلطی کرتا ہے - اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص دوست

يحبهم الله وثلاثة يبغضهم الله فاما الذين يحبهم الله فرجل اتى قوما

کو دوست رکھتا ہے ان کو اللہ اور تین شخص ہیں کہ دشمن رکھتا ہے ان کو اللہ پس وہ شخص کہ دوست رکھتا ہے ان کو سو ایک مرد ہے کہ آیا ایک قوم

فسالهم بالله ولم يسالهم لقرابة بينه وبينهم فمنعوه فتخلف رجل

پس مانگا ان سے ساتھ قسم اللہ کے اور نہ مانگا ان سے واسطے قرابت کے کہ درمیان اس کے اور درمیان ان کے ہے پس نہ دیا انہوں نے اس کو پس پیچھے رہ گیا ایک مرد

باعيانهم فاعطاه سرا لا يعلم بعطيته الا الله والذي اعطاه وقوم

چھوڑ کر قوم کو ایک شخص پس دیا اس کو چھپکے سے نہ جانا دینے اس کے کو مگر خدا نے اور اس نے کہ دیا اس کو اور دوسرا ایک قوم

ساروا ليلتهم حتى اذا كان النوم احب اليهم مما يعدل به فوضعوا رؤسهم

کہ چلے تمام رات یہاں تک کہ جس وقت ہوئی نیند بہت پیاری طرف ان کی ہر چیز سے کہ برابر ہو نیند کے پس رکھے سر اپنے قوم

فقام يتملقني ويتلو اياتي ورجل كان في سرية فلقي العدو فهزموا

پھر کھڑا ہوا وہ شخص گڑگڑاتا ہے میرے روبرو اور پڑھنے لگا آیتیں میری اور تیسرا وہ شخص کہ تھا لشکر میں پس ملاقات کی دشمن سے پس

فاقبل بصدره حتى يقتل او يفتح له والثلاثة الذين يبغضهم الله الشيخ

اور وہ شخص متوجہ ہوا ساتھ سینہ اپنے کے یہاں تک کہ مارا گیا یا فتح کی گئی واسطے اس کے اور وہ تین شخص کہ دشمن رکھتا ہے ان کو اللہ ایک تو بوڑھا ہو کر

الزاني والفقير المختال والغني الظلوم رواه الترمذي والنسائي مثله

زنا کرے اور دوسرا فقیر تکبر کرنیوالا اور تیسرا دولتمند ظلم کرنیوالا روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے مانند اس کے

ولم يذكر وثلاثة يبغضهم وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما خلق

اور نہیں ذکر کی نسائی نے یہ عبارت وثلاثۃ یبغضہم اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ پیدا کی

الله الارض جعلت تميد فخلق الجبال فقال بها عليها فاستقرت فعجبت

اللہ نے زمین ہلنے لگی پھر پیدا کیے پہاڑ پس ٹھیرایا پہاڑوں کو زمین پر پھر ٹھہر گئی زمین پس تعجب کیا

الملائكة من شدة الجبال فقالوا يا رب هل من خلقك شيء اشد من

فرشتوں نے سختی پہاڑ کی سے پھر کہا فرشتوں نے ای پروردگار ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر

الجبال قال نعم الحديد فقالوا يا رب هل من خلقك شيء اشد من الحديد

پہاڑوں سے فرمایا کہ ہاں لوہا ہے پھر عرض کیا فرشتوں نے ای پروردگار ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر لوہے سے

قال نعم النار فقالوا يا رب هل من خلقك شيء اشد من النار قال نعم الماء

فرمایا کہ ہاں آگ ہے پھر عرض کیا فرشتوں نے ای رب ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر آگ سے فرمایا ہاں پانی

فقالوا یا رب ھل من خلقک شیء اشد من الماء قال نعم الریح فقالوا یا

پھر عرض کیا فرشتوں نے اے رب ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر پانی سے فرمایا ہاں ہوا پھر عرض کیا فرشتوں نے اے

رب ھل من خلقک شیء اشد من الریح قال نعم ابن ادم تصدق صدقۃ

رب ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر ہوا سے فرمایا ہاں صدقہ دینا فرزند آدم کا کہ دیتا ہے صدقہ

بیمینہ یخفیھا من شمالہ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وذکر

ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے چھپاتا ہے اوسکو بائیں ہاتھ اپنے سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور ذکر کی گئی

حدیث معاذ الصدقۃ تطفئ الخطیئۃ فی کتاب الایمان الفصل الثالث

حدیث معاذ کی صدقہ بجھاتا ہے گناہوں کو کتاب الایمان میں فصل تیسری

عن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من عبد مسلم ینفق من کل

روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ خرچ کرے ہر

مال لہ زوجین فی سبیل اللہ الا استقبلتہ حجبۃ الجنۃ کلھم یدعوہ

مال اپنے سے دو دو چیزیں اللہ کی راہ میں مگر کہ استقبال کریں گے اوسکا دربان بہشت کے سارے پکاریں گے اوسکو

الی ما عندہ قلت وکیف ذلک قال ان کانت ابلا فبعیرین وان کانت

طرف اوس چیز کی کہ نزدیک اونکے ہے کہا ابوذر نے کہ کہا میں نے کس طرح سے ہے یہ خرچ کرنا فرمایا اگر ہوں اونٹ پس دیوے دو اونٹ اور اگر ہوویں

بقرۃ فبقرتین رواہ النسائی وعن مرثد بن عبد اللہ قال حدثنی

گائیں تو دیوے دو گائیں روایت کی یہ نسائی نے ـ اور روایت ہے مرثد بن عبد اللہ سے کہ کہا حدیث کی مجکو

بعض اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول

بعضے صحابیوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے یہ کہ سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

ان ظل المؤمن یوم القیمۃ صدقتہ رواہ احمد وعن ابن مسعود قال

یہ کہ تحقیق سایہ مومن کا دن قیامت کے صدقہ اوسکا ہوگا روایت کی یہ احمد نے ـ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من وسع علی عیالہ فی النفقۃ یوم عاشوراء وسع

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کشادگی کرے اپنے کنبے پر خرچ کرنے میں دن عاشورے کے کشادگی کریگا

اللہ علیہ سائر سنتہ قال سفیان انا قد جربناہ فوجدناہ کذلک رواہ

اللہ تعالی اوسپر باقی سال اوسکے میں کہا سفیان ثوری نے کہ تحقیق تجربہ کیا ہے ہمنے اسکا پس پایا ہمنے اسکو اسیطرح

(حاشیہ:) ۵۰ فرمایا کہ ان ہوا یعنی وہ پانی کو خشک کر دیتی ہے ۵۲ ان صدقہ زیادہ دینا فرزند آدم کا زیادہ سخت ہے اس لیے کہ سبب ہے مخالفت نفس کا اور موجب طبیعت اور شیطان کا ... ۵۳ سایہ مومن کا دن قیامت کے صدقہ اس کا ہوگا یعنی جیسے چھتری دھوپ کی گرمی سے بچاتی ہے ویسے ہی صدقہ قیامت کے دن آرام اور راحت کا موجب ہوگا ۱۲

رزین وروی البیہقی فی شعب الایمان عنه وعن ابی ھریرة وابی سعید

رزین نے اور روایت کی بیہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعود سے اور ابو ہریرہ اور ابو سعید

وجابر وضعفه وعن ابی امامة قال قال ابو ذر یا نبی اللہ ارأیت

اور جابر سے اور ضعیف کہا ہے اسکو بیہقی نے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا ابو ذر نے اے نبی خدا کے خبر دو مجھکو

الصدقة ماذا ھی قال اضعاف مضاعفة وعند اللہ المزید رواہ احمد

کہ صدقہ کیا ہے ثواب اُسکا فرمایا چند در چند ہے اور نزدیک اللہ کے زیادہ بھی ہے روایت کی یہ احمد نے

باب افضل الصدقة

الفصل الاول

باب ہے بیچ بیان بہترین صدقہ کے ۔ فصل پہلی

عن ابی ھریرة وحکیم بن حزام قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر الصدقة ما کان عن

روایت ہے ابی ہریرہ اور حکیم بن حزام سے کہ کہا دونوں نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین صدقہ وہ ہے کہ ہو

ظھر غنی وابدأ بمن تعول رواہ البخاری ورواہ مسلم عن حکیم وحدہ

بے پروائی سے اور شروع کر ساتھ اوس شخص کے کہ لازم ہے تجھپر نفقہ اوسکا روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی مسلم نے حکیم سے

وعن ابی مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا انفق المسلم نفقة علی

اور روایت ہے ابی مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ خرچ کرتا ہے مسلمان کچھ خرچ

اھلہ وھو یحتسبھا کانت لہ صدقة متفق علیہ وعن ابی ھریرة قال قال

اپنے اہل پر اور وہ اسمیں توقع رکھتا ہے ثواب کی ہوتا ہے اوسکے لیے صدقہ متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دینار انفقته فی سبیل اللہ ودینار انفقته فی رقبة ودینار

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دینار ہے کہ خرچ کرتا تو اوسکو اللہ کی راہ میں اور ایک دینار ہے کہ خرچ کرتا تو اسکو بیچ آزاد کرنے بردہ کے اور ایک

تصدقت بہ علی مسکین ودینار انفقته علی اھلک اعظمھا اجرا الذی

کہ تصدق دیتا تو مسکین کو اور ایک دینار ہے کہ خرچ کرتا تو اسکو اپنے اہل پر بڑی ان دیناروں میں از روی ثواب کے وہ دینار ہے

انفقته علی اھلک رواہ مسلم وعن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ خرچ کیا تو نے اوسکو اپنے اہل پر روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

افضل دینار ینفقه الرجل دینار ینفقه علی عیاله ودینار ینفقه علی دابته

بہتر دینار کہ خرچ کرے اوسکو آدمی وہ دینار ہے کہ خرچ کرے اوسکو اوپر عیال اپنے کے اور وہ دینار کہ خرچ کرے اوسکو اپنے جانور پر

فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ وَدِیْنَارٌ یُّنْفِقُہٗ عَلٰی اَصْحَابِہٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کر یا لاہو اوسکو جہاد کے لیے اور وہ دینار کہ خرچ کرے اوسکو اوپر یاروں اپنے کے او صحابیوں کے وہ جہاد کرنے والے ہوں اللہ کی راہ میں نقل کی یہ مسلم نے

اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلِیْ اَجْرٌ اَنْ اُنْفِقَ عَلٰی بَنِیْ اَبِیْ سَلَمَۃَ

ام سلمہ سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کیا واسطے میرے ثواب ہے خرچ کرنے میں اوپر بیٹوں ابی سلمہ کے

اِنَّمَا ھُمْ بَنِیَّ فَقَالَ اَنْفِقِیْ عَلَیْھِمْ فَلَکِ اَجْرُ مَا اَنْفَقْتِ عَلَیْھِمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ

سوا اسکے نہیں کہ وہ بیٹے میرے ہیں پس فرمایا خرچ کر اونپر پس تیرے لیے ثواب ہے اوسچیز کا کہ خرچ کرے گی تو اونپر متفق علیہ۔ اور روایت ہے

زَیْنَبَ امْرَاَۃِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْنَ یَا

زینب بیوی عبد اللہ بن مسعود کی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تصدق کرو اے

مَعْشَرَ النِّسَاۗءِ وَلَوْ مِنْ حُلِیِّکُنَّ قَالَتْ فَرَجَعْتُ اِلٰی عَبْدِ اللّٰہِ فَقُلْتُ اِنَّکَ

گروہ عورتوں کی اگرچہ ہو زیوروں تمہارے سے کہا زینب نے پس پھر کر آئی میں طرف عبد اللہ بن مسعود کی پس کہا میں نے کہ تحقیق تو

رَجُلٌ خَفِیْفُ ذَاتِ الْیَدِ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَنَا بِالصَّدَقَۃِ فَاْتِہٖ

مرد ہے تنگ ہاتھ کا اور تحقیق رسول خدا صلعم نے حکم فرمایا ہے ہمکو ساتھ دینے صدقہ کے پس جا حضرت صلعم کے پاس

فَاسْئَلْہُ فَاِنْ کَانَ ذٰلِکَ یُجْزِیْ عَنِّیْ وَاِلَّا صَرَفْتُہَا اِلٰی غَیْرِکُمْ قَالَتْ فَقَالَ لِیْ

اور پوچھ اونسے پس اگر ہو یہ تصدق کرنا کہ کفایت کرے مجھسے اور اگر نہ کفایت کرے خرچ کر دوں اوسکو طرف غیر تمہارے کہا زینب نے

عَبْدُ اللّٰہِ بَلْ اِئْتِیْہِ اَنْتِ قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فَاِذَا امْرَاَۃٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ بِبَابِ

عبد اللہ نے بلکہ تو ہی جا حضرت صلعم کے پاس کہا زینب نے پس گئی میں حضرت صلعم کے پاس پس ناگہاں ایک عورت انصار میں سے کھڑی

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَاجَتِیْ حَاجَتُہَا قَالَتْ وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حاجت میری مانند حاجت اوسکی تھی کہا زینب نے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق

اُلْقِیَتْ عَلَیْہِ الْمَہَابَۃُ قَالَتْ فَخَرَجَ عَلَیْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَہٗ اِئْتِ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

ڈالی گئی تھی اونپر ہیبت کہا پس نکلے ہمپر بلال پس کہا ہمنے اونکو جاؤ رسول خدا صلے اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْہُ اَنَّ امْرَاَتَیْنِ بِالْبَابِ تَسْاَلَانِکَ اَتُجْزِئُ الصَّدَقَۃُ عَنْہُمَا عَلٰی

علیہ وسلم کے پاس پس خبر دو اونکو یہ کہ دو عورتیں دروازے پر پوچھتی ہیں آپسے کہ کیا کفایت کرتا ہے صدقہ دینا اونسے

اَزْوَاجِہِمَا وَعَلٰی اَیْتَامٍ فِیْ حُجُوْرِہِمَا وَلَا تُخْبِرْہُ مَنْ نَحْنُ قَالَتْ فَدَخَلَ بِلَالٌ

خاوندوں اونکے کو اور یتیموں کو کہ اونکی پرورش میں ہیں اور نہ خبر کر تو حضرت صلعم کو کہ کون ہیں ہم کہا زینب نے پس گئے بلال

علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسألہ فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من هما قال

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس پوچھا حضرت نے اوس سے پس فرمایا بلال کو رسول خدا صلعم نے کہ کون ہیں وہ دونوں کہا بلال نے

امرأۃ من الانصار وزینب فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الزیانب

ایک عورت ہے انصار میں سے اور ایک زینب ہے پس فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو کونسی زینب

قال امرأۃ عبد اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لهما اجران اجر القرابۃ واجر الصدقۃ

کہا عورت عبد اللہ کی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے اونکو دوہرا ثواب ہے ایک ثواب قرابت کا اور

متفق علیہ واللفظ لمسلم وعن میمونۃ بنت الحارث انها اعتقت

متفق علیہ اور لفظ واسطے مسلم کے۔ اور روایت ہے میمونہ بیٹی حارث کی سے یہ کہ اونہوں نے آزاد کی

ولیدۃ فی زمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت ذلک لرسول اللہ صلی اللہ

ایک لونڈی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پس ذکر کیا میمونہ نے یہ روبرو رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم فقال لو اعطیتها اخوالک کان اعظم لاجرک متفق علیہ وعن عائشۃ

علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت نے اگر دیتی تو یہ لونڈی اپنی ماموؤں کو تو ہوتا بہت بڑا ثواب تجھکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے

قالت یا رسول اللہ ان لی جارین فالی ایهما اهدی قال الی اقربهما منک بابا

کہا اے رسول خدا کے تحقیق واسطے میرے ہیں دو ہمسائے پس کسکو اونمیں سے تحفہ بھیجوں فرمایا طرف اوسکی کہ بہت نزدیک ہو تجھسے

رواہ البخاری وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا طبخت مرقۃ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو تو پکاوے تو شوربا

فاکثر ماءها وتعاهد جیرانک رواہ مسلم الفصل الثانی عن

پس بہت کر پانی اوسکا اور خبر گیری کر ہمسایوں اپنے کی روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

ابی هریرۃ قال یا رسول اللہ ای الصدقۃ افضل قال جهد المقل وابدأ بمن

ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا یا رسول اللہ کونسا صدقہ بہت سا ثواب رکھتا ہے فرمایا بہت کوشش کرنی کم مال والے کی اور پہلے

تعول رواہ ابو داود وعن سلمان بن عامر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نفقہ اوسکا روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے سلمان بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

الصدقۃ علی المسکین صدقۃ وهی علی ذی الرحم ثنتان صدقۃ

صدقہ دینا مسکین کو ایک صدقہ ہے اور صدقہ دینا قرابتی کو دوہرا ثواب رکھتا ہے ایک صدقہ کا



وَصِلَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

اور دوسرا سلوک کرنا ناطے دار کا نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدِيْ دِيْنَارٌ قَالَ اَنْفِقْهُ

ابی ہریرہ سے کہ کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی اور کہا میرے پاس ایک دینار ہے فرمایا خرچ کر اسکو

عَلٰى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ

اپنے پر کہا اسنے میرے پاس ایک اور دینار ہے فرمایا خرچ کر اسکو اپنی اولاد پر کہا اسنے میرے پاس ایک اور دینار ہے فرمایا

اَنْفِقْهُ عَلٰى اَهْلِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ

خرچ کر اسکو اپنے اہل پر کہا اسنے میرے پاس ایک اور دینار ہے فرمایا خرچ کر اسکو اپنے خادم پر کہا اسنے میرے پاس ایک اور دینار ہے فرمایا

اَنْتَ اَعْلَمُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

تو تو دانا تر ہے نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهٖ فِيْ سَبِيْلِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں مین تمکو ساتھ بہترین آدمی کے وہ شخص کہ پکڑنے ہوئی ہے لگام گھوڑے اپنی کی اللہ کی

اللهِ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِالَّذِيْ يَتْلُوْهُ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِيْ غُنَيْمَةٍ لَهٗ يُؤَدِّيْ حَقَّ اللهِ

راہ مین کیا نہ خبر دون مین تمکو ساتھ اس شخص کے کہ قریب ہو مرتبے مین شخص مذکور کے وہ شخص کہ گوشہ پکڑا ہے اپنی چند بکریوں مین ادا کرتا ہے حق اللہ کا

فِيْهَا اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ رَجُلٌ يُسْاَلُ بِاللهِ وَلَا يُعْطِيْ بِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اُنمین کیا نہ خبر دون مین تمکو ساتھ بدترین آدمیوں کے وہ شخص کہ سوال کیا جاتا ہے ساتھ قسم اللہ کے اور نہیں دیتا ساتھ اسکے نقل کی یہ ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اُمِّ بُجَيْدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا

اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ام بجید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پھیر دو

السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَ

مانگنے والے کو اگرچہ ساتھ سم جلے ہوئے کے ہو نقل کی یہ مالک اور نسائی نے اور نقل کئے ترمذی اور

اَبُوْ دَاوٗدَ مَعْنَاهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعَاذَ

ابو داؤد نے معنے اسکے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پناہ مانگے

مِنْكُمْ بِاللهِ فَاَعِيْذُوْهُ وَمَنْ سَاَلَ بِاللهِ فَاَعْطُوْهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَاَجِيْبُوْهُ

ساتھ اللہ کے پس پناہ دو اسکو اور جو کوئی مانگے ساتھ نام اللہ کے پس دو اسکو اور جو شخص کہ بلاوے تمکو پس قبول کرو بلانا اسکا

وَمَنْ صَنَعَ إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُونَهُ فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَرَوْا

اور جو شخص کرے طرف تمہاری احسان پس بدلہ دو اسکو پس اگر نہ پاؤ مال کہ بدلہ دو اسکا پس دعا کرو واسطے محسن کے یہانتک کہ گمان کرو

أَنْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

کہ بدلہ دیا تمنے اسکا نقل کی یہ احمد اور ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْأَلُ بِوَجْهِ اللهِ إِلَّا الْجَنَّةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ مانگی جاوے ساتھ منہ اللہ کے مگر بہشت نقل کی یہ ابوداؤد نے فصل تیسری

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ بِالْمَدِينَةِ مَالًا مِنْ نَخْلٍ وَكَانَ أَحَبُّ

روایت ہے انس سے کہا کہ تھے ابوطلحہ بہت مالدار انصار میں سے مدینہ میں قسم کھجوروں سے اور تھا بہت محبوب

أَمْوَالِهِ إِلَيْهِ بِيرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مالوں انکے سے طرف انکی بیرحا اور تہا وہ سامنے مسجد کے اور تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا

تشریف لیجاتے اسمیں اور پیتے پانی اسمیں کا کہ اچھا تھا کہا انس نے پس جب اتری یہ آیت ہرگز نہ پہونچو گے

الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا

نیکی کو یہاں تک کہ خرچ کرو اس چیز سے کہ دوست رکھتے ہو کھڑے ہوئے ابوطلحہ طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اور کہا یا

رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ

رسول اللہ تحقیق اللہ تعالے فرماتا ہے ہرگز نہ پہونچو گے نیکی کو یہاں تک کہ خرچ کرو اس چیز سے کہ دوست رکھتے ہو اور تحقیق

أَحَبَّ مَالِي إِلَيَّ بِيرُحَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلّٰهِ تَعَالَى أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ

بہت دوست مال میرے سے طرف میری بیرحا ہے اور تحقیق وہ صدقہ ہے واسطے اللہ کے امید رکھتا ہوں نیکی اسکی کی اور ذخیرہ رکھنی اسکا نزدیک

اللهِ فَضَعْهَا يَا رَسُولَ اللهِ حَيْثُ أَرَاكَ اللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخْ بَخْ

اللہ کے پس رکھو اسکو اے رسول خدا کے جہاں دکھلاوے تمکو اللہ پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شاباش شاباش

ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ فَقَالَ

یہ یعنی بیرحا مال ہے نفع دینے والا اور تحقیق سنا میں نے جو کہا تو نے اور تحقیق میں مناسب جانتا ہوں یہ کہ تقسیم کردے اسکو اپنے قرابتیوں میں

أَبُو طَلْحَةَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَبَنِي عَمِّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ابوطلحہ نے کرونگا یا رسول اللہ پھر تقسیم کیا اس باغ کو ابوطلحہ نے اپنے قرابتیوں میں اور چچا کے بیٹوں میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّدَقَۃِ اَنْ تُشْبِعَ کَبِدًا

اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین صدقہ کا یہ ہے کہ پیٹ بھر دے تو ایک جگر

جَائِعًا رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ بَابُ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

بھوکے کا نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں باب ہے بیچ تتمہ باب سابق کے فصل پہلی روایت ہے

عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَۃُ مِنْ طَعَامِ بَیْتِھَا

عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ تصدق کرتی ہے عورت اپنے گھر کے طعام میں سے

غَیْرَ مُفْسِدَۃٍ کَانَ لَھَا اَجْرُھَا بِمَا اَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِھَا اَجْرُہٗ بِمَا کَسَبَ وَلِلْخَازِنِ

اس حال میں کہ نہ اسراف کرنے والی ہو ہوتا ہے واسطے اسکے ثواب اسکا بسبب خرچ کرنے اسکے کے اور ہوگا اسکے خاوند کو ثواب اسکا بسبب

مِثْلُ ذٰلِکَ لَا یَنْقُصُ بَعْضُھُمْ اَجْرَ بَعْضٍ شَیْئًا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ

مانند اسکی نہیں کم کرتی بعض انکی ثواب بعض کے کو کچھ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَۃُ مِنْ کَسْبِ زَوْجِھَا مِنْ غَیْرِ اَمْرِہٖ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ تصدق کرتی ہے عورت کمائی خاوند اپنے کی سے بغیر حکم اسکے کے

فَلَھَا نِصْفُ اَجْرِہٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

پس واسطے اسکے ہے آدھا ثواب اسکا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْخَازِنُ الْمُسْلِمُ الْاَمِیْنُ الَّذِیْ یُعْطِیْ مَا اُمِرَ بِہٖ کَامِلًا مُوَفَّرًا طَیِّبَۃً

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے داروغہ مسلمان امانت دار ایسا کہ دیوے اس چیز کو کہ حکم کیا گیا ساتھ اسکے پوری بدون نقصان کی خوشی

بِہٖ نَفْسُہٗ فَیَدْفَعُہٗ اِلَی الَّذِیْ اُمِرَ لَہٗ بِہٖ اَحَدُ الْمُتَصَدِّقَیْنِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ

دل اپنے کے سے پس دیوے اس چیز کو طرف اسکی کہ حکم کیا گیا ہے اسکے لیے ساتھ اسکے ایک ہے دو تصدق کرنیوالوں کا متفق علیہ اور روایت ہے

عَائِشَۃَ قَالَتْ اِنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُمِّیْ اُفْتُلِتَتْ نَفْسُھَا وَاَظُنُّھَا

عائشہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق ماں میری ناگہاں مرگئی اور گمان کرتا ہوں میں اسکو

لَوْ تَکَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَھَلْ لَھَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْھَا قَالَ نَعَمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

کہ اگر بولتی کچھ للہ دیتی پس کیا ہے واسطے اسکے ثواب اگر صدقہ دوں میں اسکی طرف سے فرمایا ہاں ہے متفق علیہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ

فصل دوسری روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا تُنْفِقُ امْرَأَةٌ شَيْئًا مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِ

بیچ خطبہ اپنے کے سال حجۃ الوداع کے نہیں کہ نہ خرچ کرے عورت کچھ گھر خاوند اپنے کے سے مگر ساتھ اذن

زَوْجِهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلَا الطَّعَامَ قَالَ ذٰلِكَ أَفْضَلُ أَمْوَالِنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

خاوند اپنے کے کہا گیا یا رسول اللہ اور نہ خرچ کرے طعام بھی فرمایا یہ نفیس ترین ہے مالوں ہمارے سے نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا بَايَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ قَامَتِ امْرَأَةٌ جَلِيلَةٌ

اور روایت ہے سعد سے کہ جب بیعت لی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے تو کھڑی ہوئی ایک عورت بزرگ قدر

كَأَنَّهَا مِنْ نِسَاءِ مُضَرَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنَّا كَلٌّ عَلَى آبَائِنَا وَأَبْنَائِنَا وَأَزْوَاجِنَا

گویا کہ وہ قبیلہ مضر کی عورتوں سے تھی پس کہا اے نبی اللہ کے تحقیق ہم بھاری ہیں اپنے باپوں پر اور اپنے بیٹوں پر اور اپنے خاوندوں پر

فَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ قَالَ الرَّطْبُ تَأْكُلْنَهُ وَتُهْدِينَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

پس کیا حلال ہے ہمارے لیے مالوں انکے سے فرمایا تازہ کہ کھاؤ تم اسکو اور بطریق تحفہ کے بھیجو اسکو نقل کی یہ ابو داؤد نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ أَمَرَنِي مَوْلَايَ أَنْ أُقَدِّدَ

فصل تیسری روایت ہے عمیر غلام آزاد آبی اللحم کے سے کہا حکم کیا مجھکو صاحب میرے نے کہ چیروں میں

لَحْمًا فَجَاءَنِي مِسْكِينٌ فَأَطْعَمْتُهُ مِنْهُ فَعَلِمَ بِذٰلِكَ مَوْلَايَ فَضَرَبَنِي فَأَتَيْتُ

گوشت کو پس آیا میرے پاس ایک مسکین پس کھلایا میں نے اسکو اسمیں سے پس جانا یہ صاحب میرے نے پس مارا مجھکو پھر آیا میں

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهُ قَالَ يُعْطِي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر کیا میں نے یہ روبرو حضرت کے پس بلایا اسکو پھر فرمایا کیوں مارا تو نے اسکو کہا دیتا ہے

طَعَامِي بِغَيْرِ أَنْ آمُرَهُ فَقَالَ الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوكًا

طعام میرا بدون حکم میرے کے فرمایا ثواب درمیان تم دونوں کے ہے اور ایک روایت میں ہے کہا عمیر نے تھا میں غلام کسی کا

فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَصَدَّقُ مِنْ مَالِ مَوَالِيَّ بِشَيْءٍ قَالَ نَعَمْ وَالْأَجْرُ

پس پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا تصدق کروں میں مال مالکوں اپنے کے سے کچھ فرمایا کہ ہاں اور ثواب

بَيْنَكُمَا نِصْفَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ مَنْ لَا يَعُودُ فِي الصَّدَقَةِ

درمیان تم دونوں کے ہو آدھوں آدھ نقل کی یہ مسلم نے باب بیچ بیان اس شخص کے کہ نہ لیوے صدقہ دیا ہوا اپنے کو

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ

فصل پہلی روایت ہے عمر بن خطاب سے کہا کہ سوار کیا میں نے کسی کو گھوڑے پر راہ

اللّٰهِ فَاَضَاعَهُ الَّذِیْ کَانَ عِنْدَهٗ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَشْتَرِیَهٗ وَظَنَنْتُ اَنَّهٗ یَبِیْعُهٗ

خدا میں پس ضائع کیا اس شخص نے کہ تہا گہوڑا اس پاس پس چاہا مینے یہ کہ مول لوں میں اسکو اور گمان کیا مینے یہ کہ یہ بیچگا وہ اسکو

بِرُخْصٍ فَسَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهٖ وَلَا تَعُدْ فِیْ صَدَقَتِكَ وَاِنْ

سستا پہر پوچہا مینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا نہ خرید کر اسکو اور نہ عود کر اپنے صدقہ میں اگرچہ

اَعْطَاکَهٗ بِدِرْهَمٍ فَاِنَّ الْعَائِدَ فِیْ صَدَقَتِهٖ کَالْکَلْبِ یَعُوْدُ فِیْ قَیْئِهٖ وَفِیْ رِوَایَةٍ

دیوی تجہکو بدلے ایک درہم کے اسلیے کہ رجوع کرنے والا اپنے صدقہ میں مانند کتے کی ہے کہ چاٹتا ہے اپنی قے کو اور ایک روایت میں ہے

لَا تَعُدْ فِیْ صَدَقَتِكَ فَاِنَّ الْعَائِدَ فِیْ صَدَقَتِهٖ کَالْعَائِدِ فِیْ قَیْئِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

کہ نہ رجوع کر اپنے صدقہ میں اسلیے کہ رجوع کرنیوالا اپنے صدقہ میں مانند چاٹنے والے کی ہے اپنی قے کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ بُرَیْدَةَ قَالَ کُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَتَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ یَا

اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا تہا میں بیٹہا ہوا پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگہاں آئی انکے پاس ایک عورت پہر کہا اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ تَصَدَّقْتُ عَلٰی اُمِّیْ بِجَارِیَةٍ وَاِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ وَجَبَ اَجْرُكِ

رسول خدا کے تحقیق تصدق کی تہی مینے اپنی ماں کو ایک لونڈی اور تحقیق ماں مر گئی فرمایا ثابت ہوا ثواب تیرا

وَرَدَّهَا عَلَیْكِ الْمِیْرَاثُ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ کَانَ عَلَیْهَا صَوْمُ شَهْرٍ اَفَاَصُوْمُ

اور پہیر دیا لونڈی کو تجہپر میراث نے کہا عورت نے اے رسول خدا کے تحقیق تہی ماں پر روزی مہینہ بہر کے کیا روزہ رکہوں میں

عَنْهَا قَالَ صُوْمِیْ عَنْهَا قَالَتْ اِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ قَطُّ اَفَاَحُجُّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّیْ عَنْهَا رَوَاهُ

اسکی طرف سے فرمایا کہ روزہ رکہ اسکی طرف سے کہا کہ تحقیق ماں میری نے نہیں حج کیا کبہی کیا حج کروں میں اسکی طرف سے فرمایا کہ ہاں حج کر

مُسْلِمٌ کِتَابُ الصَّوْمِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ

مسلم نے کتاب ہے بیچ بیان روزہ کے پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَفِیْ رِوَایَةٍ فُتِحَتْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہوتا ہے رمضان کہولے جاتے ہیں دروازے آسمان کے اور ایک روایت میں ہے کہولے جاتے ہیں

اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّیَاطِیْنُ وَفِیْ رِوَایَةٍ

دروازے بہشت کے اور بند کیے جاتے ہیں دروازے دوزخ کے اور قید کیے جاتے ہیں شیاطین اور ایک روایت میں ہے

فُتِحَتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہولے جاتے ہیں دروازے رحمت کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

کتاب الصوم

الحدیث میں رمضان کی فضیلت کا بیان ہے ... دروازے رحمت کے ... دوزخ کے دروازے بند ہونے ... شیطان قید ہونے ... لوگ بہی رمضان میں روزہ رکہتے ہیں اور نماز شروع کرتے ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم فی الجنۃ ثمانیۃ ابواب منہا باب یسمی الریان لا یدخلہ الا الصائمون

صلے اللہ علیہ وسلم نے بہشت میں آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازہ ہے کہ نام رکھا گیا اسکا ریان نہ داخل ہونگے اس میں مگر روزہ دار

متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صام رمضان

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے روزہ رکھا رمضان کا

ایمانا واحتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ومن قام رمضان ایمانا و

ایمان سے اور واسطے طلب ثواب کے بخشے جاوینگے اسکے لیے جو کہ پہلے کیے گناہوں سے اور جو کوئی کھڑا ہوا رمضان میں ایمان سے اور

احتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ومن قام لیلۃ القدر ایمانا واحتسابا

واسطے طلب ثواب کے معاف ہونگے جو کہ پہلے کیے ہیں گناہوں سے اور جو کوئی کھڑا ہوا شب قدر کو ایمان سے اور واسطے طلب ثواب کی

غفر لہ ما تقدم من ذنبہ متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بخشے جاوینگے اسکے لیے جو پہلے کیے گناہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

کل عمل ابن آدم یضاعف الحسنۃ بعشر امثالہا الی سبعمائۃ ضعف قال

ہر نیک عمل بنی آدم کا زیادہ کیا جاتا ہے ثواب اسکا اسطرح کہ ایک نیکی برابر دس اسکی کے سات سو چند تک فرمایا

اللہ تعالی الا الصوم فانہ لی وانا اجزی بہ یدع شہوتہ وطعامہ من اجلی

اللہ تعالی نے مگر روزہ اسلیے کہ روزہ میرے ہی لیے ہے اور میں ہی جزا دونگا اسکی چھوڑتا ہے خواہش اپنی اور کھانا اپنا میرے لیے

للصائم فرحتان فرحۃ عند فطرہ وفرحۃ عند لقاء ربہ ولخلوف فم

اور روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی نزدیک افطار اپنے کی اور ایک وقت ملاقات پروردگار اپنے کی اور البتہ بو منہ

الصائم اطیب عند اللہ من ریح المسک والصیام جنۃ فاذا کان یوم

روزہ دار کی خوشتر ہے نزدیک اللہ کے بو مشک کی سے اور روزہ سپر ہے پس جب ہو دن

صوم احدکم فلا یرفث ولا یصخب فان سابہ احد او قاتلہ فلیقل انی امرؤ

روزے ایک تمہارے کا پس نہ بات فحش کی کرے اور نہ آواز بلند کرے ساتھ بیہودگی کے پس اگر برا کہے اسکو کوئی یا ارادہ کرے لڑنے اسکے کا پس چاہیے کہ کہے تحقیق میں

صائم متفق علیہ الفصل الثانی عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ

روزہ دار ہوں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان اول لیلۃ من شہر رمضان صفدت الشیاطین و

صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہوتی ہے پہلی رات مہینے رمضان کی سے قید کیے جاتے ہیں شیطان اور

مَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ

سرکش جنوں کے اور بند کیے جاتے ہیں دروازے دوزخ کے پس نہیں کھولا جاتا اس سے کوئی دروازہ اور کھولے جاتے ہیں دروازے جنت کے

فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَيُنَادِيْ مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ اَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَ

پس نہیں بند کیا جاتا اس سے کوئی دروازہ اور پکارتا ہے پکارنے والا اے طلب کرنے والے خیر کے متوجہ ہو اور اے ارادہ کرنے والے برائی کے تھم جا اور

لِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذٰلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ

واسطے اللہ کے ہیں آزاد کیے ہوئے آگ سے اور یہ پکارنا ہر شب ہوتا ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی

اَحْمَدُ عَنْ رَجُلٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

احمد نے ایک شخص سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے فصل تیسری

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آیا تمکو رمضان مہینہ بارکت

فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ

فرض کیے اللہ تعالے نے تمپر روزے اسکے کھولے جاتے ہیں اسمیں دروازے آسمان کے اور بند کیے جاتے ہیں اسمیں دروازے

الْجَحِيْمِ وَتُغَلُّ فِيْهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِيْنِ لِلّٰهِ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَنْ

دوزخ کے اور طوق پہنائے جاتے ہیں اسمیں سرکش شیطانوں کے واسطے اللہ کے اسمیں ایک رات ہے بہتر ہزار مہینوں سے جو کوئی

حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ

محروم رہا بھلائی اسکی سے پس تحقیق محروم رہا ہر بھلائی سے نقل کی یہ احمد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ وَالْقُرْاٰنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَقُوْلُ الصِّيَامُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ اور قرآن شفاعت کرینگے واسطے بندہ کے کہیگا روزہ

اَيْ رَبِّ اِنِّيْ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ وَيَقُوْلُ

اے رب میرے تحقیق میں نے منع کیا اسکو کھانے سے اور رغبت کی چیزوں سے دن میں پس شفاعت قبول کر میری اسکے حق میں اور کہیگا

الْقُرْاٰنُ مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ فَيُشَفَّعَانِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ

قرآن باز رکھا میں نے اسکو نیند سے رات کو پس قبول کر شفاعت میری اسکے حق میں پس قبول کیجاویگی شفاعت انکی نقل کی یہ بیہقی نے

شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُوْلُ

شعب الایمان میں اور روایت ہے انس بن مالک سے کہ کہا داخل ہوا رمضان پس فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ قَدْ حَضَرَکُمْ وَفِیْهِ لَیْلَةٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ مہینہ آیا ہے تمپر اور اسمین ایک رات ہے بہتر ہزار مہینون سے

مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَیْرَ کُلَّهٗ وَلَا یُحْرَمُ خَیْرَهَا اِلَّا کُلُّ مَحْرُوْمٍ رَوَاهُ ابْنُ

جو شخص کہ محروم رہا اس سے پس تحقیق محروم رہا ہر خیر سے اور نہین محروم کیا جاتا خیر اسکی سے مگر ہر ایک بے نصیب نقل کی یہ ابن

مَاجَةَ وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اٰخِرِ یَوْمٍ

ماجہ نے اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہ کہا خطبہ فرمایا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ آخر دن

مِّنْ شَعْبَانَ فَقَالَ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّکُمْ شَهْرٌ عَظِیْمٌ شَهْرٌ مُّبَارَکٌ شَهْرٌ

شعبان کے پس فرمایا اے لوگو تحقیق سایہ ڈالا تمپر مہینے بڑے نے مہینہ ہے بابرکت مہینہ ہے کہ

فِیْهِ لَیْلَةٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ جَعَلَ اللّٰهُ صِیَامَهٗ فَرِیْضَةً وَّقِیَامَ لَیْلِهٖ تَطَوُّعًا

اسمین ایک رات ہے بہتر ہزار مہینون سے کیے اللہ تعالے نے روزے اسکے فرض اور کیا قیام رات اسکی کا نفل

مَنْ تَقَرَّبَ فِیْهِ بِخَصْلَةٍ مِّنَ الْخَیْرِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی فَرِیْضَةً فِیْمَا سِوَاهُ وَمَنْ

جو کوئی نزدیکی ڈھونڈے اللہ کی اسمین ساتھ کسی خصلت کے نیکی کے ہوتا ہے مانند اسکی کہ ادا کیا فرض سوای رمضان کے اور جس نے

اَدّٰی فَرِیْضَةً فِیْهِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی سَبْعِیْنَ فَرِیْضَةً فِیْمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ

ادا کیا فرض رمضان مین ہوتا ہے مانند اسکی کہ ادا کیے ستر فرض سوائے رمضان کے اور وہ مہینہ

الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ وَشَهْرٌ یُّزَادُ فِیْهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ مَنْ

صبر کا ہے اور صبر ثواب اسکا بہشت ہے اور مہینہ غمخواری کا ہے اور مہینہ ہے کہ زیادہ کیا جاتا ہے اسمین رزق مومن کا جس نے

فَطَّرَ فِیْهِ صَائِمًا کَانَ لَهٗ مَغْفِرَةً لِّذُنُوْبِهٖ وَعِتْقَ رَقَبَتِهٖ مِنَ النَّارِ وَکَانَ لَهٗ

افطار کروایا رمضان مین روزہ دار کو ہوتا ہے اسکے لیے سبب بخشش کا واسطے گناہون اسکے کے اور سبب آزادی ذات اسکی کا اور ہوگا واسطے اسکے

مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّنْتَقِصَ مِنْ اَجْرِهٖ شَیْءٌ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَیْسَ کُلُّنَا نَجِدُ

ثواب مانند ثواب روزہ دار کی بغیر اسکے کہ کم ہو ثواب اسکے سے کچھ کہا ہمنے کہ یارسول اللہ نہین ہین سب ہمارے کہ پاوین اقتدار

مَا نُفَطِّرُ بِهِ الصَّائِمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعْطِی اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ

کہ افطار کرواوین ساتھ اسکے روزہ دار کو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دیتا ہے اللہ تعالے یہ ثواب اس شخص کو

فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰی مَذْقَةِ لَبَنٍ اَوْ تَمْرَةٍ اَوْ شَرْبَةٍ مِّنْ مَّاءٍ وَمَنْ اَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاهُ

کہ افطار کرواوے روزہ دار کو ساتھ ایک گھونٹ لسی کے یا ایک کھجور کے یا ایک گھونٹ پانی کے اور جو شخص کہ پیٹ بھر دیگا روزہ دار

اللہ من حوضی شربۃ لا یظمأ حتی یدخل الجنۃ وھو شھر اولہ رحمۃ و

اللہ حوض میرے سے پلا دیگا کہ نہ پیاسا ہوگا یہاں تک کہ داخل ہو بہشت میں اور وہ مہینا ہے کہ پہلا اسکا رحمت ہے اور

اوسطہ مغفرۃ و آخرہ عتق من النار ومن خفف عن مملوکہ فیہ غفر

بیچ میں اسکے بخشش ہے اور آخر اسکے آزادی ہے آگ سے اور جس شخص نے کہ ہلکا کیا بوجھ لونڈی غلام سے مہینے رمضان کے

اللہ لہ واعتقہ من النار وعن ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اللہ تعالی واسطے اسکے اور آزاد کرتا ہے اسکو آگ سے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم اذا دخل شھر رمضان اطلق کل اسیر واعطی کل سائل وعن ابن عمر ان

جس وقت کہ داخل ہوتا مہینا رمضان کا چھوڑ دیتے ہر قیدی کو اور دیتے ہر مانگنے والے کو۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الجنۃ تزخرف لرمضان من راس الحول الی حول

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہشت زینت کرتی ہے واسطے آنے رمضان کے سر سال سے سال آئندہ

قابل قال فاذا کان اول یوم من رمضان ھبت ریح تحت العرش من

تک کہا پس جس وقت کہ ہوتا ہے پہلا دن رمضان کا چلتی ہے باؤ نیچے عرش کے

ورق الجنۃ علی الحور العین فیقلن یا رب اجعل لنا من عبادک

پتوں بہشت کے سے اوپر حور عین کے پھر کہتی ہیں حوریں اے رب ہمارے کر واں ہمارے لیے اپنے بندوں سے

ازواجا تقربھم اعیننا وتقر اعینھم بنا روی البیھقی الاحادیث الثلثۃ

خاوند ٹھنڈی ہوں بسبب انکی آنکھیں ہماری اور ٹھنڈی ہوں آنکھیں انکی بسبب ہمارے نقل کیں بیہقی نے یہ تینوں حدیثیں

فی شعب الایمان وعن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال یغفر لامتہ

شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بخشش کی جاتی ہے واسطے امت

فی آخر لیلۃ فی رمضان قیل یا رسول اللہ اھی لیلۃ القدر قال لا ولکن

بیچ آخر رات رمضان کے کہا گیا یا رسول اللہ کیا وہ لیلۃ القدر ہے فرمایا نہیں ولیکن

العامل انما یوفی اجرہ اذا قضی عملہ رواہ احمد باب رؤیۃ

کام کرنیوالا سوائے اسکے نہیں کہ پوری دیا جاتا ہے مزدوری اپنی جس وقت کہ کر چکتا ہے کام اپنا نقل کی یہ احمد نے باب ہے بیچ بیان

الھلال الفصل الاول عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ

چاند کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا حَتّٰى تَرَوُا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوا حَتّٰى تَرَوْهُ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا

علیہ وسلم نے نہ روزہ رکھو یہاں تک کہ دیکھو چاند اور نہ افطار کرو یہاں تک کہ دیکھو اسکو پس اگر ڈھانکا جاوے چاند تم پر پس اندازہ کرو

لَهٗ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ لَيْلَةً فَلَا تَصُومُوا حَتّٰى تَرَوْهُ فَاِنْ غُمَّ

واسطے اسکے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا حضرت نے مہینہ ہوتا ہے کبھی انتیس رات کا پس روزہ رکھو یہاں تک کہ دیکھو چاند پس اگر ابر کیا جاوے

عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلٰثِيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

تم پر پس پوری کرو گنتی تیس دن کی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوْا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھو بعد دیکھنے چاند کے اور افطار کرو بعد دیکھنے چاند کے پس اگر ابر کیا جاوے تم پر پس پوری کرو

عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلٰثِيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

گنتی شعبان کی تیس دن نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا اُمَّةٌ اُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ہم جماعت ہیں امی کہ حساب وکتاب نہیں جانتے ہیں

الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَعَقَدَ الْاِبْهَامَ

مہینہ ایسا اور ایسا اور ایسا اور بند کیا انگوٹھے کو

فِي الثَّالِثَةِ ثُمَّ قَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا

تیسری بار میں پھر فرمایا مہینہ ہوتا ہے ایسا اور ایسا اور ایسا

يَعْنِيْ تَمَامَ الثَّلٰثِيْنَ يَعْنِيْ مَرَّةً تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ

یعنے پورا تیس دن کا مراد یہ کہ ایک دفعہ انتیس دن کا ہوتا ہے

وَمَرَّةً ثَلٰثِيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ

اور ایک دفعہ تیس کا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو مہینے عید کے نہیں ناقص ہوتے رمضان اور ذی حجہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَقَدَّمَنَّ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ آگے رکھے

أحدكم رمضان بصوم يوم أو يومين إلا أن يكون رجل كان يصوم

ایک تمہارا رمضان سے روزہ ایک دن کا یا دو دن کا مگر یہ کہ ہو ایک شخص کہ رکھتا ہو عادت

صوما فليصم ذلك اليوم متفق عليه الفصل الثاني عن أبي هريرة

روزہ رکھنے کی پس چاہیے کہ روزہ رکھے اس دن کا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا انتصف شعبان فلا تصوموا رواه

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت گذرے آدھا مہینہ شعبان کا پس نہ رکھو روزے نقل کی یہ

أبو داود والترمذي وابن ماجة والدارمي وعنه قال قال رسول

ابوداود اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم أحصوا هلال شعبان لرمضان رواه الترمذي وعن

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گنو مہینہ شعبان کا واسطے رمضان کے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

أم سلمة قالت ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يصوم شهرين متتابعين إلا شعبان

ام سلمہ سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ روزے رکھتے ہوں پے درپے دو مہینے مگر شعبان

ورمضان رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة وعن

اور رمضان نقل کی یہ ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

عمار بن ياسر قال من صام اليوم الذي يشك فيه فقد عصى أبا القاسم

عمار بن یاسر سے کہا جو شخص کہ روزہ رکھے اس دن کہ شک کیا جاتا ہے اس میں پس تحقیق نافرمانی کی اس نے ابوالقاسم

صلى الله عليه وسلم رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي

صلے اللہ علیہ وسلم کی نقل کی یہ ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعن ابن عباس قال جاء أعرابي إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني رأيت

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا آیا ایک اعرابی طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پس کہا کہ تحقیق دیکھا میں نے

الهلال يعني هلال رمضان فقال أتشهد أن لا إله إلا الله قال نعم قال

چاند یعنے چاند رمضان کا پس فرمایا حضرت نے کیا گواہی دیتا ہے تو اس کی نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہا ہاں فرمایا

أتشهد أن محمدا رسول الله قال نعم قال يا بلال أذن في الناس أن يصوموا

کیا گواہی دیتا ہے تو یہ کہ محمد پیغمبر خدا کا ہے کہا کہ ہاں فرمایا حضرت نے اے بلال پکار دے لوگوں میں کہ روزہ رکھیں

غداً رواه ابو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي وعن ابن

کل کو نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے - اور روایت ہے ابن

عمر قال تراءى الناس الهلال فاخبرت رسول الله صلى الله عليه وسلم اني رأيته فصام و

عمر سے کہا کہ جمع ہوئے لوگ چاند دیکھنے کے لیے پس خبر دی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ تحقیق دیکھا میں نے چاند پس روزہ رکھا

امر الناس بصيامه رواه ابو داود والدارمي الفصل الثالث عن

حکم فرمایا لوگوں کو ساتھ روزے کے نقل کی یہ ابو داؤد اور دارمی نے فصل تیسری روایت ہے

عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتحفظ من شعبان ما لا يتحفظ من

عائشہ سے کہ کہا انہوں نے تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت گنتے رہتے دن مہینے شعبان کے اسقدر کہ نہ گنتے سوائے

غيره ثم يصوم لرؤية رمضان فان غم عليه عد ثلثين يوما ثم صام

شعبان کے پھر روزہ رکھتے وقت دیکھنے چاند رمضان کے پس اگر ابر کیا جاتا اوپر گنتے تیس دن پھر روزہ رکھتے

رواه ابو داود وعن ابي البختري قال خرجنا للعمرة فلما نزلنا ببطن

نقل کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابی البختری سے کہ کہا نکلے ہم عمرہ کرنیکے لیے پس جبکہ اترے ہم بطن

نخلة تراءينا الهلال فقال بعض القوم هو ابن ثلث وقال بعض القوم

نخلہ میں جمع ہوئے ہم چاند دیکھنے کے لیے پس کہا بعضی قوم نے کہ وہ تیسری شب کا ہے اور کہا بعضی قوم نے

هو ابن ليلتين فلقينا ابن عباس فقلنا انا رأينا الهلال فقال بعض القوم

کہ وہ دوسری شب کا ہے پھر ملاقات کی ہمنے ابن عباس سے پس کہا ہمنے تحقیق دیکھا ہمنے چاند پس کہا بعضوں نے

هو ابن ثلث وقال بعض القوم هو ابن ليلتين فقال اي ليلة رأيتموه قلنا

تیسری شب کا ہے اور کہا بعضوں نے دوسری شب کا پس کہا ابن عباس نے کس رات دیکھا تمنے اسکو کہا ہمنے

ليلة كذا وكذا فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مده للرؤية فهو لليلة رأيتموه

دیکھا ہمنے رات ایسی اور ایسی پس کہا کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرائی مدت رمضان کی وقت دیکھنے چاند کو

وفي رواية عنه قال اهللنا رمضان ونحن بذات عرق فارسلنا رجلا

اور ایک روایت میں ابی البختری سے ہے کہا کہ دیکھا ہمنے چاند رمضان کا اور ہم تھے ذات عرق میں پس بھیجا ہمنے ایک شخص کو

الى ابن عباس يسأله فقال ابن عباس قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى

طرف ابن عباس کی کہ پوچھے انسے پس کہا ابن عباس نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالے نے

قد أمده لرؤيته فإن غمي عليكم فأكملوا العدة رواه مسلم باب الفصل

دراز کی مدت شعبان کی تاوقت دیکھنے چاند رمضان کے پس اگر ابر کیا جاوے تم پر پس پوری کرو گنتی نقل کی یہ مسلم نے باب فصل

الأول عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تسحروا فإن في السحور

پہلی روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سحری کھاؤ اسلیے کہ تحقیق بیچ کھانے سحری کے

بركة متفق عليه وعن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فصل ما

برکت ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرق

بين صيامنا وصيام أهل الكتاب أكلة السحر رواه مسلم وعن سهل قال قال

درمیان روزے ہمارے کے اور روزوں اہل کتاب کے کھانا سحر کا ہے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے سہل سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر متفق عليه وعن

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہینگے لوگ ساتھ بھلائی کے جب تک کہ جلدی کرینگے افطار میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أقبل الليل من ههنا وأدبر النهار من

عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ آوے رات اس جگہ سے اور جاوے دن

ههنا وغربت الشمس فقد أفطر الصائم متفق عليه وعن أبي هريرة

اس جگہ سے اور چھپ جاوے آفتاب پس تحقیق افطار کیا روزہ دار نے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الوصال في الصوم فقال له رجل إنك

کہ کہا منع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طے کے روزہ رکھنے سے پس کہا ایک شخص نے حضرت کو کہ آپ

تواصل يا رسول الله قال وأيكم مثلي إني أبيت يطعمني ربي ويسقيني متفق

طے کا روزہ رکھتے ہیں یا رسول اللہ فرمایا اور کون شخص ہے تم میں مانند میری تحقیق میں رات گذارتا ہوں کہ کھلاتا ہے مجھکو رب میرا اور پلاتا ہے

عليه الفصل الثاني عن حفصة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے حفصہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من لم يجمع الصيام قبل الفجر فلا صيام له رواه الترمذي وأبو داود

جو شخص کہ نیت نہ کرے روزے کی پہلے فجر کے پس نہیں روزہ واسطے اسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور

النسائي والدارمي وقال أبو داود وقفه على حفصة معمر والزبيدي

نسائی اور دارمی نے اور کہا ابوداؤد نے موقوف بیان کیا اسکو حفصہ پر معمر اور زبیدی

وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَيُونُسُ الْاَيْلِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

اور ابن عیینہ اور یونس ایلی نے سب نے نقل کیا زہری سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ اَحَدُكُمْ وَالْاِنَاءُ فِيْ يَدِهٖ فَلَا يَضَعْهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ سنے اذان ایک تمہارا اور باسن ہو اسکے ہاتھ میں پس رکھدے باسن کو

حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهٗ مِنْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

یہاں تک کہ روا کرے حاجت اپنی اس سے نقل کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَحَبُّ عِبَادِيْ اِلَيَّ اَعْجَلُهُمْ فِطْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالے نے بہت پیارا میرے بندوں میں طرف میری وہ ہے کہ جلدی کرے افطار میں نقل کی یہ ترمذی

وَعَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَفْطَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ

اور روایت ہے سلمان بن عامر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ افطار کرے ایک تمہارا پس چاہیے کہ افطار کرے

عَلٰى تَمْرٍ فَاِنَّهٗ بَرَكَةٌ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلٰى مَاءٍ فَاِنَّهٗ طَهُوْرٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

ساتھ کھجور پر پس تحقیق کھجور سبب برکت کی ہے پس اگر نہ پاوے کھجور پس افطار کرے پانی پر پس تحقیق وہ پاک کرنیوالا ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَلَمْ يَذْكُرْ فَاِنَّهٗ بَرَكَةٌ غَيْرُ التِّرْمِذِيِّ وَعَنْ

اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور نہیں ذکر کیا کسی نے لفظ فانہ برکۃ سوائے ترمذی کے - اور روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى رُطَبَاتٍ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ

انس سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم افطار کرتے پہلے نماز مغرب سے چند تازی کھجوروں سے پس اگر نہ ہوتیں

رُطَبَاتٌ فَتُمَيْرَاتٌ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تُمَيْرَاتٌ حَسَا حَسَوَاتٍ مِّنْ مَّاءٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

تازی کھجوریں تو افطار کرتے خشک کھجوروں سے پس اگر نہ ہوتیں خشک کھجوریں تو پیتے چند چلو پانی کے نقل کی یہ ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ

اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے زید بن

خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا اَوْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ

خالد سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ افطار کرواوے روزہ دار کو یا سامان درست کردے کسی غازی کا پس اسکو ثواب

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَمُحْيِ السُّنَّةِ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَقَالَ صَحِيْحٌ

نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور محی السنہ نے شرح السنہ میں اور کہا یہ صحیح ہے

سنے اذان یعنی صبح کی کر روا کرے حاجت اپنی پر اس وقت جب یقین جانے کہ صبح نہیں ہوئی یا گمان غالب ہو صبح نہ ہونے کا ایسی صورت میں فقط اذان سننے سے کھانا پینا موقوف نہ کرے اور اگر یقین ہو گیا ہو صبح ہونے کا تو کھانا

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ

اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے فرماتے گئی پیاس اور تر ہوئیں رگیں

وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ زُهْرَةَ قَالَ إِنَّ

اور ثابت ہوا ثواب اگر چاہا خدائے تعالے نے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہو معاذ بن زہرہ سے کہ کہا تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جبکہ افطار کرتے فرماتے یا الٰہی تیرے ہی لیے روزہ رکھا میں نے اور تیرے ہی رزق پر افطار کیا میں

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ مُرْسَلًا اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

نقل کی یہ ابوداؤد نے بطریق ارسال کے فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الدِّينُ ظَاهِرًا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ لِأَنَّ الْيَهُودَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگا دین غالب جب تک کہ جلدی کرینگے لوگ افطار کرنے میں اسلیے کہ یہود

وَالنَّصَارٰى يُؤَخِّرُونَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ

اور نصاریٰ [1] دیر کرتے ہیں افطار میں نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہو ابی عطیہ سے کہ کہا

دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ

گیا میں اور مسروق حضرت عائشہ پاس پس کہا ہمنے اے ماں مومنوں کی دو مرد ہیں

أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلٰوةَ وَالْآخَرُ

حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں میں ایک اُنمیں روزے کو جلدی افطار کرتا ہے اور جلدی نماز پڑہتا ہے اور دوسرا

يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلٰوةَ قَالَتْ أَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلٰوةَ

دیر کر افطار کرتا ہے اور دیر کر نماز پڑہتا ہے کہا حضرت عائشہ نے کون انمیں سے جلد افطار کرتا ہے اور جلد نماز پڑہتا ہے

قُلْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ هٰكَذَا صَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ

کہا ہمنے عبداللہ بن مسعود کہا حضرت عائشہ نے اسی طرح کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور دوسرا

أَبُو مُوسٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ

ابوموسےٰ ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے کہ کہا بلایا مجھکو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّحُورِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف سحری کی رمضان میں پس کہا آ طرف کھانے بابرکت کی

[1] یہود اور نصاریٰ دیر کرتے ہیں افطار میں اور دیر کرنا افضل جانتے ہیں اور یہ کام یہود کی پیروی کا ہے اور بعض بدعتی بھی دیر کرتے ہیں اور افضل جانتے ہیں تو یہ بدعتی بھی افطار میں دیر کرنے میں یہود کی پیروی کرتے ہیں۔ اہل حدیث سنت کی پیروی

[2] کرتے ہیں سحری میں دیر کرتے ہیں اور افطار میں جلدی ۔ اسی طرح کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اول وقت افطار کرنا اور اول وقت ہی نماز پڑہنی یہی سنت ہے اور یہی طریق نبوی ہے اور اسی کی اتباع لازم ہے ہر متبع سنت کو ۱۲

رواه ابو داود والنسائي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم سحور

نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اچھی ہے سحری

المؤمن التمر رواه ابو داود

مومن کی کھجور نقل کی یہ ابو داؤد نے

باب تنزيه الصوم

باب ہے بیچ بیان پاک کرنے روزے کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يدع قول الزور والعمل به

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نہ چھوڑے باطل اور کام کرنا برا

فليس لله حاجة في ان يدع طعامه وشرابه رواه البخاري وعن عائشة قالت

پس نہیں ہے اللہ کو کچھ حاجت اسمیں کہ چھوڑا ہے اس شخص نے کھانا اپنا اور پینا اپنا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبل ويباشر وهو صائم وكان املككم لاربه متفق

تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے اور بدن سے بدن لگاتے حالانکہ وہ روزہ دار ہوتے اور تھے حضرت شہوت قادر ...

عليه وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدركه الفجر في رمضان وهو جنب

اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پالیتی انکو فجر رمضان میں اور وہ ہوتے تھے جنابت کر

من غير حلم فيغتسل ويصوم متفق عليه وعن ابن عباس قال ان النبي صلى الله عليه

بغیر احتلام کے پس نہاتے اور روزہ رکھتے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

احتجم وهو محرم واحتجم وهو صائم متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

سینگی کھچوائی حالت احرام میں اور سینگی کھچوائی روزے کی حالت میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم من نسي وهو صائم فاكل او شرب فليتم صومه فانما اطعمه الله وسقاه

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بھول جاوے اور ہو وہ روزہ دار پس کھایا یا پیا پس چاہیے کہ پورا کرے روزہ اپنا پس سوائے اسکے نہیں کہ کھلایا اسکو

متفق عليه وعنه قال بينما نحن جلوس عند النبي صلى الله عليه وسلم اذ جاءه رجل

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا اس وقت کہ تھے ہم بیٹھے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگاہ آیا حضرت کے پاس ایک شخص

فقال يا رسول الله هلكت قال ما لك قال وقعت على امراتي وانا صائم فقال رسول

پس کہا یا رسول اللہ ہلاک ہوا میں فرمایا کیا ہے واسطے تیرے کہا گرا میں اپنی عورت پر اور تھا میں روزے سے پس فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم هل تجد رقبة تعتقها قال لا قال فهل تستطيع ان تصوم شهرين متتابعين

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا پاتا ہے تو بردہ کہ آزاد کرے اسکو کہا نہیں فرمایا پس کیا طاقت رکھتا ہے تو یہ کہ روزہ رکھے تو دو مہینے کے پے در پے

قَالَ لَا قَالَ هَلْ تَجِدُ اِطْعَامَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا قَالَ لَا قَالَ اِجْلِسْ وَمَكَثَ

کہا کہ نہیں فرمایا کیا مقدور رکہتا ہو ساٹھ مسکینوں کے کہلانے کا کہا کہ نہیں فرمایا حضرت ؐ نے بیٹھ جا اور ٹھہر گئے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيْهِ تَمْرٌ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس اسوقت کہ ہم اسی طرح بیٹھے تہے آیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عرق کہ اسمین تہین کہجورین

وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ الضَّخْمُ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ قَالَ اَنَا قَالَ خُذْ هٰذَا فَتَصَدَّقْ

اور عرق کہتے ہین تہیلے بڑے کو فرمایا کہان ہے پوچہنے والا کہا اس نے کہ مین حاضر ہون فرمایا لے یہ کہجورین اور صدقہ کر

بِهٖ فَقَالَ الرَّجُلُ عَلٰى اَفْقَرَ مِنِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَوَاللّٰهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يُرِيْدُ

انکو پہر کہا اس شخص نے کیا بانٹ دون مین اسپر کو کہ زیادہ محتاج ہو مجہ سے یا رسول اللہ پس قسم ہے خدا کی نہین درمیان دونو طرفون مدینہ کے

الْحَرَّتَيْنِ اَهْلُ بَيْتٍ اَفْقَرَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِيْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ

کوئی گہر والے محتاج زیادہ میرے گہر والون سے مراد رکہتا تہا دو نو طرفون سے دو پہاڑ پتہریلے پس ہنسے نبی صلعم یہان تک کہ ظاہر ہوئین

اَنْيَابُهٗ ثُمَّ قَالَ اَطْعِمْهُ اَهْلَكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ

کچلیان حضرت ؐ کی پہر فرمایا کہلا اسکو اپنے اہل کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے

عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَيَمُصُّ لِسَانَهَا رَوَاهُ

عائشہ سے یہ کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم تہے بوسہ لیتے حضرت عائشہ کا اور ہوتے روزہ دار اور چوستے زبان انکی نقل کی یہ

اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُبَاشَرَةِ

ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے پوچہا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے حال مباشرت کا

لِلصَّائِمِ فَرَخَّصَ لَهٗ وَاَتَاهُ اٰخَرُ فَسَاَلَهٗ فَنَهَاهُ فَاِذَا الَّذِيْ رَخَّصَ لَهٗ

واسطے روزہ دار کے پس اجازت دی حضرت ؐ نے اسکو اور آیا ایک اور پس پوچہا اسنے حال مباشرت کا پس منع کیا اسکو پس وہ شخص کہ اجازت

شَيْخٌ وَاِذَا الَّذِيْ نَهَاهُ شَابٌّ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

دی تہا بڈہا تہا اور وہ شخص کہ منع کیا تہا اسکو وہ تہا جوان نقل کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ وَمَنِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو غلبہ کرے قے اور وہ ہو روزہ سے پس نہین اسپر قضا اور جو شخص

اسْتَقَاءَ عَمْدًا فَلْيَقْضِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَ

قے لاوے قصد اپس چاہیے کہ قضا کرے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور

الدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهُ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ

دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے نہیں جانتے ہم اسکو مگر حدیث

عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي الْبُخَارِيَّ لَا اُرَاهُ مَحْفُوْظًا وَعَنْ مَعْدَانَ

عیسے بن یونس کی سے اور کہا محمد نے یعنے بخاری نے نہیں گمان کرتا مین اس حدیث کو محفوظ اور روایت ہے معدان

ابْنِ طَلْحَةَ اَنَّ اَبَا الدَّرْدَاءِ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَاَفْطَرَ قَالَ

بن طلحہ سے یہ کہ ابو درداء نے حدیث کی اسکو یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قے کی پھر افطار کیا کہا

فَلَقِيْتُ ثَوْبَانَ فِيْ مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَقُلْتُ اِنَّ اَبَا الدَّرْدَاءِ حَدَّثَنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ

معدان نے پس ملا مین ثوبان سے دمشق کی مسجد مین اور کہا مینے کہ ابو درداء نے مجکو حدیث کی ہے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قے کی

فَاَفْطَرَ قَالَ صَدَقَ وَاَنَا صَبَبْتُ لَهُ وَضُوْءَهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ

پھر افطار کیا کہا سچ کہا ابو درداء نے اور مینے ڈالا تھا حضرتؐ کے واسطے پانی وضو انکے کا نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عامر بن ربیعہ سے

قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَا اُحْصِيْ يَتَسَوَّكُ وَهُوَ صَائِمٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ جَاءَ

کہ کہا دیکھا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسقدر کہ نہیں گن سکتا مسواک کرتے تھے اور وہ ہوتے روزہ سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے انس سے کہ آیا

رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْتَكَيْتُ عَيْنِيْ اَفَاَكْتَحِلُ وَاَنَا صَائِمٌ قَالَ نَعَمْ

ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا دکھتی ہین آنکھین میری کیا لگاؤن مین سرمہ اور مین ہون روزہ دار فرمایا کہ ہان

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ لَيْسَ اِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَاَبُوْ عَاتِكَةَ الرَّاوِيْ

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا سند اس حدیث کی نہین قوی اور ابو عاتکہ راوی اس حدیث کا

يُضَعَّفُ وَعَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ

ضعیف ہے اور روایت ہے بعضے صحابیون نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ کہا دیکھا مینے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ يَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهِ الْمَاءَ وَهُوَ صَائِمٌ مِنَ الْعَطَشِ اَوْ

صلے اللہ علیہ وسلم کو عرج مین ڈالتے اپنے سر پر پانی حالت روزہ کی مین واسطے دفع کرنے پیاس کے یا کہا

مِنَ الْحَرِّ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ

دفع کرنے گرمی کے نقل کی یہ مالک اور ابو داؤد نے اور روایت ہے شداد بن اوس سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى رَجُلًا بِالْبَقِيْعِ وَهُوَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ اٰخِذٌ بِيَدِيْ لِثَمَانِيْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے ایک شخص کے پاس جنت البقیع مین اور وہ شخص بھرا ہوئی سینگیان کھچواتا تھا اور حضرتؐ پکڑے ہوئے تھے ہاتھ میرا

عشرة خلت من رمضان فقال افطر الحاجم والمحجوم رواه ابو داود

تاریخ رمضان کی پس فرمایا کہ روزہ ٹوٹ گیا سینگی کھینچنے والے اور کھچوانے والے کا نقل کی یہ ابوداود

وابن ماجة والدارمی قال الشیخ الامام محیی السنة رحمه الله وتأوله بعض

اور ابن ماجہ اور دارمی نے کہا شیخ امام محی السنہ رحمہ اللہ نے اور تاویل کیا ہے اس حدیث کو بعضوں نے

من رخص فی الحجامة ای تعرضا للافطار المحجوم للضعف والحاجم لانه

ان شخصوں میں سے کہ اجازت دی ہے روزہ دار کو سینگی کھینچنے اور کھچوانے کی یعنے قریب افطار کے ہو جاتا ہے کھچوانے والا بسبب ضعف کے اور

لا یامن من ان یصل شیء الی جوفه بمص الملازم وعن ابی هریرة

نہیں امن میں ہوتا اس سے کہ پہونچ جاوے کچھ پیٹ اسکے میں بسبب چوسنے سینگی کے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من افطر یوما من رمضان من غیر رخصة

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ افطار کرے قصدًا ایک دن بھی رمضان سے بدون رخصت کے

ولا مرض لم یقض عنه صوم الدهر کله وان صامه رواه احمد والترمذی

اور بدون مرض کے نہیں بدلہ اوتارتا اس سے روزہ رکھنا تمام عمر اگرچہ روزے رکھے تمام عمر نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وابو داود وابن ماجة والدارمی والبخاری فی ترجمة باب وقال الترمذی

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور بخاری نے بیچ ترجمہ باب کے اور کہا ترمذی نے

سمعت محمدا یعنی البخاری یقول ابو المطوس الراوی لا اعرف له غیر

کہ سنا میں نے محمد کو یعنے بخاری کو کہتا تھا ابو المطوس راوی نہیں جانتا میں واسطے اسکے سوائے

هذا الحدیث وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم کم من صائم

اس حدیث کی۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت روزہ دار ہیں

لیس له من صیامه الا الظمأ وکم من قائم لیس له من قیامه الا

کہ نہیں انکو حاصل روزے انکے سے مگر پیاسا رہنا اور کتنے قیام کرنے والے ہیں کہ نہیں انکو قیام انکے سے مگر

السهر رواه الدارمی وذکر حدیث لقیط بن صبرة فی باب سنن الوضوء الفصل الثالث عن ابی سعید قال قال

بے خوابی نقل کی یہ دارمی نے اور ذکر کی گئی حدیث لقیط بن صبرہ کی بیچ باب سنتوں وضو کی فصل تیسری روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلث لا یفطرن الصائم الحجامة والقیء والاحتلام

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں نہیں افطار کرتیں روزہ دار کا سینگی اور قے کرنا اور احتلام

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدٍ الرَّاوِي

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہین محفوظ اور عبدالرحمان بن زید راوی

يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَعَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كُنْتُمْ

ضعیف کیا جاتا ہے حدیث مین۔ اور روایت ہی ثابت بنانی سے کہ کہا پوچھے گئے انس بن مالک کہ تم مکروہ

تَكْرَهُونَ الْحِجَامَةَ لِلصَّائِمِ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِلَّا مِنْ

جانتے تھے سینگی کو واسطے روزیدار کے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین کہا کہ نہین مگر

أَجْلِ الضَّعْفِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ الْبُخَارِيِّ تَعْلِيقًا قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَحْتَجِمُ

بہ سبب ضعف کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی بخاری سے بطور تعلیق کے کہ کہا تھے ابن عمر سینگی کھچواتے

وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَرَكَهُ فَكَانَ يَحْتَجِمُ بِاللَّيْلِ وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ إِنْ مَضْمَضَ

اور وہ روزیدار ہوتے پہر چھوڑدی سینگی کہچوانی پس تھے سینگی کہچواتے رات کو۔ اور روایت ہی عطا سے کہ کہا اگر کلی کرے

ثُمَّ أَفْرَغَ مَا فِي فِيهِ مِنَ الْمَاءِ لَا يَضِيرُهُ أَنْ يَزْدَرِدَ رِيقَهُ وَمَا بَقِيَ فِي فِيهِ

پہر ڈالدے پانی کو کہ اسکے منہ مین ہی نہین ضرر کریگا اسکو یہ کہ نگل جاوے تھوک اپنا اور وہ چیز کہ باقی رہی منہ اسکے میں

وَلَا يَمْضَغُ الْعِلْكَ فَإِنِ ازْدَرَدَ رِيقَ الْعِلْكِ لَا أَقُولُ إِنَّهُ يُفْطِرُ وَلٰكِنْ يُنْهٰى

اور نہ چباوے مصطگی پس اگر نگل گیا تھوک مصطگی کا نہین کہتا مین کہ افطار کیا ولیکن منع کیا جاتا ہے

عَنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَرْجَمَةِ بَابٍ

بَابُ صَوْمِ الْمُسَافِرِ

اس سے نقل کی یہ بخاری نے بیچ ترجمہ باب کے۔ باب ہی بیچ بیان روزہ کے مسافر کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ

فصل پہلی روایت ہی عائشہ سے کہ کہا تحقیق حمزہ بن عمرو اسلمی نے

قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصُومُ فِي السَّفَرِ وَكَانَ كَثِيرَ الصِّيَامِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ

کہا واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کیا روزہ رکھون مین سفر مین اور تہا حمزہ بہت روزے رکھنے والا پس فرمایا حضرت نے

فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ غَزَوْنَا

پس روزہ رکہہ اور اگر چاہے تو پس افطار کر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا جہاد کو چلے ہم

مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسِتَّ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَمِنَّا

ساتھ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے سولہوین رمضان کو بعضوں نے ہم مین سے

مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

روزہ رکھا اور بعضون نے ہم مین سے افطار کیا پس نہ عیب کیا روزیدار نے افطار کرنے والے پر اور نہ افطار کرنیوالے نے روزیدار پر

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى زِحَامًا

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سفر مین پس دیکھا مجمع

وَرَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوا صَائِمٌ فَقَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ

اور ایک شخص کو دیکھا کہ سایہ کیا گیا تھا اسپر پس فرمایا کیا ہے یہ کہا انہون نے کہ یہ روزیدار ہے پس فرمایا نہین نیکی روزہ رکھنا

فِي السَّفَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا

سفر مین نقل کی یہ بخاری و مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سفر مین پس بعضے ہم مین سے

الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ فَسَقَطَ الصَّوَّامُونَ وَقَامَ

روزیدار تھے اور بعضے ہم مین سے افطار کرنیوالے پس اترے ہم ایک منزل مین بیچ دن گرمی کے پس گر پڑے روزیدار اور کھڑے رہے

الْمُفْطِرُونَ فَضَرَبُوا الْأَبْنِيَةَ وَسَقَوُا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

افطار کرنیوالے اور کھڑے کیے خیمے اور پلایا پانی اونٹون کو پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ

کہ لے گئے افطار کرنے والے آج کے دن ثواب نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تشریف لیچلے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ سے طرف مکے کی پس روزہ رکھا یہانتک کہ پہونچے عسفان تک پھر منگوایا پانی

فَرَفَعَهُ إِلَى يَدِهِ لِيَرَاهُ النَّاسُ فَأَفْطَرَ حَتّٰى قَدِمَ مَكَّةَ وَذٰلِكَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ

پھر اٹھایا اسکو ہاتہ مین تاکہ دیکھین اسکو لوگ پھر افطار کیا یہانتک کہ آئے مکہ مین اور یہ سفر تھا رمضان مین پس تھے

ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدْ صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ

ابن عباس کہتے کہ تحقیق روزہ رکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور افطار بھی کیا پس جو چاہے روزہ رکھے اور جو

شَاءَ أَفْطَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ شَرِبَ بَعْدَ الْعَصْرِ

چاہے افطار کرے نقل کی یہ بخاری و مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی مین جابر سے یہ ہے کہ حضرت نے پیا پانی پیچھے عصر کے

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْكَعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

فصل دوسری روایت ہے انس بن مالک کعبی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم ان الله وضع عن المسافر شطر الصلوٰة والصوم عن المسافر

علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ نے موقوف کردی مسافر سے آدھی نماز اور معاف کیا روزہ مسافر سے

وعن المرضع والحبلى رواه ابوداود والترمذي والنسائي وابن ماجة

اور دودھ پلانے والی سے اور حمل والی سے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وعن سلمة بن المحبق قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له حمولة

اور روایت ہے سلمہ بن محبق سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو واسطے اسکے سواری

تأوي الى شبع فليصم رمضان حيث ادركه رواه ابوداود الفصل

کہ پہنچاوے منزل کو حالت سیری میں پس چاہیے کہ روزہ رکھے رمضان کا جہاں آجاوے رمضان اسکو نقل کی یہ ابوداؤد نے فصل

الثالث عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج عام الفتح الى مكة في

تیسری روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لے چلے سال فتح مکہ کے میں طرف مکہ کی

رمضان فصام حتى بلغ كراع الغميم فصام الناس ثم دعا بقدح من ماء

رمضان میں پس روزہ رکھا یہاں تک کہ پہونچے کراع الغمیم تک پس روزہ رکھا آدمیوں نے پھر منگوایا حضرت نے پیالہ پانی کا

فرفعه حتى نظر الناس اليه ثم شرب فقيل له بعد ذلك ان بعض الناس

پھر اٹھایا اسکو یہاں تک کہ دیکھا لوگوں نے طرف اسکی پھر پیا پانی پس کہا گیا واسطے حضرت کے بعد اسکے کہ تحقیق بعضے آدمیوں نے

قد صام فقال اولئك العصاة اولئك العصاة رواه مسلم وعن

روزہ رکھا پس فرمایا یہ ہیں پکے گنہگار یہ ہیں پکے گنہگار نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

عبد الرحمن بن عوف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صائم رمضان في

عبدالرحمان بن عوف سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے والا رمضان کا

السفر كالمفطر في الحضر رواه ابن ماجة وعن حمزة بن عمرو الاسلمي انه قال

سفر میں مانند افطار کرنے والے کی ہے حضر میں نقل کی ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حمزہ بن عمرو اسلمی سے کہ اسنے کہا

يا رسول الله اني اجد بي قوة على الصيام في السفر فهل على جناح قال هي

یا رسول اللہ میں پاتا ہوں اپنے میں قوت روزہ رکھنے کی سفر میں پس کیا ہے مجھ پر گناہ فرمایا یہ

رخصة من الله عز وجل فمن اخذ بها فحسن ومن احب ان يصوم فلا

رخصت ہے اللہ عزوجل کی طرف سے پس جس نے کرلی یہ رخصت پس اچھا کیا اور جو شخص چاہے روزہ رکھنا پس نہیں

جناح عليه رواه مسلم باب القضاء الفصل الاول عن

گناہ اسپر نقل کی یہ مسلم نے باب ہے بیچ بیان قضا روزے کے فصل پہلی روایت ہے

عائشة قالت كان يكون علي الصوم من رمضان فما استطيع ان اقضي

عائشہ سے کہ کہا ہوتے مجھ پر روزے رمضان کے پس نہ طاقت رکھتی میں قضا کرنے کی

الا في شعبان قال يحيى بن سعيد الشغل من النبي او بالنبي صلى

مگر شعبان میں کہا یحیی بیٹے سعید کے نے کہ منع کرتا عائشہ کو مشغول ہونا خدمت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی میں یا کہا مشغول

الله عليه وسلم متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل

علیہ وسلم کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں درست

للمرأة ان تصوم وزوجها شاهد الا باذنه ولا تاذن في بيته الا باذنه

عورت کو روزہ رکھنا نفل اس حالت میں کہ خاوند اسکا موجود ہو مگر ساتھ حکم اسکے کے اور نہ اذن دے کسی کو اپنے گھر میں آنیکا

رواه مسلم وعن معاذة العدوية انها قالت لعائشة ما بال الحائض

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے معاذہ عدویہ سے یہ کہ کہا اُسنے حضرت عائشہ سے کہ کیا حال ہے عورت حائضہ کا

تقضي الصوم ولا تقضي الصلوة قالت عائشة كان يصيبنا ذلك فنؤمر

کہ قضا کرلیتی ہے روزہ اور نہیں قضا کرلی نماز فرمایا حضرت عائشہ نے کہ ہوتیں ہم حیض سے پس حکم کی جاتی تھیں ہم

بقضاء الصوم ولا نؤمر بقضاء الصلوة رواه مسلم وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى

ساتھ قضا روزہ کے اور نہ حکم کی جاتی تھیں ہم ساتھ قضا نماز کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

الله عليه وسلم من مات وعليه صوم صام عنه وليه متفق عليه الفصل

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرے اور اسپر ہو روزہ روزہ رکھے اسکی طرف سے وارث اسکا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثاني عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من مات وعليه

دوسری۔ روایت ہے نافع سے اُسنے نقل کی ابن عمر سے اُسنے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ مرجاوے اور اسپر ہوں

صيام شهر رمضان فليطعم عنه مكان كل يوم مسكين رواه الترمذي

روزے مہینے رمضان کے پس چاہیے کہ کھلایا جاوے اسکی طرف سے بدلے ہر روزے کے ایک مسکین نقل کی یہ ترمذی نے

وقال والصحيح انه موقوف على ابن عمر الفصل الثالث عن

اور کہا صحیح یہ ہے کہ یہ موقوف ہے ابن عمر پر یعنے قول ابن عمر کا ہے۔ فصل تیسری روایت ہے

مَالِكٌ بَلَغَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُسْأَلُ هَلْ يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ أَوْ يُصَلِّي أَحَدٌ

مالک سے کہ پہونچا انکو یہ کہ ابن عمر تھے پوچھے جاتے کہ کیا روزہ رکھے کوئی کسی کی طرف سے یا نماز پڑھے کوئی کسی

عَنْ أَحَدٍ فَيَقُولُ لَا يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ وَلَا يُصَلِّي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ رَوَاهُ

کی طرف سے پس کہتے نہ روزہ رکھے کوئی کسی کیطرف سے اور نہ نماز پڑھے کوئی کسی کی طرف سے نقل کی

فِي الْمُوَطَّأِ بَابُ صِيَامِ التَّطَوُّعِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

یہ موطا میں باب ہے بیچ بیان روزے نفل کے فصل پہلی روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ

عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے یہانتک کہ کہتے ہم کہ نہ افطار کرینگے اور افطار کرتے

حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ

یہانتک کہ کہتے ہم کہ نہ روزہ رکھیں گے اور نہیں دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ پورے کیے ہوں روزے تمام مہینے کے

قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْهُ صِيَامًا فِي شَعْبَانَ وَفِي

کبھی مگر رمضان میں اور نہیں دیکھا میں نے حضرت کو کسی مہینہ میں کہ بہت روزے رکھتے ہوں بہ نسبت شعبان کے اور ایک

رِوَايَةٍ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا

روایت میں ہے کہ کہا عائشہ نے کہ تھے حضرت روزے رکھتے تمام شعبان میں تھے روزے رکھتے شعبان میں مگر کم

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن شقیق سے کہ کہا میں نے واسطے حضرت عائشہ کے کہ کیا تھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ

صلے اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے تھے تمام مہینہ کہا نہیں جانتی میں انکو کہ روزے رکھے ہوں کسی مہینے میں تمام مہینے سوائے

وَلَا أَفْطَرَهُ كُلَّهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور نہیں افطار کیے تمام مہینے یہاں تک کہ روزے رکھتے کچھ اسمیں ہے یہانتک کہ وفات ہوئی نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَأَلَهُ أَوْ سَأَلَ رَجُلًا وَعِمْرَانُ

عمران بن حصین سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ انہوں نے پوچھا عمران سے یا پوچھا کسی سے اور عمران

يَسْمَعُ فَقَالَ يَا أَبَا فُلَانٍ أَمَا صُمْتَ مِنْ سَرَرِ شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ

سنتا تھا پس فرمایا اے باپ فلانے کے کیا نہیں روزے رکھے تونے آخر شعبان کے کہا نہیں فرمایا

فاذا افطرت فصم يومين متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال

پس جسوقت افطار کرے تو پیچھے تو روزے رکھہ دو دن متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الصيام بعد رمضان شهر الله المحرم وافضل

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین روزے بعد روزے رمضان کے روزے مہینے اللہ کے ہیں کہ محرم ہے اور بہتر ہے

الصلوة بعد الفريضة صلوة الليل رواه مسلم وعن ابن عباس

نماز پیچھے نماز فرض کے نماز رات کی ہے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قال ما رايت النبي صلى الله عليه وسلم يتحرى صيام يوم فضله على غيره الا

کہا نہیں دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ قصد کرتے ہوں روزے کسی دن کا کہ بزرگی دیتے ہوں اوسکو اوسکی

هذا اليوم يوم عاشوراء وهذا الشهر يعني شهر رمضان متفق عليه

اس دن کو یعنی روزے دن عاشورے کے کو اور اس مہینے کو یعنے مہینے رمضان کے کو متفق علیہ ۔

وعنه قال حين صام رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عاشوراء وامر بصيامه

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا اوسوقت کہ روزہ رکھا رسول خدا صلعم نے دن عاشوری کے اور حکم کیا ساتہ روزے کے

قالوا يا رسول الله انه يوم يعظمه اليهود والنصارى فقال رسول الله

عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ تحقیق یہ دن ہے کہ تعظیم کرتے ہیں اوسکی یہود اور نصاریٰ پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لئن بقيت الى قابل لاصومن التاسع رواه مسلم وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر زندہ رہا میں سال آیندہ تک تو البتہ روزہ رکھونگا نویں کو بھی روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے

ام الفضل بنت الحارث ان ناسا تماروا عندها يوم عرفة في صيام

ام فضل بیٹی حارث کی سے یہ کہ کتنے شخص جھگڑے اونکے پاس دن عرفہ کے بیچ روزہ رکھنے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال بعضهم هو صائم وقال بعضهم ليس بصائم

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا بعضوں نے کہ حضرت م روزے سے ہیں اور کہا بعضوں نے کہ نہیں روزے سے

فارسلت اليه بقدح لبن وهو واقف على بعيره بعرفة فشربه متفق عليه

پس بھیجا میں نے طرف حضرت م کے پیالہ دودھ کا اور وہ کھڑے تھے اپنے اونٹ پر بیچ میدان عرفہ کے پس پی لیا اوس دودھ کو متفق علیہ

وعن عائشة قالت ما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم صائما في العشر قط

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا نہیں دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو روزے سے بیچ دھے کے کبھی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ کَیْفَ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے یہ کہ ایک شخص آیا حضرت صلعم کے پاس پس کہا کسطرح

تَصُوْمُ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِہٖ فَلَمَّا رَاٰی عُمَرُ غَضَبَہٗ قَالَ

روزہ رکھتے ہو تم پس غصے ہوئے رسول خدا صلعم کہنے اوسکے سے پس جبکہ دیکھا حضرت عمر نے غصہ حضرت کا کہا

رَضِیْنَا بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ غَضَبِ اللّٰہِ وَ

راضی ہوئے ہم ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام کے دین ہونے پر اور ساتھ محمد کے نبی ہونے پر اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ

غَضَبِ رَسُوْلِہٖ فَجَعَلَ عُمَرُ یُرَدِّدُ ھٰذَا الْکَلَامَ حَتّٰی سَکَنَ غَضَبُہٗ فَقَالَ عُمَرُ

غضب رسول اوسکے سے پھر شروع کیا حضرت عمر نے کہ بار بار کہتے تھے یہ کلام یہانتک کہ ٹھہر گیا غصہ حضرت کا پھر کہا حضرت عمر نے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ مَنْ یَّصُوْمُ الدَّھْرَ کُلَّہٗ قَالَ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ اَوْ قَالَ لَمْ

یا رسول اللہ کیا حال ہے اوس شخص کا جو روزے رکھے ہمیشہ فرمایا نہ روزہ رکھا اوس نے اور نہ افطار کیا یا کہا نہ

یَصُمْ وَلَمْ یُفْطِرْ قَالَ کَیْفَ مَنْ یَّصُوْمُ یَوْمَیْنِ وَیُفْطِرُ یَوْمًا قَالَ وَیُطِیْقُ

روزہ رکھا اور نہ افطار کیا کہا حضرت عمر نے کیا حال ہے اوس شخص کا کہ روزہ رکھے دو دن اور افطار کرے ایک دن فرمایا کوئی طاقت رکھتا ہے

ذٰلِکَ اَحَدٌ قَالَ کَیْفَ مَنْ یَّصُوْمُ یَوْمًا وَّیُفْطِرُ یَوْمًا قَالَ ذٰلِکَ صَوْمُ دَاوٗدَ

اس کی کہا عمر نے کیا حال ہے اوسکا کہ روزہ رکھے ایکدن اور افطار کرے ایکدن فرمایا یہ ہے روزہ حضرت داؤد کا

قَالَ کَیْفَ مَنْ یَّصُوْمُ یَوْمًا وَّیُفْطِرُ یَوْمَیْنِ قَالَ وَدِدْتُّ اَنِّیْ طُوِّقْتُ ذٰلِکَ

کہا کیا حال ہے اوسکا کہ روزہ رکھے ایکدن اور افطار کرے دو دن فرمایا کہ دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ طاقت دیا جاؤں

ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مِّنْ کُلِّ شَھْرٍ وَّرَمَضَانُ اِلٰی رَمَضَانَ

پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تین روزے ہر مہینے میں اور رمضان تا رمضان

فَھٰذَا صِیَامُ الدَّھْرِ کُلِّہٖ صِیَامُ یَوْمِ عَرَفَةَ اَحْتَسِبُ عَلَی اللّٰہِ اَنْ یُّکَفِّرَ السَّنَةَ

پس یہ ہیں روزے ہمیشہ کے روزہ دن عرفہ کا امید رکھتا ہوں میں خدا سے یہ کہ اوتار دے گناہ

الَّتِیْ قَبْلَہٗ وَالسَّنَةَ الَّتِیْ بَعْدَہٗ وَصِیَامُ یَوْمِ عَاشُوْرَاءَ اَحْتَسِبُ عَلَی اللّٰہِ

اوس سال کے کہ پہلے اس سے ہے اور گناہ اوس سال کے کہ پیچھے اس سے ہے اور روزہ رکھنا دن عاشورا کا امید رکھتا ہوں میں اللہ سے

اَنْ یُّکَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِیْ قَبْلَہٗ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْہُ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

یہ کہ جھاڑ دے گناہ برس روز کے کہ پہلے اس سے ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا سوال کیا گیا رسول

صلى الله عليه وسلم عن صوم الاثنين فقال فيه ولدت وفيه انزل علي رواه

صلی الله علیہ وسلم روزے پیر کے سے فرمایا اس دن میں پیدا کیا گیا ہوں میں اور اس دن میں شروع ہوئی کتاب یا قرآن

مسلم وعن معاذة العدوية انها سألت عائشة اكان رسول الله

مسلم نے۔ اور روایت ہے معاذہ عدویہ سے یہ کہ اوسنے پوچھا حضرت عائشہ سے کہ کیا تھے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يصوم من كل شهر ثلثة ايام قالت نعم فقلت لها من اي ايام

صلے الله علیہ وسلم روزہ رکھتے ہر مہینے میں تین دن کہا کہ ہاں پھر کہا میں نے واسطے حضرت عائشہ کے کونسی

الشهر كان يصوم قالت لم يكن يبالي من اي ايام الشهر يصوم رواه مسلم

مہینے کے روزے رکھتے کہا نہ پروا کرتے کسی دن میں مہینے کے روزے رکھنے کی روایت کیا یہ مسلم نے

وعن ابي ايوب الانصاري انه حدثه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

اور روایت ہے ابی ایوب انصاری سے یہ کہ ابو ایوب نے بیان کی حدیث [illegible] کہ رسول خدا نے

من صام رمضان ثم اتبعه ستا من شوال كان كصيام الدهر رواه مسلم

جو روزے رکھے رمضان کے پھر پیچھے اوسکے روزے رکھے چھ دن شوال کے مہینے میں ہوگا مانند روزہ رکھنے ہمیشہ کے روایت کیا مسلم نے

وعن ابي سعيد الخدري قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صوم يوم

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے روزہ رکھنے دن

الفطر والنحر متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا صوم

فطر کے سے اور نحر کے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے نہیں ہے روزہ

في يومين الفطر والاضحى متفق عليه وعن نبيشة الهذلي قال

بیچ دو دن کے دن فطر کے اور عید قربان کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے نبیشہ ہذلی سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايام التشريق ايام اكل وشرب وذكر الله رواه

فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے ایام تشریق کے دن کھانے اور پینے اور یاد کرنے الله کے ہیں روایت کی

مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصوم احدكم

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے نہ روزہ رکھے ایک تمہارا

يوم الجمعة الا ان يصوم قبله او يصوم بعده متفق عليه وعنه

دن جمعہ کے مگر اسطرح کہ روزہ رکھے پہلے اوس سے یا روزہ رکھے پیچھے اوسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تختصوا ليلة الجمعة بقيام من بين الليالي

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ خاص کرو جمعہ کی رات کو ساتھ قیام کرنے کے درمیان راتوں کے

ولا تختصوا يوم الجمعة بصيام من بين الأيام إلا أن يكون في صوم

اور نہ خاص کرو روز جمعہ کو ساتھ روزہ رکھنے کے دنوں میں مگر یہ کہ ہووے جمعہ بیچ دن روزہ کے

يصومه أحدكم رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري قال قال

کہ روزہ رکھتا تھا ایک تمہارا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام يوما في سبيل الله بعّد الله وجهه عن النار

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ روزہ رکھے ایک دن راہ خدا میں دور کرے گا اللہ منہ اوسکا آگ سے

سبعين خريفا متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال

مقدار مسافت ستر برس کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ کہا فرمایا

لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الله ألم أخبر أنك تصوم النهار وتقوم الليل

مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عبد اللہ کیا نہیں خبر دیا گیا میں یہ کہ تو روزہ رکھتا ہے دنکو اور قیام کرتا ہے راتکو

فقلت بلى يا رسول الله قال فلا تفعل صم وأفطر وقم ونم فإن لجسدك

پس کہا میں نے مقرر یا رسول اللہ کرتا ہوں فرمایا تو نہ کر روزے بھی رکھ اور افطار بھی کر اور قیام بھی کر اور سو بھی کہ واسطے جسم

عليك حقا وإن لعينك عليك حقا وإن لزوجك عليك حقا وإن لزورك عليك حقا لا

تجھپر حق ہے اور واسطے آنکھوں تیری کے تجھپر حق ہے اور تحقیق تیری بیوی کا بھی تجھپر حق ہے اور تحقیق تیرے مہمان کا بھی تجھپر حق ہے نہ

صام من صام الدهر صوم ثلاثة أيام من كل شهر صوم الدهر كله صم كل شهر

روزہ رکھا جسنے کہ روزہ رکھا ہمیشہ روزہ تین دنکا ہر مہینے سے روزہ ہمیشگی کے ہیں روزہ رکھ ہر مہینے میں

ثلاثة أيام واقرأ القرآن في كل شهر قلت إني أطيق أكثر من ذلك قال

تین دن اور پڑھ قرآن ہر مہینے میں کہا میں نے طاقت رکھتا ہوں زیادہ اس سے فرمایا

صم أفضل الصوم صوم داود صيام يوم وإفطار يوم واقرأ في كل سبع

روزہ رکھ بہترین روزہ روزہ داؤد کا روزہ رکھنا ایک دن اور افطار کرنا ایکدن اور پڑھ قرآن بیچ سات

ليال مرة ولا تزد على ذلك متفق عليه الفصل الثاني عن عائشة

رات کے ایکبار اور نہ زیادہ کر اسپر متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے عائشہ رضی سے

قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصوم الاثنین والخمیس رواہ الترمذی والنسائی

کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے پیر اور جمعرات کو نقل کی یہ ترمذی اور نسائی نے

وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعرض الاعمال یوم الاثنین

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیے جاتے ہیں عمل دن پیر

والخمیس فاحب ان یعرض عملی وانا صائم رواہ الترمذی وعن ابی ذر

اور جمعرات کے پس دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ عرض کیے جاویں عمل میرے اور میں ہوں روزے سے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا اباذر اذا صمت من الشھر ثلثۃ ایام فصم ثلث

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابوذر جس وقت کہ روزہ رکھا چاہے تو مہینے سے تین دن پس روزہ رکھ تیرھویں

عشرۃ واربع عشرۃ وخمس عشرۃ رواہ الترمذی والنسائی وعن عبد اللہ بن

اور چودھویں اور پندرھویں کو روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مسعود قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصوم من غرۃ کل شھر ثلثۃ ایام

مسعود سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے اول مہینے کے سے تین دن اور

قلما کان یفطر یوم الجمعۃ رواہ الترمذی والنسائی ورواہ ابوداود

کم تھے کہ افطار کریں دن جمعہ کے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے اور روایت کی ابوداود نے

الی ثلثۃ ایام وعن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصوم من الشھر

ثلثۃ ایام تک۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے کسی مہینے میں

السبت والاحد والاثنین ومن الشھر الاخر الثلثاء والاربعاء والخمیس

ہفتے اور اتوار اور پیر کو اور ایک اور مہینے میں منگل اور بدھ اور جمعرات کو

رواہ الترمذی وعن ام سلمۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یامرنی

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے مجھکو

ان اصوم ثلثۃ ایام من کل شھر اولھا الاثنین والخمیس رواہ ابوداود

یہ کہ روزے رکھوں تین دن ہر مہینے سے پہلا ان میں سے پیر یا جمعرات روایت کی یہ ابوداود

والنسائی وعن مسلم القرشی قال سالت او سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے مسلم قرشی سے کہ کہا پوچھا میں نے یا پوچھے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

صِيَامِ الدَّهْرِ قَالَ اِنَّ لِاَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا صُمْ رَمَضَانَ وَالَّذِي يَلِيهِ وَكُلَّ

ہمیشہ کے روزے رکھنے سے پس فرمایا کہ تحقیق واسطے اہل تیرے کے تجہ پر حق ہے روزے رکھ رمضان کے اور ان ایام کے کہ متصل اوس کے ہیں اور ہر

اَرْبِعَاءَ وَخَمِيسٍ فَاِذًا اَنْتَ قَدْ صُمْتَ الدَّهْرَ كُلَّهُ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

بدہ اور جمعرات کو پس اوس وقت تو نے روزے رکھے ہمیشہ روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے

اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ

ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا روزہ رکھنے دن عرفہ کے بیچ عرفات میں روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ اُخْتِهِ الصَّمَّاءِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر سے کہ روایت کی اپنی بہن سے کہ نام اوسکا صما تھا یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ

تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ اِلَّا فِيمَا افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ فَاِنْ لَمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ اِلَّا لِحَاءَ

روزہ رکھو تم دن ہفتے کے مگر اوس صورت میں کہ فرض کیا جاوے تم پر پس اگر نہ پاوے ایک تمہارا مگر پوست

عِنَبَةٍ اَوْ عُودَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضَغْهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

انگور کا یا لکڑی درخت کی پس چاہیے کہ چباوے اوسکو روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص روزہ رکھے ایکدن بیچ

سَبِيلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

خدا کی راہ میں گردانتا ہے اللہ تعالی درمیان اوسکے اور درمیان آگ کے خندق جیسے درمیان آسمان و زمین کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَنِيمَةُ

روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عامر بن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ غنیمت

الْبَارِدَةُ الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ

ٹھنڈی ہے روزہ رکھنا جاڑے میں ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث مرسل ہے ۔

وَذُكِرَ حَدِيثُ اَبِي هُرَيْرَةَ مَا مِنْ اَيَّامٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ فِي بَابِ الْاُضْحِيَّةِ

اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی مامن ایام احب الی اللہ قربانی کے باب میں

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ

فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے

المدینة فوجد الیهود صیاما یوم عاشوراء فقال لهم رسول الله صلی الله علیه

مدینہ میں پس پایا یہودیوں کو روزہ سے دن عاشورے کے پس فرمایا انکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما هذا الیوم الذی تصومونه فقالوا هذا یوم عظیم انجی الله فیه موسی

کیا ہے یہ دن جسمیں روزہ رکھتے ہو تم کہا یہودیوں نے یہ دن بڑا ہے نجات دی اللہ نے اسمیں موسیٰ کو

وقومه وغرق فرعون وقومه فصامه موسی شکرا فنحن نصومه فقال

اور قوم اوسکی کو اور ڈبویا فرعون کو اور اوسکی قوم کو پس روزہ رکھا اوسدن موسیٰ نے واسطے شکر کے پس ہم بھی روزہ

رسول الله صلی الله علیه وسلم فنحن احق واولی بموسی منکم فصامه رسول الله صلی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس ہم لائق تر اور نزدیک تر ہیں ساتھ موسیٰ کے تمسے پس روزہ رکھا رسول خدا صلے اللہ

علیه وسلم وامر بصیامه متفق علیه وعن ام سلمة قالت کان رسول الله صلی الله

علیہ وسلم نے اور حکم فرمایا ساتھ روزے کے اوسکے متفق علیہ - اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ

علیه وسلم یصوم یوم السبت ویوم الاحد اکثر ما یصوم من الایام ویقول

علیہ وسلم روزہ رکھتے دن ہفتے کے اور اتوار کے اکثر اوس چیز سے کہ روزہ رکھتے اور دنوں میں اور فرماتے

انهما یوما عید للمشرکین فانا احب ان اخالفهم رواه احمد وعن

کہ تحقیق یہ دو دن عید کے ہیں واسطے مشرکوں کے پس میں بہت دوست رکھتا ہوں یہ کہ خلاف کروں انکا روایت کی

جابر بن سمرة قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یامر بصیام یوم عاشوراء و

جابر بن سمرہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے ہمکو ساتھ روزے دن عاشورا کے اور

یحثنا علیه ویتعاهدنا عنده فلما فرض رمضان لم یامرنا ولم ینهنا

رغبت دلاتے ہمکو اوسپر اور خبر گیری کرتے ہماری پس جبکہ ہوا فرض رمضان نہ حکم فرمایا ہمکو اور نہ منع کیا ہمکو

عنه ولم یتعاهدنا عنده رواه مسلم وعن حفصة قالت اربع لم تکن

اوس سے اور نہ خبر گیری رکھی ہماری وقت آنے اوسدن کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے حفصہ سے کہ کہا چار چیزیں نہ تھیں

یدعهن النبی صلی الله علیه وسلم صیام عاشوراء والعشر وثلاثة ایام من کل شهر

چھوڑتے تھے انکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھنا عاشورا کا اور دہے ذیحجہ کا اور تین دن کا ہر مہینے سے

ورکعتان قبل الفجر رواه النسائی وعن ابن عباس قال کان رسول

اور دو رکعتیں فجر سے پہلے روایت کی یہ نسائی نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے رسول

باب صیام التطوع

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفْطِرُ أَيَّامَ الْبِيْضِ فِيْ حَضَرٍ وَّلَا سَفَرٍ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہ افطار کرتے ایام بیض میں نہ گھر میں اور نہ سفر میں روایت کی یہ نسائی نے ۔ اور

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ زَكٰوةٌ وَّزَكٰوةُ الْجَسَدِ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہر چیز کے زکوٰۃ ہے اور زکوٰۃ بدن کی

الصَّوْمُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُوْمُ

روزہ رکھنا روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے روزہ رکھتے

يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّكَ تَصُوْمُ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ

دن پیر اور جمعرات کے پس کہا گیا یا رسول اللہ تحقیق تم روزہ رکھتے ہو دن پیر

وَالْخَمِيْسِ فَقَالَ إِنَّ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ يَغْفِرُ اللّٰهُ فِيْهِمَا لِكُلِّ مُسْلِمٍ إِلَّا

اور جمعرات کے پس فرمایا کہ تحقیق دن پیر اور جمعرات کے بخشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان دونوں میں واسطے ہر مسلمان کے مگر

ذَا هَاجِرَيْنِ يَقُوْلُ دَعْهُمَا حَتّٰى يَصْطَلِحَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ

دو شخص جو ترک ملاقات کرتے ہیں فرماتا ہے اللہ تعالیٰ چھوڑ دے ان کو یہاں تک کہ صلح کریں روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ بَعَّدَهُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ روزہ رکھے ایک دن واسطے طلب کرنے رضامندی اللہ کی دور رکھتا ہے

اللّٰهُ مِنْ جَهَنَّمَ كَبُعْدِ غُرَابٍ طَائِرٍ وَّهُوَ فَرْخٌ حَتّٰى مَاتَ هَرِمًا رَوَاهُ أَحْمَدُ

اللہ تعالیٰ دوزخ سے مانند دور رکھنے کوے کے اور اڑتے ہوئے کے اور وہ ہو بچہ یہاں تک کہ بوڑھا ہو کے مر جاوے روایت کی یہ احمد نے

وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ بَابٌ اَلْفَصْلُ

اور نقل کی بیہقی نے شعب الایمان میں سلمہ بن قیس سے ۔ باب ہے فصل

الْأَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ

پہلی روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا داخل ہوئے مجھ پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن

فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّيْ إِذًا صَائِمٌ ثُمَّ أَتَانَا يَوْمًا

پس فرمایا کیا ہے نزدیک تمہارے کچھ کہا ہم نے کہ نہیں فرمایا تحقیق میں اس وقت روزہ دار ہوں پھر آئے ہمارے پاس ایک دن

آخَرَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ أَرِيْنِيْهِ فَلَقَدْ أَصْبَحْتُ

اور پوچھا کہ تمہارے پاس کچھ ہے عرض کیا ہم نے یا رسول اللہ بھیجا گیا ہے ہم کو حیس پس فرمایا دکھلاؤ مجھ کو وہ تحقیق صبح کی تھی میں نے

صَائِمًا فَاَکَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی اُمِّ سُلَیْمٍ
روزے سے پھر کھا لیا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تشریف لائے حضرت رسول خدا ام سلیم کے پاس

فَاَتَتْهُ بِتَمْرٍ وَسَمْنٍ فَقَالَ اَعِیْدُوْا سَمْنَكُمْ فِیْ سِقَائِهِ وَتَمْرَكُمْ فِیْ وِعَائِهِ
پس لائی ام سلیم حضرت کے لیے کھجور اور گھی پس فرمایا ڈال رکھو گھی اپنے کو بیچ مشک اوسکی کے اور کھجور اوسکے باسن مین

فَاِنِّیْ صَائِمٌ ثُمَّ قَامَ اِلٰی نَاحِیَةٍ مِّنَ الْبَیْتِ فَصَلّٰی غَیْرَ الْمَکْتُوْبَةِ فَدَعَا لِاُمِّ
اسلیے کہ تحقیق مین روزے سے ہون پھر کھڑے ہوئے طرف کونے کی گھر مین سے پس نماز پڑھی سوائے فرض کے اور دعا کی واسطے ام سلیم

سُلَیْمٍ وَاَهْلِ بَیْتِهَا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اور گھر والون اوسکے کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ اِلٰی طَعَامٍ وَّهُوَ صَائِمٌ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ وَّفِیْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ بلایا جاوے ایک تمہارا طرف طعام کے اور وہ ہو روزے سے پس چاہیے کہ کہے مین ہون روزے سے اور

رِوَایَةٍ قَالَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ فَلْیُجِبْ فَاِنْ کَانَ صَائِمًا فَلْیُصَلِّ وَاِنْ کَانَ
ایک روایت مین ہے کہا جسوقت کہ بلایا جاوے ایک تمہارا پس چاہیے کہ قبول کرے پھر اگر ہووے روزہ دار پس چاہیے کہ دعا کرے اور اگر ہو

مُفْطِرًا فَلْیَطْعَمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ
روزے سے پس چاہیے کہ کھاوے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ام ہانی سے کہ کہا

لَمَّا کَانَ یَوْمُ الْفَتْحِ فَتْحِ مَکَّةَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَجَلَسَتْ عَلٰی یَسَارِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
جبکہ ہوا دن فتح مکہ کا آئین حضرت فاطمہ رض اور بیٹھین بائین طرف رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاُمُّ هَانِئٍ عَنْ یَّمِیْنِهِ فَجَاءَتِ الْوَلِیْدَةُ بِاِنَاءٍ فِیْهِ شَرَابٌ
صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ام ہانی داہنی طرف حضرت کے تہین پس لائی ایک لونڈی باسن کہ اوسمین تھی کچھ پینے کی چیز

فَنَاوَلَتْهُ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ اُمَّ هَانِئٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ
پھر دیا لونڈی نے وہ باسن حضرت کو پس پیا اوس سے پھر دیا وہ باسن حضرت نے ام ہانی کو پھر پیا ام ہانی نے اوس سے پھر کہا یا رسول

اللّٰهِ لَقَدْ اَفْطَرْتُ وَکُنْتُ صَائِمَةً فَقَالَ لَهَا اَکُنْتِ تَقْضِیْنَ شَیْئًا قَالَتْ لَا
اللہ تحقیق افطار کیا مینے اور تھی مین روزے سے پس فرمایا واسطے اوسکے کیا قضا کرتی تھی تو کچھ کہا کہ نہین

قَالَ فَلَا یَضُرُّكِ اِنْ کَانَ تَطَوُّعًا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَ
فرمایا پس نہین ضرر تجکو اگر ہو روزہ نفل روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور دارمی نے اور

فی روایۃ لاحمد والترمذی نحوہ وفیہ فقالت یا رسول اللہ اما انی

بیچ روایت احمد اور ترمذی کے مانند اسکے اور بیچ اوسکے پس کہا ام ہانی نے یا رسول اللہ خبردار ہو تحقیق میں

کنت صائمۃ فقال الصائم المتطوع امیر نفسہ ان شاء صام وان شاء

تھی روزی سے پس فرمایا روزہ نفل رکھنے والا مالک ہے نفس اپنے کا اگر چاہے روزہ رکھے اور اگر چاہے

افطر وعن الزہری عن عروۃ عن عائشۃ قالت کنت انا وحفصۃ

افطار کرے۔ اور روایت ہے زہری سے کہ نقل کی عروہ سے اونسے نقل کی عائشہ رضی سے کہا عائشہ نے تھی میں اور حفصہ

صائمتین فعرض لنا طعام اشتہیناہ فاکلنا منہ فقالت حفصۃ

روزیدار پس روبرو لایا گیا ہماری کہانا کہ خواہش کی ہمنے اوسکی پس کہایا ہمنے اوسمین پس کہا حفصہ نے

یا رسول اللہ انا کنا صائمتین فعرض لنا طعام اشتہیناہ فاکلنا منہ

اے رسول خدا کے تحقیق ہم تھین روزیدار پس روبرو لایا گیا ہماری کہانا خواہش کی ہمنے اوسکی پس کہایا ہمنے اوسمیں سے

قال اقضیا یوما اخر مکانہ رواہ الترمذی وذکر جماعۃ من الحفاظ

فرمایا کہ قضا کرو تم دونوں ایکدن اور بدلے اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور ذکر کیا ایک جماعت کہ حافظوں سے

رووا عن الزہری عن عائشۃ مرسلا ولم یذکروا فیہ عن عروۃ وہذا

کہ روایت کیا اونہوں نے زہری سے زہری نے روایت کیا عائشہ سے بطریق ارسال کے اور نہ ذکر کیا اوسمین واسطہ عروہ کا

اصح ورواہ ابوداؤد عن زمیل مولی عروۃ عن عروۃ عن عائشۃ وعن

صحیح تر ہے اور روایت کیا اسکو ابوداؤد نے زمیل سے کہ غلام آزاد کیا ہوا عروہ کا ہے کہ نقل کیا زمیل نے عروہ سے عروہ نے عائشہ سے

ام عمارۃ بنت کعب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل علیہا فدعت لہ بطعام فقال

ام عمارہ بیٹی کعب کی سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے اوسکے پاس پس منگوایا اوسنے واسطے حضرت کے کہانا

لہا کلی فقالت انی صائمۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان الصائم اذا اکل عندہ

اوسکو کہا تو پس کہا اوسنے میں روزی سے ہون پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق روزیدار جسوقت کہ کہایا جاتا ہے نزدیک اوسکے

صلت علیہ الملئکۃ حتی یفرغوا رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ

رحمت بھیجتے ہیں اوسپر فرشتے یہانتک کہ فارغ ہون کہانیوالے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ

والدارمی الفصل الثالث عن بریدۃ قال دخل بلال علی رسول

اور دارمی نے۔ فصل تیسری روایت ہے بریدہ سے کہ کہا داخل ہوئے بلال حضرت رسول

اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدّٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَاءَ يَا بِلَالُ قَالَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ طعام صبح کا کہاتے تہے پس فرمایا رسول خدا صلعم نے حاضر ہو کہانے کے لیے اے بلال کہا بلال

إِنِّي صَائِمٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْكُلُ رِزْقَنَا وَفَضْلُ رِزْقِ

تحقیق میں روزہ دار ہوں یا رسول اللہ پہر فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ کہاتے ہیں ہم رزق اپنا اور بہتر رزق

بِلَالٍ فِي الْجَنَّةِ أَشَعَرْتَ يَا بِلَالُ أَنَّ الصَّائِمَ تُسَبِّحُ عِظَامُهُ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ الْمَلٰئِكَةُ

بلال کا جنت میں ہے کیا جانتا تو نے اے بلال کہ تحقیق روزہ دار تسبیح کرتے ہیں ہڈیاں اوسکی اور بخشش چاہتے ہیں اوسکے

مَا أُكِلَ عِنْدَهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ بَابُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ اَلْفَصْلُ

جبتک کہ کہایا جاوے نزدیک اوسکے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان لیلۃ القدر کے ۔ فصل

الْأَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ

اول روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تلاش کرو شب قدر کو

فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

بیچ طاق راتوں کے اخیر دھے رمضان کے سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

إِنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرُوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ

تحقیق کتنے شخص صحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے دکہلائے گئے شب قدر خواب میں بیچ سات راتوں

الْأَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرٰى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ

اخیر کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکہتا ہوں میں تمہاری خوابوں کو کہ متفق ہوئی ہیں اوپر سات راتوں

فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيْهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

پس جو کوئی تلاش کرے اوسکو پس چاہیے کہ تلاش کرے اوسکو بیچ سات راتوں اخیر کے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ

یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تلاش کرو اوسکو بیچ دھے اخیر کے رمضان سے یعنے شب قدر کو

فِي تَاسِعَةٍ تَبْقٰى فِي سَابِعَةٍ تَبْقٰى فِي خَامِسَةٍ تَبْقٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ

بیچ نویں رات کے کہ باقی رہے بیچ ساتویں رات کے کہ باقی رہے بیچ پانچویں رات کے کہ باقی رہے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ ثُمَّ اعْتَكَفَ

خدری سے یہ کہ رسول خدا صلعم نے اعتکاف کیا پہلے دھے میں رمضان کے پہر اعتکاف کیا

العشر الأوسط في قبة تركية ثم أطلع رأسه فقال إني اعتكفت العشر الأول

بیچ کے دہے مین بیچ خیمہ ترکی کے پھر نکالا سر اپنا پس فرمایا کہ تحقیق مین نے کیا تھا اعتکاف پہلے دہے مین

ألتمس هذه الليلة ثم اعتكفت العشر الأوسط ثم أتيت فقيل لي إنها في

تلاش کرتا تھا مین شب قدر کو پھر اعتکاف کیا مین نے بیچ کے دہے مین پھر آیا میرے پاس فرشتہ پس کہا مجکو فرشتے نے کہ تحقیق

العشر الأواخر فمن كان اعتكف معي فليعتكف العشر الأواخر فقد أريت

دہے آخر کے ہے پس جو شخص کہ ارادہ اعتکاف کا کرے ساتھ میرے پس چاہیے کہ اعتکاف کرے دہے آخر کے مین پس تحقیق

هذه الليلة ثم أنسيتها وقد رأيتني أسجد في ماء وطين من صبيحتها فالتمسوها

خواب مین تعین شب قدر کی پھر بھلایا گیا مین اور تحقیق دیکھا مین نے اپنے تئین کہ سجدہ کرتا ہون کیچڑ مین اور اسکی صبح کو پس تلاش کرو اسکو

في العشر الأواخر والتمسوها في كل وتر قال فمطرت السماء تلك الليلة وكان

بیچ دہے آخر کے اور تلاش کرو لیلۃ القدر کو بیچ ہر طاق رات کی کہا راوی نے کہ برسا مینہ اس رات کو اور تھی

المسجد على عريش فوكف المسجد فبصرت عيناي رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى

چھت مسجد کی بنائی ہوئی شاخ خرما کی پس ٹپکی مسجد پس دیکھا آنکھون میری نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال مین

جبهته أثر الماء والطين من صبيحة إحدى وعشرين متفق عليه في المعنى

کہ اونکی پیشانی پر تھا نشان پانی اور مٹی کا صبح اکیسوین شب کو متفق علیہ ہے نقل کیا اسکو بخاری و مسلم نے بیچ معنون کے

واللفظ لمسلم إلى قوله فقيل لي إنها في العشر الأواخر والباقي للبخاري و

اور لفظ واسطے مسلم کے اس قول تک فقیل لی انہا فی العشر الاواخر اور لفظ باقی حدیث کے واسطے بخاری کے

في رواية عبد الله بن أنيس قال ليلة ثلاث وعشرين رواه مسلم و

بیچ روایت عبد اللہ بن انیس کے کہ کہا تیئیسوین شب روایت کی یہ مسلم نے اور

عن زر بن حبيش قال سألت أبي بن كعب فقلت إن أخاك ابن مسعود

روایت ہے زر بن حبیش سے کہ کہا ارادہ پوچھنے کا کیا مین نے ابی بن کعب سے پس کہا مین نے کہ تحقیق بھائی تمہارے ابن مسعود

يقول من يقم الحول يصب ليلة القدر فقال رحمه الله أراد أن لا يتكل

کہتے ہین کہ جو شخص کہ قیام کرے تمام سال تو پاوے شب قدر کو پس کہا ابی بن کعب نے رحم کرے اونکو اللہ ارادہ کیا کہ تکیہ نہ کرین

الناس أما إنه قد علم أنها في رمضان وأنها في العشر الأواخر وأنها ليلة

لوگ خبردار رہو تحقیق ابن مسعود نے جانا کہ شب قدر رمضان مین ہے اور تحقیق وہ دہے آخر کے مین ہے اور تحقیق وہ

سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ ثُمَّ حَلَفَ لَا يَسْتَثْنِيْ اَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ فَقُلْتُ بِاَيِّ

ستائیسوین راتہے۔ پھر قسم کہائی ابی بن کعب نے ایسی کہ انشاء اللہ نہ کہا کہ تحقیق شب قدر ستائیسوین رات ہی پس کہا مینے ساتھ کس

شَيْءٍ تَقُوْلُ ذٰلِكَ يَا اَبَا الْمُنْذِرِ قَالَ بِالْعَلَامَةِ اَوْ بِالْاٰيَةِ الَّتِيْ اَخْبَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

دلیل کے کہتی ہو یہ اے ابو منذر کہا بسبب علامت کے یا کہا بسبب نشانی کے کہ خبر دی ہمکو پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ لَا شُعَاعَ لَهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

صلعم نے یہ کہ طلوع ہوتا ہے آفتاب اوس دن نہین روشنی ہوتی واسطے اوسکے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی عائشہ سے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِيْ غَيْرِهٖ رَوَاهُ

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کوشش کرتے رمضان کی اخیر کے عشرہ مین اوس قدر کہ نہ کوشش کرتے بیچ غیر اوسکے روایت کیا

مُسْلِمٌ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ شَدَّ مِئْزَرَهٗ

مسلم نے۔ اور روایت ہی عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلعم جس وقت کہ آتا اخیر دہا مضبوط باندھتے تہبند اپنا

وَاَحْيٰى لَيْلَهٗ وَاَيْقَظَ اَهْلَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَائِشَةَ

اور زندہ کرتے رات کو اور جگاتے اہل اپنے کو متفق علیہ ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہی عائشہ سے

قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ عَلِمْتُ اَيُّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مَا

کہ کہا مینے ۔ یا رسول اللہ خبر دو مجکو اگر جانوں مین کونسی رات ہی شب قدر کی کیا

اَقُوْلُ فِيْهَا قَالَ قُوْلِيْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ رَوَاهُ اَحْمَدُ

کہوں مین اوسمین فرمایا کہہ تو یا الٰہی تحقیق تو معاف کرنیوالا ہے دوست رکھتا ہی معاف کرنیکو پس معاف کر مجھ سے

وَابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور ابن ماجہ اور ترمذی نے اور صحیح کیا اوسکو۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْتَمِسُوْهَا يَعْنِيْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِيْ تِسْعٍ يَّبْقَيْنَ اَوْ فِيْ سَبْعٍ يَّبْقَيْنَ

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تلاش کرو اوسکو یعنے شب قدر کو بیچ نوین رات کے کہ باقی رہی یا بیچ ساتوین کے کہ باقی رہے

اَوْ فِيْ خَمْسٍ يَّبْقَيْنَ اَوْ ثَلٰثٍ اَوْ اٰخِرِ لَيْلَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

یا پانچوین مین کہ باقی رہے یا تیسری مین کہ باقی رہے یا آخر رات مین روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

اِبْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ هِيَ فِيْ كُلِّ

ابن عمر سے کہ کہا پوچھے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حال شب قدر کے سے پس فرمایا کہ وہ ہر

باب ليلة القدر

رمضان رواہ ابوداود وقال رواہ سفیان وشعبۃ عن ابی اسحق موقوفا

رمضان میں ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا نقل کی یہ سفیان اور شعبہ نے ابی اسحق سے موقوف

علی ابن عمر وعن عبداللہ بن انیس قال قلت یارسول اللہ ان لی بادیۃ

ابن عمر پر۔ اور روایت ہے عبداللہ بن انیس سے کہ کہا کہا میں نے یارسول اللہ تحقیق میرے لیے جنگل ہے

اکون فیہا وانا اصلی فیہا بحمد اللہ فمرنی بلیلۃ انزلہا الی ہذا المسجد

کہ رہتا ہوں میں اوسمیں اور نماز پڑھتا ہوں اوسمیں شکر اللہ کا پس حکم فرمائیے مجھکو ساتھ ایک رات کو کہ اتروں میں

فقال انزل لیلۃ ثلث وعشرین قیل لابنہ کیف کان ابوک یصنع قال

پس فرمایا حضرت نے اوتر تیئیسویں رات کو کہا گیا واسطے بیٹے عبداللہ کے کسطرح تھا باپ تیرا کرتا کہا بیٹے نے

کان یدخل المسجد اذا صلی العصر فلا یخرج منہ لحاجۃ حتی یصلی الصبح

تھا باپ میرا داخل ہوتا مسجد میں جبکہ پڑھتا نماز عصر کی پس نہ نکلتا اوس سے واسطے کسی کام کے یہانتک کہ نماز پڑھتا صبح کی

فاذا صلی الصبح وجد دابتہ علی باب المسجد فجلس علیہا ولحق ببادیتہ

پس جبوقت کہ نماز پڑھ چکتا فجر کی پاتا جانور اپنا دروازے پر مسجد کے پس سوار ہوتا اوسپر اور پہنچتا جنگل اپنے میں

رواہ ابوداود الفصل الثالث عن عبادۃ بن الصامت قال

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے عبادہ بن الصامت سے کہ کہا

خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیخبرنا بلیلۃ القدر فتلاحی رجلان من المسلمین

نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تاکہ خبر دیں ہمکو شب قدر کی پس جھگڑے دو شخص مسلمانوں میں سے

فقال خرجت لاخبرکم بلیلۃ القدر فتلاحی فلان وفلان فرفعت

پس فرمایا حضرت نے نکلا تھا میں کہ خبر دوں تمکو شب قدر کی پس جھگڑا فلانا اور فلانا تاکہ پس اوٹھائی گئی

وعسی ان یکون خیرا لکم فالتمسوہا فی التاسعۃ والسابعۃ والخامسۃ

اور شاید کہ ہو یہ بہتر تمہارے لیے پس تلاش کرو اوسکو انتیسویں میں اور ستائیسویں میں اور پچیسویں میں

رواہ البخاری وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان لیلۃ

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ ہوتی ہے شب

القدر نزل جبرئیل علیہ السلام فی کبکبۃ من الملئکۃ یصلون علی

قدر اترتے ہیں جبرئیل علیہ السلام بیچ جماعت کے فرشتوں سے دعا بخشش کی کرتے ہیں

كُلُّ عَبْدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ يَّذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ عِيْدِهِمْ يَعْنِي يَوْمَ

ہر بندے کے لیے کہ کھڑا ہو یا بیٹھے ہوئے یاد کرتا ہو اللہ عزوجل کو پس جس وقت کہ ہوتا ہے اون کے دن عید اونکی کا یعنی دن

فِطْرِهِمْ بَاهٰى بِهِمْ مَلٰٓئِكَتَهٗ فَقَالَ يَا مَلٰٓئِكَتِيْ مَا جَزَآءُ اَجِيْرٍ وَّفّٰى عَمَلَهٗ قَالُوْا رَبَّنَا

عید الفطر کا فخر کرتا ہے بسبب انکے اللہ تعالیٰ فرشتوں اپنے سے پس فرماتا ہے اے فرشتو میرے کیا ہے بدلا اوس مزدور کا کہ پورا کیا عمل اپنا

جَزَآؤُهٗ اَنْ يُّوَفّٰى اَجْرَهٗ قَالَ مَلٰٓئِكَتِيْ عَبِيْدِيْ وَاِمَائِيْ قَضَوْا فَرِيْضَتِيْ عَلَيْهِمْ

بدلا اوسکا یہ ہے کہ پوری دیجاوے مزدوری عمل اوسکی کی فرماتا ہے اللہ اے فرشتو میرے غلاموں میرے اور لونڈیوں میری نے ادا کیا فرض میرا

ثُمَّ خَرَجُوْا يَعُجُّوْنَ اِلَى الدُّعَآءِ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَكَرَمِيْ وَعُلُوِّيْ وَارْتِفَاعِ مَكَانِيْ

پھر نکلے گھروں سے طرف عیدگاہ کی چلاتے ہوئے ساتھ دعا کے قسم ہے عزت اپنی کی اور بزرگی اپنی کی اور جود اپنی کی اور بلند قدری اپنی کی

لَاُجِيْبَنَّهُمْ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ قَالَ

البتہ قبول کرونگا میں دعا اونکی پس فرماتا ہے اللہ پھر جاؤ تحقیق بخشا میں نے تمکو اور بدل ڈالیں میں نے برائیاں تمہاری نیکیوں سے فرمایا پیغمبر خدا نے

فَيَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ بَابُ الْاِعْتِكَافِ

پس پھر تے ہیں لوگ اس حالت میں کہ بخشش کیجاتی ہے واسطے اونکے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں - باب ہے یہ بیان اعتکاف کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ

فصل پہلی روایت ہے عائشہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے اعتکاف کرتے آخر دہے

الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ اَزْوَاجُهٗ مِنْ بَعْدِهٖ

رمضان کے میں یہانتک کہ قبض روح اونکی کی اللہ نے پھر اعتکاف کیا اونکی بی بیوں نے پیچھے اونکے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْوَدَ النَّاسِ

متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت سخی لوگوں میں ساتھ

بِالْخَيْرِ وَكَانَ اَجْوَدَ مَا يَكُوْنُ فِيْ رَمَضَانَ كَانَ جِبْرِيْلُ يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ

بھلائی کے اور تھے بہت سخاوت کرتے رمضان میں تھے جبرئیل ملاقات کرتے حضرت سے ہر شب

فِيْ رَمَضَانَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْاٰنَ فَاِذَا لَقِيَهٗ جِبْرِيْلُ كَانَ اَجْوَدَ

رمضان میں پڑھتے روبرو جبرئیل کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم قرآن پس جس وقت ملاقات کرتے حضرت سے جبرئیل ہوتے

بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ يُعْرَضُ عَلٰى

ساتھ بھلائی کے باؤ چھوٹی ہوئی سے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا پڑھا جاتا تھا روبرو

النبي صلى الله عليه وسلم القرآن كل عام مرة فعرض عليه مرتين في العام الذي قبض

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن ہر سال میں ایک بار پس پڑھا گیا قرآن روبرو حضرت کے دو بار اس سال میں کہ حضرت

وكان يعتكف كل عام عشرا فاعتكف عشرين في العام الذي قبض رواه

اور تھے حضرت اعتکاف کرتے ہر سال میں دس دن پھر اعتکاف کیا بیس دن اس سال میں کہ وفات کر گئے روایت کی اسکو

البخاري وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا اعتكف أدنى

بخاری نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کرتے نزدیک کرتے

إلي رأسه وهو في المسجد فأرجله وكان لا يدخل البيت إلا لحاجة الإنسان

طرف میری سر اپنا اور وہ ہوتے مسجد میں پس کنگھی کر دیتی میں اونکو اور نہ داخل ہوتے گھر میں مگر واسطے حاجت انسانی کے

متفق عليه وعن ابن عمر أن عمر سأل النبي صلى الله عليه وسلم قال كنت نذرت

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ عمر نے پوچھا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا نذر کی تھی میں نے

في الجاهلية أن أعتكف ليلة في المسجد الحرام قال فأوف بنذرك متفق

جاہلیت میں کہ اعتکاف کرونگا میں ایک رات مسجد حرام میں ف فرمایا پوری کر نذر اپنی متفق

عليه الفصل الثاني عن أنس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يعتكف في

علیہ ۔ فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا تھے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کرتے

العشر الأواخر من رمضان فلم يعتكف عاما فلما كان العام المقبل

دس دن اخیر کے میں رمضان سے لئے پس نہ اعتکاف کیا ایک سال پس جبکہ ہوا سال آئندہ

اعتكف عشرين رواه الترمذي ورواه أبو داود وابن ماجة عن أبي بن كعب

اعتکاف کیا بیس دن نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ابی بن کعب سے

وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أراد أن يعتكف صلى الفجر

اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ ارادہ کرتے اعتکاف کرنیکا نماز پڑھتے فجر کی

ثم دخل في معتكفه رواه أبو داود وابن ماجة وعنها قالت كان النبي

پھر داخل ہوتے بیچ جگہ اعتکاف اپنے کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے نبی

صلى الله عليه وسلم يعود المريض وهو معتكف فيمر كما هو فلا يعرج يسأل عنه

صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھتے بیمار کو اور حال یہ کہ ہوتے اعتکاف میں پس گزرتے جسطرح کہ ہوتے پس نہ ٹھہرتے پوچھتے اوسکا

رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتِ السُّنَّةُ عَلَى الْمُعْتَكِفِ أَنْ لَا يَعُودَ مَرِيضًا وَلَا

روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا سنت ہے اعتکاف والیکو یہ کہ نہ عیادہ کرے مریض کی اور نہ

يَشْهَدَ جَنَازَةً وَلَا يَمَسَّ الْمَرْأَةَ وَلَا يُبَاشِرَهَا وَلَا يَخْرُجَ لِحَاجَةٍ إِلَّا لِمَا لَا بُدَّ

حاضر ہو واسطے نماز جنازہ کے اور نہ صحبت کرے عورت سے اور نہ مباشرت کرے عورت سے اور نہ نکلے واسطے کسی کام کے مگر واسطے کام کہ ضروری ہے

مِنْهُ وَلَا اعْتِكَافَ إِلَّا بِصَوْمٍ وَلَا اعْتِكَافَ إِلَّا فِي مَسْجِدٍ جَامِعٍ رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ

اور نہیں ہوتا اعتکاف مگر ساتھ روزہ کے اور نہیں اعتکاف مگر مسجد جامع میں روایت کی یہ ابوداؤد نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ طُرِحَ

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے کہ وہ تھے جب اعتکاف کرتے بچھایا

لَهُ فِرَاشُهُ أَوْ يُوضَعُ لَهُ سَرِيرُهُ وَرَاءَ أُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

انکے لیے بچھونا انکا یا رکھی جاتی انکے لیے چارپائی انکی پیچھے ستون توبہ کی روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُعْتَكِفِ هُوَ يَعْتَكِفُ

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعتکاف کرنیوالیکے حق میں کہ وہ بند رہتا ہے

الذُّنُوبَ وَيُجْرَى لَهُ مِنَ الْحَسَنَاتِ كَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ كُلِّهَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ كِتَابُ

گناہوں سے اور جاری کی جاتی ہیں واسطے اوسکے نیکیاں مانند کرنیوالے سب نیکیوں کی روایت کی یہ ابن ماجہ نے کتاب ہے

فَضَائِلِ الْقُرْآنِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

فضیلت قرآن کے فصل پہلی روایت ہے عثمان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر تم میں سے وہ شخص ہے کہ سیکھا قرآن اور سکھایا اوسکو روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عقبہ بن

عَامِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ

عامر سے کہ کہا باہر تشریف لائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم تھے بیٹھے ہوئے اوپر چبوترہ کے سایہ دار کے پس فرمایا کونسا

كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بُطْحَانَ أَوِ الْعَقِيقِ فَيَأْتِيَ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِي غَيْرِ إِثْمٍ وَلَا

ہر روز طرف بطحان کے یا عقیق کے پس لاوے دو اونٹنیاں بڑی کوہان کی بدون گناہ کے اور بدون

قَطْعِ رَحِمٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ كُلُّنَا نُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ أَفَلَا يَغْدُو أَحَدُكُمْ إِلَى

توڑنے ناتے کے عرض کیا ہمنے یا رسول اللہ ہم دوست رکھتے ہیں یہ فرمایا کیا نہیں جاتا ایک تمہارا طرف

الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمَ اَوْ يَقْرَأَ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ وَثَلٰثٌ

مسجد کے پاس سکھاوے یا پڑھے دو آیتین کتاب اللہ کی سے بہتر ہے واسطے اوسکے دو اونٹنیون سے اور تین آیتین

خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلٰثٍ وَاَرْبَعٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَرْبَعٍ وَمِنْ

بہتر ہین واسطے اوسکے تین اونٹنیون سے اور چار آیتین بہتر ہین واسطے اوسکے چار اونٹنیون سے اور

اَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْاِبِلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

ان گنتی آیتونکی سو اسکے بہتر ہے گنتی اونٹنیونکی سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهِ اَنْ يَجِدَ فِيهِ ثَلٰثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دوست رکھتا ہے ایک تمہارا جس وقت کہ پھر کر گھر اپنے کی یہ کہ پاوے اپنے گھر مین تین اونٹنیان حمل والی بڑی

سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلٰثُ آيَاتٍ يَقْرَأُ بِهِنَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ خَيْرٌ

فربہ عرض کیا ہمنے کہ ہان فرمایا تین آیتین کہ پڑھے اونکو ایک تمہارا بیچ نماز اپنی کے بہتر ہے

لَهُ مِنْ ثَلٰثِ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

واسطے اوسکے تین اونٹنیون حمل والیون بڑی موٹیون سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَأُ

رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہر قرآن کا ساتھ فرشتون لکھنے والون بزرگ نیکوکار کے اور وہ شخص کہ پڑھتا ہے

الْقُرْاٰنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ اَجْرَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

قرآن اور اٹکتا ہے اوسمین اور قرآن اوسپر مشکل ہوتا ہے واسطے اوسکے دو ثواب ہوتے ہین متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ اِلَّا عَلَى اثْنَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ

کہ کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین رشک مگر اوپر دو شخصون کے ایک وہ شخص کہ دیا اوسکو اللہ نے قرآن

فَهُوَ يَقُومُ بِهِ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ

اور وہ شخص قیام کرتا ہے ساتھ اوسکے اوقات رات کی مین اور اوقات دن کی مین اور دوسرا وہ شخص کہ دیا اوسکو اللہ نے مال اور وہ

اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اوقات رات کی مین اور اوقات دن کی مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الْاُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا

علیہ وسلم نے حال مسلمان کا کہ پڑھتا ہو قرآن مانند حال ترنج کے ہے کہ بو اوسکی خوب ہوتی ہے اور مزہ اوسکا

طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا

اچھا ہوتا ہے اور حال اوس مومن کا کہ نہیں پڑھتا قرآن مانند حال کھجور کے ہے نہیں بو اوسمیں اور مزہ اوسکا

حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ

شیریں ہے اور حال اوس منافق کا کہ نہیں پڑھتا قرآن مانند حال اندرائن کے پھل کی نہیں اوسمیں بو

وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ

اور مزہ اوسکا تلخ ہے اور حال اوس منافق کا کہ پڑھتا ہو قرآن مانند حال پھول خوشبودار کی کہ بو اوسکی اچھی

وَطَعْمُهَا مُرٌّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلُ بِهِ كَالْأُتْرُجَّةِ

اور مزہ اوسکا تلخ متفق علیہ اور ایک روایت میں یوں ہے کہ وہ مسلمان کہ پڑھتا ہو قرآن اور عمل کرتا ہو اوسپر مانند ترنج کی ہے

وَالْمُؤْمِنُ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلُ بِهِ كَالتَّمْرَةِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ

اور وہ مومن کہ نہیں پڑھتا قرآن اور عمل کرتا ہے اوسپر مانند کھجور کے۔ اور روایت ہے عمر بن خطاب سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ رَوَاهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی بلند کرتا ہے ساتھ اس کتاب کے کتنے لوگوں کو اور پست کرتا ہے ساتھ اوسکے کتنے

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے یہ کہ اسید بن حضیر نے کہا اوس وقت کہ وہ

يَقْرَأُ مِنَ اللَّيْلِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَفَرَسُهُ مَرْبُوطَةٌ عِنْدَهُ إِذْ جَالَتِ الْفَرَسُ فَسَكَتَ

پڑھتا تھا رات کو سورہ بقرہ اور گھوڑا اوسکا بندھا ہوا تھا نزدیک اوس کے ناگاہ شوخی کی گھوڑے نے پس ٹھیر گیا اسید

فَسَكَنَتْ فَقَرَأَ فَجَالَتْ فَسَكَتَ فَسَكَنَتْ ثُمَّ قَرَأَ فَجَالَتِ الْفَرَسُ فَانْصَرَفَ وَ

پس گھوڑا بھی ٹھیر گیا پھر پڑھنے لگے پھر چلانی کی گھوڑے نے پھر جب ہو رہے پھر ٹھیر گیا گھوڑا پھر پڑھنے لگے پھر شوخی کی گھوڑے نے پس منہ پھیر لیا

كَانَ ابْنُهُ يَحْيَى قَرِيبًا مِنْهَا فَأَشْفَقَ أَنْ تُصِيبَهُ وَلَمَّا أَخَّرَهُ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ

تھا بیٹا اسید کا یحیی قریب گھوڑے کی ڈرا یہ کہ پہنچاوے اوسکو ایذا پس جب سرکایا اوسکو اوٹھایا سر اپنا طرف آسمان کی

فَإِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فِيهَا أَمْثَالُ الْمَصَابِيحِ فَلَمَّا أَصْبَحَ حَدَّثَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس ناگہاں ایک چیز ہے مانند ابر کے اوسمیں ہیں مانند چراغوں کے پس جب صبح کی اسید نے بیان کیا پیغمبر خدا صلعم کے روبرو

فَقَالَ اقْرَأْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ اقْرَأْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَأَشْفَقْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ تَطَأَ

پس فرمایا حضرت نے پڑھے گیا ہوتا اے ابن حضیر پڑھے گیا ہوتا اے ابن حضیر کہا پس ڈرا میں یا رسول اللہ اس سے کہ کچل گھوڑا

يحيى وكان منها قريبا فانصرفت اليه ورفعت رأسي الى السماء فاذا مثل

یحیی کو اور تھا گھوڑا یحیی کے نزدیک پس پھرا مین طرف یحیی کے اور اوٹھایا مینے سر اپنا طرف آسمان کی پس تھی ناگہان ایک مانند

الظلة فيها امثال المصابيح فخرجت حتى لا أراها قال وتدري ما ذاك

ابر کے اوسمین مانند چراغون کے پس نکلا مین یہانتک کہ نہ دیکھا مینے اوسکو فرمایا حضرتؐ نے تو جانتا ہے کیا ہے وہ

قال لا قال تلك الملائكة دنت لصوتك ولو قرأت لأصبحت ينظر الناس

کہا کہ نہین فرمایا یہ تھے فرشتے نزدیک ہوئے تھے واسطے آواز قرأت تیری کے اگر پڑھتا رہتا تو البتہ صبح کرتے فرشتے دیکھتے لوگ

اليها لا تتوارى منهم متفق عليه واللفظ للبخاري وفي مسلم عرجت في الجو

طرف اونکی نہ چھپتے اونسے متفق علیہ اور لفظ بخاری کے ہین اور مسلم مین یون ہی عرجت فی الجو

بدل فخرجت على صيغة المتكلم وعن البراء قال كان رجل يقرأ سورة

بدلے فخرجت صیغہ متکلم کے اور روایت ہے براء سے کہ کہا تھا ایک شخص پڑھتا سورہ

الكهف والى جانبه حصان مربوط بشطنين فتغشته سحابة فجعلت

کہف اور ایکطرف اوسکے گھوڑا تھا بندھا ہوا ساتھ دو رسیون کے پس ڈھانک لیا اوس کو بدلی نے اور ہونے لگا

تدنو وتدنو وجعل فرسه ينفر فلما اصبح اتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك

نزدیک اور نزدیک اور شروع کیا گھوڑے اوسکے نے اوچھلنا کودنا پس صبح کی اوس شخص نے آیا حضرتؐ کے پاس پس ذکر کیا یہ ماجرا

له فقال تلك السكينة تنزلت بالقرآن متفق عليه وعن ابي سعيد بن

روبرو حضرتؐ کے پس فرمایا یہ تھی سکینہ اوتری تھی بسبب پڑھنے قرآن کے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی سعید بن

المعلى قال كنت اصلي في المسجد فدعاني النبي صلى الله عليه وسلم فلم اجبه ثم

معلی سے کہ کہا تھا مین نماز پڑھتا مسجد مین پس بلایا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس جواب نہ دیا مینے اونکو پھر

اتيته فقلت يا رسول الله اني كنت اصلي قال الم يقل الله استجيبوا لله و

آیا مین حضرتؐ کے پاس پس کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق مین نماز پڑھتا تھا فرمایا کیا نہین کہا اللہ نے جواب دو واسطے اللہ کے اور

للرسول اذا دعاكم ثم قال لأعلمنك اعظم سورة في القرآن قبل ان

رسول کے یعنی اطاعت کرو حکم اوسکی جسوقت پکارے تمکو پھر فرمایا کیا نہ سکھلاؤن مین تجکو بہت بڑی سورہ قرآن مین پہلے اسکے

تخرج من المسجد فاخذ بيدي فلما اردنا ان نخرج قلت يا رسول الله انك

کہ نکلے تو مسجد سے پھر پکڑا حضرتؐ نے ہاتھ میرا پس جبکہ ارادہ کیا ہمنے یہ کہ نکلین کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق آپ

قلت لاعلمنك اعظم سورة من القران قال الحمد لله رب العلمين هي

فرمایا تھا کہ البتہ سکھلاؤں میں تجھکو بہت بڑی سورة قرآن سے فرمایا وہ سورة الحمد لله رب العالمین ہے وہ

السبع المثاني والقران العظيم الذي اوتيته رواه البخاري وعن ابي هريرة

سات آیتیں ہیں کہ مکرر پڑھی جاتی ہیں نماز میں اور قرآن ہے بڑا کہ دیا گیا میں وہ نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ابی ہریرہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجعلوا بيوتكم مقابر ان الشيطن ينفر من

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بناؤ اپنے گھروں کو مقبرے تحقیق شیطان بھاگتا ہے

البيت الذي تقرأ فيه سورة البقرة رواه مسلم وعن ابي امامة قال

اوس گھر سے کہ پڑھی جاتی ہے اوسمیں سورہ بقرہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا

سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اقرؤا القران فانه ياتي يوم القيمة شفيعا لاصحابه

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے پڑھو قرآن پس تحقیق وہ آویگا دن قیامت کے شفاعت کرنیوالا پڑھنیوالونکے

اقرؤا الزهراوين البقرة وسورة ال عمران فانهما تاتيان يوم القيمة كانهما

پڑھو دو سورتیں چمکتی ہوئی سورہ بقرہ اور آل عمران پس تحقیق وہ دونوں آوینگی دن قیامت کے گویا کہ وہ دونوں

غمامتان او غيايتان او فرقان من طير صواف تحاجان عن اصحابهما اقرؤا

دو ٹکڑے ہیں ابر کے یا دو سایہ کرنیوالی چیزیں ہیں یا دو ٹکڑیاں ہیں پرند جانوروں کی صف باندھی ہوئی جھگڑینگی پڑھنیوالوں

سورة البقرة فان اخذها بركة وتركها حسرة ولا يستطيعها البطلة رواه

سورہ بقرہ پس تحقیق عمل کرنا اسپر برکت ہے اور چھوڑنا اسکا حسرت ہے اور نہیں طاقت رکھتے اسکے حاصل کرنیکی اہل باطل

مسلم وعن النواس بن سمعان قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يؤتى

مسلم نے۔ اور روایت ہے نواس بن سمعان سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے لایا جاویگا

بالقران يوم القيمة واهله الذين كانوا يعملون به تقدمه سورة البقرة و

قرآن دن قیامت کے اور پڑھنے والے قرآن کے کہ عمل کرتے تھے ساتھ اوسکے آگے ہونگی پیشرو قرآن کی سورہ بقرہ اور

ال عمران كانهما غمامتان او ظلتان سوداوان بينهما شرق او كانهما

آل عمران گویا کہ وہ دو ٹکڑے ہیں ابر کے یا دو ٹکڑے ہیں ابر کے سیاہ درمیان انکے ایک چمک ہے یا گویا کہ وہ

فرقان من طير صواف تحاجان عن صاحبهما رواه مسلم وعن ابي بن

دو ٹکڑیاں ہیں پرندے جانوروں کی صف باندھی ہوئی جھگڑینگی پڑھنیوالونکی طرف سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی بن

كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ

کعب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابو المنذر کیا جانتا ہے تو کونسی آیت کتاب اللہ

تَعَالَى مَعَكَ أَعْظَمُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ قَالَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَتَدْرِي أَيُّ

تعالی سے ساتھ تیرے بہت بڑی ہے کہا میں نے کہ اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہے فرمایا اے ابو المنذر جانتا ہے تو کونسی

آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَعَكَ أَعْظَمُ قُلْتُ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ قَالَ

آیت کتاب اللہ سے ساتھ تیرے بہت بڑی ہے کہا میں نے اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم کہا اوس نے

فَضَرَبَ فِي صَدْرِي وَقَالَ لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کہ مارا حضرت ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے سینہ پر اور فرمایا چاہیے کہ خوشگوار ہو تجکو علم اے ابا المنذر نقل کیا مسلم نے اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَكَّلَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكٰوةِ رَمَضَانَ فَأَتَانِي آتٍ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا داروغہ کیا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ نگہبانی کرنے کے زکوۃ رمضان کی پس آیا میرے پاس ایک شخص

فَجَعَلَ يَحْثُوْ مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ وَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پس شروع کیں لپیں بھرنی غلہ میں سے پس پکڑ لیا میں نے اوسکو اور کہا میں نے البتہ پہنچاؤنگا میں تجکو طرف رسول خدا صلعم کے

قَالَ إِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ وَلِي حَاجَةٌ شَدِيْدَةٌ قَالَ فَخَلَّيْتُ عَنْهُ فَأَصْبَحْتُ

کہا اوس نے کہ تحقیق میں محتاج ہوں اور میرے ذمہ پر نفقہ عیال کا ہے اور ہے مجکو حاجت سخت کہا ابو ہریرہ نے پس چھوڑ دیا میں نے اوسکو پس

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا فَعَلَ أَسِيْرُكَ الْبَارِحَةَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ

پہر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے ابو ہریرہ کیا ہوا قیدی تیرا کہ رات گذری ہوئی میں تہا کہا میں نے یا رسول اللہ

اللّٰهِ شَكَا حَاجَةً شَدِيْدَةً وَعِيَالًا فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ قَدْ

شکایت کی اوس نے حاجت سخت کی اور عیال داری کی پس رحم کیا میں نے اوسپر پس چھوڑ دیا میں نے اوسکو فرمایا حضرت نے خبردار ہو

كَذَبَكَ وَسَيَعُوْدُ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ سَيَعُوْدُ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ سَيَعُوْدُ

تحقیق جھوٹ بولا تجسے اور وہ پہر آویگا پس جانا میں نے کہ وہ پہر آویگا بسبب فرمانے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ وہ پہر آویگا

فَرَصَدْتُهُ فَجَاءَ يَحْثُوْ مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

پس منتظر رہا میں واسطے اوسکے پہر آیا لپیں لینے لگا غلہ میں سے پس پکڑ لیا میں نے اوسکو اور کہا میں نے کہ البتہ لیجاؤنگا میں تجکو طرف رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعْنِي فَإِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ لَا أَعُوْدُ فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا اوس نے چھوڑ دے مجکو کہ میں محتاج ہوں اور میرے ذمہ پر نفقہ کنبے کا ہے پہر نہ آؤنگا میں پس رحم کیا میں نے اوسپر

فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَبَا ھُرَیْرَۃَ مَا فَعَلَ اَسِیْرُکَ قُلْتُ یَا

پس صبح کی مینے پھر فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای ابوہریرہ کیا ہوا قیدی تیرا عرض کیا مینے یا

رَسُوْلَ اللّٰہِ شَکٰی حَاجَۃً شَدِیْدَۃً وَّعِیَالًا فَرَحِمْتُہٗ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَہٗ فَقَالَ

رسول اللہ شکایت کی اوسنے حاجت سخت کی اور عیالداری کی پس رحم کیا مینے اوسپر اور چھوڑدی مینے راہ اوسکی پس فرمایا

اَمَا اِنَّہٗ قَدْ کَذَبَکَ وَسَیَعُوْدُ فَرَصَدْتُّہٗ فَجَآءَ یَحْثُوْا مِنَ الطَّعَامِ فَاَخَذْتُہٗ

خبردار ہو تحقیق اوسنے جھوٹ بولا تجھسے اور پھر آویگا وہ پس منتظر ہوا مین اوسکا پھر آیا لپین لپین غلہ سے پھر پکڑا مینے اوسکو

فَقُلْتُ لَاَرْفَعَنَّکَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھٰذَا اٰخِرُ ثَلٰثِ مَرَّاتٍ اَنَّکَ

اور کہا مینے البتہ لیجاونگا مین تجکو طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور یہ اخیر ہے تین مرتبہ کی تحقیق تو کہتا ہے

تَزْعُمُ لَا تَعُوْدُ ثُمَّ تَعُوْدُ قَالَ دَعْنِیْ اُعَلِّمْکَ کَلِمٰتٍ یَّنْفَعُکَ اللّٰہُ بِھَا اِذَا

کہ مین نہین اونگا اور پھر آتا ہے تو کہا اوسنے چھوڑدو مجکو سکھلاؤنگا مین تجکو کتنے کلمے نفع دیگا تمکو اللہ بسبب اونکے جوقت

اَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِکَ فَاقْرَأْ اٰیَۃَ الْکُرْسِیِّ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ حَتّٰی

کہ جگہ پکڑو تو طرف بچھونے اپنے کے پس پڑھو آیۃ الکرسی اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم یہانتک کہ

تَخْتِمَ الْاٰیَۃَ فَاِنَّکَ لَنْ یَّزَالَ عَلَیْکَ مِنَ اللّٰہِ حَافِظٌ وَّلَا یَقْرَبُکَ شَیْطٰنٌ حَتّٰی

کہ ختم کرو تم آیۃ کو پس تحقیق ہمیشہ رہیگا تجپر اللہ کی طرف سے نگہبان اور نہین نزدیک ہوئیگا تمہارے کوئی شیطان

تُصْبِحَ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَہٗ فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلَ

صبح تک پس چھوڑدی مینے راہ اوسکی پس صبح کی مینے پھر فرمایا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا ہوا

اَسِیْرُکَ قُلْتُ زَعَمَ اَنَّہٗ یُعَلِّمُنِیْ کَلِمٰتٍ یَّنْفَعُنِیَ اللّٰہُ بِھَا قَالَ اَمَا اِنَّہٗ صَدَقَکَ

قیدی تیرا کہا مینے کہ کہا قیدی نے یہ کہ سکھلاوے مجکو کتنے کلمے کہ نفع دے مجکو اللہ بسبب اونکے فرمایا حضرت نے کہ خبردار ہو

وَھُوَ کَذُوْبٌ تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُنْذُ ثَلٰثِ لَیَالٍ قُلْتُ لَا قَالَ

اور وہ ہے سخت جھوٹا جانتا ہے تو کس سے خطاب کرتا تھا تو تین رات سے کہا مینے نہین فرمایا

ذَاکَ شَیْطٰنٌ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَیْنَمَا جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ

یہ تہ شیطان تہا روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا اوسوقت کہ جبرئیل علیہ

السَّلَامُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَمِعَ نَقِیْضًا مِّنْ فَوْقِہٖ فَرَفَعَ رَاْسَہٗ

السلام بیٹھے ہوے تھے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سنی جبرئیل نے آواز دروازہ کھلنے کی سی اوپر کی طرف سے

فضائل القرآن

کا کلام ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور یہ جو فرمایا خوش ہو ساتہ دو نوروں کے قرآن کا نام نور رکھا گیا ہے روشنی ہوکر چلینگے قیامت کے دن پڑھنے والے کے آگے اور خاتمہ سورہ بقرہ کا اور یہ جو فرمایا کوئی حرف نہ پڑھیگا ان دونو سے مگر دیا جاویگا

فقال هذا باب من السماء فتح اليوم لم يفتح قط الا اليوم فنزل منه ملك

پس کہا جبرئیل نے یہ دروازہ ہے آسمان کا کھولا گیا آج کے دن نہیں کھولا گیا کبھی مگر آج پس اترا اس دروازہ سے ایک فرشتہ

فقال هذا ملك نزل الى الارض لم ينزل قط الا اليوم فسلم فقال ابشر

پس کہا جبرئیل نے یہ فرشتہ اوترا طرف زمین کے نہیں اوترا کبھی مگر آج پس سلام کیا اس فرشتے نے حضرت کو اور کہا خوش ہو

بنورين اوتيتهما لم يؤتهما نبي قبلك فاتحة الكتاب وخواتيم سورة البقرة

ساتھ دو نوروں کے کہ دیئے گئے ہو تم وہ دو نور نہیں دیا گیا کوئی نبی پہلے تجھ سے سورہ الحمد اور خاتمہ سورہ بقر کا

لن تقرأ بحرف منهما الا اعطيته رواه مسلم وعن ابي مسعود قال قال

نہیں پڑھے گا تو کوئی حرف ان دونوں سے مگر کہ دیا جاویگا تو ثواب اسکا یا قبول کی جاویگی دعا اس میں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی مسعود سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم الايتان من اخر سورة البقرة من قرأ بهما في ليلة كفتاه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آیتیں آخر سورہ بقرہ کی جو شخص پڑھے ان کو رات میں کفایت کرتی ہیں اسکو

متفق عليه وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حفظ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ یاد کرے

عشر ايات من اول سورة الكهف عصم من الدجال رواه مسلم وعنه

دس آیتیں اول سورہ کہف کے تو بچایا جاویگا شر دجال کے سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايعجز احدكم ان يقرأ في ليلة ثلث القران

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا عاجز ہے ایک تمہارا یہ کہ پڑھے ایک رات میں تہائی قرآن

قالوا وكيف يقرأ ثلث القران قال قل هو الله احد يعدل ثلث القران

عرض کیا صحابہ نے اور کس طرح پڑھے تہائی قرآن فرمایا قل ہو اللہ احد کہ برابر ہے تہائی قرآن کے

رواه مسلم ورواه البخاري عن ابي سعيد وعن عائشة ان النبي

روایت کی یہ مسلم نے اور نقل کی بخاری نے ابی سعید سے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ نبی

صلى الله عليه وسلم بعث رجلا على سرية وكان يقرأ لاصحابه في صلاتهم فيختم

صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک شخص کو امیر کر کر ایک لشکر پر اور تھا وہ امامت کرتا اپنے رفیقوں کی نماز میں اور ختم کرتا

بقل هو الله احد فلما رجعوا ذكروا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال

ساتھ قل ہو اللہ احد کے پس جبکہ پھرے ذکر کیا یہ روبرو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا

سلوه لأي شيء يصنع ذلك فسألوه فقال لأنها صفة الرحمن فأنا أحب أن

پوچھو اس سے کس واسطے کرتا ہے یہ پس پوچھا اس سے کہا اس نے کرتا ہوں میں یہ اسلیے کہ یہ ہیں صفت رحمن کی اور میں دوست رکھتا

أقرأها فقال النبي صلى الله عليه وسلم أخبروه أن الله يحبه متفق عليه وعن أنس

پڑھوں اسکو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دو اسکو کہ اللہ دوست رکھتا ہے اسکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم اور روایت ہے انس سے

قال إن رجلا قال يا رسول الله إني أحب هذه السورة قل هو الله أحد

کہ تحقیق ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں اس سورۃ کو مراد اس سے قل ہو اللہ احد ہے

قال إن حبك إياها أدخلك الجنة رواه الترمذي وروى البخاري معناه

فرمایا حضرت نے کہ تحقیق دوستی تیری اس سورۃ سے داخل کریگی تجھکو بہشت میں نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت کی بخاری نے معنے اسکے

وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألم تر آيات أنزلت

اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عجیب آیتیں ہیں کہ اتاری گئیں

الليلة لم ير مثلهن قط قل أعوذ برب الفلق وقل أعوذ برب الناس رواه

آج کی رات نہیں دیکھے گئیں مانند انکی کبھی کہ وہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہیں نقل کی یہ

مسلم وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا أوى إلى فراشه كل ليلة

مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت جگہ پکڑتے طرف بچھونے اپنے کی ہر رات

جمع كفيه ثم نفث فيهما فقرأ فيهما قل هو الله أحد وقل أعوذ برب

ملاتے دونوں ہاتھ اپنے پھر ارادہ کرتے دم کرنیکا دونوں ہاتھوں میں تو پڑھتے انمیں قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب

الفلق وقل أعوذ برب الناس ثم يمسح بهما ما استطاع من جسده يبدأ

الفلق اور قل اعوذ برب الناس پھر پھیرتے دونوں ہاتھوں کو بدن اپنے پر جہاں تک ہو سکتا شروع کرتے

بهما على رأسه ووجهه وما أقبل من جسده يفعل ذلك ثلاث مرات متفق

پھیرنا ہاتھوں کا اپنے سر پر اور اپنے منہ پر اور اگلی جانب بدن اپنے کی پر کرتے یہ تین بار نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

عليه وسنذكر حديث ابن مسعود لما أسري برسول الله صلى الله عليه وسلم في

اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابن مسعود کی لما اسری برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باب

باب المعراج إن شاء الله تعالى الفصل الثاني عن عبد الرحمن

المعراج میں انشاء اللہ تعالی فصل دوسری روایت ہے عبد الرحمن

ابن عوف عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلثۃ تحت العرش یوم القیمۃ القرآن
ابن عوف سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تین چیزیں ہونگے نیچے عرش کے دن قیامت کے ایک تو قرآن

یحاج العباد لہ ظھر و بطن والامانۃ والرحم تنادی الا من وصلنی وصلہ
جھگڑیگا بندوں سے اور واسطے قرآن کے ظاہر بھی ہے اور باطن بھی اور دوسرے نیچے عرش کے امانت اور تیسرا ناتا پکاریگا ناتا خبردار جس نے

اللہ ومن قطعنی قطعہ اللہ رواہ فی شرح السنۃ وعن عبد اللہ بن عمرو
اللہ اور جس نے توڑا مجھکو توڑیگا اسکو اللہ نقل کی یہ شرح السنۃ میں اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقال لصاحب القرآن اقرأ وارتق ورتل کما
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا جاویگا واسطے صاحب قرآن کے پڑھ اور چڑھ تو اور ٹھیر ٹھیر کر پڑھ جیسا

کنت ترتل فی الدنیا فان منزلک عند اخر ایۃ تقرأھا رواہ احمد و
کہ تو ٹھیر ٹھیر کر پڑھتا تھا دنیا میں پس تحقیق مرتبہ تیرا نزدیک ہے اخر آیت کے کہ پڑھیگا تو اوسکو نقل کی یہ احمد اور

الترمذی وابوداود والنسائی وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی
ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ علیہ وسلم ان الذی لیس فی جوفہ شیء من القرآن کالبیت الخرب رواہ الترمذی
نے کہ تحقیق وہ شخص کہ نہیں اسکے دل میں کچھ قرآن سے مانند گھر ویران کی ہے نقل کی یہ ترمذی

والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث صحیح وعن ابی سعید
اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الرب تبارک وتعالی من شغلہ
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرماتا ہے پروردگار با برکت اور بلند جس کو باز رکھے

القرآن عن ذکری ومسألتی اعطیتہ افضل ما اعطی السائلین وفضل
قرآن یاد میری سے اور مانگنے میرے سے دیتا ہوں اوسکو بہتر اس چیز سے کہ دیتا ہوں مانگنے والوں کو اور بزرگی

کلام اللہ علی سائر الکلام کفضل اللہ علی خلقہ رواہ الترمذی والدارمی
کلام اللہ کی اوپر تمام کلاموں کے مانند بزرگی اللہ کی تمام مخلوقات اپنی پر نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے

والبیہقی فی شعب الایمان وقال الترمذی ھذا حدیث حسن غریب
اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے

ظاہر میں کہ عوام سمجھتے ہیں بھی ظاہر ہی ہے ... اور باطن ... احتیاج فکر کی نہیں اور باطن بھی ... جس میں تامل اور فکر اور تفسیر کی ...
[illegible]

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ حرفا من كتاب الله

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے ایک حرف کتاب اللہ سے

فله به حسنة والحسنة بعشر امثالها لا اقول الم حرف الف حرف ولام حرف

پس واسطے اسکے عوض ہر حرف کے نیکی اور نیکی برابر دس نیکی کے نہیں کہتا میں کہ سارا الم ایک حرف ہے الف ایک حرف ہے اور لام

وميم حرف رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث

اور میم ایک حرف نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حسن صحيح غريب اسنادا وعن الحارث الاعور قال مررت في

حسن صحیح غریب ہے باعتبار سند کے اور روایت ہے حارث اعور سے کہا کہ گذرا میں

المسجد فاذا الناس يخوضون في الاحاديث فدخلت على علي فاخبرته

مسجد میں لوگوں پر کہ بیٹھے تھے پس ناگہاں لوگ مشغول تھے بیچ باتوں بیفائدہ کے پھر گیا میں حضرت علی کے پاس پس خبر دی میں نے انکو

فقال اوقد فعلوها قلت نعم قال اما اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

پس فرمایا حضرت علی نے کیا تحقیق کی انہوں نے یہ بات کہا میں نے کہ ہاں فرمایا حضرت علی نے خبردار ہو تحقیق سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الا انها ستكون فتنة قلت ما المخرج منها يا رسول الله قال كتاب الله

خبردار ہو تحقیق ہوگا فتنہ کہا میں نے کس طرح خلاصی ہوگی اس سے یا رسول اللہ فرمایا کتاب اللہ

فيه نبأ ما قبلكم وخبر ما بعدكم وحكم ما بينكم هو الفصل ليس بالهزل

اس میں خبر ہے پہلوں تمہارے کی اور خبر ہے پیچھے کی کہ پیچھے تمہارے ہے اور حکم ہے بیچ تمہارے وہ فرق کرنے والا ہے درمیان حق

من تركه من جبار قصمه الله ومن ابتغى الهدى في غيره اضله الله وهو

جس متکبر نے چھوڑا قرآن کو ہلاک کریگا اسکو اللہ اور جس نے ڈھونڈی ہدایت سوا اسکے گمراہ کریگا اسکو اللہ اور وہ

حبل الله المتين وهو الذكر الحكيم وهو الصراط المستقيم هو الذي لا

رسی اللہ کی ہے استوار اور وہ ذکر با حکمت اور وہ راہ ہے سیدھی اور وہ ایسا ہے کہ نہیں

تزيغ به الاهواء ولا تلتبس به الالسنة ولا يشبع منه العلماء ولا

کج ہوتیں بسبب اتباع اسکے خواہشیں حق سے طرف باطل کی اور نہیں مشتبہ ہوتی ساتھ اسکے زبانیں اور نہیں سیر ہوتے اس سے علما اور نہیں

يخلق عن كثرة الرد ولا ينقضي عجائبه هو الذي لم تنته الجن اذا

پرانا ہوتا بسبب کثرت مزاولت کے اور نہیں تمام ہوتے عجائب اسکے اور وہ ایسا ہے کہ نہ توقف کیا جنوں نے اسکو سنتے

سَمِعَتْهُ حَتّٰی قَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ مَنْ

کہ سنا اسکو یہانتک کہ کہا تحقیق ہمنے سنا قرآن عجب راہ بتاتا ہے طرف ہدایت کے پس ایمان لائے ہم ساتھ اسکے

قَالَ بِهٖ صَدَقَ وَمَنْ عَمِلَ بِهٖ اُجِرَ وَمَنْ حَكَمَ بِهٖ عَدَلَ وَمَنْ دَعَا اِلَیْهِ هُدِیَ

کہا موافق اسکے اوسنے سچ کہا اور جسنے عمل کیا ساتھ اسکے ثواب دیا جاویگا اور جس نے حکم کیا ساتھ اسکے انصاف کیا اور جس نے بلایا

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا

طرف سیدھے راہ کی نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ

حَدِیْثٌ اِسْنَادُهٗ مَجْهُوْلٌ وَفِی الْحَارِثِ مَقَالٌ وَعَنْ مُعَاذِ الْجُهَنِیِّ قَالَ

حدیث سند اسکی مجہول ہے اور حارث میں گفتگو ہے اور روایت ہے معاذ جہنی سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ وَعَمِلَ بِمَا فِیْهِ اُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا

فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑہے قرآن اور عمل کرے ساتھ اسچیز کے کہ بیچ اسکے ہے پہنایا جاویگی ماں باپ

یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ضَوْءُهٗ اَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِیْ بُیُوْتِ الدُّنْیَا لَوْ كَانَتْ

دن قیامت کے کہ روشنی اسکی بہت اچھی ہوگی روشنی آفتاب کی سے بیچ گھروں دنیا کے اگر ہو آفتاب

فِیْكُمْ فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِیْ عَمِلَ بِهٰذَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ

اندر گھروں تمہارے پس کیا گمان ہے تمہارا ساتھ اس شخص کے کہ عمل کیا ساتھ قرآن کے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عقبہ بن

عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَوْ جُعِلَ الْقُرْاٰنُ فِیْ اِهَابٍ ثُمَّ اُلْقِیَ

عامر سے کہ کہا سنا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اگر کردانا جاوے قرآن چمڑے میں پھر ڈالا جاوے

فِی النَّارِ مَا احْتَرَقَ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

آگ میں تو نہ جلے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَظْهَرَهٗ فَاَحَلَّ حَلَالَهٗ وَحَرَّمَ حَرَامَهٗ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَ

جس شخص نے کہ پڑھا قرآن پھر یاد کیا اسکو اور حلال جانا حلال اسکیکو اور حرام جانا حرام اسکیکو داخل کریگا اسکو اللہ بہشت میں اور

شَفَّعَهٗ فِیْ عَشَرَةٍ مِّنْ اَهْلِ بَیْتِهٖ كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

قبول کریگا اسکی شفاعت بیچ حق دس شخصوں کے گھر والوں اسکی سے کہ سب ایسے ہی ہونگے کہ واجب ہوگی واسطے انکے آگ نقل کی یہ احمد اور

التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے

وَحَفْصُ بْنُ سُلَيْمٰنَ الرَّاوِيْ لَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيْثِ وَعَنْ

اور حفص بن سلیمان راوی نہیں قوی ضعیف کیا جاتا ہے حدیث میں اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ كَيْفَ تَقْرَأُ فِي الصَّلٰوةِ فَقَرَأَ اُمَّ

ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب کو کس طرح سے پڑھتے ہو تم نماز میں پس پڑھی سورہ

الْقُرْاٰنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا اُنْزِلَتْ فِي التَّوْرٰىةِ

فاتحہ پھر فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے کہ نہیں اتاری گئی توریت

وَلَا فِي الْاِنْجِيْلِ وَلَا فِي الزَّبُوْرِ وَلَا فِي الْقُرْاٰنِ مِثْلُهَا وَاِنَّهَا سَبْعٌ مِّنَ الْمَثَانِيْ

اور نہ انجیل میں اور نہ زبور میں اور نہ قرآن میں کوئی سورہ مانند اسکی اور تحقیق سورہ فاتحہ سات آیتیں ہیں مکرر

وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ اُعْطِيْتُهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ مِنْ قَوْلِهٖ

اور قرآن عظیم ہے جو دیا گیا ہوں میں وہ نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی دارمی نے قول

مَا اُنْزِلَتْ وَلَمْ يَذْكُرْ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

ما انزلت سے اور نہیں ذکر کیا ابی بن کعب کا اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ فَاقْرَءُوْهُ فَاِنَّ مَثَلَ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سیکھو قرآن پھر پڑھو اسکو پس تحقیق حال

الْقُرْاٰنِ لِمَنْ تَعَلَّمَ فَقَرَاَ وَقَامَ بِهٖ كَمَثَلِ جِرَابٍ مَّحْشُوٍّ مِسْكًا تَفُوْحُ رِيْحُهٗ كُلَّ

قرآن کا واسطے اس شخص کے کہ سیکھتا ہے پھر پڑھتا ہے اور قیام کرتا ہے ساتھ اسکے مانند حال تھیلی بھری ہوئی کہ مشک سے ہے کہ پھیلتی

مَكَانٍ وَمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَهٗ فَرَقَدَ وَهُوَ فِيْ جَوْفِهٖ كَمَثَلِ جِرَابٍ اُوْكِيَ عَلٰى مِسْكٍ

سکا مکان میں اور حال اس شخص کا کہ سیکھا اسکو اور سو رہا مانند حال تھیلی کے ہے کہ باندھی گئی مشک پر

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ قَرَأَ حٰمٓ الْمُؤْمِنَ اِلٰى اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَاٰيَةَ الْكُرْسِيِّ حِيْنَ يُصْبِحُ حُفِظَ

جو شخص کہ پڑھے حم المؤمن الیہ المصیر تک اور آیۃ الکرسی وقت صبح کے محفوظ رہتا

بِهِمَا حَتّٰى يُمْسِيَ وَمَنْ قَرَأَ بِهِمَا حِيْنَ يُمْسِيْ حُفِظَ بِهِمَا حَتّٰى يُصْبِحَ رَوَاهُ

ہے بسبب برکت انکی کے شام تک اور جو پڑھے انکو وقت شام کے محفوظ رہتا ہے بسبب برکت انکی کے صبح تک نقل کی یہ

الترمذی والدارمی وقال الترمذی هذا حدیث غریب وعن النعمان

ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے نعمان

ابن بشیر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله کتب کتابا قبل ان یخلق

بن بشیر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے لکھی کتاب پہلے پیدا کرنے

السموات والارض بالفی عام انزل منه ایتین ختم بهما سورة البقرة

آسمان اور زمین کے دو ہزار برس اتاریں اس کتاب میں سے دو آیتیں کہ ختم کیا ساتھ انکی سورہ بقرہ کو

ولا تقرأن فی دار ثلث لیال فیقربها الشیطن رواه الترمذی و

اور جس مکان میں پڑھی جاویں یہ آیتیں تین رات تک نہیں نزدیک آتا اسکے شیطان نقل کی یہ ترمذی اور

الدارمی وقال الترمذی هذا حدیث غریب وعن ابی الدرداء قال

دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ کہا

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قرأ ثلث ایات من اول الکهف عصم من

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے تین آیتیں اول سورہ کہف کی بچایا جاویگا

فتنة الدجال رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن صحیح وعن

فتنہ دجال کے سے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے

انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان لکل شیء قلبا وقلب القران یس و

انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے ہر چیز کے دل ہے اور دل قرآن کا یٰس ہے اور

من قرأ یس کتب الله له بقرائتها قرائة القران عشر مرات رواه الترمذی

جو شخص کہ پڑھتا ہے یٰس لکھتا ہے اللہ واسطے اسکے سبب پڑھنے اسکے ثواب پڑھنے قرآن کا دس بار نقل کی یہ ترمذی

والدارمی وقال الترمذی هذا حدیث غریب وعن ابی هریرة قال

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله تعالی قرأ طه ویس قبل ان یخلق السموات

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے پڑھی سورہ طٰہٰ اور یٰس پہلے پیدا کرنے آسمان

والارض بالف عام فلما سمعت الملئکة القران قالت طوبی لامة

و زمین کے ہزار برس پس جبکہ سنا فرشتوں نے قرآن کہا خوشحالی ہے واسطے اس امت کے

يُنْزَلُ هٰذَا عَلَيْهَا وَطُوْبٰى لِاَجْوَافٍ تَحْمِلُ هٰذَا وَطُوْبٰى لِاَلْسِنَةٍ تَتَكَلَّمُ بِهٰذَا

کہ اوتارا جاویگا یہ یعنی قرآن اسپر اور خوشحالی ہے واسطے ان دلوں کے کہ اٹھاوینگے اسکو اور خوشحالی ہو واسطے ان زبانوں کے کہ پڑھینگی یہ قرآن

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حٰمٓ الدُّخَانَ

نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے حم الدخان

فِيْ لَيْلَةٍ اَصْبَحَ يَسْتَغْفِرُ لَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

رات میں صبح کرتا ہے اس حالمیں کہ بخشش مانگتے ہیں اسکے لیے ستر ہزار فرشتے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ

حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعُمَرُ بْنُ اَبِيْ خَثْعَمٍ الرَّاوِيْ يُضَعَّفُ وَقَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي الْبُخَارِيَّ

حدیث غریب ہے اور عمر بن ابی خثعم کہ راوی اس حدیث کا ہے ضعیف کیا جاتا ہے اور کہا محمد یعنے بخاری نے

هُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حٰمٓ

کہ وہ منکر الحدیث ہے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے حم

الدُّخَانَ فِيْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَ لَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

الدخان رات جمعہ کی میں بخشش کیجاتی ہے واسطے اسکے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وَهِشَامٌ اَبُو الْمِقْدَامِ الرَّاوِيْ يُضَعَّفُ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ اَنَّ النَّبِيَّ

اور ہشام ابو المقدام راوی ضعیف ہے حدیث میں اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ الْمُسَبِّحَاتِ قَبْلَ اَنْ يَّرْقُدَ يَقُوْلُ اِنَّ فِيْهِنَّ اٰيَةً خَيْرٌ مِّنْ

صلے اللہ علیہ وسلم تھے پڑھتے مسبحات سوتے پہلے سونے سے فرماتے تحقیق ان میں ہے ایک آیت بہتر ہزار

اَلْفِ اٰيَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

آیتوں سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کی دارمی نے خالد بن معدان سے

مُرْسَلًا وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

بطریق ارسال کے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ سُوْرَةً فِي الْقُرْاٰنِ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ایک سورۃ قرآن میں تیس آیت کی ہے کہ شفاعت کی ان کی واسطے ایک

حَتّٰى غُفِرَ لَهٗ وَهِيَ تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

یہانتک کہ بخشش کی گئی واسطے اسکے اور وہ سورت تبارک الذی بیدہ الملک ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور

كتاب فضائل القرآن

ابو داود والنسائی وابن ماجة وعن ابن عباس قال ضرب بعض اصحاب

ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا کھڑا کیا ایک نے صحابیوں

النبی صلی اللہ علیہ وسلم خباءہ علی قبر وھو لا یحسب انہ قبر فاذا فیہ انسان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی میں سے خیمہ اپنا ایک قبر پر اور وہ نہ گمان کرتے تھے کہ یہ قبر ہے پس ناگہاں اس میں ایک آدمی

یقرء سورة تبارک الذی بیدہ الملک حتی ختمھا فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرہ

پڑھتا ہے سورہ تبارک الذی بیدہ الملک یہاں تک کہ تمام کیا اسکو پھر آیا کھڑا کرنیوالا خیمہ کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھی المانعة ھی المنجیة تنجیه من عذاب اللہ رواہ

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورہ ملک منع کرنیوالی ہے وہ نجات دینی والی ہے نجات دیتی ہے پڑھنیوالے کو اللہ کے عذاب سے روایت کی یہ

الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ترمذی نے اور کہا حدیث غریب ہے اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کان لا ینام حتی یقرأ الم تنزیل وتبارک الذی بیدہ الملک رواہ احمد و

تھے نہ سوتے یہاں تک کہ پڑھتے الم تنزیل السجدہ وتبارک الذی بیدہ الملک نقل کی یہ احمد اور

الترمذی والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث صحیح وکذا فی شرح

ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے اور اسی طرح سے کہا شرح السنۃ

السنة وفی المصابیح غریب وعن ابن عباس وانس بن مالک قالا

السنۃ میں کہ یہ حدیث صحیح ہے اور مصابیح میں کہا کہ یہ غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے اور انس بن مالک سے کہا دونوں نے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا زلزلت تعدل نصف القرآن وقل ھو اللہ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ اذا زلزلت برابر ہے آدھے قرآن کے اور قل ہو اللہ

احد تعدل ثلث القرآن وقل یایھا الکفرون تعدل ربع القرآن رواہ

احد برابر ہے تہائی قرآن کے اور قل یا ایہا الکافرون برابر ہے چوتھائی قرآن کے نقل کی یہ

الترمذی وعن معقل بن یسار عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من

ترمذی نے اور روایت ہے معقل بن یسار سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص

قال حین یصبح ثلث مرات اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان

کہ کہے وقت صبح کے تین بار پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے کہ سننے والا جاننے والا ہے شیطان

الرَّحِيمِ فَقَرَأَ ثَلٰثَ اٰيَاتٍ مِّنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْحَشْرِ وَكَّلَ اللّٰهُ بِهٖ سَبْعِيْنَ اَلْفَ

لاندی ہوئے سے پھر پڑھیں تین آیتیں اخیر سورہ حشر کی سے متعین کرتا ہے اللہ تعالی ساتھ اسکے ستر ہزار

مَلَكٍ يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ حَتّٰى يُمْسِيَ وَاِنْ مَّاتَ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ مَاتَ شَهِيْدًا

فرشتے کہ دعا کرتے ہیں اسکے لیے اور بخشش مانگتے ہیں اسکے گناہوں کے لیے شام تک اور اگر مرے اسدن میں مرتا ہے شہید

وَمَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِيْ كَانَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

اور جو شخص پڑھے اس اعوذ و آیتہ کو وقت شام کے ہوتا ہے ساتھ اسی مرتبہ کے نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنْ قَرَأَ كُلَّ يَوْمٍ مِّائَتَيْ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ مُحِيَ عَنْهُ ذُنُوْبُ خَمْسِيْنَ

فرمایا جو شخص کہ پڑھے ہر روز دو سو بار قل ہو اللہ احد کو دور کیے جاتے ہیں اس سے گناہ پچاس

سَنَةً اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهِ دَيْنٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ

برس کے مگر یہ کہ ہو اوس پر دَین نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور ایک روایت

خَمْسِيْنَ مَرَّةً وَّلَمْ يَذْكُرْ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهِ دَيْنٌ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ

میں پچاس بار اور نہیں ذکر کیا الا ان یکون علیہ دین اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَنَامَ عَلٰى يَمِيْنِهٖ ثُمَّ قَرَأَ مِائَةَ

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ ارادہ کرے سونیکا اپنی بچھونے پر پھر لیٹے اپنے داہنے کروٹ پر پھر پڑھے سو

مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يَقُوْلُ لَهُ الرَّبُّ يَا عَبْدِيَ ادْخُلْ

بار قل ہو اللہ احد جس وقت ہوگا دن قیامت کا فرمادیگا اوسکو پروردگار اے بندے میرے داخل ہو

عَلٰى يَمِيْنِكَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

اپنی داہنی طرف بہشت میں نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَّقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَقَالَ وَجَبَتْ

ابوہریرہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص کو کہ پڑھتا ہے قل ہو اللہ احد فرمایا واجب ہوئی

قُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ قَالَ الْجَنَّةُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

کہا میں نے کیا واجب ہوئی فرمایا بہشت نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے

فروة بن نوفل عن ابيه انه قال يا رسول الله علمني شيئا اقوله اذا اويت

فروہ بن نوفل سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا یا رسول اللہ سکھلاؤ مجھکو کچھ کہ کہوں میں اسکو جسوقت کہ جاؤں میں

الى فراشي فقال اقرأ قل يا ايها الكفرون فانها براءة من الشرك رواه

طرف بچھونے اپنے کی فرمایا پڑھ قل یا ایہا الکافرون اسلیے کہ تحقیق وہ بیزاری ہے شرک سے نقل کی یہ

الترمذي وابوداود والدارمي وعن عقبة بن عامر قال بينا انا اسير

ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا اسوقت کہ ہم چلے جاتے

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بين الجحفة والابواء اذ غشيتنا ريح وظلمة

ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان جحفہ اور ابوا کے کہ ناگاہ ڈھانکا ہمکو باد نے اور اندھیری

شديدة فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ باعوذ برب الفلق واعوذ

سخت نے پس شروع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پناہ پکڑتے تھے ساتھ اعوذ برب الفلق اور اعوذ

برب الناس ويقول يا عقبة تعوذ بهما فما تعوذ متعوذ بمثلهما رواه

برب الناس کے اور فرماتے اے عقبہ پناہ پکڑ ساتھ ان دونوں سورتوں کے پس نہیں پناہ پکڑی کسی پناہ پکڑنیوالے

ابوداود وعن عبد الله بن خبيب قال خرجنا في ليلة مطر وظلمة

ابوداؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن خبیب سے کہ کہا نکلے ہم بیچ رات مینہ اور اندھیری

شديدة نطلب رسول الله صلى الله عليه وسلم فادركناه فقال قل قلت ما اقول

سخت کے ڈھونڈھتے ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو پس پایا ہمنے ان کو پس فرمایا حضرت نے کہہ کہا میں نے کیا کہوں میں

قال قل هو الله احد والمعوذتين حين تصبح وحين تمسي ثلث مرات

فرمایا قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس وقت صبح کے اور وقت شام کے تین بار

تكفيك من كل شيء رواه الترمذي وابوداود والنسائي وعن عقبة

کفایت کریگی تجھکو ہر چیز سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عقبہ

ابن عامر قال قلت يا رسول الله اقرأ سورة هود او سورة يوسف قال

بن عامر سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ پڑھوں میں سورہ ہود یا سورہ یوسف فرمایا

لن تقرأ شيئا ابلغ عند الله من قل اعوذ برب الفلق رواه احمد و

ہرگز نہ پڑھیگا تو کچھ بہت پوری نزدیک اللہ کے قل اعوذ برب الفلق سے نقل کی یہ احمد اور



النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور نسائی اور دارمی نے فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرِبُوا الْقُرْاٰنَ وَاتَّبِعُوْا غَرَائِبَهٗ وَغَرَائِبُهٗ فَرَائِضُهٗ وَحُدُوْدُهٗ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان کرو معانی قرآن کے اور پیروی کرو غرائب اسکی کی اور غرائب اسکے فرائض اسکے ہیں اور حدیں اسکی

وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ فِي الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ مِنْ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھنا قرآن کا نماز میں بہتر ہے

قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فِيْ غَيْرِ الصَّلٰوةِ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ فِيْ غَيْرِ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ مِنَ

پڑھنے قرآن کے سے غیر نماز میں اور پڑھنا قرآن کا غیر نماز میں بہت زیادہ ثواب رکھتا ہے

التَّسْبِيْحِ وَالتَّكْبِيْرِ وَالتَّسْبِيْحُ اَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ وَالصَّدَقَةُ اَفْضَلُ

تسبیح اور تکبیر سے اور تسبیح بہت ثواب رکھتی ہے صدقہ دینے سے اور صدقہ دینا بہت ثواب رکھتا ہے

مِنَ الصَّوْمِ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ

روزے سے اور روزہ ڈھال ہے آگ دوزخ کی سے اور روایت ہے عثمان بن عبداللہ بن اوس

الثَّقَفِيِّ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةُ الرَّجُلِ الْقُرْاٰنَ فِيْ

ثقفی سے کہ نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثواب پڑھنے آدمی کا قرآن کو بیچ

غَيْرِ الْمُصْحَفِ اَلْفُ دَرَجَةٍ وَقِرَاءَتُهٗ فِي الْمُصْحَفِ تُضَعَّفُ عَلٰى ذٰلِكَ اِلٰى اَلْفَيْ

غیر مصحف کے ہزار درجے اور ثواب پڑھنے اسکے کا مصحف میں زیادہ کیا جاتا ہے اوپر ثواب یاد پڑھنے کے

دَرَجَةٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ

درجے تک اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ دل

تَصْدَأُ كَمَا يَصْدَأُ الْحَدِيْدُ اِذَا اَصَابَهُ الْمَاءُ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا جِلَاؤُهَا

زنگ پکڑتے ہیں جیسا کہ زنگ پکڑتا ہے لوہا جس وقت کہ پہونچتا ہے اسکو پانی کہا گیا یا رسول اللہ کیا ہے جلا اسکی

قَالَ كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الْاَرْبَعَةَ

فرمایا بہت یاد کرنا موت کا اور پڑھنا قرآن کا نقل کی بیہقی نے یہ چاروں حدیثیں

فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَيْفَعَ بْنِ عَبْدِ الْكَلَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ

شعب الایمان میں اور روایت ہے ایفع بن عبد الکلاعی سے کہ کہا کہا ایک شخص نے یا رسول

اللّٰهِ اَیُّ سُوْرَةٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ اَعْظَمُ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قَالَ فَاَیُّ اٰیَةٍ فِی

اللہ کونسی سورۃ قرآن مین بہت بڑی ہے فرمایا قل ہو اللہ احد کہا اس شخص نے کونسی آیت

الْقُرْاٰنِ اَعْظَمُ قَالَ اٰیَةُ الْكُرْسِیِّ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ قَالَ فَاَیُّ

قرآن مین بہت بڑی ہے فرمایا آیۃ الکرسی اللہ لا الٰہ الا ہو الحی القیوم کہا اسنے کونسی

اٰیَةٍ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ تُحِبُّ اَنْ تُصِیْبَكَ وَاُمَّتَكَ قَالَ خَاتِمَةُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَاِنَّهَا

آیت یا رسول اللہ دوست رکھتے ہو یہ کہ پہونچے تم کو اور امت تمہاری کو فرمایا خاتمہ سورہ بقرہ کا پس تحقیق وہ

مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ تَحْتِ عَرْشِهٖ اَعْطَاهَا هٰذِهِ الْاُمَّةَ لَمْ تَتْرُكْ

اتری ہے خزانون رحمت خدا کی سے نیچے عرش اسکے سے دیا ہے وہ اس امت کو نہین چھوڑی کوئی

خَیْرًا مِّنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا اشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْ

بھلائی دنیا و آخرت کی سے مگر شامل ہے اسپر نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے

عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ مُّرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ فَاتِحَةِ الْكِتٰبِ

عبد الملک بن عمیر سے بطریق ارسال کے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ فاتحہ مین ہے

شِفَآءٌ مِّنْ كُلِّ دَآءٍ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ عُثْمَانَ

شفا ہے ہر بیماری سے نقل کی یہ دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور روایت ہے عثمان

ابْنِ عَفَّانَ قَالَ مَنْ قَرَأَ اٰخِرَ اٰلِ عِمْرَانَ فِیْ لَیْلَةٍ كُتِبَ لَهٗ قِیَامُ لَیْلَةٍ وَعَنْ

بن عفان سے کہ کہا جو شخص کہ پڑھے آخر آل عمران کا رات مین لکھا جاتا ہے واسطے اسکے ثواب تمام قیام رات کا اور روایت ہے

مَكْحُوْلٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ اٰلِ عِمْرَانَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّتْ عَلَیْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ اِلَی

مکحول سے کہ کہا جو شخص کہ پڑھے سورہ آل عمران دن جمعہ کے دعا کرتے ہین اسکے لیے فرشتے رات

اللَّیْلِ رَوَاهُمَا الدَّارِمِیُّ وَعَنْ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

تک نقل کی یہ دونو حدیثین دارمی نے اور روایت ہے جبیر بن نفیر سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

اِنَّ اللّٰهَ خَتَمَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ بِاٰیَتَیْنِ اُعْطِیْتُهُمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِیْ تَحْتَ الْعَرْشِ

اللہ تعالیٰ نے ختم کی سورہ بقرہ ساتھ دو آیتون کے دیا گیا مین وہ دو آیتین گنج اسکے سے کہ نیچے عرش کے ہے

فَتَعَلَّمُوْهُنَّ وَعَلِّمُوْهُنَّ نِسَآءَكُمْ فَاِنَّهَا صَلٰوةٌ وَّقُرْبَانٌ وَّدُعَآءٌ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ

پس سیکھو انکو اور سکھلاؤ انکو اپنی عورتون کو اسلیے کہ وہ آیتین رحمت ہین اور سبب نزدیکی کے ہین اور دعا ہین نقل کی یہ



مرسلاً وعن كعب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقرأوا سورة هود يوم

بطریق ارسال کے اور روایت ہے کعب سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو سورہ ہود دن

الجمعة رواه الدارمي وعن أبي سعيد أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ

جمعہ کے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے ابی سعید سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پڑھے

سورة الكهف في يوم الجمعة أضاء له النور ما بين الجمعتين رواه البيهقي

سورہ کہف دن جمعہ کے روشن ہوجاتا ہے واسطے اسکے نور درمیان دو جمعون کے نقل کی یہ بیہقی

في الدعوات الكبير وعن خالد بن معدان قال اقرأوا المنجية وهي

نے دعوات کبیر مین اور روایت ہے خالد بن معدان سے کہا کہ پڑھو نجات دینے والی کو اور وہ

الم تنزيل فإنه بلغني أن رجلاً كان يقرأها ما يقرأ شيئاً غيرها وكان كثير

سورہ الم تنزیل ہے اسلیے کہ پہونچا ہے مجھکو یہ کہ تھا ایک شخص پڑھتا اسکو نہ پڑھتا کسی چیز کو سوے اسکے اور تھا وہ بہت

الخطايا فنشرت جناحها عليه قالت رب اغفر له فإنه كان يكثر قراءتي

گنہگار پس پہیلائے اس سورت نے بازو اپنے اوپر اسکے کہا اے پروردگار میرے بخش اسکو پس تحقیق وہ تھا بہت پڑھتا مجھکو

فشفعها الرب تعالى فيه وقال اكتبوا له بكل خطيئة حسنة وارفعوا له

پس قبول کی شفاعت اسکی پروردگار تعالی نے اس شخص کے حق مین اور فرمایا لکھو واسطے اسکے بدلے ہر گناہ کے نیکی اور بلند کرو واسطے اسکے

درجة وقال أيضاً إنها تجادل عن صاحبها في القبر تقول اللهم إن كنت

درجہ اور کہا خالد نے بہی کہ تحقیق یہ سورۃ جہگڑتی ہے اپنے پڑہنے والے کیطرف سے قبر مین کہتی ہے یا الہی اگر ہوں مین

من كتابك فشفعني فيه وإن لم أكن من كتابك فامحني عنه وإنها

تیری کتاب مین سے پس شفاعت قبول کر میری اسکے حق مین اور اگر نہین ہون کتاب تیری سے پس مٹا ڈال مجھکو اس سے اور کہا خالد نے

تكون كالطير تجعل جناحها عليه فتشفع له فتمنعه من عذاب القبر

کہ ہوگی مانند جانور پرندے کے رکھیگی بازو اپنے اسپر پہر شفاعت کریگی واسطے اسکے پس باز رکھیگی اسکو عذاب قبر سے

وقال في تبارك مثله وكان خالد لا يبيت حتى يقرأهما وقال طاؤس

اور کہا خالد نے بیچ حق سورہ تبارک کے مانند اسکی اور تھے خالد نہیں سوتے تہے یہانتک کہ پڑہتے یہ دونو سورتین اور کہا طاؤس نے

فضلتا على كل سورة في القرآن بستين حسنة رواه الدارمي وعن

کہ فوقیت دی گئیں ہیں یہ دونو سورتین ہر سورہ پر قرآن مین ساتھ ساٹھ نیکیوں کے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے

عطاء بن ابی رباح قال بلغنی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من قرأ یٰس

عطاء بن ابی رباح کہ کہا مجھے پہنچی یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پڑھے یٰس کو

فی صدر النهار قضیت حوائجه رواه الدارمی مرسلا وعن معقل بن

اول روز میں روا کی جاتی ہیں حاجتیں اسکی نقل کی یہ دارمی نے مرسل اور روایت ہے معقل بن

یسار المزنی ان النبی صلی الله علیه وسلم قال من قرأ یٰس ابتغاء وجه الله تعالیٰ

یسار مزنی سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پڑھے سورہ یٰس واسطے طلب رضامندی اللہ تعالیٰ کے

غفر له ما تقدم من ذنبه فاقرؤها عند موتاکم رواه البیهقی فی

بخشے جاتے ہیں واسطے اسکی وہ گناہ جو کہ پہلے کیے پس پڑھو اس سورت کو نزدیک مردوں اپنے کے نقل کی یہ بیہقی نے

شعب الایمان وعن عبد الله بن مسعود انه قال ان لکل شیء سناما

شعب الایمان میں اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے یہ کہ انہوں نے کہا تحقیق واسطے ہر چیز کے بلندی ہے

وان سنام القرآن سورة البقرة وان لکل شیء لبابا وان لباب القرآن

اور تحقیق بلندی قرآن کی سورہ بقرہ ہے اور تحقیق واسطے ہر چیز کے خلاصہ ہے اور تحقیق خلاصہ قرآن کا

المفصل رواه الدارمی وعن علی قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم

مفصل ہے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ

یقول لکل شیء عروس وعروس القرآن الرحمن وعن ابن مسعود قال قال

فرماتے تھے واسطے ہر چیز کے زینت ہے اور زینت قرآن کی سورہ الرحمن ہے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم من قرأ سورة الواقعة فی کل لیلة لم تصبه فاقة

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے سورہ واقعہ ہر شب میں نہیں پہنچتا اسکو فاقہ

ابدا وکان ابن مسعود یأمر بناته یقرأن بها کل لیلة رواهما البیهقی فی

کبھی اور تھے ابن مسعود حکم کرتے اپنے بیٹیوں کو کہ پڑھیں یہ سورت ہر شب میں نقل کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے

شعب الایمان وعن علی قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یحب هذه

شعب الایمان میں اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے اس

السورة سبح اسم ربک الاعلی رواه احمد وعن عبد الله بن عمرو

سورت کو مراد سبح اسم ربک الاعلی ہے نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو

قَالَ اَتٰی رَجُلٌ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَقْرِئْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَقَالَ اقْرَأْ ثَلٰثًا مِّنْ

کہ کہا آیا ایک شخص روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا پڑھاؤ مجھکو یا رسول اللہ پس فرمایا پڑھ تین سورتین انمین سے

ذَوَاتِ الٓرٰ فَقَالَ کَبِرَتْ سِنِّیْ وَاشْتَدَّ قَلْبِیْ وَغَلُظَ لِسَانِیْ قَالَ فَاقْرَأْ ثَلٰثًا

کہ جنکے پہلے الر ہے پس کہا بڑی ہوئی عمر میری اور سخت ہوا دل میرا اور موٹی ہے زبان میری فرمایا پس پڑھ تین سورتین

مِّنْ ذَوَاتِ حٰمٓ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِہٖ قَالَ الرَّجُلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَقْرِئْنِیْ سُوْرَۃً

ان مین سے کہ اول انکے حم ہے پھر کہا اوسنے مانند پہلے کہنے کی کہا اس شخص نے یا رسول اللہ پڑھاؤ مجھکو ایک سورۃ

جَامِعَۃً فَاَقْرَأَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا زُلْزِلَتْ حَتّٰی فَرَغَ مِنْہَا فَقَالَ الرَّجُلُ

جامعہ پس پڑھائی اسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سورہ اذا زلزلت یہانتک کہ فارغ ہوئے اس سے پس کہا اس

وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ لَا اَزِیْدُ عَلَیْہِ اَبَدًا ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

قسم ہے اس ذات کی کہ بھیجا تمکو ساتھ حق کے نہ زیادہ کرونگا مین اسپر کبھی پھر پیٹھ پھیری اس شخص نے پس فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ الرُّوَیْجِلُ مَرَّتَیْنِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاؤدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

اللہ علیہ وسلم نے مراد پائی اس شخص نے دوبار فرمایا نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا یَسْتَطِیْعُ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّقْرَأَ اَلْفَ اٰیَۃٍ فِیْ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہین طاقت رکھتا ایک تمہارا یہ کہ پڑھے ہزار آیتین

کُلِّ یَوْمٍ قَالُوْا وَمَنْ یَّسْتَطِیْعُ اَنْ یَّقْرَأَ اَلْفَ اٰیَۃٍ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ قَالَ اَمَا یَسْتَطِیْعُ

ہر دن مین عرض کیا صحابہ نے کون طاقت رکھتا ہے یہ کہ پڑھے ہزار آیتین ہر روز فرمایا کیا نہین طاقت

اَحَدُکُمْ اَنْ یَّقْرَأَ اَلْہٰکُمُ التَّکَاثُرُ رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ

رکھتا ایک تمہارا یہ کہ پڑھے سورہ الہٰکم التکاثر نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان اور روایت ہے

سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ مُرْسَلًا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ

سعید بن مسیب سے بطریق ارسال کے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ پڑھے قل ہو اللہ احد

عَشْرَ مَرَّاتٍ بُنِیَ لَہٗ بِہَا قَصْرٌ فِی الْجَنَّۃِ وَمَنْ قَرَأَ عِشْرِیْنَ مَرَّۃً بُنِیَ لَہٗ بِہَا

دس بار بنایا جاتا ہے اسکے لیے سبب اسکے ایک محل بہشت مین اور جو پڑھے بیس دفعہ بنائے جاتے ہین اسکو

قَصْرَانِ فِی الْجَنَّۃِ وَمَنْ قَرَأَہَا ثَلٰثِیْنَ مَرَّۃً بُنِیَ لَہٗ بِہَا ثَلٰثَۃُ قُصُوْرٍ فِی الْجَنَّۃِ

دو محل بہشت مین اور جو پڑھے اسکو تیس بار بنائے جاتے ہین اسکے لیے سبب پڑھنے اسکے تین محل بہشت مین

فقال عمر بن الخطاب والله يا رسول الله اذا لنكثرن قصورنا فقال رسول

پھر کہا حضرت عمر بیٹے خطاب کے نے قسم ہے خدا کی اے رسول اللہ اسوقت ہم بہت بنا لینگے ہم محل اپنے پس فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم الله اوسع من ذلك رواه الدارمي وعن الحسن مرسلا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ بہت فراخ ہے اس سے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے حسن سے بطریق ارسال کے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ في ليلة مائة اية لم يحاجه القران تلك

یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پڑھے بیچ رات کے سو آیتیں نہیں سے جھگڑیگا اس سے قرآن اس

الليلة ومن قرأ في ليلة مائتي اية كتب له قنوت ليلة ومن قرأ في ليلة

رات میں اور جو شخص کہ پڑھے رات میں دو سو آیتیں لکھا جاتا ہے واسطے اسکے ثواب قیام رات کا اور جو شخص کہ پڑھے بیچ رات میں

خمسمائة اية الى الالف اصبح وله قنطار من الاجر قالوا وما القنطار قال

پانچ سو آیتیں ہزار تک صبح کرتا ہے اس حال میں کہ ہوتا ہے اسکے لیے بقدر قنطار کے ثواب عرض کیا صحابہ نے کیا ہے قنطار فرمایا

اثنا عشر الفا رواه الدارمي باب الفصل الاول عن ابي موسى

بارہ ہزار نقل کی یہ دارمی نے باب بیچ بیان متعلقات پہلے باب کے فصل پہلی روایت ہے ابو موسی

الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعاهدوا القران فوالذي نفسي

اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خبرگیری کرو قرآن کی پس قسم ہے اس ذات کی کہ جان

بيده لهو اشد تفصيا من الابل في عقلها متفق عليه وعن ابن

میری اسکے ہاتھ میں ہے کہ البتہ قرآن جلد نکل جاتا ہے سینے سے بہ نسبت اونٹ کی رسی اپنی سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم اور روایت ہے

مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بئس ما لاحدهم ان يقول نسيت اية

ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بری چیز ہے واسطے ایک انکے یہ کہ کہے میں بھول گیا میں آیت

كيت وكيت بل نسي فاستذكروا القران فانه اشد تفصيا من صدور

فلانی اور فلانی بلکہ یہ کہے کہ بھلایا گیا اور یاد کرتے رہو قرآن کو کہ وہ جلد جانیوالا ہے سینے

الرجال من النعم متفق عليه وزاد مسلم بعقلها وعن ابن عمر ان النبي

لوگوں کے سے بہ نسبت اونٹوں کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور زیادہ کیا مسلم نے کہ بندھے ہوئے ساتھ رسی اپنی کے اور روایت ہے ابن عمر

صلى الله عليه وسلم قال انما مثل صاحب القران كمثل صاحب الابل المعقلة ان

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے اسکے نہیں کہ مثل صاحب قرآن کی مانند مثل اونٹ والے کی کہ اونٹ اسکا بندھا گیا ساتھ بند کے اگر

عاهد عليها امسكها وان اطلقها ذهبت متفق عليه وعن جندب

اگر خبر گیری رکھتا ہے اسکی تو تھام رہتا ہے اسکو اور اگر چھوڑ دیتا ہے اسکو جاتا رہتا ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے جندب

ابن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرؤا القرآن ما ائتلفت عليه

بن عبداللہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو قرآن جبتک کہ خواہش کریں اوس پر

قلوبكم فاذا اختلفتم فقوموا عنه متفق عليه وعن قتادة قال سئل انس

دل تمہارے پس جسوقت کہ آپس میں مختلف ہو پس اٹھ کھڑے ہو اس سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے قتادہ سے کہ کہا پوچھا گیا

كيف كانت قراءة النبي صلى الله عليه وسلم فقال كانت مدا مدا ثم قرأ بسم الله الرحمن

کس طرح سے تھی قراءۃ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا تھی قرارت درازی کے ساتھ پھر پڑھی بسم اللہ الرحمن

الرحيم يمد ببسم الله ويمد بالرحمن ويمد بالرحيم رواه البخاري وعن

الرحیم دراز کرتے تھے ساتھ بسم اللہ کو اور دراز کرتے تھے ساتھ رحمن کے اور دراز کرتے تھے ساتھ رحیم کے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن الله لشيء ما اذن لنبي يتغنى بالقرآن

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنتا اللہ تعالی کسی چیز کو مانند سننے کی آواز نبی کو کہ خوش آوازی سے

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن الله لشيء ما

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کان لگا رکھتا ہے اللہ جیسا کہ

اذن لنبي حسن الصوت بالقرآن يجهر به متفق عليه وعنه قال

کان رکھتا ہے واسطے نبی کے کہ خوش آوازی کرے ساتھ قرآن کے اسحال میں کہ پکار کر پڑھے اسکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من لم يتغن بالقرآن رواه البخاري

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہمارے طریقہ پر وہ شخص کہ خوش آوازی کرے ساتھ قرآن کے نقل کی یہ بخاری نے

وعن عبد الله بن مسعود قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على

اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسوقت کہ منبر

المنبر اقرأ علي قلت اقرأ عليك وعليك انزل قال اني احب ان اسمعه

پر تھے پڑھ روبرو میرے کہا میں نے پڑھوں میں روبرو آپکے حالانکہ آپ پر اتارا گیا ہے قرآن فرمایا تحقیق میں دوست رکھتا ہوں

من غيري فقرأت سورة النساء حتى اتيت الى هذه الاية فكيف اذا

غیر اپنے سے کہا ابن مسعود نے پس پڑھی میں نے سورہ نسا یہانتک کہ پہونچا میں اس آیت تک پس کیا کرینگے یہہ

جئنا من كل امة بشهيد وجئنا بك على هؤلاء شهيدا قال حسبك

یہود وغیرہ جس وقت کہ لاوینگے ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اور لاوینگے تجھکو اس امت پر گواہ فرمایا حضرت نے بس موقوف کر

الآن فالتفت اليه فاذا عيناه تذرفان متفق عليه وعن انس قال

پڑھنا اب پھر التفات کیا میں نے طرف حضرت کے پس ناگہاں آنکھیں حضرت کی آنسو بہاتی تھیں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لابي بن كعب ان الله امرني ان اقرأ عليك القرآن

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ابی بن کعب کے کہ تحقیق اللہ تعالی نے حکم کیا مجھکو یہ کہ پڑھوں تجھ پر قرآن

قال آلله سماني لك قال نعم قال وقد ذكرت عند رب العالمين قال نعم

عرض کیا ابی بن کعب نے کہ اللہ تعالی نے نام لیا میرا واسطے آپ کے فرمایا کہ ہاں کہا ابی نے تحقیق ذکر کیا گیا میں نزدیک پروردگار عالمونکے فرمایا کہ ہاں

فذرفت عيناه وفي رواية ان الله امرني ان اقرأ عليك لم يكن الذين

پس بہی آنسو ڈالو آنکھوں ابی کی سے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ حضرت نے فرمایا ابی کو کہ تحقیق اللہ نے حکم کیا مجھکو یہ کہ پڑھوں تجھ پر

كفروا قال وسماني قال نعم فبكى متفق عليه وعن ابن عمر قال نهى

کفروا کہا ابی نے کیا نام لیا ہے میرا فرمایا ہاں پس رو دیا ابی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا منع کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يسافر بالقرآن الى ارض العدو متفق عليه

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سفر کرنے سے ساتھ قرآن کے طرف ملک دشمن کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وفي رواية لمسلم لا تسافروا بالقرآن فاني لا آمن ان يناله العدو

اور ایک روایت مسلم کی میں ہے کہ نہ سفر کرو ساتھ قرآن کے اسلیے کہ تحقیق میں نہیں امن پاتا اس سے کہ لیوے اسکو دشمن

الفصل الثاني

عن ابي سعيد الخدري قال جلست في عصابة

فصل دوسری روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا بیٹھا میں بیچ ایک جماعت

من ضعفاء المهاجرين وان بعضهم ليستتر ببعض من العري وقارئ

ضعیف مہاجرین کے اور تحقیق بعضے انکے البتہ کہ اوٹ کرتے تھے ساتھ بعضے کے بسبب ننگے ہونے کے اور

يقرأ علينا اذ جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فقام علينا فلما قام رسول الله صلى الله

پڑھتا تہا قرآن ہمپر کہ ناگہان آگئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پس کہڑے ہوگئے ہم پر پس جبکہ کہڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ

عليه سكت القارئ فسلم ثم قال ما كنتم تصنعون قلنا كنا نستمع الى

وسلم چپ ہو گیا پڑھنے والا پہر سلام علیک کی حضرت نے پہر فرمایا حضرت نے کیا کرتے ہو تم عرض کیا ہم نے سنتے تھے ہم

كتاب الله تعالى فقال الحمد لله الذي جعل من امتي من امرت ان اصبر

کتاب اللہ تعالی کی فرمایا سب تعریف ہے اس خدا کو کہ پیدا کیے امت میری سے وہ شخص کہ حکم کیا گیا میں یہ کہ ٹہیرا رہوں میں

نفسي معهم قال فجلس وسطنا ليعدل بنفسه فينا ثم قال بيده هكذا

نفس اپنے کو ساتھ انکے کہا راوی نے پھر بیٹھ گئے حضرت درمیان ہمارے تاکہ برابر کریں ذات شریف اپنی کو ہم میں پھر اشارہ کیا ہاتھ

فتحلقوا وبرزت وجوههم له فقال ابشروا يا معشر صعاليك المهاجرين

پس حلقہ باندھا اور ظاہر ہوئے مونہہ انکے واسطے حضرت کے پس فرمایا خوشوقت ہو اے گروہ مفلس مہاجرین کے ساتھ

بالنور التام يوم القيامة تدخلون الجنة قبل اغنياء الناس بنصف يوم

نور پوری کے دن قیامت کے داخل ہوگے جنت میں پہلے دولتمندوں کے آدہے دن

وذلك خمسمائة سنة رواه ابو داود وعن البراء بن عازب قال قال

اور یہ آدہا دن ہوگا پانچ سو برس کا نقل کی یہ ابو داود نے اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم زينوا القرآن باصواتكم رواه احمد وابو داود وابن

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے زینت دو قرآن کو ساتھ آوازوں اپنے کے نقل کی یہ احمد اور ابو داود اور ابن

ماجة والدارمي وعن سعد بن عبادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے سعد بن عبادہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

ما من امرئ يقرأ القرآن ثم ينساه الا لقي الله يوم القيامة اجذم رواه

نہیں کوئی شخص کہ پڑہے قرآن پھر بہولجاوے اوسکو مگر ملاقات کریگا اللہ سے دن قیامت کے اس حال کہ کٹا ہوا ہاتھ

ابو داود والدارمي وعن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

نقل کی یہ ابو داود اور دارمی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

قال لم يفقه من قرأ القرآن في اقل من ثلاث رواه الترمذي وابو داود

فرمایا نہیں سمجھا وہ شخص کہ پڑہا قرآن کم تین رات سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داود

والدارمي وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجاهر بالقرآن

اور دارمی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکار کر پڑہنے والا قرآن کا

كالجاهر بالصدقة والمسر بالقرآن كالمسر بالصدقة رواه الترمذي

مانند ظاہر دینے والے صدقہ کے ہے اور آہستہ پڑہنے والا قرآن کا مانند چھپکے دینے والے صدقہ کے نقل کی یہ ترمذی

وَأَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَ
اور ابوداود اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور

عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اٰمَنَ بِالْقُرْاٰنِ مَنِ اسْتَحَلَّ
روایت ہے صہیب سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ایمان لایا ساتھ قرآن کے وہ شخص کہ حلال جانا

مَحَارِمَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِالْقَوِيِّ وَعَنِ
حرام اوسکے کو نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں اسناد اسکی قوی اور روایت ہے

اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ اَنَّهٗ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ
لیث بن سعد سے کہ نقل کی ابن ابی ملیکہ سے اوسنے نقل کی یعلی بن مملک سے یہ کہ اس نے پوچھا ام سلمہ سے

عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا رَوَاهُ
حال قرارت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا پس ام سلمہ نے بیان کی قرارت واضح حرف حرف جدا سے نقل کی

التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ
یہ ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے ابن جریج سے کہ نقل کی ابن ابی ملیکہ سے اوس نے

اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَطِّعُ قِرَاءَتَهٗ يَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
ام سلمہ سے نقل کی کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جدا جدا پڑھتے تھے اپنی قرارت پڑھتے تھے الحمد للہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ثُمَّ يَقِفُ ثُمَّ يَقُوْلُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثُمَّ يَقِفُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
رب العالمین پھر ٹھیر جاتے پھر پڑھتے الرحمن الرحیم پھر ٹھیرتے نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ لَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِمُتَّصِلٍ لِاَنَّ اللَّيْثَ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنِ ابْنِ
اور کہا نہیں سند اسکی متصل اسلیے کہ لیث نے روایت کی یہ حدیث ابن

اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ وَحَدِيْثُ اللَّيْثِ اَصَحُّ اَلْفَصْلُ
ابی ملیکہ سے اوسنے نقل کی یعلی بن مملک سے اوسنے ام سلمہ سے اور حدیث لیث کی کہ متصل ہے صحیح تر ہے فصل

الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقْرَاُ
تیسری اور روایت ہے جابر سے کہ کہا نکلے ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم پڑھتے تھے

الْقُرْاٰنَ وَفِيْنَا الْاَعْرَابِيُّ وَالْعَجَمِيُّ فَقَالَ اقْرَءُوْا فَكُلٌّ حَسَنٌ وَسَيَجِيْءُ اَقْوَامٌ
قرآن اور ہم میں تھے گنوار اور عجمی پس فرمایا پڑھو کہ ہر ایک شخص اچھا پڑھتا ہے اور آویگی ایک قوم

لا یا ایمان یعنے جب حلال جانا حرام کیا اللہ تعالی نے وہ کافر ہوا
نہیں ایمان
مطلق یا معنے یہ ہیں کہ ایمان کامل قرآن پر نہ لایا وہ شخص کہ معاملہ حلال کا ساتھ کیا ان چیزوں کے کہ حرام ہوا ہے قرآن میں یعنے مرتکب ہوا حرام و ممنوع چیزوں قرآن کا حق ایمان لانے کا قرآن پر یہ ہے کہ عمل کرے اسپر جیسے کہ حق محبت کا یہ ہے کہ متابعت کرے محبوب کی
رواہ
پس ہیں حافظ ابن کثیر نے اس آیتوں سے وقف فصل ہے ... اگلی آیت سے ... متعلق ہو اور بعض قراء کہتے ہیں کہ ... آیت سے تعلق ہو اسے ...

يُقِيمُونَهُ كَمَا يُقَامُ الْقِدْحُ يَتَعَجَّلُونَهُ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ

سیدھا کرینگے قرآن کو جیسا سیدھا کیا جاتا ہے تیر جلدی کرینگے بدلے قرآن کے دنیا میں اور نہ کرینگے آخرت پر نقل کی یہ ابو داود اور بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا

نے شعب الایمان میں اور روایت ہے حذیفہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو

الْقُرْآنَ بِلُحُونِ الْعَرَبِ وَأَصْوَاتِهَا وَإِيَّاكُمْ وَلُحُونَ أَهْلِ الْعِشْقِ وَلُحُونَ أَهْلِ

قرآن بطور عرب کے اور آوازوں انکے کے اور بچو تم طور اہل عشق کے سے اور طور اہل

الْكِتَابَيْنِ وَسَيَجِيءُ بَعْدِي قَوْمٌ يُرَجِّعُونَ بِالْقُرْآنِ تَرْجِيعَ الْغِنَاءِ وَالنَّوْحِ لَا

کتابوں کے سے اور آویگی پیچھے میرے ایک قوم کہ باکر پڑھینگے قرآن مانند بنانے راگ کی اور نوحہ کی حال انکا

يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ مَفْتُونَةٌ قُلُوبُهُمْ وَقُلُوبُ الَّذِينَ يُعْجِبُهُمْ شَأْنُهُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

یہ ہوگا کہ نہ بڑھیگا قرآن حلقوں انکے سے فتنہ میں پڑے ہونگے دل انکے اور دل ان لوگوں کے کہ اچھا لگیگا انکو برتاؤ انکا نقل کی یہ

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَرَزِينٌ فِي كِتَابِهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ

شعب الایمان میں اور رزین نے کتاب اپنی میں اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا سنا میں نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَسِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ فَإِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اچھی طرح پڑھو قرآن کو ساتھ اپنی آوازوں کے اسلیے کہ آواز اچھی

يَزِيدُ الْقُرْآنَ حُسْنًا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ طَاوُسٍ مُرْسَلًا قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ

زیادہ کرتی ہے قرآن میں خوبی نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے طاؤس سے بطریق ارسال کے کہا پوچھے گئے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَحْسَنُ صَوْتًا لِلْقُرْآنِ وَأَحْسَنُ قِرَاءَةً قَالَ مَنْ إِذَا

صلی اللہ علیہ وسلم کہ کونسا آدمیوں میں سے بہت خوب ہے از روے آواز کے واسطے پڑھنے قرآن کے اور بہت خوب ہے پڑھنے میں فرمایا

سَمِعْتَهُ يَقْرَأُ رَأَيْتَ أَنَّهُ يَخْشَى اللّٰهَ قَالَ طَاوُسٌ وَكَانَ طَلْقٌ كَذَلِكَ رَوَاهُ

سنے تو اسکو پڑھتے گمان کرے تو یہ کہ وہ ڈرتا ہے اللہ سے کہا طاؤس نے اور تھا طلق ایسا ہی نقل کی یہ

الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبِيدَةَ الْمُلَيْكِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

دارمی نے اور روایت ہے عبیدہ ملیکی سے اور تھے وہ صحابی حضرت کے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ لَا تَتَوَسَّدُوا الْقُرْآنَ وَاتْلُوهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ مِنْ آنَاءِ

علیہ وسلم نے اے اہل قرآن نہ تکیہ کرو قرآن سے اور پڑھو قرآن کو حق پڑھنے اوسکے کا اوقات

اللیل والنہار وافشوہ وتغنوہ وتدبروا ما فیہ لعلکم تفلحون ولا تعجلوا

رات اور ساعات دن میں اور ظاہر کرو قرآن کو اور آواز خوش میں پڑھو اسکو اور فکر کرو اسکی چیزوں میں کہ اسمیں ہیں تم مطلب پاؤ اور جلدی کرو

ثوابہ فان لہ ثوابا رواہ البیہقی فی شعب الایمان باب الفصل

ثواب اسکی اسلیے کہ واسطے اسکے ہے ثواب بڑا آخرت میں نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں باب فصل

الاول عن عمر بن الخطاب قال سمعت ہشام بن حکیم بن حزام یقرأ سورۃ

پہلی روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ کہا سنا میں نے ہشام بن حکیم بن حزام سے کہ پڑھتے سورہ

الفرقان علی غیر ما اقرأہا وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقرأنیہا فکدت

فرقان غیر اسکے کہ پڑھتا تھا میں اسکو اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ پڑھائی تھی مجکو وہ سورۃ پس نزدیک

ان اعجل علیہ ثم امہلتہ حتی انصرف ثم لببتہ بردائہ فجئت بہ

تھا میں کہ جلدی کروں اوسپر پھر مہلت دی میں نے اسکو یہاں تک کہ فارغ ہوا پھر ڈالی میں نے اسکی گردن میں چادر اسکی اور لے آیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یا رسول اللہ انی سمعت ہذا یقرأ سورۃ الفرقان

اسکو پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں نے سنا ہے اسکو کہ پڑھتا ہے سورہ فرقان

علی غیر ما اقرأتنیہا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارسلہ اقرأ فقرأ القراءۃ

اوپر غیر اسطرح کے کہ پڑھائی آپ نے مجکو وہ سورت پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے اسکو ای عمر اور فرمایا ہشام کو پڑھ پس

التی سمعتہ یقرأ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہکذا انزلت ثم قال لی اقرأ

اسطرح کا پڑھنا کہ سنا تھا میں نے اسکو پڑھتے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسیطرح اتاری گئی پھر فرمایا مجکو کہ پڑھ تو

فقرأت فقال ہکذا انزلت ان ہذا القرآن انزل علی سبعۃ احرف فاقرؤا

پس پڑھی میں نے پھر فرمایا اسیطرح سے اتاری گئی ہے یہ سورت تحقیق یہ قرآن اتارا گیا سات طرح پر پس پڑھو

ما تیسر منہ متفق علیہ واللفظ لمسلم وعن ابن مسعود قال سمعت

جو ہو سکے اسمیں سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور لفظ مسلم کے ہیں اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا سنا میں نے

رجلا قرأ وسمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ خلافہا فجئت بہ النبی صلی اللہ علیہ

ایک شخص کو کہ پڑھتا تھا اور سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے خلاف اسکے پس لے آیا میں اس شخص کو نبی صلی اللہ علیہ

فاخبرتہ فعرفت فی وجہہ الکراہیۃ فقال کلاکما محسن فلا تختلفوا

کے پاس اور خبر دی میں نے اسکو پھر پہچانی میں نے حضرت کے چہرہ میں ناخوشی پس فرمایا حضرت نے دونوں اچھا پڑھتے ہو پس نہ اختلاف

فَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ اخْتَلَفُوا فَهَلَكُوا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

پس تحقیق وہ شخص کہ تھے پہلے تم سے اختلاف کیا انہوں نے پس ہلاک ہوئے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے

قَالَ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ يُصَلِّي فَقَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ثُمَّ دَخَلَ

کہا تھا میں مسجد میں پس داخل ہوا ایک شخص نماز پڑھنے لگا پس پڑھی قراءۃ ایسی کہ انکار کیا میں نے اسکا اسپر پھر داخل ہوا

آخَرُ فَقَرَأَ قِرَاءَةً سِوَى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ دَخَلْنَا جَمِيعًا

ایک اور شخص پس پڑھی قراءت خلاف قراءۃ پہلے شخص کی پس جب پڑھ چکے ہم نماز داخل ہوئے ہم سب

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا قَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ وَدَخَلَ آخَرُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا میں نے کہ تحقیق اس شخص نے پڑھی قراءۃ کہ انکار کیا میں نے اس قراءۃ کا اسپر اور داخل

فَقَرَأَ سِوَى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ فَأَمَرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَآ فَحَسَّنَ شَأْنَهُمَا فَسَقَطَ

پس پڑھی اوسنے قراءۃ خلاف قراءۃ پہلے پڑھنے والے کے پس حکم دیا ان دونو کو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس پڑھا دونوں نے پس تحسین کی آپ نے قراءۃ

فِي نَفْسِي مِنَ التَّكْذِيبِ وَلَا إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

میری دل میں تردد و شبہ جھوٹ سے اور نہ تھا ایسا تردد و شبہ کہ تھا جاہلیت میں پس جبکہ دیکھی رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ غَشِيَنِي ضَرَبَ فِي صَدْرِي فَفِضْتُ عَرَقًا وَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى اللَّهِ

علیہ وسلم نے وہ چیز کہ ڈھانک لیا اوسنے مجھکو مارا ہاتھ میرے سینہ پر پس ہو گیا میں پسینہ پسینہ پس گویا کہ میں دیکھنے لگا

فَرَقًا فَقَالَ لِي يَا أُبَيُّ أُرْسِلَ إِلَيَّ أَنِ اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ

مارے ڈر کے پھر فرمایا مجھکو اے ابی بھیجا گیا فرشتہ طرف میری یہ کہ پڑھ قرآن ایک طور پر پھر تکرار کی میں نے طرف اللہ تعالیٰ کے

أَنْ هَوِّنْ عَلَى أُمَّتِي فَرَدَّ إِلَيَّ الثَّانِيَةَ اقْرَأْهُ عَلَى حَرْفَيْنِ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ

یہ کہ آسان کر میری امت پر پھر حکم کیا گیا طرف میری دوسری بار یہ کہ پڑھ قرآن دو طور پر پھر تکرار کی میں نے طرف اوسکی یہ کہ

هَوِّنْ عَلَى أُمَّتِي فَرَدَّ إِلَيَّ الثَّالِثَةَ اقْرَأْهُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ وَلَكَ بِكُلِّ رَدَّةٍ

آسان کر میری امت پر پھر حکم کیا گیا طرف میری تیسری بار یہ کہ پڑھ اسکو سات طور پر اور واسطے تیرے عوض ہر بار کے

رَدَدْتُكَهَا مَسْأَلَةٌ تَسْأَلُنِيهَا فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي

کہ تکرار کیا میں نے اس بار کا سوال ہے کہ کر تو مجھ سے اسکو پس کہا میں نے یا الٰہی بخش امت میری کو یا الٰہی بخش امت میری کو

وَأَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ لِيَوْمٍ يَرْغَبُ إِلَيَّ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ حَتَّى إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور تاخیر کی میں نے تیسرے سوال کی واسطے اس دن کے کہ خواہش کریگی طرف میری تمام خلق یہانتک کہ ابراہیم علیہ السلام

چاہیں گے یہانتک کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسے پیغمبر بھی حضرت سے سفارش چاہینگے اس حدیث سے ہماری حضرت صلعم کی فضیلت تمام پیغمبروں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْرَأَنِيْ

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھایا مجھ کو

جِبْرِيْلُ عَلٰى حَرْفٍ فَرَاجَعْتُهُ فَلَمْ اَزَلْ اَسْتَزِيْدُهُ وَيَزِيْدُنِيْ حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى

جبرئیل نے ایک طور پر پھر تکرار کی میں نے اس سے پس ہمیشہ رہا میں زیادہ کرواتا اس سے اور زیادہ کرتا تھا وہ مجھکو یہانتک کہ پہونچا

سَبْعَةِ اَحْرُفٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ بَلَغَنِيْ اَنَّ تِلْكَ السَّبْعَةَ الْاَحْرُفَ اِنَّمَا هِيَ

سات طور پر کہا ابن شہاب نے کہ پہونچا مجھ کو کہ تحقیق وہ سات طور نہیں بیچ امر

فِي الْاَمْرِ تَكُوْنُ وَاحِدًا لَا تَخْتَلِفُ فِيْ حَلَالٍ وَّلَا حَرَامٍ مُّتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ

دین کے مگر ایک نہیں ہے اختلاف حلال میں اور نہ حرام میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثَّانِيْ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ لَقِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيْلَ فَقَالَ

دوسری روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا ملاقات کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے پس کہا حضرت نے

يَا جِبْرِيْلُ اِنِّيْ بُعِثْتُ اِلٰى اُمَّةٍ اُمِّيِّيْنَ مِنْهُمُ الْعَجُوْزُ وَالشَّيْخُ الْكَبِيْرُ وَالْغُلَامُ

اے جبرئیل تحقیق میں بھیجا گیا ہوں طرف امت ناخواندہ کی کہ انمیں بوڑھیا ہیں اور بوڑھے بڑی عمر والے ہیں اور لڑکے

وَالْجَارِيَةُ وَالرَّجُلُ الَّذِيْ لَمْ يَقْرَأْ كِتَابًا قَطُّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ

اور لڑکیاں اور انمیں ایسا شخص ہے کہ نہیں پڑھی کتاب کبھی کہا جبرئیل نے اے محمد تحقیق قرآن اتارا گیا ہے بیچ

عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَحْمَدَ وَاَبِيْ دَاوُدَ قَالَ لَيْسَ

سات طرح پر نقل کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت احمد اور ابو داؤد کے ہے کہا نہیں

مِنْهَا اِلَّا شَافٍ كَافٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلنَّسَائِيِّ قَالَ اِنَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ اَتَيَانِيْ

ان طرحوں میں سے کوئی طرح مگر کہ شافی ہے شفا کافی ہے اور بیچ روایت نسائی کے فرمایا حضرت نے کہ تحقیق جبرئیل اور میکائیل آئے

فَقَعَدَ جِبْرِيْلُ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَّسَارِيْ فَقَالَ جِبْرِيْلُ اِقْرَأِ

پس بیٹھے جبرئیل داہنی طرف میرے اور میکائیل بائیں طرف میرے پس کہا جبرئیل نے پڑھو

الْقُرْاٰنَ عَلٰى حَرْفٍ قَالَ مِيْكَائِيْلُ اسْتَزِدْهُ حَتّٰى بَلَغَ سَبْعَةَ اَحْرُفٍ فَكُلُّ

قرآن ایک طور پر کہا میکائیل نے کہ زیادہ کرواؤ ایک طرح سے یہانتک کہ پہونچا سات طرح کو پس ہر طرح

حَرْفٍ شَافٍ كَافٍ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّهُ مَرَّ عَلٰى قَاصٍّ يَّقْرَأُ ثُمَّ

شفا دینے والی اور کفایت کرنیوالی ہے اور روایت ہے عمران بن حصین سے یہ کہ وہ گذرے ایک قصہ کہنے والے پر اسحالمیں کہ

يَسْأَلُ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَلْيَسْأَلِ

مانگتا تھا پس انا للہ وانا الیہ راجعون کہا پھر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ پڑھے قرآن پس چاہیے کہ مانگے

اللّٰهَ بِهٖ فَإِنَّهٗ سَيَجِيْءُ أَقْوَامٌ يَقْرَأُوْنَ الْقُرْاٰنَ يَسْأَلُوْنَ بِهِ النَّاسَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

اللہ سے ساتھ اسکے پس تحقیق آوینگے لوگ پڑھیں گے قرآن مانگیں گے بسبب قرآن کے لوگوں سے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ

فصل تیسری روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے قرآن

يَتَأَكَّلُ بِهِ النَّاسَ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهٗ عَظْمٌ لَيْسَ عَلَيْهِ لَحْمٌ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ

کہ کھاوے بسبب اسکے لوگوں سے آویگا دن قیامت کے اور چہرہ اسکا ہڈی ہوگا نہیں اوپر اسکے گوشت نقل کی یہ بیہقی نے شعب

الْإِيْمَانِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْرِفُ فَصْلَ السُّوْرَةِ

الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پہچانتے تھے فرق سورۃ کا

حَتّٰى يَنْزِلَ عَلَيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنَّا

یہاں تک کہ نازل ہوتی اوپر بسم اللہ الرحمن الرحیم نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے علقمہ سے کہ کہا تھے ہم

بِحِمْصَ فَقَرَأَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ سُوْرَةَ يُوْسُفَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا هٰكَذَا أُنْزِلَتْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ

حمص میں پس پڑھی ابن مسعود نے سورہ یوسف پس کہا ایک شخص نے نہیں اسطرح سے نازل کیگئی پھر کہا عبداللہ نے

وَاللّٰهِ لَقَرَأْتُهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ فَبَيْنَا هُوَ يُكَلِّمُهٗ

قسم خدا کی تحقیق پڑھی میں نے یہ وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی میں پس فرمایا حضرت نے خوب پڑھا تو نے پس اسوقت کہ وہ شخص

إِذْ وَجَدَ مِنْهُ رِيْحَ الْخَمْرِ فَقَالَ أَتَشْرَبُ الْخَمْرَ وَتُكَذِّبُ بِالْكِتَابِ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ

کہ ناگاہ پائی اس سے بو شراب کی پھر کہا ابن مسعود نے کیا شراب پیتا ہے تو اور جھٹلاتا ہے تو کتاب اللہ کو پس ماری اسکو حد

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُوْ بَكْرٍ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہ کہا بھیجا طرف میری کسیکو حضرت ابوبکر نے بیچ دنوں قتل اہل یمامہ کے

فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهٗ قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ إِنَّ عُمَرَ أَتَانِيْ فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ

پس ناگہاں عمر بن الخطاب بیٹھے ہوئے تھے نزدیک ابوبکر کے کہا ابوبکر نے کہ تحقیق عمر آئے میرے پاس اور کہا تحقیق شہید ہونا

اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْاٰنِ وَإِنِّيْ أَخْشٰى إِنِ اسْتَحَرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ بِالْمَوَاطِنِ

گرم ہوا دن یمامہ کے ساتھ قاریوں قرآن کے اور تحقیق میں ڈرتا ہوں اگر کثرت سے ہوگا مارا جانا قاریوں کا کتنی جگہوں

خالد بن ولید کو صحابہ کی ایک بڑی جماعت دیکر اسکے مقابلہ کو بھیجا تو جا نہیں ... لڑائی ہوئی ... نے ذلیل کیا اور وہ مارا گیا اور مسلمانوں کی ایک بڑی جماعت

فَيَذْهَبُ كَثِيرٌ مِنَ الْقُرْآنِ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ لِعُمَرَ كَيْفَ

پس بہت سا جاتا رہیگا بہت قرآن اور تحقیق مین مصلحت دیکھتا ہون یہ کہ حکم کرو ساتھ جمع کرنے قرآن کے کہا مینے واسطے عمر کے

تَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ هٰذَا وَاللّٰهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ

کروگے تم ایک چیز کو کہ نہین کی وہ چیز پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا عمر نے یہ قسم خدا کی بہتر ہے پس ہمیشہ رہے

عُمَرُ يُرَاجِعُنِي حَتَّى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي لِذٰلِكَ وَرَأَيْتُ فِي ذٰلِكَ الَّذِي رَأَى عُمَرُ قَالَ

عمر گفتگو کرتے مجہہ سے یہانتک کہ کہولا اللہ نے سینہ میرا واسطے اسکے اور دیکہی مین نے مصلحت اسمین جو کہ دیکہی عمر نے کہا

زَيْدٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ وَقَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ

زید نے کہا مجہکو ابو بکر نے تحقیق تو مرد جوان ہے سمجہدار نہین متہم جانتے تجہ کو اور تحقیق تہا تو لکہتا وحی واسطے پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس تلاش کر قرآن کو اور اکٹہا کر اسکو پس قسم ہے اللہ کی اگر تکلیف دیتے مجہکو نقل کرنے پہاڑ کی پہاڑون سے

مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا

نہ ہوتا بہت بہاری مجہپر اس چیز سے کہ حکم کیا مجہکو ساتہ اسکی جمع کرنے قرآن سے کہا زید نے کہا مینے کسطرح کروگے تم ایک چیز

لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ أَبُو بَكْرٍ يُرَاجِعُنِي حَتَّى

کہ نہین کی وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا حضرت صدیق نے وہ قسم ہے خدا کی بہتر ہے پس ہمیشہ رہے ابو بکر گفتگو کرتے مجہے

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ

کہ کہولا اللہ نے سینہ میرا واسطے اس چیز کے کہ کہولا واسطے اسکے سینہ ابو بکر کا اور عمر کا پس ڈہونڈا مینے قرآن کو درحالیکہ جمع کرتا

مِنَ الْعُسُبِ وَاللِّخَافِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ حَتَّى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ مَعَ

تہا اسکو شاخہاے کہجور کی سے اور سفید پتہرون سے اور لوگون کے سینون سے یہانتک کہ پایا مینے آخر سورہ توبہ کا پاس

أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ

ابو خزیمہ انصاری کے نہ پایا مینے اسکو ساتہ کسیکے سوا انکے وہ آخر سورہ کا یہ ہے لقد جاءکم رسول من انفسکم

حَتَّى خَاتِمَةِ بَرَاءَةَ فَكَانَتِ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ

آخر سورت براءۃ تک پس تہے صحیفے لکہے ہوئے نزدیک ابی بکر کے یہانتک کہ وفات دی انکو اللہ نے پہر نزدیک عمر کے

حَيَاتَهُ ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ

انکی زندگی مین پہر نزدیک حفصہ بیٹی عمر کے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے انس بن مالک سے کہ

حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَدِمَ عَلٰى عُثْمَانَ وَكَانَ يُغَازِيْ اَهْلَ الشَّامِ فِيْ فَتْحِ اَرْمِيْنِيَّةَ

حذیفہ بیٹے یمان کے آئے حضرت عثمان کے پاس اور سے حضرت عثمان کے سامان جہاد درست کرتے تھے اہل شام اور عراق

وَاَذْرَبِيْجَانَ مَعَ اَهْلِ الْعِرَاقِ فَاَفْزَعَ حُذَيْفَةَ اخْتِلَافُهُمْ فِي الْقِرَاءَةِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ

اور آذربیجان کے پس خوف میں ڈالا حذیفہ کو لوگوں کے اختلاف نے بیچ قراءۃ کے پس کہا حذیفہ نے

لِعُثْمَانَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَدْرِكْ هٰذِهِ الْاُمَّةَ قَبْلَ اَنْ يَّخْتَلِفُوْا فِي الْكِتَابِ

واسطے حضرت عثمان کے اے امیر المومنین تدارک کر اس امت کا پہلے اس سے کہ اختلاف کریں کلام اللہ میں

اخْتِلَافَ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى فَاَرْسَلَ عُثْمَانُ اِلٰى حَفْصَةَ اَنْ اَرْسِلِيْ اِلَيْنَا بِالصُّحُفِ

مانند اختلاف یہود و نصاری کی پس بھیجا حضرت عثمان نے طرف حفصہ کے یہ کہ بھیجدے طرف ہماری لے صحیفہ

نَنْسَخُهَا فِي الْمَصَاحِفِ ثُمَّ نَرُدُّهَا اِلَيْكِ فَاَرْسَلَتْ بِهَا حَفْصَةُ اِلٰى عُثْمَانَ فَاَمَرَ زَيْدَ

کہ نقل کر والویں ہم انکو مصحفوں میں پھر پہونچا دینگے ہم طرف تمہاری پس بھیجے صحیفے حفصہ نے طرف عثمان کی پس حکم کیا حضرت

ابْنَ ثَابِتٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيْدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ

ابن ثابت کو اور عبداللہ بن زبیر اور سعید بن العاص اور عبداللہ بن الحارث

ابْنِ هِشَامٍ فَنَسَخُوْهَا فِي الْمَصَاحِفِ وَقَالَ عُثْمَانُ لِلرَّهْطِ الْقُرَشِيِّيْنَ الثَّلٰثَةِ

بن ہشام کو پس نقل کیا سب نے صحیفے مصحفوں میں اور فرمایا حضرت عثمان نے واسطے جماعت قریش کے کہ تین تن تھے

اِذَا اخْتَلَفْتُمْ اَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ فَاكْتُبُوْهُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ

جسوقت اختلاف کرو تم اور زید بن ثابت کسی جگہہ قرآن میں پس لکھو اسکو موافق لغت قریش کے

فَاِنَّمَا نَزَلَ بِلِسَانِهِمْ فَفَعَلُوْا حَتّٰى اِذَا نَسَخُوا الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ رَدَّ عُثْمَانُ الصُّحُفَ

اسلیئے کہ کلام اللہ نازل ہوا ہے موافق زبان انکی پس کیا سب نے اسیطرح سے یہانتک کہ جسوقت نقل کر چکے صحیفے مصحفوں میں بھیجدیے

اِلٰى حَفْصَةَ وَاَرْسَلَ اِلٰى كُلِّ اُفُقٍ بِمُصْحَفٍ مِّمَّا نَسَخُوْا وَاَمَرَ بِمَا سِوَاهُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

صحیفے طرف حفصہ کی اور بھیجے طرف ہر جانب کے ایک ایک مصحف انہیں سے کہ نقل کیے تھے اور حکم کیا ساتھ قرآن کے کہ تھا سوائے

فِيْ كُلِّ صَحِيْفَةٍ اَوْ مُصْحَفٍ اَنْ يُّحْرَقَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِيْ خَارِجَةُ بْنُ

بیچ ہر صحیفے کے یا مصحف کے یہ کہ جلا دیا جاوے کہا ابن شہاب نے پس خبر دی مجھکو خارجہ بیٹے

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فَقَدْتُ اٰيَةً مِّنَ الْاَحْزَابِ حِيْنَ

زید بن ثابت کی سے کہ سنا زید بن ثابت سے کہ کہا نہ پایا میں نے ایک آیت سورہ احزاب میں سے جسوقت

اور داوب کی طرف راہ دیوے اس سے انکا جلادینا ہزار ہا درجہ بہتر اچھا ہے ۱۲ ما علینا الا البلاغ وعلی اللہ حسابہم

نَسَخْنَا الْمُصْحَفَ قَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فَالْتَمَسْنَاهَا

کر نقل کیے ہمنے تحقیق سنا کرتا تھا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے اسکو پس تلاش کی ہمنے وہ آیت

فَوَجَدْنَاهَا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا

پس پائی ہمنے وہ آیت پاس خزیمہ بیٹے ثابت انصاری کے وہ آیت یہ ہے من المؤمنین رجال صدقوا

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَأَلْحَقْنَاهَا فِيْ سُوْرَتِهَا فِي الْمُصْحَفِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

ما عاہدوا اللہ علیہ پس ملا دی ہمنے وہ آیت بیچ سورت اسکی کے نقل کی یہ بخاری نے اور

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قُلْتُ لِعُثْمَانَ مَا حَمَلَكُمْ عَلٰى أَنْ عَمَدْتُمْ إِلَى الْأَنْفَالِ وَهِيَ

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا ہمنے واسطے عثمان کے کیا سبب ہوا تم کو اسپر کہ قصد کیا تمنے طرف سورۂ انفال کے اور وہ

مِنَ الْمَثَانِيْ وَإِلٰى بَرَاءَةَ وَهِيَ مِنَ الْمِئِيْنَ فَقَرَنْتُمْ بَيْنَهُمَا وَلَمْ تَكْتُبُوْا سَطْرَ بِسْمِ

ہے مثانی میں سے اور طرف سورہ براءۃ کی اور وہ ہے مئین میں سے پس نزدیک کیا تمنے اندر دو سورتوں کے نہیں لکھی تمنے سطر

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَوَضَعْتُمُوْهَا فِي السَّبْعِ الطُّوَلِ مَا حَمَلَكُمْ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ عُثْمَانُ

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے درمیان دونوں سورتوں کے اور رکھا تمنے سورہ انفال کو بیچ سات سورتوں لمبیوں کے کیا باعث ہوا تمکو اسپر فرمایا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَأْتِيْ عَلَيْهِ الزَّمَانُ وَهُوَ تَنْزِلُ عَلَيْهِ السُّوَرُ ذَوَاتُ الْعَدَدِ

کہ تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ گذرتا تھا زمانہ اسحال میں کہ اترتی تھیں اوپر سورتیں آیتوں والی

وَكَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ شَيْءٌ دَعَا بَعْضَ مَنْ كَانَ يَكْتُبُ فَيَقُوْلُ ضَعُوْا هٰؤُلَاءِ الْآيَاتِ

اور رہتے تھے حضرت جسوقت کہ اترتا اوپر کچھ بلاتے بعضے اسکو کہ لکھتا تھا اور فرماتے رکھدو یہ آیتیں

فِي السُّوْرَةِ الَّتِيْ يُذْكَرُ فِيْهَا كَذَا وَكَذَا فَإِذَا نَزَلَتْ عَلَيْهِ الْآيَةُ فَيَقُوْلُ ضَعُوْا هٰذِهِ

بیچ سورۃ کے کہ ذکر کیا جاتا ہے اس میں ایسا اور ایسا پس جسوقت کہ نازل ہوتی اوپر کوئی آیت فرماتے رکھدو اس

الْآيَةَ فِي السُّوْرَةِ الَّتِيْ يُذْكَرُ فِيْهَا كَذَا وَكَذَا وَكَانَتِ الْأَنْفَالُ مِنْ أَوَائِلِ مَا نَزَلَتْ

آیۃ کو بیچ اس سورت کے کہ مذکور ہے اس میں ایسا اور ایسا اور تھی سورہ انفال اول ان سورتوں کی کہ نازل ہوئی

بِالْمَدِيْنَةِ وَكَانَتْ بَرَاءَةُ مِنْ آخِرِ الْقُرْآنِ نُزُوْلًا وَكَانَتْ قِصَّتُهَا شَبِيْهَةً بِقِصَّتِهَا

بیچ مدینہ میں اور تھی سورہ برارت آخر قرآن کی اترنے میں اور تھا قصہ سورہ انفال کا مشابہ قصہ سورہ برارت

فَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا أَنَّهَا مِنْهَا فَمِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ قَرَنْتُ

کے پس وفات کیے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ بیان فرمایا ہمکو یہ کہ تحقیق براءۃ سورہ انفال سے ہے پس سبب بیان کرنے

بينهما ولم اكتب سطر بسم الله الرحمن الرحيم ووضعتها في السبع الطول

اور نہ لکھی بیچ سطر بسم اللہ الرحمن الرحیم کی اور رکھدی میں نے وہ الکہی دونوں سورتیں بیچ ساتوں

رواه احمد والترمذي وابوداود كتاب الدعوات الفصل الاول

نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے کتاب ہے بیچ بیان دعاؤں کے فصل پہلی

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي دعوة مستجابة

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہر نبی کے ایک دعا ہے کہ قبول کیجاتی ہے

فتعجل كل نبي دعوته واني اختبأت دعوتي شفاعة لامتي الى يوم القيمة

پس جلدی کی ہر نبی نے اپنی دعا کی اور تحقیق میں نے چھپا رکھی ہے اپنی دعا واسطے شفاعت امت اپنی کے تاخیر دی گئی ہے دن قیامت

فهي نائلة ان شاء الله من مات من امتي لا يشرك بالله شيئا رواه مسلم

پس وہ دعا پہونچنے والی ہے اگر چاہا اللہ نے اس شخص کو کہ مرا امت میری سے کہ نہ شریک کیا ساتھ اللہ کے کسیکو نقل کی یہ مسلم نے

وللبخاري اقصر منه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم اني

اور بخاری کی روایت کمتر ہے اس سے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی تحقیق

اتخذت عندك عهدا لن تخلفنيه فانما انا بشر فاي المؤمنين اذيته

مانگی میں نے تجھ سے ایک حاجت بہرہ مند کر مجھکو ساتھ اسکے اور ناامید نکر مجھکو اسمیں پس سوا اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں پس جس مومن

شتمته لعنته جلدته فاجعلها له صلوة وزكوة وقربة تقربه بها

کو برا کہا ہو میں نے اسکو لعنت کی ہو میں نے اسکو مارا ہو میں نے اسکو پس کر ان سب چیزوں کو بیچ حق اسکے سبب رحمت کا اور پاکی کا اور نزدیکی کا

اليك يوم القيمة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا

طرف اپنی دن قیامت کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت

دعا احدكم فلا يقل اللهم اغفر لي ان شئت ارحمني ان شئت ارزقني

دعا مانگے ایک تمہارا پس نہ کہے یا الٰہی بخش واسطے میرے اگر چاہے تو رحم کر مجھ پر اگر چاہے تو روزی دے مجھکو

ان شئت وليعزم مسئلته انه يفعل ما يشاء لا مكره له رواه البخاري

اگر چاہے تو اور چاہیے کہ عزم بالجزم کرے اپنی مانگنے میں سو واسطے کہ اللہ تعالیٰ کرتا ہے جو چاہتا ہے کوئی نہیں زبردستی کرنیوالا اسپر

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دعا احدكم فلا يقل اللهم

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ دعا مانگے ایک تمہارا پس نہ کہے یا الٰہی

اغفر لي إن شئت ولكن ليعزم وليعظم الرغبة فإن الله لا يتعاظمه شيء

بخش مجھکو اگر چاہے تو ولیکن طلب کرے یقین کر کر اور زیادہ کرے رغبت اسواسطے کہ اللہ تعالی نہیں مشکل ہوتی اوسکو کوئی چیز

أعطاه رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يستجاب للعبد

کہ دیتا ہے وہ نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کیجاتی ہے دعا بندی کی

ما لم يدع بإثم أو قطيعة رحم ما لم يستعجل قيل يا رسول الله ما الاستعجال

جبتک کہ نہیں دعا مانگتا گناہ کی یا توڑنے ناتے کی جب تک کہ نہیں جلدی کرتا کہا گیا یا رسول اللہ کیا ہے جلدی

قال يقول قد دعوت وقد دعوت فلم أر يستجاب لي فيستحسر عند ذلك

فرمایا کہے کہ تحقیق دعا مانگی میں نے اور تحقیق دعا مانگی میں نے پس نہ دیکھا میں نے کہ قبول کی گئی واسطے میرے پس تنگ ہو جاوے نزدیک اسکے

ويدع الدعاء رواه مسلم وعن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى

اور چھوڑ دے دعا مانگنی نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی درداء سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم دعوة المرء المسلم لأخيه بظهر الغيب مستجابة عند رأسه ملك

علیہ وسلم دعا آدمی مسلمان کی واسطے بھائی مومن اپنے کی پیٹھ پیچھے قبول کیجاتی ہے نزدیک سر دعا کرنیوالے کے ایک فرشتہ

موكل كلما دعا لأخيه بخير قال الملك الموكل به آمين ولك بمثل رواه

معین کیا جاتا ہے جب دعا مانگتا ہے واسطے بھائی اپنے کے بھلائی کی کہتا ہے فرشتہ کہ معین کیا گیا ساتھ اسکے قبول کر دعا اسکی اور واسطے تیرے

مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدعوا على أنفسكم

مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت بد دعا کرو اپنی جانوں پر

ولا تدعوا على أولادكم ولا تدعوا على أموالكم لا توافقوا من الله ساعة

اور نہ بد دعا کرو اپنی اولاد پر اور نہ بد دعا کرو اپنے مالوں پر تا کہ نہ پاؤ اللہ کیطرف سے اس ساعت کو

يسأل فيها عطاء فيستجيب لكم رواه مسلم وذكر حديث ابن عباس

کہ مانگی جاوے اسمیں بخشش پس قبول کرے واسطے تمہارے نقل کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی ہے حدیث ابن عباس کی

اتق دعوة المظلوم في كتاب الزكوة الفصل الثاني عن النعمان

ڈرو دعا مظلوم کی سے کتاب الزکوۃ میں فصل دوسری روایت ہے نعمان

ابن بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدعاء هو العبادة ثم قرأ

بن بشیر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا وہی ہے عبادۃ پھر پڑھی یہ آیت

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ

اور کہا پروردگار تمہارے نے دعا مانگو مجھ سے قبول کرونگا میں واسطے تمہارے نقل کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا

مُخُّ الْعِبَادَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مغز گودہ ہے عبادۃ کا نقل کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

علیہ وسلم نے نہیں کوئی چیز بزرگ قدر تر نزدیک اللہ کے دعا سے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ اِلَّا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پھیرتی تقدیر کو مگر دعا اور نہیں زیادہ کرتی عمر میں مگر

الْبِرُّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ

نیکی نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

دعا نفع کرتی ہے اس چیز سے کہ اتری ہے اور اس چیز سے کہ نہیں اتری پس لازم کرو اپنے پر اے بندو اللہ کے دعا کو نقل کی یہ ترمذی نے

وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

اور نقل کی یہ احمد نے معاذ بن جبل سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يَدْعُوْ بِدُعَاءٍ اِلَّا

اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی شخص کہ مانگے دعا مگر

اٰتَاهُ اللّٰهُ مَا سَاَلَ اَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِيْعَةِ

دیتا ہے اسکو اللہ جو مانگتا ہے یا بند کرتا ہے اس سے برائی مانند اوسکے جبتک کہ نہیں دعا مانگتا گناہ کی یا توڑنے

رَحِمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ناتے کے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

سَلُوا اللهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّ اللهَ يُحِبُّ أَنْ يُسْأَلَ وَأَفْضَلُ الْعِبَادَةِ انْتِظَارُ

مانگو اللہ تعالی سے فضل اسکے سے سو تحقیق کہ اللہ دوست رکھتا ہے یہ کہ مانگا جاوے اور بہترین عبادت کی انتظار کرنا

الْفَرَجِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

کشائش کا ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہ مانگے اللہ سے ناراض ہوتا ہے اللہ اسپر نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فُتِحَ لَهُ مِنْكُمْ بَابُ الدُّعَاءِ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ کھولا گیا واسطے اسکے تم میں سے دروازہ دعا کا

فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَمَا سُئِلَ اللهُ شَيْئًا يَعْنِي أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُسْأَلَ

کھولے گئے واسطے اسکے دروازے رحمت کے اور نہیں سوال کیا گیا اللہ سے کوئی چیز یعنے بہت محبوب طرف اللہ کی اس سے کہ سوال

الْعَافِيَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

کیا جاوے عافیت نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْتَجِيبَ اللهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ

وہ شخص کہ خوش لگے اسکو یہ کہ قبول کرے اللہ دعا اوسکی نزدیک سختیوں کے پس چاہیے کہ بہت دعا کرے حالت فراخی میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوا اللهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ لَا يَسْتَجِيبُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگو اللہ سے اور تم یقین رکھتے ہو ساتھ قبولیت کے اور جانو کہ اللہ نہیں قبول کرتا

دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

دعا دل غافل کھیلنے والے کی نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

مَالِكِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَأَلْتُمُ اللهَ فَاسْأَلُوهُ بِبُطُونِ

مالک بن یسار سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت مانگو تم اللہ سے پس مانگو اس سے ساتھ اندر

أَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَلُوا اللهَ بِبُطُونِ

ہاتھوں اپنے کے اور نہ مانگو اس سے ساتھ اوپر کی جانب ہاتھوں اپنے کے اور ایک روایت میں ابن عباس سے کہ کہا مانگو اللہ سے ساتھ اندر کی جانب

أَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا فَإِذَا فَرَغْتُمْ فَامْسَحُوا بِهَا وُجُوهَكُمْ رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ

اپنی ہتھیلیوں کی اور نہ مانگو اس سے ساتھ اس کی جانب ہاتھوں اپنے کے پس جسوقت کہ فارغ ہو تم پس پھیر لو ہاتھ اپنے منہ پر نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ

اور روایت ہے سلمان سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق پروردگار تمہارا البتہ حیا مند ہے حیا کرتا ہے

عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُودَاوُدَ وَ

بندے اپنے سے جسوقت کہ اٹھاتا ہے بندہ اپنے دونوں ہاتھ طرف اسکی یہ کہ پھیرے انکو خالی نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور

الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے عمر سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت

رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَحُطَّهُمَا حَتَّى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے دعا میں نہ رکھتے انکو جبتک کہ نہ پھیرتے ساتھ انکو اپنے مونہہ پر نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اچھا جانتے تھے ان دعاؤں کو کہ جامع ہوں

وَيَدَعُ مَا سِوَى ذٰلِكَ رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور چھوڑ دیتے تھے ان دعاؤں کو جو جامع نہیں نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَسْرَعَ الدُّعَاءِ إِجَابَةً دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت جلد دعا قبول ہونیوالی دعا غائب کیواسطے غائب کی ہے نقل کی یہ ترمذی

وَأَبُودَاوُدَ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ

اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ کہا پروانگی مانگی میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ ادا کرنے عمرہ

فَأَذِنَ لِي وَقَالَ أَشْرِكْنَا يَا أُخَيَّ فِي دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا فَقَالَ كَلِمَةً مَا يَسُرُّنِي

کے پس اذن دیا مجھکو اور فرمایا شریک کرنا ہم کو اے چھوٹے بھائی میرے بیچ دعا اپنی کے اور نہ بھولنا ہمکو پس فرمایا حضرت نے ایک کلمہ کہ نہیں

أَنَّ لِي بِهَا الدُّنْيَا رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَانْتَهَتْ رِوَايَتُهُ عِنْدَ قَوْلِهِ

خوش کرتا مجھے ہو بدلے اسکے تمام دنیا نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے اور تمام ہوئی روایت ترمذی کے نزدیک لفظ

وَلَا تَنْسَنَا وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ

ولا تنسنا کے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں رد ہوتی دعا انکی

الصائم حين يفطر والامام العادل ودعوة المظلوم يرفعها الله فوق

ایک روزہ دار جس وقت کہ افطار کرتا ہے اور دوسرا امام سبکہ عدل کرے اور تیسری دعا مظلوم کی اوٹھاتا ہے اسکو اللہ تعالیٰ اوپر

الغمام وتفتح لها ابواب السماء ويقول الرب وعزتي لانصرنك ولو بعد

ابر کے اور کہولے جاتے ہیں واسطے دعا اسکی کے دروازے آسمان کے اور فرماتا ہے پروردگار قسم عزت اپنی کی البتہ مدد کرونگا

حين رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث دعوات

مدت کے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دعائیں

مستجابات لا شك فيهن دعوة الوالد ودعوة المسافر ودعوة المظلوم

قبول کیجاتی ہیں نہیں شک انمیں دعا باپ کی اور دعا مسافر کی اور دعا مظلوم کی

رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة الفصل الثالث عن

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے فصل تیسری روایت ہے

انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليسال احدكم ربه حاجته كلها

انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ مانگے ایک تمہارا پروردگار اپنے سے ساری حاجتیں

حتى يسال شسع نعله اذا انقطع زاد في رواية عن ثابت البناني مرسلا

اپنی یہانتک کہ مانگے تسمہ پاپوش اپنی کا جبکہ ٹوٹ جاوے زیادہ کی ترمذی نے ایک روایت میں ثابت بنانی سے بطریق ارسال کے

حتى يساله الملح وحتى يساله شسعه اذا انقطع رواه الترمذي و

یہانتک کہ مانگے اس سے نمک اور یہانتک کہ مانگے اس سے تسمہ پاپوش اپنی کا جسوقت کہ ٹوٹ جاوے نقل کی یہ ترمذی نے اور

عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يرفع يديه في الدعاء حتى يرى بياض

روایت ہے انس سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوٹھاتے ہاتھ اپنے دعا میں یہانتک کہ دکھلائی جاتی سفیدی

ابطيه وعن سهل بن سعد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كان يجعل اصبعيه

حضرت کی بغلوں کی اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا تھے حضرت کرداننے دو انگلیاں

حذاء منكبيه ويدعو وعن السائب بن يزيد عن ابيه ان النبي صلى الله

برابر مونڈھوں اپنی کے اور دعا مانگتے اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عليه وسلم كان اذا دعا فرفع يديه مسح وجهه بيديه روى البيهقي الاحاديث

علیہ وسلم تھے جسوقت کہ دعا مانگتے اور اٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے پھیرتے اپنے منہ پر دونوں ہاتھ اپنے نقل کی بیہقی نے تینوں

الثلاثة في الدعوات الكبير وعن عكرمة عن ابن عباس قال المسئلة أن

حدیثیں دعوات کبیر میں اور روایت ہے عکرمہ سے کہ نقل کی ابن عباس سے کہ کہا ادب سوال کرنیکا یہ ہے

ترفع يديك حذو منكبيك أو نحوهما والاستغفار أن تشير بأصبع واحدة

کہ اوٹھاوے تو دونو ہاتھ اپنے برابر اپنے مونڈھوں کے یا قریب انکے اور ادب استغفار کا یہ ہے کہ اشارہ کرے تو ساتھ ایک انگلی کے

والابتهال أن تمد يديك جميعا وفي رواية قال والابتهال هكذا ورفع

اور عاجزی کرنی اور مبالغہ کرنا دعا میں یہ ہے کہ دراز کرے تو دونو ہاتھ اپنے اکٹھے اور ایک روایت میں ہے کہ کہا عاجزی کرنی اس طرح ہے اور اونچے کیے

يديه وجعل ظهورهما مما يلي وجهه رواه أبو داود وعن ابن عمر أنه

دونو ہاتھ اپنے اور کی پیٹھ ہاتھوں اپنے کی قریب سونہہ کے نقل کی یہ ابو داود نے اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ وہ

يقول إن رفعكم أيديكم بدعة ما زاد رسول الله صلى الله عليه وسلم على هذا يعني إلى

کہتے تھے کہ تحقیق اوٹھانا تمہارا اپنے ہاتھوں کو بدعت ہے نہیں زیادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر یعنے سینہ

الصدر رواه أحمد وعن أبي بن كعب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

تک نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

إذا ذكر أحدا فدعا له بدأ بنفسه رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

جس وقت ذکر کرتے کسیکا پھر دعا مانگتے اسکے لیے تو دعا مانگتے پہلے واسطے اپنے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب

صحيح وعن أبي سعيد الخدري أن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من مسلم يدعو

صحیح ہے اور روایت ہے ابو سعید خدری سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کوئی مسلمان کہ دعا مانگے

بدعوة ليس فيها إثم ولا قطيعة رحم إلا أعطاه الله بها إحدى ثلاث إما

کوئی دعا کہ نہ ہووے اس میں مانگنا گناہ کا اور نہ توڑنا ناتے کا مگر کہ دیتا ہے اسکو اللہ تعالی بسبب اس دعا کی ایک تین چیزوں میں سے

أن يعجل له دعوته وإما أن يدخرها له في الآخرة وإما أن يصرف عنه

یا یہ کہ جلدی کرے اسکے لیے مطلب اسکا اور یا یہ کہ ذخیرہ کر رکھے دعا کو اسکے لیے آخرت میں اور یا یہ کہ پھیر دیوے اس سے

من السوء مثلها قالوا إذا نكثر قال الله أكثر رواه أحمد وعن ابن عباس

برائی مانند اسکے عرض کی صحابہ نے اب بہت دعا کرینگے ہم آپ نے فرمایا فضل اللہ کا بہت ہے نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے ابن عباس

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خمس دعوات يستجاب لهن دعوة المظلوم حتى

سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پانچ دعائیں ہیں کہ قبولیت کیجاتی ہے واسطے انکے دعا مظلوم کی یہاں تک

يَنْتَصِرَ وَدَعْوَةُ الْحَاجِّ حَتّٰى يَصْدُرَ وَدَعْوَةُ الْمُجَاهِدِ حَتّٰى يَقْعُدَ وَدَعْوَةُ

کہ بدلا لیوے اور دعا حاجی کی یہانتک کہ پھر آوے اور دعا جہاد کرنیوالے کی یہانتک کہ بیٹھے اور دعا

الْمَرِيضِ حَتّٰى يَبْرَأَ وَدَعْوَةُ الْأَخِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ ثُمَّ قَالَ وَأَسْرَعُ هٰذِهِ

مریض کی یہانتک کہ اچھا ہووے اور دعا بہائی کی واسطے مسلمان بہائی اپنے کے غائبانہ پھر فرمایا بہت جلدی قبول ہونیمیں ان

الدَّعَوَاتِ إِجَابَةً دَعْوَةُ الْأَخِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ

دعاؤں میں دعا بہائی کی ہے پس پشت نقل کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر میں

بَابُ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالتَّقَرُّبِ إِلَيْهِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

باب ہے بیچ بیان ذکر خدا کے اور نزدیکی حاصل کرنیکی طرف خدا کی فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ

وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا

اور ابی سعید سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھتی ایک قوم کہ ذکر کریں اللہ کا مگر

حَفَّتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ

کہ گھیر لیتے ہیں انکو فرشتے اور ڈھانک لیتی ہے انکو رحمت اور اترتی ہے ان پر سکینہ اور یاد کرتا ہے انکو اللہ تعالی

عِنْدَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَمَرَّ

کہ نزدیک اسکے ہیں نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا تھے رسول خدا صلعم چلتے بیچ راہ مکہ کے پس گذرے

عَلٰى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جُمْدَانُ فَقَالَ سِيرُوا هٰذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفَرِّدُونَ

ایک پہاڑ پر کہ کہا جاتا تھا اوسکو جمدان پس فرمایا چلو یہ ہے جمدان پیش دستی لیگئے مفردون عرض کیا صحابہ نے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

یا رسول اللہ فرمایا وہ مرد کہ اللہ کو یاد کریں بہت اور وہ عورتیں کہ اللہ کو یاد کریں بہت نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

أَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي

ابی موسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل اس شخص کی کہ یاد کرتا ہو پروردگار اپنے کو اور اس شخص کی

لَا يَذْكُرُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

کہ نہیں یاد کرتا ہے مانند زندہ اور مردہ کی ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے اللہ تعالی کہ میں نزدیک گمان بندے اپنے کے ہوں کہ ساتھ میرے رکھتا ہے اور میں ساتھ اسکے ہوں

ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ

یاد کرتا ہے مجھکو پس اگر یاد کرتا ہے مجھکو ذات اپنی میں یاد کرتا ہوں میں اسکو ذات اپنی میں اور اگر یاد کرے مجھکو جماعت میں یاد کرتا ہوں میں اسکو

فِي مَلَأٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس جماعت میں کہ بہتر ہے ان سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَأَزِيدُ وَمَنْ جَاءَ

کہ فرماتا ہے اللہ تعالی جو شخص لاوے ایک نیکی پس واسطے اوسکے ثواب ہوتا ہے دس برابر اسکی اور زیادہ بھی دیتا ہوں اور جو شخص لاوے

بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ مِثْلُهَا أَوْ أَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ

برائی پس سزا برائی کی برابر اسکے یا بخشدیتا ہوں اور جس نے نزدیکی ڈھونڈھی مجھسے ایک بالشت نزدیک ہوتا

مِنْهُ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَمَنْ أَتَانِي

اس سے ایک گز اور جس نے نزدیکی ڈھونڈھی مجھسے ایک گز نزدیک ہوتا ہوں میں اس سے مقدار پھیلانے دونوں ہاتھوں کی اور جو شخص آوے

يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً وَمَنْ لَقِيَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطِيئَةً لَا يُشْرِكُ بِي

چلتا چلا آتا ہوں میں اسکے پاس دوڑکر اور جو شخص ملے مجھسے مقدار زمین کے گناہ لیکر نہ شریک کرتا ہو ساتھ میرے

شَيْئًا لَقِيتُهُ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

کسی کو ملاقات کرونگا میں اس سے مانند اس زمین کے بخشش سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے فرمایا جو شخص کہ ایذا دے میرے ولی کو پس تحقیق خبردار کرتا ہوں میں اسکو ساتھ لڑائی

وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ وَمَا

کے اور نہیں نزدیکی حاصل کی طرف میری بندے میرے نے ساتھ کسی چیز کے کہ بہت محبوب ہو طرف میری اس چیز سے کہ فرض کیا میں نے اسپر اور

يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ فَكُنْتُ

ہمیشہ رہتا ہے بندہ میرا نزدیکی ڈھونڈھتا طرف میری ساتھ نفلوں کے یہاں تک کہ دوست رکھتا ہوں میں اسکو اور جس وقت دوست رکھتا

سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا وَ

شنوائی اسکی کہ سنتا ہے ساتھ اسکے اور ہوتا ہوں میں بینائی اسکی کہ دیکھتا ہے ساتھ اسکے اور ہاتھ اسکا کہ پکڑتا ہے ساتھ اسکے اور

رِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا وَإِنْ سَأَلَنِي لَأُعْطِيَنَّهُ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِي لَأُعِيذَنَّهُ

پاؤں اسکا کہ چلتا ہے ساتھ اسکے اور اگر مانگتا ہے مجھسے یہ بندہ البتہ دیتا ہوں میں اسکو اور اگر پناہ پکڑتا ہے ساتھ میرے

وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِي عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ

اور نہین توقف اور تردد کرتا کسی چیز سی کہ کرنیوالا ہون مین اسکو مانند تردد میرے کے قبض کرنے جان مومن کی سے ناخوش رکھتا وہ موت کو

وَأَنَا أَكْرَهُ مُسَاءَتَهُ وَلَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور حال یہ ہے کہ مین ناخوش رکھتا ہون ناخوشی اسکیکو اور چارہ نہین اسکو مرگ سی نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہی ابوہریرہ سی کہا فرمایا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً يَطُوفُونَ فِي الطُّرُقِ يَلْتَمِسُونَ أَهْلَ الذِّكْرِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ کی کتنے فرشتے ہین پہرتے ہین راہون مین ڈہونڈہتے ہین ذکر کرنیوالون کو

فَإِذَا وَجَدُوا قَوْمًا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوا إِلَى حَاجَتِكُمْ قَالَ فَيَحُفُّونَهُمْ

پس جبکہ پاتے ہین ایک جماعت کو کہ ذکر کرتے ہین اللہ کا پکارتے ہین آپس مین ایک دوسرے کو آؤ جلد طرف مطلب اپنے کے فرمایا

بِأَجْنِحَتِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ مَا يَقُولُ

پرون اپنے سی آسمان دنیا تک فرمایا حضرت نے پس پوچہتا ہے فرشتون سی پروردگار انکا حالانکہ وہ بہت جانتا ہی فرشتون سے

عِبَادِي قَالَ يَقُولُونَ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيُمَجِّدُونَكَ

ہین بندے میرے فرمایا حضرت نے کہتے ہین فرشتے کہ تسبیح کرتے ہین تیری اور ثنا ہی بیان کرتے ہین تیری اور تعریف کرتے ہین تیری اور

قَالَ فَيَقُولُ هَلْ رَأَوْنِي قَالَ فَيَقُولُونَ لَا وَاللّٰهِ مَا رَأَوْكَ قَالَ فَيَقُولُ كَيْفَ

کرتے ہین تجہکو فرمایا حضرت نے پہر فرماتا ہی اللہ تعالی کہ کیا دیکہا ہی انہون نے مجہکو فرمایا حضرت نے پس کہتے ہین فرشتے قسم خدا کی نہین دیکہا فرمایا حضرت نے

لَوْ رَأَوْنِي قَالَ فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْكَ كَانُوا أَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَأَشَدَّ لَكَ تَمْجِيدًا

اگر دیکہتے مجہکو فرمایا حضرت نے پس کہتے ہین فرشتے اگر دیکہتے تجہکو ہوتے بہت تیری بندگی کرنیوالے اور ہوتے بہت واسطے تیرے بزرگی کرنیوالے اور بہت

وَأَكْثَرَ لَكَ تَسْبِيحًا قَالَ فَيَقُولُ فَمَا يَسْأَلُونَ قَالُوا يَسْأَلُونَكَ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُولُ

بہت واسطے تیری تسبیح کرنیوالے فرمایا حضرت نے پہر فرماتا ہے اللہ تعالی کہ کیا مانگتے ہین مجہ سے کہتے ہین فرشتے مانگتے ہین تجہ سے بہشت فرمایا حضرت نے کہ فرماتا

وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ فَيَقُولُونَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ

اللہ تعالی کیا دیکہا ہی انہون نے بہشت کو فرمایا حضرت نے پس کہتے ہین فرشتے قسم ہے اسکی اے پروردگار نہین دیکہا انہون نے اسکو فرمایا حضرت نے کہ فرماتا

رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَأَشَدَّ لَهَا طَلَبًا

دیکہتے جنت کو کہا حضرت نے کہتے ہین فرشتے اگر دیکہتے اسکو ہوتے بہت اسپر حرص کرنیوالے اور بہت ہوتے اسکو طلب کرنیوالے

وَأَعْظَمَ فِيهَا رَغْبَةً قَالَ فَمِمَّ يَتَعَوَّذُونَ قَالَ يَقُولُونَ مِنَ النَّارِ قَالَ يَقُولُ

اور بہت کرتے اسمین رغبت فرماتا ہی اللہ تعالی پس کس چیز سے پناہ مانگتے ہین فرمایا حضرت نے کہتے ہین فرشتے دوزخ سی پناہ مانگتے ہین فرمایا حضرت نے

فهل رأوها قال يقولون لا والله يا رب ما رأوها قال يقول فكيف لو

کیا دیکھا ہے انہوں نے دوزخ کو فرمایا حضرتؐ نے کہتے ہیں فرشتے قسم ہے خدا کی اے پروردگار ہمارے نہیں دیکھا انہوں نے دوزخ کو فرمایا حضرتؐ نے کہ فرماتا ہے

رأوها قال يقولون لو رأوها كانوا أشد منها فرارا وأشد لها مخافة

دیکھتے دوزخ کو فرمایا حضرتؐ نے کہتے ہیں فرشتے اگر دیکھتے اسکو ہوتے بہت اسسے بھاگنے والے اور ہوتے بہت اس سے ڈرنے والے

قال فيقول فأشهدكم أني قد غفرت لهم قال يقول ملك من الملائكة

کہا حضرتؐ نے پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتوں سے گواہ کرتا ہوں تمکو کہ میں نے بخشا انکو فرمایا حضرتؐ نے کہتا ہے ایک فرشتہ فرشتوں میں سے

فيهم فلان ليس منهم إنما جاء لحاجة قال هم الجلساء لا يشقى جليسهم

کہ ذکر کرنیوالوں میں فلانا شخص ہے کہ نہیں ہے ذکر کرنیوالا سوا اسکے نہیں کہ آیا تھا کسی کام کے لیے سو بیٹھ گیا نہیں فرماتا ہے اللہ تعالیٰ گروہ

رواه البخاري وفي رواية مسلم قال إن لله ملائكة سيارة فضلا

نقل کی یہ بخاری نے اور مسلم کی روایت میں ہے کہ کہا تحقیق اللہ تعالیٰ کے کتنے فرشتے ہیں پھرنیوالے زیادہ

يتبعون مجالس الذكر فإذا وجدوا مجلسا فيه ذكر قعدوا معهم وحف

ڈھونڈھتے ہیں مجلسیں ذکر کی پس جب پاتے ہیں مجلس کہ اسمیں ہو ذکر بیٹھتے ہیں ساتھ انکے اور گھیر لیتا ہے

بعضهم بعضا بأجنحتهم حتى يملؤوا ما بينهم وبين السماء الدنيا فإذا

بعض انکا بعض کو ساتھ پروں اپنے کے یہانتک کہ بھر جاتے ہیں فرشتے درمیان ذکر کرنیوالوں کے اور درمیان آسمان دنیا کے پس جب

تفرقوا عرجوا وصعدوا إلى السماء قال فيسألهم الله وهو أعلم بهم

جدا ہوتے ہیں ذکر کرنیوالے چڑھتے ہیں فرشتے اور پہنچتے ہیں آسمان تک فرمایا حضرتؐ نے پھر پوچھتا ہے انسے اللہ تعالیٰ اور وہ خوب جانتا ہے حال

من أين جئتم فيقولون جئنا من عند عباد لك في الأرض يسبحونك

کہاں سے آئے تم پس کہتے ہیں فرشتے آئے ہم تیرے بندوں کے پاس سے کہ زمین میں ہیں تسبیح کرتے ہیں تیری

ويكبرونك ويهللونك ويحمدونك ويسألونك قال وماذا

اور بڑائی بیان کرتے ہیں اور کلمہ پڑھتے ہیں تیرا اور ساتھ بزرگی کے یاد کرتے ہیں تجکو اور مانگتے ہیں تجھ سے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ کیا

يسألوني قالوا يسألونك جنتك قال وهل رأوا جنتي قالوا لا

مانگتے ہیں مجھ سے کہتے ہیں فرشتے کہ مانگتے ہیں تجھ سے بہشت تیری فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اور کیا دیکھی ہے انہوں نے بہشت میری کہتے ہیں فرشتے نہیں

أي رب قال وكيف لو رأوا جنتي قالوا ويستجيرونك قال ومما

اے رب ہمارے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کیا حال ہوتا اگر دیکھتے وہ بہشت میری کہتے ہیں فرشتے اور پناہ مانگتے ہیں تجھ سے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اور کس چیز سے

يستجيرونني قالوا من نارك قال وهل رأوا ناري قالوا لا قال فكيف

پناہ مانگتے ہیں مجھ سے کہتے ہیں فرشتے آگ تیری سے پناہ مانگتے ہیں فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کیا دیکھی ہے انہوں نے آگ میری عرض کرتے ہیں نہیں فرماتا ہے کیونکر

لو رأوا ناري قالوا ويستغفرونك قال فيقول قد غفرت لهم فأعطيتهم

اگر دیکھتے آگ میری کہتے ہیں فرشتے طلب بخشش کی بھی کرتے ہیں تجھ سے فرمایا حضرت نے پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ تحقیق بخشا میں نے انکو اور دی میں نے انکو وہ چیز کہ جو

ما سألوا وأجرتهم مما استجاروا قال يقولون رب فيهم فلان عبد

مانگی اور پناہ دی میں نے انکو اس چیز سے کہ پناہ مانگی فرمایا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے اے پروردگار ہمارے بیچ انکے ہیں فلانا بندہ ہے

خطاء إنما مر فجلس معهم قال فيقول وله غفرت هم القوم لا يشقى

بڑا گنہگار سوا اسکے نہیں کہ گذرا تھا پس بیٹھ گیا ساتھ انکے فرمایا حضرت نے پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ انکو بھی بخشا میں نے وہ قوم ہے کہ نہیں بدبخت ہوتا

بهم جليسهم وعن حنظلة بن الربيع الأسيدي قال لقيني أبو بكر

بسبب برکت انکی کے ہمنشین انکا اور روایت ہے حنظلہ بن الربیع اسیدی سے کہ کہا ملاقات کی مجھ سے حضرت ابو بکر نے

فقال كيف أنت يا حنظلة قلت نافق حنظلة قال سبحان الله ما تقول

پھر کہا کیا حال ہے تیرا اے حنظلہ کہا میں نے منافق ہو گیا ہے حنظلہ کہا حضرت ابو بکر نے سبحان اللہ کیا کہتا ہے تو

قلت نكون عند رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكرنا بالنار والجنة كأنا رأي

کہا میں نے اسلیے کہ ہوتے ہیں ہم نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نصیحت کرتے ہیں ہمکو ساتھ دوزخ کے اور ساتھ جنت کے گویا کہ ہم

عين فإذا خرجنا من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم عافسنا الأزواج و

جنت اور دوزخ کو آنکھوں سے پس جس وقت کہ نکلکر جاتے ہیں ہم صحبت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سے مشغول ہوتے ہیں بی بیوں اور

الأولاد والضيعات نسينا كثيرا قال أبو بكر فوالله إنا لنلقى مثل هذا

اولاد میں اور زمینوں اور باغوں میں بھول جاتے ہیں ہم بہت کہا ابو بکر نے پس قسم ہے اللہ کی تحقیق ہم بھی پاتے ہیں مانند اسکے

فانطلقت أنا وأبو بكر حتى دخلنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت

پس چلا میں اور ابو بکر یہاں تک کہ آئے ہم حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا میں نے کہ

نافق حنظلة يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وما ذاك قلت

منافق ہو گیا حنظلہ یا رسول اللہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا سبب ہے اس قول کا کہا میں نے

يا رسول الله نكون عندك تذكرنا بالنار والجنة كأنا رأي عين فإذا

یا رسول اللہ ہوتے ہیں ہم آپ کے پاس نصیحت کرتے ہیں آپ ہمکو ساتھ دوزخ کے اور جنت کے گویا کہ ہم دیکھتے ہیں آنکھوں سے پس

خرجنا من عندك عافسنا الازواج والاولاد والضيعات نسينا كثيرا

گر نکلکر جاتی ہین ہم آپکے پاس سے مشغول ہوتے ہین ہم بیبیون اور اولاد اور زمینون اور باغون مین بہولجاتے ہین ہم بہت سے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لو تدومون على ما

پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ مین ہے اگر ہمیشہ رہو تم اسی حالت پر کہ

تكونون عندي وفي الذكر لصافحتكم الملائكة على فرشكم وفي طرقكم

ہوتے ہو نزدیک میرے اور حالت ذکر مین تو البتہ مصافحہ کرین تم سے فرشتے اوپر بچھونون تمہارے کے اور بیچ راہون تمہاری

ولكن يا حنظلة ساعة وساعة ثلث مرات رواه مسلم الفصل

کے ولیکن اے حنظلہ ایک ساعت اور ایک ساعت کہا یہ تین بار نقل کی یہ مسلم نے فصل

الثاني عن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا انبئكم

دوسری روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبردار کرون مین تمکو

بخير اعمالكم وازكاها عند مليككم وارفعها في درجاتكم وخير

ساتھ بہترین عملون تمہاری کے اور بہت پاکیزہ عملون کے نزدیک بادشاہ تمہارے کے اور بہت بلند عملونکو بیچ درجون تمہارے کے اور بہتر

لكم من انفاق الذهب والورق وخير لكم من ان تلقوا عدوكم فتضربوا

واسطے تمہارے خرچ کرنے سونے اور روپے کے سے اور بہتر واسطے تمہارے اس سے کہ ملو اپنے دشمنون سے پہر مارو تم

اعناقهم ويضربوا اعناقكم قالوا بلى قال ذكر الله رواه مالك واحمد و

گردنین انکی اور مارین وہ گردنین تمہاری عرض کیا صحابہ نے ہان خبر دیجیے فرمایا ذکر کرنا خدا کا نقل کی یہ مالک نے اور احمد اور

الترمذي وابن ماجة الا ان مالكا وقفه على ابي الدرداء وعن

ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ مالک نے موقوف بیان کی ہے یہ حدیث ابو درداء پر اور روایت ہے

عبد الله بن بسر قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اي الناس خير

عبد اللہ بن بسر سے کہ کہا آیا ایک گنوار پاس پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پہر کہا کونسا آدمی بہتر ہے

فقال طوبى لمن طال عمره وحسن عمله قال يا رسول الله اي الاعمال

فرمایا خوش حالی ہے اسکے لیے کہ دراز ہوئی عمر اسکی اور نیک ہوئے عمل اسکے کہا یا رسول اللہ کونسا عمل

افضل قال ان تفارق الدنيا ولسانك رطب من ذكر الله رواه

بہتر ہے فرمایا یہ کہ جدا ہو تو دنیا سے اور حالانکہ زبان تیری تر ہو ذکر اللہ سے نقل کی یہ

احمد والترمذی وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا مررتم بریاض الجنة فارتعوا قالوا وما

احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے جس وقت کہ گذرو تم بیچ باغوں بہشت کے پس چرو اور کہا

ریاض الجنة قال حلق الذکر رواه الترمذی وعن ابی هریرة قال

باغ بہشت کے فرمایا حلقے ذکر کے روایت کیا یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قعد مقعدا لم یذکر الله فیه کانت علیه

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھے ایک مجلس میں نہ یاد کرے اللہ کو اس میں ہوگا بیٹھنا اس پر

من الله ترة ومن اضطجع مضجعا لا یذکر الله فیه کانت علیه من

اللہ کی طرف سے نقصان اور جو شخص کہ لیٹے خوابگاہ میں کہ نہ یاد کرے اللہ کو اس میں ہوگا اوپر اس کے اللہ

الله ترة رواه ابو داود وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما من

کی طرف سے افسوس و نقصان نقل کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

قوم یقومون من مجلس لا یذکرون الله فیه الا قاموا عن مثل جیفة

قوم کہ کھڑے ہوں ایک مجلس سے کہ یاد نہ کیا ہو خدا کو اس میں مگر کھڑے ہوئے مانند مردار گدہے کے سے

حمار وکان علیهم حسرة رواه احمد وابو داود وعنه قال قال

اور ہوگی اوپر حسرت نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم ما جلس قوم مجلسا لم یذکروا الله فیه ولم یصلوا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھی کوئی قوم کسی مجلس میں نہ ذکر کیا اللہ کا اس میں اور نہ درود بھیجا

علی نبیهم الا کان علیهم ترة فان شاء عذبهم وان شاء غفر لهم رواه

اپنے نبی پر مگر ہوگی وہ مجلس اوپر افسوس پس اگر چاہے عذاب کرے انکو اور اگر چاہے بخشے انکو نقل کیا یہ

الترمذی وعن ام حبیبة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم کل کلام

ترمذی نے اور روایت ہے ام حبیبہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کلام

ابن آدم علیه لا له الا امر بمعروف او نهی عن منکر او ذکر الله رواه

ابن آدم کا وبال ہے اس پر نہیں نفع اسکو مگر امر کرنا ساتھ نیکی کے یا منع کرنا برائی سے یا یاد کرنا اللہ کا نقل کی یہ

الترمذی وابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث غریب وعن

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تكثروا الكلام بغير ذكر الله فان كثرة الكلام بغير ذكر الله قسوة

ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے مت بہت کرو کلام بغیر ذکر خدا کے اسلیے کہ بہت کلام کرنا بغیر ذکر خدا کے سبب سختی

للقلب وان ابعد الناس من الله القلب القاسي رواه الترمذي وعن

دل کا ہے اور بہت دور آدمیوں کا اللہ سے سخت دل ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

ثوبان قال لما نزلت والذين يكنزون الذهب والفضة كنا مع النبي

ثوبان سے کہا جب نازل ہوئی یہ آیت اور وہ لوگ کہ جمع کرتے ہیں سونا اور چاندی تھے ہم ساتھ پیغمبر

صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره فقال بعض اصحابه نزلت في الذهب والفضة

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بعضے سفروں انکے میں پس کہا بعضے اصحاب اون کے نے کہ نازل ہوئی یہ آیت بیچ مذمت سونے اور چاندی کے

لو علمنا اي المال خير فنتخذه فقال افضله لسان ذاكر وقلب شاكر

کہ کاش کے جانیں ہم کہ کونسا مال بہتر ہے فرمایا بہتر ہے مال زبان ہے یاد کرنیوالے اللہ کو اور دل شکر کرنیوالا

وزوجة مؤمنة تعينه على ايمانه رواه احمد والترمذي وابن ماجة

اور بیوی مسلمان کہ مدد کرے اسکے تئیں اوپر ایمان اسکے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث

عن ابي سعيد قال خرج معاوية على حلقة

فصل تیسری روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا نکلے معاویہ ایک حلقہ پر کہ تھا

في المسجد فقال ما اجلسكم قالوا جلسنا نذكر الله قال آلله ما اجلسكم

مسجد میں پھر کہا کس چیز نے بٹھلایا ہے تمکو کہا اونہوں نے بیٹھے ہیں ہم اللہ کی یاد کرنیکو کہا قسم ہے خدا کی کہ نہیں بٹھلایا تمکو

الا ذلك قالوا آلله ما اجلسنا غيره قال اما اني لم استحلفكم تهمة لكم وما

مگر اسی نے کہا انہوں نے قسم خدا کی کہ نہیں بٹھلایا ہمکو سوا اسکے نے کہا معاویہ نے خبردار ہو تحقیق میں نے نہیں قسم دی تمکو واسطے

كان احد بمنزلتي من رسول الله صلى الله عليه وسلم اقل عنه حديثا مني وان

اور نہیں تھا کوئی بیچ مرتبہ میرے کے بہ نسبت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کمتر نقل کرنیمیں حدیث کو مجھ سے اور تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج على حلقة من اصحابه فقال ما اجلسكم ههنا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اوپر ایک حلقہ کے اپنے صحابیوں میں سے پھر کہا کس چیز نے بٹھایا تمکو اس جگہ

قالوا جلسنا نذكر الله ونحمده على ما هدانا للاسلام ومن به علينا

عرض کیا بیٹھے ہم اللہ کی یاد کرنے کو اور تعریف کرتے ہیں ہم اسکی اسچیز پر کہ ہدایت کیا ہمکو واسطے اسلام کے اور احسان رکھی ساتھ

قَالَ آللہِ مَا اَجْلَسَکُمْ اِلَّا ذٰلِکَ قَالُوْا آللہِ مَا اَجْلَسَنَا اِلَّا ذٰلِکَ قَالَ اَمَا اِنِّیْ

فرمایا حضرت نے قسم ہے خدا کی کہ نہیں بٹھایا تمکو مگر اسی نے عرض کیا انہوں نے قسم ہے خدا کی نہیں بٹھایا ہمکو مگر اسی نے فرمایا خبردار ہو تحقیق

لَمْ اَسْتَحْلِفْکُمْ تُہْمَۃً لَّکُمْ وَلٰکِنَّہٗ اَتَانِیْ جِبْرِیْلُ فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّ اللہَ عَزَّوَجَلَّ

میں نے نہیں قسم دی تمکو واسطے تہمت رکھنے کے تم پر و لیکن آئے میرے پاس جبریل علیہ السلام پس خبر دی مجھکو کہ تحقیق اللہ تعالی عزوجل

یُبَاہِیْ بِکُمُ الْمَلٰٓئِکَۃَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِاللہِ بْنِ بُسْرٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا

فخر کرتا ہے ساتھ تمہارے فرشتوں سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن بسر سے یہ کہ ایک شخص نے کہا یا

رَسُوْلَ اللہِ اِنَّ شَرَآئِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ کَثُرَتْ عَلَیَّ فَاَخْبِرْنِیْ بِشَیْءٍ اَتَشَبَّثُ

رسول اللہ تحقیق احکام اسلام کے بہت ہیں مجھ پر پس خبر دو مجھکو ساتھ ایسی چیز کے کہ ہو رہوں ساتھ

بِہٖ قَالَ لَا یَزَالُ لِسَانُکَ رَطْبًا مِّنْ ذِکْرِ اللہِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ

ساتھ اسکے فرمایا ہمیشہ رہے زبان تیری تر یاد خدا کی سے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّ رَسُوْ

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے یہ کہ رسول

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَیُّ الْعِبَادِ اَفْضَلُ وَاَرْفَعُ دَرَجَۃً عِنْدَ اللہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوال کیے گئے کہ کونسا بندہ بہتر ہے اور بلند تر ہے درجہ میں نزدیک خدا کے دن قیامت کے

قَالَ الذّٰکِرُوْنَ اللہَ کَثِیْرًا وَّالذّٰکِرَاتُ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللہِ وَمِنَ الْغَازِیْ فِیْ

فرمایا یاد کرنیوالے مرد اللہ کو بہت اور عورتیں یاد کرنیوالیاں بہت کہا گیا یا رسول اللہ اور جہاد کرنیوالے سے بھی افضل ہے

سَبِیْلِ اللہِ قَالَ لَوْ ضَرَبَ بِسَیْفِہٖ فِی الْکُفَّارِ وَالْمُشْرِکِیْنَ حَتّٰی یَنْکَسِرَ وَ

فرمایا اگر مارے تلوار اپنی کافروں اور مشرکوں میں یہانتک کہ ٹوٹ جاوے اور

یَخْتَضِبَ دَمًا فَاِنَّ الذَّاکِرَ لِلہِ اَفْضَلُ مِنْہُ دَرَجَۃً رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

رنگین ہوجاوے خون سے پس تحقیق یاد کرنیوالا اللہ کا بہتر ہے اس سے درجے میں نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلشَّیْطٰنُ جَاثِمٌ عَلٰی قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ فَاِذَا ذَکَرَ اللہَ خَنَسَ وَاِذَا غَفَلَ وَسْوَسَ

شیطان لگا ہوا ہے اوپر دل ابن آدم کے پس جس وقت کہ یاد کرتا ہے اللہ تعالی کو ہٹ جاتا ہے اور جس وقت غافل ہوتا ہے

رواه البخاري تعليقا وعن مالك قال بلغني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

نقل کی یہ بخاری نے بطریق تعلیق کے اور روایت ہے مالک سے کہا پہونچا مجھکو یہ کہ بیشک رسول الله صلی الله علیہ وسلم

كان يقول ذاكر الله في الغافلين كالمقاتل خلف الفارين وذاكر الله في

فرماتے ذکر کرنیوالا خدا کا غافلوں میں مانند لڑنیوالوں کی پیچھے بھاگنے والوں کے اور یاد کرنیوالا خدا کا

الغافلين كغصن اخضر في شجر يابس وفي رواية مثل الشجرة الخضراء

غافلوں میں مانند ٹہنی سبز کے بیچ درخت خشک کی اور ایک روایت میں مانند درخت سبز کے

في وسط الشجر وذاكر الله في الغافلين مثل مصباح في بيت مظلم وذاكر

درختوں کے درمیان ہیں اور ذکر کرنیوالا الله کا غافلوں میں مانند چراغ کے بیچ گھر اندھیرے کے اور ذکر کرنیوالا

الله في الغافلين يريه الله مقعده من الجنة وهو حي وذاكر الله في الغافلين

خدا کا غافلوں میں سلے دکھلاتا ہے اسکو الله تعالی ٹھکانا اسکا جنت میں حالت زندگی میں اور یاد کرنیوالا خدا کا غافلوں میں

يغفر له بعدد كل فصيح واعجم والفصيح بنو آدم والاعجم البهائم رواه رزين

بخشے جاتے ہیں واسطے اسکے گناہ بقدر گنتی ہر فصیح اور عجم کے اور مراد فصیح سے بنی آدم ہیں اور اعجم سے مراد جانور نقل کی یہ رزین نے

وعن معاذ بن جبل قال ما عمل العبد عملا انجى له من عذاب الله من ذكر

اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا نہیں عمل کیا بندہ نے کوئی عمل کہ بہت نجات دے اسکو عذاب خدا کے سے ذکر خدا

الله رواه مالك والترمذي وابن ماجة وعن ابي هريرة قال قال

کے سے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى يقول انا مع عبدي اذا ذكرني وتحركت

رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے تحقیق الله تعالی فرماتا ہے میں ساتھ بندے اپنے کے ہوں جسوقت یاد کرتا ہے مجھکو اور ہلتا ہے

بي شفتاه رواه البخاري وعن عبد الله بن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه

ساتھ ذکر میرے کے دونوں ہونٹ اسکے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے عبد الله بن عمر سے کہ نقل کی نبی صلی الله علیہ وسلم سے یہ کہ

كان يقول لكل شيء صقالة وصقالة القلوب ذكر الله وما من شيء انجى

فرماتے تھے واسطے ہر چیز کے صفائی ہے اور صفائی دلوں کی یاد خدا کی اور نہیں کوئی چیز کہ بہت نجات دے

من عذاب الله من ذكر الله قالوا ولا الجهاد في سبيل الله قال ولا ان يضرب

الله کے عذاب سے ذکر الله کے سے عرض کیا صحابہ نے اور نہ جہاد بیچ راہ خدا کے فرمایا اور نہ یہ کہ مارے

روایت میں ہے کہ وہ تم سے زیادہ قریب ہے تمہارے پالان کی لکڑی یا تمہارے اونٹ کی گردن سے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ

بسيفه حتى ينقطع رواه البيهقي في الدعوات الكبير كتاب أسماء الله تعالى الفصل الأول

ساتھ تلوار اپنی کے یہاں تک کہ ٹوٹ جاوی نقل کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر میں کتاب ہی بیچ بیان ناموں اللہ تعالے کے فصل پہلی

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لله تعالى تسعة و

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ کے ننانوے

تسعين اسما مائة إلا واحدة من أحصاها دخل الجنة وفي رواية

نام ہیں جو شخص یاد کرے انکو داخل ہوگا بہشت میں اور ایک روایت میں

وهو وتر يحب الوتر متفق عليه الفصل الثاني عن أبي هريرة قال

ہے کہ اللہ تعالیٰ طاق ہے دوست رکھتا ہے طاق کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لله تعالى تسعة وتسعين اسما من أحصاها

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی انکو یاد کرے

دخل الجنة هو الله الذي لا إله إلا هو الرحمن الرحيم الملك القدوس

داخل ہوگا بہشت میں وہ اللہ ایسا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں بخشنے والا مہربان بادشاہ حقیقی نہایت پاک

السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر الخالق البارئ المصور

سلامت بے عیب امن دینے والا نگہبان غالب درست کرنے والا نہایت بزرگ پیدا کرنے والا پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

الغفار القهار الوهاب الرزاق الفتاح العليم القابض الباسط الخافض

بخشنے والا غالب بہت دینے والا رزق پیدا کرنے والا حکم کرنے والا جاننے والا تنگ کرنے والا فراخ کرنے والا پست کرنے والا

الرافع المعز المذل السميع البصير الحكم العدل اللطيف الخبير

بلند کرنے والا عزت دینے والا ذلت دینے والا سننے والا دیکھنے والا حکم کرنے والا انصاف کرنے والا باریک بین خبردار

الحليم العظيم الغفور الشكور العلي الكبير الحفيظ المقيت الحسيب

بردبار بزرگ بہت بخشنے والا قدردان بلند مرتبہ بڑا نگاہ رکھنے والا پیدا کرنے والا قوت کا کفایت کرنے والا

الجليل الكريم الرقيب المجيب الواسع الحكيم الودود المجيد الباعث

بزرگ قدر سخی نگہبان قبول کرنے والا علم اسکا فراخ ہے استوار کار دوست رکھنے والا بزرگ شریف اٹھانے والا

الشهيد الحق الوكيل القوي المتين الولي الحميد المحصي المبدئ

حاضر ثابت کارساز قوت والا استوار مددگار تعریف کیا گیا گھیرنے والا پیدا کرنے والا پہلی بار

الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ

الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

الْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ

النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

بُرَيْدَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِي اِذَا سُئِلَ بِهِ

اَعْطٰى وَاِذَا دُعِيَ بِهِ اَجَابَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُو دَاوُدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ

كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلٌ يُصَلِّي فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّي

اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ

والارض یاذا الجلال والاکرام یاحی یاقیوم اسالک فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اور زمین کا اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے زندہ اے خبرگیری کرنیوالے سوال کرتا ہوں تجھ سے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

دعا اللہ باسمہ الاعظم الذی اذا دعی بہ اجاب واذا سئل بہ اعطی

کو دعا مانگی اسکے ساتھ نام کے بڑا ہے ایسا نام کہ جب مانگا جاوے ساتھ اسکے قبول کرے اور جب سوال کیا جاوے ساتھ اسکے دیوے

رواہ الترمذی وابوداود والنسائی وابن ماجۃ وعن اسماء بنت یزید

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اسم اللہ الاعظم فی ھاتین الایتین والھکم

کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نام اللہ کا اعظم بیچ ان دو آیتوں کے ہے اور معبود تمہارا

الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم وفاتحۃ ال عمران الم اللہ لا الہ الا ھو

معبود ایک ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان اور بیچ ابتدا سورہ ال عمران کے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

الحی القیوم رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ والدارمی وعن

زندہ ہے خبرگیری کرنیوالا نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ دارمی نے اور روایت ہے

سعد قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعوۃ ذی النون اذ دعا ربہ وھو فی

سعد سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا صاحب مچھلی کی جس وقت کہ دعا مانگی اپنے رب سے اس حالت میں

بطن الحوت لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین لم یدع بھا

کہ تھے پیٹ مچھلی میں یہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو تحقیق میں تھا ظالموں سے نہیں دعا مانگتا ساتھ اسکے

رجل مسلم فی شیء الا استجاب لہ رواہ احمد والترمذی الفصل

کوئی شخص مسلمان بیچ کسی چیز کے مگر قبول کرتا ہے اللہ واسطے اسکے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے فصل

الثالث عن بریدۃ قال دخلت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسجد عشاء

تیسری روایت ہے بریدہ سے کہا داخل ہوا میں ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں وقت عشاء کے

فاذا رجل یقرا ویرفع صوتہ فقلت یارسول اللہ اتقولہ ھذا مراء قال

پس ناگہان ایک شخص پڑھتا تھا قرآن اور بلند کرتا تھا آواز اپنی پس کہا میں نے یارسول اللہ کیا کہتے ہو تم اسکو ریاکرنیوالا فرمایا نہیں

بل مؤمن منیب قال وابوموسی الاشعری یقرا ویرفع صوتہ فجعل

بلکہ مسلمان ہے رجوع کرنیوالا کہا بریدہ نے اور تھے ابوموسی اشعری پڑھتے تھے قرآن اور بلند کرتے تھے آواز اپنی پس شروع کیا

رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يستمعُ لقراءتِه ثمّ جلس أبو موسى يدعو فقال اللهمّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سننا قراءۃ انکی کا — پھر بیٹھے ابو موسی — دعا مانگنے لگے پس کہا یا الہی

إني أشهدُك أنّك أنت اللهُ لا إله إلا أنت أحدًا صمدًا لم يلد ولم يولد

تحقیق میں گواہ کرتا ہوں تجھکو کہ تو اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے — اکیلا ہے بے نیاز نہ جنا اور نہ جنا گیا

ولم يكن له كفوًا أحد فقال رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لقد سأل اللهَ باسمه الذي

اور نہیں ہے واسطے اسکے ہمسر کوئی — پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق — مانگا اللہ تعالی سے ساتھ اس نام کے کہ

إذا سُئل به أعطى وإذا دُعي به أجاب قلتُ يا رسولَ اللهِ أُخبرُه بما سمعتُ

نام کہ جب سوال کیا جاتا ہے ساتھ اسکے دیتا ہے اور جس وقت دعا مانگی جاتی ہے ساتھ اسکے قبول کرتا ہے کہا بریدہ نے کہا میں نے یا رسول اللہ خبر پہونچاؤں انہیں

منك قال نعم فأخبرتُه بقولِ رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فقال لي أنت اليومَ لي

آپ سے فرمایا ہاں پھر خبر دی میں نے انکو ساتھ فرمانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ابو موسی نے مجھکو کہ تو آج کے دن سے میرا

أخٌ صديقٌ حدّثتني بحديثِ رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم رواه رزين

بھائی ہے سچا بیان کی تو نے مجھ سے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نقل کی یہ رزین نے

باب — ثوابُ التسبيحِ والتحميدِ والتهليلِ والتكبيرِ

بیچ بیان ثواب کہنے سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کی

الفصلُ الأوّل — فصل پہلی

عن سمرةَ بنِ جندبٍ قال قال رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أفضلُ الكلامِ

روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے — بہترین کلام آدمی کی

أربعٌ سبحانَ اللهِ والحمدُ للهِ ولا إله إلا اللهُ واللهُ أكبرُ وفي روايةٍ أحبُّ

چار ہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور ایک روایت میں ہے بہت پیاری

الكلامِ إلى اللهِ أربعٌ سبحانَ اللهِ والحمدُ للهِ ولا إله إلا اللهُ واللهُ أكبرُ

کلام طرف اللہ کی چار ہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر

لا يضرُّك بأيّهنّ بدأتَ رواه مسلم وعن أبي هريرةَ قال قال رسولُ

نہیں ضرر کرتا تجھکو ساتھ کسیکے انمیں سے شروع کرے تو نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

اللهِ صلى الله عليه وسلم لأن أقولَ سبحانَ اللهِ والحمدُ للهِ ولا إله إلا اللهُ واللهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ کہنا میرا سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر

أكبر أحب إلي مما طلعت عليه الشمس رواه مسلم وعنه قال قال

کو بہت محبوب ہے طرف میری سبب سے کہ نکلا ہے اسپر آفتاب نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال سبحان الله وبحمده في يوم مائة مرة حطت

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہ کہا سبحان اللہ وبحمدہ کسیدن مین سو بار دور کیے جاتے ہین

خطاياه وإن كانت مثل زبد البحر متفق عليه وعنه قال قال رسول

گناہ اسکے اگرچہ ہون وے مانند جھاگ دریا کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من قال حين يصبح وحين يمسي سبحان الله وبحمده مائة

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا وقت صبح کے اور وقت شام کے سبحان اللہ وبحمدہ سو سو

مرة لم يأت أحد يوم القيامة بأفضل مما جاء به إلا أحد قال مثل ما

بار نہ لاویگا کوئی دن قیامت کے کوئی عمل بہتر اسچیز سے کہ لاویگا یہ مگر وہ کہ کہا اوس نے مانند اسکی

قال أو زاد عليه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ کہا اسنے اور زیادہ کہا اوسپر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

كلمتان خفيفتان على اللسان ثقيلتان في الميزان حبيبتان إلى الرحمن

دو کلمین ہین ہلکے زبان پر بھاری ترازو مین پیارے طرف بخشنے والے اللہ کی وہ

سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم متفق عليه وعن سعد بن

دو کلمین یہ ہین پاک ہے اللہ اور موصوف ہو ساتھ حمد اپنی کے پاک ہے اللہ بڑا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے سعد بن

أبي وقاص قال كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أيعجز أحدكم أن

ابی وقاص سے کہ کہا تھے ہم نزدیک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کیا عاجز ہے ایک تمہارا اس سے کہ

يكسب كل يوم ألف حسنة فسأله سائل من جلسائه كيف يكسب أحدنا

حاصل کرے ہر روز ہزار نیکیاں پس پوچھا اسنے ایک پوچھنے والے نے ہمنشینوں مین سے کہ کسطرح حاصل کرے

ألف حسنة قال يسبح مائة تسبيحة فيكتب له ألف حسنة أو يحط عنه

ہزار نیکیاں فرمایا پڑھے سو بار تسبیح سبحان اللہ لکھے جاوینگے اسکے لیے ہزار نیکیاں یا دور کیے جاوینگے اس سے

ألف خطيئة رواه مسلم وفي كتابه في جميع الروايات عن موسى الجهني

ہزار گناہ نقل کی یہ مسلم نے اور کتاب مسلم مین تمام روایتون مین موسے جہنی سے

أَوْ يَحُطُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْبَرْقَانِيُّ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ

لفظ او یحط کا ہے کہا ابوبکر برقانی نے اور روایت کیا اسکو شعبہ نے اور ابو عوانہ نے اور یحییٰ بن سعید قطان نے

عَنْ مُوسَى فَقَالُوا وَيُحَطُّ بِغَيْرِ أَلِفٍ هَكَذَا فِي كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَعَنْ

موسیٰ جہنی سے پس کہا انہوں نے لفظ ویحط کا بدون الف کے اور اسیطرح کتاب حمیدی کے بیچ ہے اور روایت ہے

أَبِي ذَرٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْكَلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَا اصْطَفَى

ابی ذر سے کہا پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ کونسا کلام بہتر ہے فرمایا وہ کلام کہ چن لیا

اللّٰهُ لِمَلٰئِكَتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جُوَيْرِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

اللہ نے واسطے فرشتوں اپنے کے سبحان اللہ وبحمدہ نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے جویریہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ

علیہ وسلم نکلے انکے پاس سے وقت صبح کے اسوقت کہ ارادہ کیا نماز صبح کا اور وہ بیوی بیٹھی ہوئی تہیں اپنے مصلے میں پہر پہرے

بَعْدَ أَنْ أَضْحَى وَهِيَ جَالِسَةٌ قَالَ مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا

حضرت وقت چاشت کے اور وہ بیٹھی ہوئی تہیں اور کہا ہمیشہ ہے تو اس حالت پر کہ جدا ہوا میں تجہ سے اسحالت پر

قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ

کہا کہ ہاں فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کہی میں نے بعد نکلنے کے تیرے پاس سے چار کلمے تین بار وہ ایسے ہیں کہ

وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ

اگر تولیجاویں ساتھ اس چیز کے کہ کہی تو نے ابتدا اس دن سے تو البتہ غالب آویں اور وہ یہ ہیں پاکی بیان کرتا ہوں اسکی اور تعریف

وَرِضَى نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

اور موافق مرضی ذات اسکی کے اور موافق بوجھ عرش اسکے کے اور موافق مقدار سیاہی کلموں اسکے کے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں شریک کوئی اسکا اسی کے لیے ہے بادشاہت

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ

اور اسی کے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جو کہے دن میں سو بار ہوگا اسکے لیے ثواب برابر آزاد کرنے دس

وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ

اور لکھی جاتی ہیں اسکے لیے سو نیکیاں اور دور کی جاتی ہیں اس سے سو برائیاں اور ہوتی ہیں اسکے لیے پناہ

الشيطان يومه ذلك حتى يمسي ولم يأت احد بافضل مما جاء به الا احد

شیطان سے اسدن شام تک اور نہیں لایا کوئی عمل بہتر اسچیز سے کہ لایا اسکو مگر وہ شخص

عمل اكثر منه متفق عليه وعن ابي موسى الاشعري قال كنا مع رسول

کہ عمل کیا زیادہ اس سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی موسے اشعری سے کہ کہا تھے ہم ساتھ رسول اللہ

الله صلى الله عليه وسلم في سفر فجعل الناس يجهرون بالتكبير فقال رسول الله صلى الله عليه

صلے اللہ علیہ وسلم کے سفر میں پس شروع کیا لوگوں نے پکارنا ساتھ تکبیر کے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يا ايها الناس اربعوا على انفسكم انكم لا تدعون اصم ولا غائبا انكم تدعون

اے آدمیوں نرمی کرو اپنی جانوں پر تحقیق تم نہیں پکارتے بہرے کو اور نہ غائب کو تحقیق تم پکارتے ہو

سميعا بصيرا وهو معكم والذي تدعونه اقرب الى احدكم من عنق راحلته

سننے والے دیکھنے والے کو اور وہ ساتھ تمہارے ہے اور وہ کہ پکارتے ہو اسکو بہت نزدیک ہے طرف ایک تمہارے کی گردن سواری

قال ابو موسى وانا خلفه اقول لا حول ولا قوة الا بالله في نفسي فقال يا

کہا ابو موسی نے اور میں تھا پیچھے حضرت کے کہتا تھا میں لا حول ولا قوۃ الا باللہ اپنے دل میں پس فرمایا حضرت نے

عبد الله بن قيس الا ادلك على كنز من كنوز الجنة فقلت بلى يا رسول الله

اے عبد اللہ بن قیس کیا خبردار کروں نہیں تجھکو اوپر ایک گنج کے گنجوں بہشت کے سے پس کہا میں نے مقرر خبردار کیجیے یا رسول اللہ

قال لا حول ولا قوة الا بالله متفق عليه الفصل الثاني عن جابر قال قال

فرمایا حضرت نے وہ گنج یہ ہے لا حول و لا قوۃ الا باللہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے جابر سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال سبحان الله العظيم وبحمده غرست له نخلة

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا سبحان اللہ العظیم وبحمدہ لگایا جاتا ہے اسکے لیے درخت کھجور

في الجنة رواه الترمذي وعن الزبير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من

کا بہشت میں نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے زبیر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

صباح يصبح العباد فيه الا مناد ينادي سبحوا الملك القدوس رواه الترمذي

صبح کہ صبح کریں بندے اسمیں مگر کہ ایک فرشتہ پکارنیوالا پکارتا ہے کہ ساتھ پاکی کے یاد کرو بادشاہ پاک کو نقل کی یہ ترمذی نے

وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الذكر لا اله الا الله وافضل

اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین ذکر کا لا الہ الا اللہ ہے اور بہترین

الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ
دعاؤنکا الحمد للہ ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ رَأْسُ الشُّكْرِ مَا شَكَرَ اللّٰهَ عَبْدٌ لَا يَحْمَدُهٗ وَعَنْ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعریف کرنی سر ہے شکر کا نہین شکر کیا اللہ کا اس بندے نے کہ نہ تعریف کی اسکی اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ يُّدْعٰى إِلَى الْجَنَّةِ يَوْمَ
ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول ان شخصون کے کہ بلائے جاوینگے طرف بہشت کی دن

الْقِيَامَةِ الَّذِيْنَ يَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ
قیامت کے وہ لوگ ہونگے کہ تعریف کرتے ہین اللہ کی وقت خوشی کے اور وقت سختی کے نقل کین یہ دونو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین

وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوْسٰى عَلَيْهِ
اور روایت ہے ابو سعید خدری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہا موسی علیہ

السَّلَامُ يَا رَبِّ عَلِّمْنِيْ شَيْئًا أَذْكُرُكَ بِهٖ وَأَدْعُوْكَ بِهٖ فَقَالَ يَا مُوْسٰى قُلْ لَا إِلٰهَ
السلام نے اے پروردگار میرے سکھلا مجھکو ایک چیز کہ یاد کرون مین تجکو ساتھ اسکے اور دعا کرون مین تجسے ساتھ اسکے پس فرمایا اللہ تعالی نے کہ

إِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ يَا رَبِّ كُلُّ عِبَادِكَ يَقُوْلُ هٰذَا إِنَّمَا أُرِيْدُ شَيْئًا تَخُصُّنِيْ بِهٖ قَالَ
لا الہ الا اللہ پس کہا موسی نے اے پروردگار میرے سارے بندے تیرے کہتے ہین یہ سوا اسکے نہین کہ چاہتا ہون مین ایسی چیز کو کہ خاص کرے تو مجکو

يَا مُوْسٰى لَوْ أَنَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَعَامِرَهُنَّ غَيْرِيْ وَالْأَرَضِيْنَ السَّبْعَ وُضِعْنَ
اے موسی اگر ساتون آسمان اور آباد کرنیوالے انکے سوا میرے اور ساتون زمینین رکھی جاوین

فِيْ كِفَّةٍ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فِيْ كِفَّةٍ لَمَالَتْ بِهِنَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ
ایک پلڑے مین اور لا الہ الا اللہ ایک پلڑے مین البتہ جھک جاوے ان چیزون کے پلڑے سے پلڑا لا الہ الا اللہ کا نقل کی بغوی نے یہ شرح السنۃ مین

وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ وَأَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ
اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے کہا انہون نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے نہین کوئی معبود

إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ صَدَّقَهٗ رَبُّهٗ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا وَأَنَا أَكْبَرُ وَإِذَا قَالَ لَا
مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے سچا کرتا ہے اسکو رب اسکا فرماتا ہے نہین کوئی معبود مگر مین اور مین بہت بڑا ہون اور جسوقت کہتا

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ يَقُوْلُ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِيْ لَا شَرِيْكَ
ہے بندہ نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین شریک اسکا کوئی فرماتا ہے اللہ تعالی نہین کوئی معبود مگر مین اکیلا ہون نہین کوئی شریک

زمانہ کے عبّاد اور زہاد باوجود کثرت ریاضت کے صاف دل نہیں ہیں اور نہ انہیں وہ آثار اور کرامات ہیں جو اگلے لوگوں میں تھی ۱۲

لِي وَإِذَا قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَ

واسطے میری اور جب کہتا ہے بندہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف فرماتا ہے اللہ تعالیٰ نہیں کوئی

لِيَ الْحَمْدُ وَإِذَا قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا

اور میرے ہی لیے تعریف ہے اور جب کہتا ہے بندہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں پھر آنا گناہ سے اور نہیں قوۃ طاعت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے فرماتا ہے اللہ نہیں

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي وَكَانَ يَقُولُ مَنْ قَالَهَا فِي مَرَضِهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ

نہیں پھر آنا گناہ سے اور نہیں قوت طاعت پر مگر ساتھ مدد میری کے اور تھے حضرت فرماتے جس شخص نے کہا ان کلمات کو اپنی بیماری میں پھر مر گیا نہ کھاوے گی اسکو

النَّارُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ دَخَلَ

آگ نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے یہ کہ وہ داخل ہوئے

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ وَبَيْنَ يَدَيْهَا نَوًى أَوْ حَصًى تُسَبِّحُ بِهِ فَقَالَ أَلَا

ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک عورت کے پاس اور آگے اسکے گٹھلیاں کھجور کی تھیں یا کنکریاں تسبیح پڑھتی تھی ساتھ انکے پس فرمایا حضرت نے

أُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ أَيْسَرُ عَلَيْكِ مِنْ هٰذَا أَوْ أَفْضَلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

خبر دوں میں تجھکو ساتھ اس تسبیح کے کہ وہ بہت آسان ہو تجھپر اس سے یا بہت بہتر ہو وہ تسبیح یہ ہے پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اس چیز کے کہ پیدا کی

فِي السَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ

آسمان میں اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اس چیز کے کہ پیدا کی زمین میں اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اس چیز کے کہ درمیان آسمان و

ذٰلِكَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ

زمین کے ہے اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اس چیز کے کہ وہ پیدا کرنیوالا ہے اور اللہ اکبر مانند اسی کے اور الحمد للہ مانند

ذٰلِكَ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ

اسیکے اور لا الٰہ الا اللہ مانند اسی کے اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ مانند اسی کے نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عمرو بن

شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ

شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے انہوں نے نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے سبحان اللہ

مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَجَّ مِائَةَ حَجَّةٍ وَمَنْ حَمِدَ اللّٰهَ مِائَةً

سو بار اول دن میں اور سو بار آخر دن میں ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ کیے سو حج اور جس نے الحمد للہ کہا سو بار

بالغداة ومائة بالعشي كان كمن حمل على مائة فرس في سبيل الله و

اول دن مین اور سو بار آخر دن مین ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ سوار کیا اس نے لوگون کو سو گھوڑون پر خدا کی راہ مین اور

من هلل الله مائة بالغداة ومائة بالعشي كان كمن اعتق مائة رقبة

جسنے کہا لا الٰہ الا اللہ سو بار اول دن مین اور سو بار آخر دن مین ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ آزاد کیا اس نے سو بردے

من ولد اسمٰعيل ومن كبر الله مائة بالغداة ومائة بالعشي لم يات في

اولاد حضرت اسمعیل کی سے اور جسنے اللہ اکبر کہا سو بار اول دن مین اور سو بار آخر دن مین نہین لاویگا

ذلك اليوم احد باكثر مما اتى به الا من قال مثل ذلك او زاد على ما قال

اسدن مین کوئی شخص زیادہ اس ثواب سے کہ لاویگا وہ اسکو مگر وہ شخص کہ کہے مانند اسکی یا زیادہ اس سے پڑھے

رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عبد الله بن عمرو

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التسبيح نصف الميزان والحمد لله يملاه

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ کہنا بھرتا ہے آدھی ترازو اعمال کو اور الحمد للہ کہنا بھرتا ہے ساری ترازو کو

ولا اله الا الله ليس لها حجاب دون الله حتى تخلص اليه رواه الترمذي

اور لا الٰہ الا اللہ نہین واسطے اسکے پردہ ورے اللہ کے یہانتک کہ پہونچتا ہے طرف اللہ کی نقل کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وليس اسناده بالقوي وعن ابي هريرة قال

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہین اسناد اسکی قوی اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما قال عبد لا اله الا الله مخلصا قط الا فتحت

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین کہتا کوئی بندہ لا الٰہ الا اللہ خالص دل سے کبھی مگر کہ کھولے جاتے ہین

له ابواب السماء حتى يفضي الى العرش ما اجتنب الكبائر رواه الترمذي

واسطے اسکے دروازے آسمان کے یہانتک کہ پہونچتا ہے طرف عرش کے جبتک کہ بچتا ہے کبیرہ گناہون سے نقل کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لقيت ابراهيم ليلة اسري بي فقال يا محمد اقرئ امتك مني السلام و

ملا مین ابراہیم سے اس رات کہ معراج ہوئی مجھکو پس کہا ابراہیم نے اے محمد کہنا اپنی امت کو میری طرف سے سلام اور

أَخْبِرْهُمْ أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ وَأَنَّهَا قِيعَانٌ وَأَنَّ غِرَاسَهَا

خبر دینا انکو بیشک جنت پاکیزہ ہے مٹی اسکی شیرین ہے پانی اسکا اور وہ ہی میدان چٹ پڑ اور تحقیق درخت اسکے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِسْنَادًا وَعَنْ يُسَيْرَةَ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ

اور کہا یہ حدیث حسن ہے غریب ہے از راہ اسناد کے اور روایت ہے یسیرہ سے اور تھی وہ ہجرت کرنیوالیوں سے

قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّقْدِيسِ

کہا کہ فرمایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم کر واپنے پر کہنا سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ اور سبحان الملک

وَاعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مَسْئُولَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ وَلَا تَغْفُلْنَ

کا اور گنو ساتھ انگلیوں کے اسلیے کہ وہ پوچھی جاویں گی گویا کروائی جاوینگی اور نہ غافل ہو تم

فَتَنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

پس بھلائی جاؤ گے رحمت سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے فصل تیسری

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا آیا ایک زمیندار پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا

عَلِّمْنِي كَلَامًا أَقُولُهُ قَالَ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللّٰهُ أَكْبَرُ

سکھلا و مجھکو ایک ذکر کہ کہتا رہوں فرمایا کہہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک اسکا اللہ بہت بڑا ہے

كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بڑا اور تعریف واسطے اللہ کے بہت ہے پاکی ہے اللہ کو پالنے والا عالموں کا نہیں پھر نا گناہوں سے اور نہیں طاقت نیکی پر

بِاللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ قَالَ فَهٰؤُلَاءِ لِرَبِّي فَمَا لِي فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

ساتھ مدد اللہ غالب حکمت والے کے کہا اس نے پس یہ الفاظ ہیں واسطے ذکر رب میری کے پس کیا ہے میرے واسطے دعا کروں ساتھ اسکے پس فرمایا

وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي شَكَّ الرَّاوِي فِي عَافِنِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور رحم کر مجھپر اور ہدایت کر مجھکو اور روزی دے مجھکو اور عافیت سے رکھ مجھکو شک کیا راوی نے لفظ عافنی میں نقل کی یہ مسلم نے

وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى شَجَرَةٍ يَابِسَةِ الْوَرَقِ فَضَرَبَهَا

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوپر ایک درخت خشک پتوں والے کے پھر مارا اسکی

باب التسبيح والتحميد والتهليل والتكبير

بِعَصَاهُ فَتَنَاثَرَ الْوَرَقُ فَقَالَ اِنَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

ٹہنیون کو اپنی لاٹھی سے پس جھڑ پڑے پتے پس کہا تحقیق کہنا الحمد للہ اور سبحان اللہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ

اَكْبَرُ تُسَاقِطُ ذُنُوبَ الْعَبْدِ كَمَا يَتَسَاقَطُ وَرَقُ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اکبر کا جھاڑتا ہے گناہ بندو ن کے جیسے کہ جھڑتے ہین پتے اس درخت کے نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ مَكْحُولٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے مکحول سے کہ نقل کی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا مجکو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قَالَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتایت کر کہنے لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے پس تحقیق یہ گنج ہے گنجون بہشت کے سے کہا

مَكْحُولٌ فَمَنْ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ كَشَفَ

مکحول نے پس جو شخص کہ کہے نہین حیلہ اور نہین قوۃ مگر ساتھ محافظت اور قدرت اللہ کے اور نہین جھٹکارا عذاب اللہ کے سے مگر طرف

اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعِينَ بَابًا مِنَ الضُّرِّ اَدْنَاهَا الْفَقْرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

اللہ تعالی اس سے ستر دروازے ضرر کے ادنا انکی محتاجگی ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حَدِيثٌ لَيْسَ اِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ وَمَكْحُولٌ لَمْ يَسْمَعْ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

نہین سند اسکی متصل اسلیے کہ مکحول نے نہین سنا ابوہریرہ سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دَوَاءٌ مِنْ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لا حول ولا قوۃ الا باللہ دوا ہے ننانوین کا

دَاءً اَيْسَرُهَا الْهَمُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَلِمَةٍ

بیماریون کی ادنی انمین سے غم ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتلاؤن تجکو ایک کلمہ

مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَسْلَمَ

کہ اوترا ہے عرش کے نیچے سے گنج بہشت سے وہ کلمہ یہ ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ جب یہ کہتا ہے بندہ تو فرماتا ہے اللہ تعالی تابعدار

عَبْدِي وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ

ہوا بندہ میرا اور بہت فرمانبردار ہوا نقل کی یہ دونو حدیثین بیہقی نے دعوات کبیر مین اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ کہا

سُبْحَانَ اللّٰهِ هِيَ صَلٰوةُ الْخَلَائِقِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَلِمَةُ الشُّكْرِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَلِمَةُ

سبحان اللہ وہ ہے عبادت مخلوقات کی اور الحمد للہ کلمہ ہے شکر کا اور لا الٰہ الا اللہ کلمہ ہے

الاخلاص والله اکبر تملأ ما بین السماء والارض واذا قال العبد لا حول

اخلاص کا اور ثواب اللہ اکبر کا بھر دیتا ہے اس چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے اور جب کہتا ہے بندہ لا حول

ولا قوة الا بالله قال الله تعالی اسلم واستسلم رواه رزین باب

ولا قوۃ الا باللہ فرماتا ہے اللہ تعالی کہ فرمان بردار ہوا اور بہت فرمانبردار ہوا نقل کی یہ رزین نے باب ہے

الاستغفار والتوبة الفصل الاول عن ابی هریرة قال قال رسول

بیچ بیان استغفار و توبہ کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

الله صلی الله علیه وسلم والله انی لاستغفر الله واتوب الیه فی الیوم اکثر من سبعین

صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی تحقیق میں البتہ استغفار کرتا ہوں اللہ تعالی سے اور توبہ کرتا ہوں طرف اسکی دن میں زیادہ ستر بار

مرة رواه البخاری وعن الاغر المزنی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

سے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے اغر مزنی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

انه لیغان علی قلبی وانی لاستغفر الله فی الیوم مائة مرة رواه مسلم و

تحقیق شان یہ ہے کہ البتہ پردہ کیا جاتا ہے دل میرے پر اور تحقیق میں البتہ استغفار کرتا ہوں اللہ سے بیچ دن کے سو بار نقل کی یہ مسلم نے اور

عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یا ایها الناس توبوا الی الله فانی اتوب

روایت ہے اغر مزنی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو توبہ کرو طرف اللہ کی پس تحقیق میں توبہ کرتا ہوں

الیه فی الیوم مائة مرة رواه مسلم وعن ابی ذر قال قال رسول الله

طرف اسکی بیچ دن کے سو بار نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم فیما یروی عن الله تبارک وتعالی انه قال یا عبادی انی حرمت

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ ان حدیثوں کے کہ روایت کرتے تھے اللہ برکت والے اور بلند سے یہ کہ فرمایا اللہ تعالی نے اے میرے بندو تحقیق میں نے

الظلم علی نفسی وجعلته بینکم محرما فلا تظالموا یا عبادی کلکم ضال الا

ظلم اپنے پر اور کیا میں نے اسکو درمیان تمہارے حرام پس نہ ظلم کرو آپس میں اے بندو میرے سب تم گمراہ ہو مگر

من هدیته فاستهدونی اهدکم یا عبادی کلکم جائع الا من اطعمته

میں جسکو ہدایت کروں پس ہدایت چاہو مجھ سے ہدایت کرونگا میں تمکو اے بندو میرے سب تم بھوکے ہو مگر جسکو کھلاؤں میں اسکو

فاستطعمونی اطعمکم یا عبادی کلکم عار الا من کسوته فاستکسونی

پس مانگو کھانا مجھ سے کھلاؤنگا میں تمکو اے بندو میرے سب تم ہو ننگے مگر جسکو پہنا کپڑا دیا میں نے پس مانگو مجھ سے لباس

أَسْكُمْ يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ تُخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَأَنَا أَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا

پہناؤں کا تم کو لئے بندو میری تحقیق تم خطا کرتے ہو رات اور دن اور میں بخشتا ہوں گناہ سب

فَاسْتَغْفِرُونِي أَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا ضَرِّي فَتَضُرُّونِي وَلَنْ

پس بخشش مانگو مجھ سے بخشوں گا میں تم کو اے بندو میرے تحقیق تم ہرگز نہ پہونچو گے میرے ضرر کو تاکہ ضرر پہونچا سکو مجھ کو اور ہرگز نہ

تَبْلُغُوا نَفْعِي فَتَنْفَعُونِي يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا

پہونچو گے نفع میرے کو تاکہ نفع پہونچا سکو مجھ کو اے بندو میرے اگر تحقیق اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے سب

عَلَى أَتْقَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ

ملکر ہوں اوپر بہت پرہیزگار دل ایک شخص کے تم میں سے زیادہ کرے یہ میرے ملک میں کچھ اے بندو میرے اگر تحقیق

أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا نَقَصَ

اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے سب ہوں اوپر بدترین دل ایک شخص کے تم میں سے تو نہ ناقص کرے

ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوا

میری ملک میں سے کسی چیز کو اے بندو میرے اگر اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے کھڑے ہوں

فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي فَأَعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مَسْأَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذَلِكَ

ایک مقام میں پھر مانگیں مجھ سے پھر دوں میں ہر آدمی کو موافق مانگنے اسکے کے نہ گھٹا دے وہ دینا

مِمَّا عِنْدِي إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِي إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أُحْصِيهَا

اس چیز سے کہ نزدیک میرے ہے مگر جیسے گھٹاتی ہے سوئی جس وقت کہ ڈالی جاوے دریای شور میں اے بندو میرے سوا اسکے نہیں کہ اعمال

عَلَيْكُمْ ثُمَّ أُوَفِّيكُمْ إِيَّاهَا فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ

اور لکھتا ہوں تم پر پھر پورا دونگا میں تمکو بدلا انکا پس جو شخص کہ پاوے بھلائی پس چاہیے کہ تعریف کرے اللہ کی اور جو پاوے سوا

ذَلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ

بھلائی کے پس نہ ملامت کرے مگر نفس اپنے کو نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تھا بیچ بنی اسرائیل کے ایک آدمی کہ مارے اس نے ایک کم سو آدمی

إِنْسَانًا ثُمَّ خَرَجَ يَسْأَلُ فَأَتَى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ تَوْبَةٌ قَالَ لَا فَقَتَلَهُ

آدمی پھر نکلا پوچھتا تھا سو پھر آیا ایک عابد زاہد پاس پس پوچھا اس سے پس کہا کیا ہے واسطے اسکے توبہ کہا

باب الاستغفار والتوبة

وَجَعَلَ يَسْأَلُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ ائْتِ قَرْيَةَ كَذَا وَكَذَا فَأَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاءَ
اور شروع کیا پوچھنا پس کہا واسطے اوسکے ایک شخص نے جا تو بستی فلانی اور ایسی میں پس آئی اسکو موت پس جھکا یا سینہ

بِصَدْرِهِ نَحْوَهَا فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلٰئِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلٰئِكَةُ الْعَذَابِ فَأَوْحَى اللّٰهُ
اپنا طرف اس بستی کے پس جھگڑے بیچ قبض کرنے روح اسکی کے فرشتے رحمت کے اور فرشتے عذاب کے پس حکم کیا اللہ نے

إِلَى هٰذِهِ أَنْ تَقَرَّبِي وَإِلَى هٰذِهِ أَنْ تَبَاعَدِي فَقَالَ قِيسُوا مَا بَيْنَهُمَا فَوُجِدَ إِلَى
اس بستی کو یہ کہ نزدیک ہوجا تو اور حکم کیا طرف اس بستی کے کہ دور ہوجا تو پھر فرمایا اللہ تعالی نے کہ ناپو تم درمیان دونوں بستیوں کے پس پایا گیا

هٰذِهِ أَقْرَبَ بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اس بستی کے کو چلا تھا اسکی طرف نزدیک تر ایک بالشت پس بخشش کیا گیا وہ اسکو نقل کیا ہے بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَذَهَبَ اللّٰهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے اگر نہ گناہ کرو تم البتہ لیجاوے اللہ تمکو اور البتہ لاوے ایک قوم کو

يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ
کہ گناہ کریں پھر بخشش مانگیں اللہ سے پس بخشے اللہ انکو نقل کیا یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی پھیلاتا ہے ہاتھ اپنا رات کو تا کہ توبہ کرے گناہ کرنیوالا دن کا اور

يَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا رَوَاهُ
پھیلاتا ہے ہاتھ اپنا دن کو تا کہ توبہ کرے گناہ کرنے والا رات کا یہاں تک کہ نکلے آفتاب مغرب کی طرف سے نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ
مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جب اقرار کرتا ہے

ثُمَّ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
پھر توبہ کرتا ہے قبول کرتا ہے اللہ تعالی توبہ اسکی نقل کی ہے بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ
علیہ وسلم نے جو شخص توبہ کرے پہلے نکلنے آفتاب کے مغرب کی طرف سے قبول کریگا اللہ تعالی توبہ اسکی نقل کی

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ
یہ مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ اللہ تعالی بہت خوش ہوتا ہے ساتھ توبہ

عَبْدِهٖ حِيْنَ يَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنْ اَحَدِكُمْ كَانَتْ رَاحِلَتُهٗ بِاَرْضِ فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ

بندی اپنے کے جسوقت کہ توبہ کرتا ہے طرف اسکی بہ نسبت ایک تمہاری کے کہ ہو سواری اسکی بیچ زمین لق جنگل کے پہر جاتی رہی

مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهٗ وَشَرَابُهٗ فَاَيِسَ مِنْهَا فَاَتٰى شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِىْ ظِلِّهَا قَدْ

سواری اس سے اور اسپر تہا کہانا اور پینا اسکا پس ناامید ہوا اس سے پہر آیا ایک درخت کے پاس پس لیٹ رہا اسکو سایہ میں

اَيِسَ مِنْ رَاحِلَتِهٖ فَبَيْنَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهٗ فَاَخَذَ بِخِطَامِهَا

ناامید ہوکر اپنی سواری سے پس اسوقت کہ وہ تہا اسی طرح سے دیکہا کہ ناگہان سواری کہڑی ہے نزدیک اسکے پس پکڑی مہار اسکی

ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَبْدِىْ وَاَنَا رَبُّكَ اَخْطَاَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پہر کہا مارے نہایت خوشی کے یا الٰہی تو ہے بندہ میرا اور میں ہوں رب تیرا چوک گیا مارے زیادتی خوشی کے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عَبْدًا اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ فَاغْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهٗ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ایک بندے نے کیا گناہ پہر کہا اے پروردگار میرے گناہ کیا میں نے پس بخش اس گناہ کو پس فرمایا پروردگار

اَعَلِمَ عَبْدِىْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَّغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِىْ ثُمَّ

اسکے نے کیا جانا بندے میرے نے کہ تحقیق اسکے لیے پروردگار ہے بخشتا ہے گناہ کو اور پکڑتا ہے ساتہ گناہ کے بخشا میں نے بندے اپنے کو پہر

مَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ

ٹہیرا ایک مدت تک کہ چاہا اللہ نے پہر کیا گناہ اور کہا اے پروردگار میرے کیا میں نے گناہ پس بخش اسکو پس فرمایا اللہ

اَعَلِمَ عَبْدِىْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَّغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِىْ ثُمَّ مَكَثَ مَا

تعالیٰ نے کیا جانا بندے میرے نے کہ تحقیق اسکے لیے پروردگار ہے بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے ساتہ اسکے بخشا میں نے بندے اپنے کو پہر ٹہیرا بندہ

شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَذْنَبَ ذَنْبًا قَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا اٰخَرَ فَاغْفِرْهُ لِىْ فَقَالَ اَعَلِمَ

اس مدت تک کہ چاہا اللہ نے پہر کیا گناہ کہا اے پروردگار میرے کیا میں نے گناہ اور پس بخش اسکو واسطے میرے پس فرمایا کیا

عَبْدِىْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَّغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِىْ فَلْيَفْعَلْ مَا

بندے میرے نے کہ تحقیق واسطے اسکے پروردگار ہے بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے ساتہ اسکے بخشا میں نے بندے اپنے کو پس چاہیے کہ کرے

شَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جُنْدُبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ اَنَّ رَجُلًا

جو چاہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے جندب سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان فرمائی کہ ایک شخص نے

قَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَتَاَلّٰى عَلَىَّ

کہا قسم ہے خدا کی نہیں بخشیگا اللہ فلانے کو اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کون شخص ہے کہ قسم کہاتا ہے مجہپر

خدا ہرگز نہ بخشے گا اس نے گویا خدا کی رحمت کی اسواسطے اسکے نیک عمل کو خدا برباد کرڈالتا ہے اور جس پر اوس نے قسم کہائی

بخشے جانے کی توقع نہیں ہے ۱۲

أَنِّي لَا أَغْفِرُ لِفُلَانٍ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ أَوْ كَمَا قَالَ رَوَاهُ

مُسْلِمٌ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ

أَنْ تَقُولَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ

بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ

وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ فَهُوَ مِنْ

أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ

فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَنَسٍ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي

غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيكَ وَلَا أُبَالِي يَا ابْنَ آدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ عَنَانَ

السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ وَلَا أُبَالِي يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ لَوْ لَقِيتَنِي بِقُرَابِ

الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيتَنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً رَوَاهُ

باب الاستغفار والتوبة

الترمذي ورواه احمد والدارمي عن ابي ذر وقال الترمذي هذا

ترمذی نے اور نقل کی یہ احمد اور دارمی نے ابی ذر سے اور کہا ترمذی نے یہہ

حديث حسن غريب وعن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال

حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا فرمایا

الله تعالى من علم اني ذو قدرة على مغفرة الذنوب غفرت له ولا ابالي

اللہ تعالی نے جس شخص نے جانا کہ مین صاحب قدرت ہون اوپر بخشنے گناہون کے بخشتا ہون واسطے اسکے اور نہین پروا کرتا مین

ما لم يشرك بي شيئا رواه في شرح السنة وعنه قال قال رسول الله

جبتک کہ نہ شریک کرے ساتھ میرے کسیکو نقل کی یہ شرح السنہ مین اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من لزم الاستغفار جعل الله له من كل ضيق مخرجا ومن كل هم

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی لازم کرے استغفار کو کردیتا ہے اللہ تعالی واسطے اسکے ہر تنگی سے راہ نکلنے کی اور ہر غم سے

فرجا ورزقه من حيث لا يحتسب رواه احمد وابو داود وابن ماجة

خلاصی اور روزی دیتا ہے اسکو اس جگہ سے کہ نہین گمان کرتا نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وعن ابي بكر الصديق قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اصر من استغفر

اور روایت ہے ابو بکر صدیق سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین دوام کیا گناہ پر اس شخص نے

وان عاد في اليوم سبعين مرة رواه الترمذي وابو داود وعن انس

کہ اگرچہ عود کرے دن مین ستر بار نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل بني ادم خطاء وخير الخطائين التوابون

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بنی آدم ہے خطاکار ہے اور بہتر خطا کرنیوالون کے توبہ کرنیوالے ہین

رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن ابي هريرة قال قال رسول

نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان المؤمن اذا اذنب كانت نكتة سوداء في قلبه فان

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مومن جب گناہ کرتا ہے ہوتا ہے ایک نکتہ سیاہ اسکے دل مین پھر اگر

تاب واستغفر صقل قلبه وان زاد زادت حتى تعلو قلبه فذلكم

توبہ کرتا ہے اور طلب بخشش کی کرتا ہے صاف کیا جاتا ہے دل اسکا اور اگر زیادہ کیا گناہ زیادہ ہوتا ہے وہ نکتہ یہانتک کہ چھا جاتا

الران الذی ذکر اللہ تعالیٰ کلا بل ران علیٰ قلوبہم ما کانوا یکسبون رواہ
ران وہ ذکر کیا اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں ہرگز نہیں یوں بلکہ زنگ باندھا ہے انکے دلوں پر اس چیز نے کہ تھے کرتے نقل کی یہ

احمد والترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح
احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یقبل توبۃ العبد ما
اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے توبہ بندے کی جبتک

لم یغرغر رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن ابی سعید قال قال رسول
کہ نہیں غرغرہ لگتا نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الشیطن قال وعزتک یا رب لا ابرح اغوی عبادک
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شیطان نے عرض کیا پروردگار سے قسم ہے تیری عزت کے اے رب میرے ہمیشہ گمراہ کرتا رہونگا تیرے

ما دامت ارواحھم فی اجسادھم فقال الرب عز وجل وعزتی وجلالی
جبتک کہ ارواح انکے بدنوں میں ہونگے پس فرمایا پروردگار عز و جل نے قسم ہے اپنی عزت اور بزرگی کی

وارتفاع مکانی لا ازال اغفر لھم ما استغفرونی رواہ احمد وعن صفوان
اور بلندی مرتبہ اپنے کی کہ ہمیشہ بخشتا رہونگا میں انکو جبتک کہ بخشش مانگتے رہیں گے مجھسے نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے صفوان

ابن عسال قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالیٰ جعل بالمغرب بابا
بن عسال سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالے نے پیدا کیا جانب مغرب کے ایک

عرضہ مسیرۃ سبعین عاما للتوبۃ لا یغلق ما لم تطلع الشمس من
توبہ کے لیے عرض اسکا مسافت ستر برس کی ہے نہیں بند کیا جاتا جب تک کہ نہ نکلے آفتاب جانب

قبلہ وذلک قول اللہ تعالیٰ یوم یاتی بعض ایت ربک لا ینفع نفسا
مغرب کے اور یہ معنے ہیں اللہ تعالے کے اس قول کے اس دن کہ آوینگی بعض نشانیاں پروردگار تیرے کی نہیں نفع دیگا

ایمانھا لم تکن امنت من قبل رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن
ایمان اسکا ایسی جان کو نہ تھی ایمان لائی پہلے سے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

معاویۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تنقطع الھجرۃ حتی تنقطع التوبۃ
معاویہ سے کہا فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں موقوف ہوگی ہجرت یہانتک کہ موقوف ہو توبہ

حتی تطلع الشمس من مغربها رواه احمد وابوداود والدارمی وعن

یہاں تک کہ نکلے آفتاب مغرب کی طرف سے نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد اور دارمی نے اور روایت ہے

ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان رجلین کانا فی بنی اسرائیل متحابین

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دو شخص تھے بنی اسرائیل میں آپس میں دوست

احدهما مجتهد فی العبادة والاخر یقول مذنب فجعل یقول اقصر عما انت

ایک ان میں سے محنت کرنے والا تھا بندگی کرنے میں اور دوسرا کہتا تھا کہ میں گنہگار ہوں پس شروع کیا عبادت کرنے والے نے کہ کہتا تھا گنہگار

فیه فیقول خلنی وربی حتی وجده یوما علی ذنب استعظمه فقال اقصر

اس میں ہے پس کہتا گنہگار کہ چھوڑ مجھ کو ساتھ پروردگار میرے کے یہاں تک کہ پایا اس عابد نے اس کو ایک دن گناہ پر کہ بڑا جانا اس کو پس کہا باز آ

فقال خلنی وربی ابعثت علی رقیبا فقال والله لا یغفر الله لك ابدا ولا

پس کہا گنہگار نے چھوڑ دے مجھ کو ساتھ پروردگار میرے کے کیا بھیجا گیا ہے تو مجھ پر داروغہ پس کہا عبادت کرنے والے نے قسم ہے خدا کی نہیں بخشے گا تجھ کو کبھی

یدخلك الجنة فبعث الله الیهما ملکا فقبض ارواحهما فاجتمعا عنده

داخل کرے گا تجھ کو بہشت میں پس بھیجا اللہ تعالی نے طرف ان دونوں کی فرشتہ پھر قبض کیے ارواح ان دونوں کے پس اکٹھے ہوئے دونوں نزدیک اللہ تعالی کے

فقال للمذنب ادخل الجنة برحمتی وقال للاخر اتستطیع ان تحظر علی عبدی

پس فرمایا گنہگار کو داخل ہو بہشت میں بسبب رحمت میری کے اور فرمایا دوسرے کو کیا طاقت رکھتا ہے تو یہ کہ محروم کرے بندے میرے کو

رحمتی فقال لا یا رب قال اذهبوا به الی النار رواه احمد وعن اسماء بنت

رحمت میری سے پس کہا نہیں طاقت رکھتا میں اے پروردگار میرے فرمایا لے جاؤ اس کو طرف دوزخ کی نقل کی احمد نے اور روایت ہے اسماء بیٹی

یزید قالت سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقرأ یا عبادی الذین اسرفوا علی

یزید کی سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ پڑھتے تھے یہ آیت اے میرے بندو کہ زیادتی کی ہے نفس اپنے

انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله ان الله یغفر الذنوب جمیعا ولا یبالی

پر نا امید مت ہو رحمت خدا کی سے اس واسطے کہ اللہ تعالی بخشتا ہے گناہ سب اور نہیں پرواہ رکھتا

رواه احمد والترمذی وقال هذا حدیث حسن غریب وفی شرح السنة یقول

نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور شرح السنة میں لفظ یقول کا

بدل یقرأ وعن ابن عباس فی قول الله الا اللمم قال رسول الله صلی

بعوض یقرأ کے اور روایت ہے ابن عباس سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے الا اللمم کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه إن تغفر اللهم تغفر جمّاً وأي عبد لك لا ألمّا رواه الترمذي وقال

علیہ وسلم نے کہ اگر بخشے تو یا الٰہی تو بخش دے سب گناہ اور کونسا بندہ تیرا ہے کہ جس نے نہیں کیے چھوٹے گناہ نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا

هذا حديث حسن صحيح غريب وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه

یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يقول الله تعالى يا عبادي كلكم ضال إلا من هديت فسلوني الهدى

کہ فرماتا ہے اللہ تعالی اے بندو میرے کہ سب تم گم کیے ہو راہ مگر جسکو ہدایت کی میں نے پس مانگو مجھ سے ہدایت

أهدكم وكلكم فقراء إلا من أغنيت فسلوني أرزقكم وكلكم مذنب إلا

ہدایت کردوں گا میں تمکو اور سب تم محتاج ہو مگر جسکو دولتمند کیا میں نے پس مانگو مجھ سے روزی دونگا میں تمکو اور سب تم ہو گنہگار مگر

من عافيت فمن علم منكم أني ذو قدرة على المغفرة فاستغفرني غفرت

جسکو بچا لیا میں نے پس جس نے جانا تم میں سے کہ تحقیق میں قدرت والا ہوں بخشنے پر پھر بخشش مانگی مجھ سے بخشوں گا میں

له ولا أبالي ولو أن أولكم وآخركم وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم

اسکو اور نہیں پروا رکھتا میں اور اگر اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور زندے تمہارے اور مردے تمہارے اور تر تمہارے اور خشک تمہارے

اجتمعوا على أتقى قلب عبد من عبادي ما زاد ذلك في ملكي جناح بعوضة

جمع ہوں اوپر پرہیزگار تر دل بندے کے میرے بندوں میں سے تو نہ زیادہ کرے یہ میرے ملک میں بقدر بازو مچھر کے

ولو أن أولكم وآخركم وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم اجتمعوا على أشقى

اور اگر تحقیق اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور زندے تمہارے اور مردے تمہارے اور تر تمہارے اور خشک تمہارے جمع ہوں اوپر بدبخت ترین

قلب عبد من عبادي ما نقص ذلك من ملكي جناح بعوضة ولو أن أولكم

دل بندے کے میرے بندوں میں سے نہ کم کرے یہ میرے ملک میں بقدر بازو مچھر کے اور اگر تحقیق اگلے تمہارے

وآخركم وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم اجتمعوا في صعيد واحد فسأل

اور پچھلے تمہارے اور زندے تمہارے اور مردے تمہارے اور تر تمہارے اور خشک تمہارے جمع ہوں ایک جگہ میں پھر مانگے

كل إنسان منكم ما بلغت أمنيته فأعطيت كل سائل منكم ما نقص ذلك

ہر آدمی تم میں سے جس قدر کہ پہنچے آرزو اسکی پھر دوں میں ہر مانگنے والے کو نہ کم کرے یہ

من ملكي إلا كما لو أن أحدكم مر بالبحر فغمس فيه إبرة ثم رفعها

ملک میرے سے کچھ مگر جیسا کہ اگر ایک تم میں کا گذرے دریا پر پھر ڈالے اس میں سوئی پھر اٹھالے اسکو

ذٰلِكَ بِاَنِّیْ جَوَادٌ مَاجِدٌ اَفْعَلُ مَا اُرِیْدُ عَطَائِیْ كَلَامٌ وَعَذَابِیْ كَلَامٌ اِنَّمَا اَمْرِیْ

یہ کرنا حاجتوں کا بسبب اس کے ہے کہ میں بہت سخی ہوں بہت دینے والا کرتا ہوں جو چاہتا ہوں دینا میرا کہہ دینا ہے اور عذاب میرا کہہ دینا ہے نہیں ہے حکم میرا

لِشَیْءٍ اِذَا اَرَدْتُّهٗ اَنْ اَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

واسطے کسی چیز کے جس وقت کہ چاہتا ہوں میں مگر یہ کہتا ہوں ہو پس وہ ہو جاتی ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَرَاَ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ

اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ انہوں نے پڑھی یہ آیت کہ وہی صاحب ہے تقویٰ کا اور بخشش کا فرمایا حق تعالیٰ نے

قَالَ رَبُّكُمْ اَنَا اَهْلٌ اَنْ اُتَّقٰى فَمَنِ اتَّقَانِیْ فَاَنَا اَهْلٌ اَنْ اَغْفِرَ لَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

کہ فرمایا رب تمہارے نے کہ میں لائق اسکے ہوں کہ لوگ پرہیز کریں مجھ سے پس جو شخص کہ مجھ سے پرہیز کرے پس میں لائق ہوں اسکے کہ بخشوں میں اسکو نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تحقیق تھے ہم البتہ گنتے واسطے رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَجْلِسِ یَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ

علیہ وسلم کے ایک مجلس میں کہ کہتے سو بار اے پروردگار میرے بخش واسطے میرے اور قبول کر توبہ میری تحقیق تو ہی ہے توبہ قبول کرنے والا بخشنے والا

مِائَةَ مَرَّةٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ بِلَالِ

نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے بلال

ابْنِ یَسَارِ بْنِ زَیْدٍ مَوْلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ اَنَّهٗ

بیٹے یسار بیٹے زید کے سے کہ زید مولیٰ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا تھا کہ کہا حدیث کی مجھ سے باپ میرے نے کہ نقل کی دادا میرے سے

سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہے طلب بخشش کی کرتا ہوں میں اللہ سے وہ اللہ کہ نہیں کوئی معبود مگر

هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ غُفِرَ لَهٗ وَاِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ رَوَاهُ

وہ زندہ خبر گیری کرنے والا اور توبہ کرتا ہوں میں طرف اسکی بخشش کی جاتی ہے واسطے اسکے اگرچہ بھاگا ہو لڑائی کفار کی سے نقل کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَلٰكِنَّهٗ عِنْدَ اَبِیْ دَاوُدَ هِلَالُ بْنُ یَسَارٍ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ

ترمذی اور ابو داؤد نے لیکن نزدیک ابو داؤد کے ہلال بن یسار ہے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ

یہ حدیث غریب ہے فصل تیسری روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ عز وجل لیرفع الدرجۃ للعبد الصالح فی الجنۃ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ عز وجل البتہ بلند کرتا ہے درجہ واسطے بندہ نیک بخت کے بہشت میں

فیقول یا رب انی لی ہذہ فیقول باستغفار ولدک لک رواہ احمد وعن

پس کہتا ہے بندہ ای پروردگار میرے کہاں سے حاصل ہوا مجھکو یہ درجہ فرماتا ہے اللہ تعالی کہ حاصل ہوا یہ درجہ بسبب استغفار فرزند تیرے کے واسطے تیرے نقل

عبد اللہ بن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما المیت فی القبر الا

عبد اللہ بن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا ہے مردہ قبر میں مگر

کالغریق المتغوث ینتظر دعوۃ تلحقہ من اب او ام او اخ او صدیق فاذا

مانند ڈوبنے والے فریاد کرنیوالے کی کہ منتظر ہوتا ہے دعا کا کہ پہونچے اسکو باپ کی طرف سے یا ماں کی طرف سے یا بھائی کی طرف سے یا دوست کی طرف سے پس جس وقت

لحقتہ کان احب الیہ من الدنیا وما فیہا وان اللہ تعالی لیدخل علی

پہونچتی ہے دعا اسکو ہوتا ہے پہونچنا دعا کا بہت پیارا طرف اسکی دنیا سے اور دنیا کی چیزوں سے اور تحقیق اللہ تعالی البتہ پہونچاتا ہے

اہل القبور من دعاء اہل الارض امثال الجبال وان ہدیۃ الاحیاء الی

قبر والوں کو بسبب دعا زمین والوں کے مانند پہاڑوں کے اور تحقیق تحفہ زندوں کا طرف

الاموات الاستغفار لہم رواہ البیہقی فی شعب الایمان وعن عبد اللہ

مردوں کی استغفار کرنا ہے انکے لیے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عبد اللہ

ابن بسر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طوبی لمن وجد فی صحیفتہ استغفارا

بیٹے بسر کے سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشحالی ہے واسطے اوس شخص کے کہ پاوے اپنے اعمال نامہ میں استغفار

کثیرا رواہ ابن ماجۃ وروی النسائی فی عمل یوم ولیلۃ وعن عائشۃ

بہت نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی نسائی نے بیچ کتاب عمل یوم ولیلہ کے اور روایت ہے عائشہ سے

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول اللہم اجعلنی من الذین اذا احسنوا استبشروا

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے یا الہی کر مجھکو انلوگوں میں سے کہ جب نیکی کریں خوش ہوں

واذا اساؤا استغفروا رواہ ابن ماجۃ والبیہقی فی الدعوات الکبیر وعن

اور جب برائی کریں استغفار مانگیں یہ نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے

الحارث ابن سوید قال حدثنا عبد اللہ بن مسعود حدیثین احدہما عن

حارث بن سوید سے کہ کہا حدیث کہی مجھکو عبد اللہ بن مسعود نے دو حدیثیں ایک انمیں سے نقل کی

رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ عَنْ نَفْسِہٖ قَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ یَرٰی ذُنُوْبَہٗ کَاَنَّہٗ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اور دوسرے نقل کی اپنی طرف سے کہ وہ یہ ہے کہا کہ تحقیق مومن دیکھتا ہے اپنے گناہونکو گویا کہ

قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ یَّخَافُ اَنْ یَّقَعَ عَلَیْہِ وَاِنَّ الْفَاجِرَ یَرٰی ذُنُوْبَہٗ کَذُبَابٍ مَرَّ

بیٹھا ہوا ہے نیچے پہاڑ کے ڈرتا ہے اس سے کہ گر پڑے پہاڑ اوسپر اور تحقیق فاجر دیکھتا ہے اپنے گناہوں کو مانند مکھی کے کہ اڑی

عَلٰی اَنْفِہٖ فَقَالَ بِہٖ ھٰکَذَا اَیْ بِیَدِہٖ فَذَبَّہٗ عَنْہُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

اسکے ناک پر پس اشارہ کیا ساتھ اس مکھی کے اسطرح سے یعنی اڑا دیا اسکو اپنی ناک سے پہر کہا عبد اللہ نے سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَلّٰہُ اَفْرَحُ بِتَوْبَۃِ عَبْدِہِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَّجُلٍ نَزَلَ فِیْ اَرْضٍ دَوِیَّۃٍ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے البتہ اللہ تعالے بہت خوش ہوتا ہے بسبب توبہ کرنے اپنے بندے مومن کے بہ نسبت اس شخص کے کہ اترا ایک میدان میں کہ

مَھْلَکَۃٍ مَّعَہٗ رَاحِلَتُہٗ عَلَیْھَا طَعَامُہٗ وَشَرَابُہٗ فَوَضَعَ رَاْسَہٗ فَنَامَ نَوْمَۃً فَاسْتَیْقَظَ

جگہ ہے ہلاکت کی ساتھ اوسکے تہی سواری اسکی اوسپر تہا کہانا اسکا اور پینا اسکا پس رکہا اوسنے سر اپنا زمین پر اور سو رہا کچہہ سونا پہر جاگا

وَقَدْ ذَھَبَتْ رَاحِلَتُہٗ فَطَلَبَھَا حَتّٰی اِذَا اشْتَدَّ عَلَیْہِ الْحَرُّ وَالْعَطَشُ اَوْ مَا شَاءَ اللّٰہُ

کہ تحقیق جاتی رہی سواری اسکی پہر تلاش کیا اوسکو یہانتک کہ جس وقت سخت ہوئی اوسپر گرمی اور پیاس اور جو چاہا اللہ تعالے نے

قَالَ اَرْجِعُ اِلٰی مَکَانِیَ الَّذِیْ کُنْتُ فِیْہِ فَاَنَامُ حَتّٰی اَمُوْتَ فَوَضَعَ رَاْسَہٗ عَلٰی

کہا پہر جاؤنگا میں طرف مکان اپنے کی کہ تہا میں اس میں پس سو رہوں یہانتک کہ مر جاؤں پس رکہا اپنا سر اپنے

سَاعِدِہٖ لِیَمُوْتَ فَاسْتَیْقَظَ فَاِذَا رَاحِلَتُہٗ عِنْدَہٗ عَلَیْھَا زَادُہٗ وَشَرَابُہٗ فَاللّٰہُ

بازو پر تاکہ مر رہے پہر جاگا پس ناگہاں سواری اسکی اسکے پاس حاضر ہے اوسپر ہے توشہ اسکا اور پانی اسکا پس اللہ تعالے

اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَۃِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ ھٰذَا بِرَاحِلَتِہٖ وَزَادِہٖ رَوٰی مُسْلِمٌ الْمَرْفُوْعَ

بہت خوش ہوتا ہے بسبب توبہ کرنے بندے مومن کے اس شخص سے ساتھ سواری اپنی کے اور توشہ اپنی کے نقل کی مسلم نے اندونوں حدیثوں

اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْہُ فَحَسْبُ وَرَوَی الْبُخَارِیُّ الْمَوْقُوْفَ عَلَی ابْنِ مَسْعُوْدٍ

سے طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے فقط اور نقل کی بخاری نے حدیث موقوف کہ ابن مسعود پر

اَیْضًا وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ

بہی اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی دوست رکہتا ہے اس بندہ مومن کو

الْمُفَتَّنَ التَّوَّابَ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا

کہ مبتلا ہوتا ہے گناہوں میں اور بہت توبہ کرتا ہے اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے نہیں

أُحِبُّ أَنَّ لِيَ الدُّنْيَا بِهٰذِهِ الْآيَةِ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوْا عَلٰى أَنْفُسِهِمْ لَا

دوست رکھتا ہوں کہ تحقیق میرے لیے دنیا ہو بدلے اس آیت کے اے میرے بندو جنہوں نے زیادتی کی اپنی جانوں پر نہ

تَقْنَطُوا الْآيَةَ فَقَالَ رَجُلٌ فَمَنْ أَشْرَكَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا

ناامید ہو آخر آیت تک پھر کہا ایک شخص نے پس جس نے شرک کیا اسکا کیا حکم ہے پس خاموش ہو رہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا کہ خبردار جس نے

وَمَنْ أَشْرَكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَعَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

اور جس شخص نے کہ شرک کیا وہ بھی حکم اس آیت میں ہے تین دفعہ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

اللّٰهَ تَعَالٰى لَيَغْفِرُ لِعَبْدِهٖ مَا لَمْ يَقَعِ الْحِجَابُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْحِجَابُ قَالَ

اللہ تعالی البتہ بخشتا ہے واسطے بندہ اپنے کے جب تک کہ نہ ہووے پردہ عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا ہے پردہ فرمایا

أَنْ تَمُوْتَ النَّفْسُ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ رَوَى الْأَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ أَحْمَدُ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ

یہ کہ مرے آدمی اس حال میں کہ ہو شرک کرنے والا نقل کیں یہ تینوں حدیثیں احمد نے اور نقل کی بیہقی نے

الْأَخِيْرَ فِيْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اخیر کی کتاب بعث و نشور میں اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يَعْدِلُ بِهٖ شَيْئًا فِي الدُّنْيَا ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ جِبَالٍ ذُنُوْبٌ

جو شخص کہ ملاقات کرے اللہ تعالی سے اس حال میں کہ برابر کرتا ہو اللہ تعالی کے کسی کو دنیا میں پھر ہوں اس پر مانند پہاڑ کے گناہ

غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

تو بخشیگا اللہ تعالی واسطے اسکے نقل کی یہ بیہقی نے کتاب بعث و نشور میں اور روایت ہے عبد اللہ بن

مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهٗ

مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کرنے والا گناہوں سے مانند اس شخص کے ہے کہ نہیں گناہ

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَقَالَ تَفَرَّدَ بِهِ النَّهْرَانِيُّ وَهُوَ

نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا بیہقی نے کہ فقط نقل کیا اسکو نہرانی نے اور وہ

مَجْهُوْلٌ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ رَوٰى عَنْهُ مَوْقُوْفًا قَالَ النَّدَمُ تَوْبَةٌ وَالتَّائِبُ كَمَنْ

مجہول ہے اور شرح السنہ میں روایت کی بغوی نے عبد اللہ بن مسعود سے بطریق موقوف کے کہا عبد اللہ بن مسعود نے پشیمانی توبہ ہے اور توبہ کرنیوالا مانند اس

لَا ذَنْبَ لَهٗ بَابٌ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ہے کہ نہیں گناہ واسطے اسکے یہ باب متعلق باب پہلے کے ہے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما قضی اللہ الخلق کتب کتابا فھو عندہ فوق عرشہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ مقدر کیا اللہ تعالیٰ نے پیدا کرنا مخلوقات کا لکھی کتاب پس وہ کتاب نزدیک اللہ تعالیٰ کے ہے اوپر عرش اسکے کے بیچ

ان رحمتی سبقت غضبی وفی روایۃ غلبت غضبی متفق علیہ وعنہ

یہ ہے کہ تحقیق رحمت میری سبقت لیگئی ہے غضب میرے سے اور ایک روایت میں ہے کہ غالب ہے رحمت میری غضب میرے پر نقل کی یہ بخاری اور

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ مائۃ رحمۃ انزل منھا رحمۃ واحدۃ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ تعالیٰ کے سو رحمتیں ہیں اتاری انمیں سے ایک رحمت

بین الجن والانس والبھائم والھوام فبھا یتعاطفون وبھا یتراحمون

درمیان جن اور آدمی کے اور چارپاؤں کے اور زہریلے جانوروں کے پس سبب اسی رحمت کے آپس میں میل کرتے ہیں اور سبب اسی کے مہر

وبھا تعطف الوحش علی ولدھا واخر اللہ تسعا وتسعین رحمۃ یرحم

اور سبب اسی رحمت کے مہربانی کرتا ہے جانور وحشی اپنے بچے پر اور رکھ چھوڑی ہیں اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتیں کہ رحمت کریگا

بھا عبادہ یوم القیمۃ متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم عن سلمان نحوہ

ساتھ انکے اپنے بندوں پر دن قیامت کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ ایک روایت مسلم کے سلمان سے مانند اسکی

وفی اخرہ قال فاذا کان یوم القیمۃ اکملھا بھذہ الرحمۃ وعنہ

اور بیچ آخر اسکے کے یہ ہے کہ فرمایا حضرت نے پس جس وقت کہ ہوگا دن قیامت کا پورا کریگا اللہ تعالیٰ ننانوے رحمتوں کو ساتھ اس رحمت کے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو یعلم المؤمن ما عند اللہ من العقوبۃ ما

سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانے مومن اس چیز کو کہ نزدیک اللہ کے ہے عذاب سے نہ

طمع بجنتہ احد ولو یعلم الکافر ما عند اللہ من الرحمۃ ما قنط من جنتہ

طمع کرے بہشت اسکی کوئی اور اگر جانے کافر اس چیز کو کہ نزدیک اللہ کے ہے رحمت سے نا امید نہ ہووے جنت سے اسکی

احد متفق علیہ وعن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجنۃ

کوئی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت

اقرب الی احدکم من شراک نعلہ والنار مثل ذلک رواہ البخاری و

بہت نزدیک ہے طرف ایک تمہارے کے تسمے پاپوش اسکے سے اور دوزخ بھی مانند اسکے نقل کی یہ بخاری نے اور

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رجل لم یعمل خیرا قط

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہا ایک شخص نے کہ نہیں کیا اسنے بھلائی کبھی

لِاَهْلِهٖ وَفِیْ رِوَایَةٍ اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰی نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰی بَنِیْهِ

اپنے گھروالوں کو اور ایک روایت میں ہے کہ زیادتی کی تھی ایک شخص نے اپنے نفس پر پس جب آئی اسکو موت وصیت کی اپنے بیٹوں کو

اِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوْهُ ثُمَّ اذْرُوْا نِصْفَهٗ فِی الْبَرِّ وَنِصْفَهٗ فِی الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ

کہ جب مرجاوے یہ شخص پس جلادو اسکو پھر اڑادو آدھی راکھ اسکی جنگل میں اور آدھی دریا میں پس قسم ہے خدا کی اگر قابو پاویگا

اللّٰهُ عَلَيْهِ لَيُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهٗ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ فَلَمَّا مَاتَ فَعَلُوْا

اللہ اسپر البتہ عذاب کریگا عذاب ایسا کہ نہ عذاب کریگا کسیکو عالم میں سے پس جب مرگیا کیا بیٹوں اسکے نے

مَا اَمَرَهُمْ فَاَمَرَ اللّٰهُ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيْهِ وَاَمَرَ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِيْهِ ثُمَّ قَالَ لَهٗ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ

جو کہ کہا تھا انسے پس حکم کیا اللہ تعالیٰ نے دریا کو پس جمع کیا دریا نے اس چیز کو کہ اسمیں تھی اور حکم کیا جنگل کو پس جمع کی جنگل نے وہ چیز کہ اسمیں تھی

يَا رَبِّ وَاَنْتَ اَعْلَمُ فَغَفَرَ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَدِمَ

اے رب میرے اور تو دانا تر ہے پس بخشا اسکو اللہ تعالیٰ نے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عمر بن خطاب سے کہا کہ آئے

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَاِذَا امْرَاَةٌ مِّنَ السَّبْيِ قَدْ تَحْلُبُ ثَدْيُهَا تَسْعٰى اِذَا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بندی پس ناگہاں ایک عورت تھی بندی میں کہ تحقیق بہتی تھی چھاتی اسکی دوڑتی تھی جسوقت

وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ اَخَذَتْهُ فَاَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَاَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا

کہ پاتی کسی لڑکے کو بندی میں لیتی اسکو اور لگاتی اسکو اپنے پیٹ سے اور دودھ پلاتی اسکو پس فرمایا ہمکو

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَرَوْنَ هٰذِهٖ طَارِحَةً وَّلَدَهَا فِي النَّارِ فَقُلْنَا لَا وَهِيَ تَقْدِرُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا گمان کرتے ہو یہ عورت کو کہ ڈالیگی بچا اپنا آگ میں پس کہا ہمنے کہ نہیں اور ایسی حالت میں کہ

عَلٰی اَنْ لَّا تَطْرَحَهٗ فَقَالَ لَلّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ مِنْ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

قادر ہو نہ ڈالنے پر پس فرمایا کہ البتہ اللہ بہت رحم کرنیوالا ہے اپنے بندوں پر بہ نسبت اس عورت کی اپنے بچہ پر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُّنَجِّيَ اَحَدًا مِّنْكُمْ عَمَلُهٗ قَالُوْا وَ

روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نجات دیگا کسیکو تم میں سے عمل اسکا عرض کیا صحابہ نے

لَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَتِهٖ فَسَدِّدُوْا

اور نہ تمکو یارسول اللہ فرمایا اور نہ مجھکو مگر یہ کہ ڈھانکے اللہ تعالی مجھکو اپنی طرف سے ساتھ رحمت اپنی کے پس

وَقَارِبُوْا وَاغْدُوْا وَرُوْحُوْا وَشَيْءٌ مِّنَ الدُّلْجَةِ وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ تَبْلُغُوْا

اور میانہ روی کرو اور اول دنمیں عبادت کرو اور آخر دنمیں عبادت کرو اور کچھ رات کو اور میانہ روی شہ اختیار کرو میانہ روی اختیار کرو پہونچو گے مقصد کو

متفق علیه وعن جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یدخل احدا منکم

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل کرے گا کسیکو تم میں سے

عمله الجنة ولا یجیره من النار ولا انا الا برحمة الله رواه مسلم وعن

عمل اسکا بہشت میں اور نہ بچاویگا اسکو دوزخ سے اور نہ مجھکو مگر ساتھ رحمت اللہ کے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

ابی سعید قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا اسلم العبد فحسن اسلامه یکفر

ابی سعید سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ اسلام لاوے بندہ پس اچھا ہو اسلام اسکا جھاڑتا ہے

الله عنه کل سیئة کان زلفها وکان بعد القصاص الحسنة بعشر امثالها

اللہ تعالیٰ اس سے ہر گناہ کہ پہلے اسلام کے کیا تھا اور ہوتی ہے بعد اسکے بدل ایک نیکی دہ چند لکھی جاتی ہے

الی سبعمائة ضعف الی اضعاف کثیرة والسیئة بمثلها الا ان یتجاوز الله

سات سو چند تک بلکہ زیادہ سات سو سے اور برائی مانند اسکی مگر یہ کہ تجاوز کرے اللہ اس سے

عنها رواه البخاری وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله کتب الحسنات والسیئات فمن هم بحسنة فلم یعملها

نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ نے لکھی نیکیاں اور برائیاں پس جو شخص قصد کرے نیکی کا پھر نہ کرے نیکی

کتبها الله له عنده حسنة کاملة فان هم بها فعملها کتبها الله له عنده عشر حسنات الی سبعمائة ضعف الی اضعاف

لکھتا ہے اسکو اللہ تعالیٰ واسطے کرنیوالے کے نزدیک اپنے پورا ایک نیکی پوری پھر اگر قصد کرے نیکی کا اور کرے اسکو لکھتا ہے اللہ واسطے اسکے نزدیک اپنے دس نیکیاں سات سو چند تک بلکہ زیادہ

کثیرة ومن هم بسیئة فلم یعملها کتبها الله له عنده حسنة کاملة فان هو هم بها فعملها کتبها الله له سیئة واحدة متفق علیه

بہت اور جس نے قصد کیا برائی کا پھر نہ کی برائی لکھتا ہے اللہ واسطے اسکے نزدیک اپنے ایک نیکی پوری پس اگر قصد کیا برائی کا پھر کی برائی لکھتا ہے اللہ واسطے اسکے ایک برائی

الفصل الثانی

عن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

فصل دوسری روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان مثل الذی یعمل السیئات ثم یعمل الحسنات کمثل رجل کانت علیه

تحقیق حال اس شخص کا کہ کرتا ہو برائیاں پھر کرے نیکیاں مانند حال اس شخص کے ہے کہ ہے اسپر

درع ضیقة قد خنقته ثم عمل حسنة فانفکت حلقة ثم عمل اخری فانفکت

زرہ تنگ تنگ کیا حلقوں زرہ کے نے اسکو پھر کی اوسنے نیکی پس کھل گئے حلقے اسکے پھر عمل کیا دوسرا اور پھر کھل گیا

اخری حتی تخرج الی الارض رواه فی شرح السنة وعن ابی الدرداء انه

حلقہ دوسرا یہانتک کہ کشادہ ہوکر نکل پڑے طرف زمین کے نقل کی یہ شرح السنۃ میں اور روایت ہے ابی الدرداء سے یہ کہا انہوں نے

سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُصُّ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ

سنا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ نصیحت فرماتے تھے منبر پر اور فرماتے تھے اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرا کھڑے ہونے سے روبرو

جَنَّتَانِ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ الثَّانِيَةَ وَلِمَنْ خَافَ

دو بہشتیں ہیں کہا میں نے اگرچہ زنا کیا ہو اور اگرچہ چوری کی ہو یا رسول اللہ پھر فرمایا دوسری بار اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرا

مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ فَقُلْتُ الثَّانِيَةَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ

روبرو کھڑے ہونے پروردگار اپنے کے سے دو بہشتیں ہیں پس کہا میں نے دوسری بار اگرچہ زنا کرے اگرچہ چوری کرے یا رسول اللہ پھر فرمایا

الثَّالِثَةَ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ فَقُلْتُ الثَّالِثَةَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ

تیسری بار اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرا روبرو کھڑے ہونے رب اپنے کے سے دو بہشتیں ہیں پھر کہا میں نے تیسری بار اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ

سَرَقَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ

چوری کرے یا رسول اللہ فرمایا اگرچہ خاک آلودہ ہو ناک ابی درداء کی نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے

عَامِرٍ الرَّامِ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهُ يَعْنِي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ عَلَيْهِ

عامر تیرانداز سے کہ کہا اس وقت کہ تھے ہم نزدیک آپ کی یعنے نزدیک پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگہاں آیا ایک شخص اوپر

كِسَاءٌ وَفِي يَدِهِ شَيْءٌ قَدِ الْتَفَّ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَرَرْتُ بِغَيْضَةِ

تھی ایک کملی اور اسکے ہاتھ میں تھی کچھ چیز لپیٹ رکھی تھی کملی اوپر پھر کہا یا رسول اللہ گذرا تھا میں بن

شَجَرٍ فَسَمِعْتُ فِيهَا أَصْوَاتَ فِرَاخِ طَائِرٍ فَأَخَذْتُهُنَّ فَوَضَعْتُهُنَّ فِي كِسَائِي

درختوں کے پھر پس سنی میں نے اسمیں آوازیں جانوروں کی بچوں کی پس پکڑ لیا میں نے انکو اور رکھ لیا میں نے انکو اپنی کملی میں

فَجَاءَتْ أُمُّهُنَّ فَاسْتَدَارَتْ عَلَى رَأْسِي فَكَشَفْتُ لَهَا عَنْهُنَّ فَوَقَعَتْ عَلَيْهِنَّ

پھر آئی بچوں کی ماں پھرنے لگی میرے سر پر پس کھولدی میں نے کملی بچوں پر سے واسطے ماں کے پس آ پڑی اوپر

فَلَفَفْتُهُنَّ بِكِسَائِي فَهُنَّ أُولَاءِ مَعِي قَالَ ضَعْهُنَّ فَوَضَعْتُهُنَّ وَأَبَتْ

پھر لپیٹ لیا میں نے ماں اور بچوں کو چادر اپنی میں پس یہ سب میرے پاس ہیں فرمایا رکھ دے ان کو پس رکھ دیا میں نے انکو اور

أُمُّهُنَّ إِلَّا لُزُومَهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ لِرُحْمِ أُمِّ الْأَفْرَاخِ

ماں انکی نے ہر چیز سوائے چمٹنے کے انسے پھر فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا تعجب کرتے ہو واسطے رحم کرنے ماں بچوں کی

فِرَاخَهَا فَوَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَلّٰهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ أُمِّ الْأَفْرَاخِ بِفِرَاخِهَا

اپنے بچوں پر پس قسم ہے اس ذات کی کہ بھیجا ہے مجھکو ساتھ حق کے البتہ اللہ تعالی بہت رحم کرنیوالا ہے اپنے بندوں پر نسبت

ارجعهن حتى تضعهن من حيث اخذتهن وامهن معهن فرجع

پھیر پہنچا ان کو یہانتک کہ رکھدے انکو جہاں سے پکڑا تھا تو نے انکو حالانکہ ماں انکی ساتھ انکے ہو پھر لیگیا سو

بهن رواه ابو داود الفصل الثالث عن عبد الله بن عمر قال كنا

وہ انکو نقل کی یہ ابو داود نے فصل تیسری روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ کہا تھے ہم

مع النبي صلى الله عليه وسلم في بعض غزواته فمر بقوم فقال من القوم قالوا

ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ بعض غزوات حضرت کے پس گذرے حضرت ساتھ ایک لوگوں پر پس فرمایا کون لوگ ہو تم عرض کیا انہوں نے

نحن المسلمون وامرأة تحضب بقدرها ومعها ابن لها فاذا ارتفع وهج

ہم ہیں مسلمان اور ایک عورت جلاتی تھی آگ نیچے ہانڈی اپنی کے اور اسکے ساتھ تھا بیٹا اسکا پس جسوقت کہ اٹھتے لپٹ

تنحت به فاتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت انت رسول الله قال نعم قالت بابي

دور کرتی تھی لڑکے کو پھر آئی وہ عورت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا تم ہو رسول اللہ کے فرمایا ہاں کہا اس عورت نے قربان

انت وامي اليس الله ارحم الراحمين قال بلى قالت اليس الله ارحم بعباده

ہو باپ میرا اور ماں میری تمہاری کیا نہیں اللہ بہت رحم کرنیوالا رحم کرنیوالوں کا فرمایا ہاں کہا اس عورت نے کیا نہیں اللہ بہت رحم کرنیوالا

من الام بولدها قال بلى قالت ان الام لا تلقي ولدها في النار فاكب

ماں سے ساتھ بچے اپنے کے فرمایا کہ ہاں کہا اس عورت نے کہ تحقیق ماں نہیں ڈالتی اپنے بچے کو آگ میں پس جھکا یا سر

رسول الله صلى الله عليه وسلم يبكي ثم رفع رأسه اليها فقال ان الله لا يعذب

اپنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے روتے ہوئے پھر اٹھایا سر اپنا طرف اس عورت کی اور فرمایا کہ اللہ تعالی نہیں عذاب کرتا

من عباده الا المارد المتمرد الذي يتمرد على الله وابى ان يقول

اپنے بندوں کو مگر سرکشی کرنیوالے کو ایسے سرکش کو کہ سرکشی کرتا ہے اللہ پر اور انکار کرے کہنے

لا اله الا الله رواه ابن ماجة وعن ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان

لا الہ الا اللہ کا نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے ثوبان سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق

العبد ليلتمس مرضاة الله فلا يزال بذلك فيقول الله عز وجل لجبريل

بندہ البتہ ڈھونڈھتا ہے مرضی اللہ کی پھر ہمیشہ رہتا ہے ساتھ اسی ڈھونڈنے کے پس فرماتا ہے اللہ عز وجل جبریل کو

ان فلانا عبدي يلتمس ان يرضيني الا وان رحمتي عليه فيقول جبريل

کہ فلانا بندہ میرا ڈھونڈھتا ہے یہ کہ راضی کرے مجھ کو خبردار ہو کہ رحمت میری اوسپر ہے پھر کہتا ہے جبریل

رحمة الله على فلان ويقولها حملة العرش ويقولها من حولهم حتى يقولها

رحمت خدا کی فلانے پر ہو جیو اور کہتے ہیں یہی بات فرشتے اٹھانیوالے عرش کے اور کہتے ہیں جو گرد اگرد ہیں یہاں تک کہ

اهل السموات السبع ثم تهبط له الى الارض رواه احمد وعن اسامة

فرشتے ساتوں آسمانوں کے پھر اترتی ہے رحمت اس شخص کے لیے طرف زمین کی نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے اسامہ

ابن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم في قول الله عز وجل فمنهم ظالم لنفسه و

ابن زید سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ تفسیر قول اللہ عز وجل کے پس بعضے ان میں سے ظالم ہیں اپنے نفس پر

منهم مقتصد ومنهم سابق بالخيرات قال كلهم في الجنة رواه البيهقي

اور بعضے انہیں سے میانہ رو ہیں اور بعضے انہیں سے سبقت کرنیوالے ہیں نیکیوں میں فرمایا یہ سب بہشت میں ہیں نقل کی یہ بیہقی نے

في كتاب البعث والنشور باب ما يقول عند الصباح والمساء والمنام

کتاب بعث و نشور میں باب ہے ان دعاؤں کا جو پڑھی جاتی ہیں وقت صبح کے اور شام کے اور سوتے وقت

الفصل الاول عن عبد الله بن مسعود قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل پہلی روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا امسى قال امسينا وامسى الملك لله والحمد لله ولا اله الا الله

جس وقت کہ شام کرتے کہتے داخل ہوئے ہم شام میں اور داخل ہوا شام میں ملک اللہ کا اور سب تعریف واسطے اللہ کے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير اللهم

اللہ اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک واسطے اسکے اسی کے لیے ہے بادشاہت اور اسی کے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا الٰہی

اني اسالك من خير هذه الليلة وخير ما فيها واعوذ بك من شرها

تحقیق میں مانگتا ہوں بھلائی اس رات کی سے اور بھلائی اس چیز کی سے کہ اس میں ہے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس کی سے

وشر ما فيها اللهم اني اعوذ بك من الكسل والهرم وسوء الكبر وفتنة

اور برائی اس چیز کی سے کہ اس میں ہے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کاہلی سے اور نہایت بڑھاپے سے اور برائی بڑھاپے کی اور فتنہ

الدنيا وعذاب القبر واذا اصبح قال ذلك ايضا اصبحنا واصبح الملك

دنیا کے سے اور عذاب قبر کے سے اور جس وقت صبح کرتے حضرت فرماتے یہی اصبحنا واصبح الملک

لله وفي رواية رب اعوذ بك من عذاب في النار وعذاب في القبر

للہ اور ایک روایت میں بعد لفظ سوء الکبر کے یہ ہے کہ اے رب میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب سے کہ دوزخ میں ہے اور عذاب سے کہ قبر میں ہے

رواه مسلم وعن حذيفة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا أخذ مضجعه

نقل کی مسلم نے ۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ آتے بچھونے پر

من الليل وضع يده تحت خده ثم يقول اللهم باسمك أموت وأحيى

رات کو رکھتے ہاتھ اپنا نیچے گال تلے اپنی کے پھر کہتے یا الٰہی ساتھ نام تیرے کے مرتا ہوں اور جیتا ہوں

وإذا استيقظ قال الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا وإليه النشور رواه

اور جس وقت جاگتے کہتے سب تعریف ہے واسطے اس خدا کے کہ جلایا ہم کو بعد اس کے مارا ہم کو اور طرف اسی کے ہے رجوع نقل کی یہ

البخاري ومسلم عن البراء وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بخاری نے اور مسلم نے براء سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إذا أوى أحدكم إلى فراشه فلينفض فراشه بداخلة إزاره فإنه لا

جس وقت کہ جگہ پکڑے ایک تمہارا طرف اپنے بچھونے کی چاہیے کہ جھاڑے بچھونا اپنا ساتھ اندر کے کونے لنگی اپنی کے اس لیے کہ وہ نہیں

يدري ما خلفه عليه ثم يقول باسمك ربي وضعت جنبي وبك أرفعه

جانتا کہ کیا چیز پڑی ہے پیچھے اس کی بچھونے پر پھر کہے ساتھ نام تیرے کے اے پروردگار میرے رکھی میں نے کروٹ اپنی اور ساتھ نام تیرے کے اٹھاؤں گا

إن أمسكت نفسي فارحمها وإن أرسلتها فاحفظها بما تحفظ به عبادك

اگر اللہ قبض کرے تو جان میری پس مہر کر اوپر اس کے اور اگر چھوڑے تو اس کو پس نگہبانی کر اس کی ساتھ اس چیز کے کہ نگہبانی کرتا ہے ساتھ

الصالحين وفي رواية ثم ليضطجع على شقه الأيمن ثم ليقل باسمك

نیکبخت بندوں کی اور ایک روایت میں ہے پھر چاہیے کہ لیٹے داہنے کروٹ اپنے پر پھر کہے ثم باسمک الخ نقل کی یہ

متفق عليه وفي رواية فلينفضه بصنفة ثوبه ثلث مرات وإن

بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت میں ہے بس چاہیے کہ جھاڑے بچھونے کو ساتھ کونے کپڑے اپنے کے تین بار اور بیچ روایت میں ہے وان

أمسكت نفسي فاغفر لها وعن البراء بن عازب قال كان رسول الله صلى

امسکت نفسی فاغفر لها اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم إذا أوى إلى فراشه نام على شقه الأيمن ثم قال اللهم أسلمت

علیہ وسلم جس وقت کہ جگہ پکڑتے طرف بچھونے اپنے کی سوتے داہنی کروٹ اپنے پر پھر کہتے یا الٰہی خالص متوجہ کیا میں نے

نفسي إليك ووجهت وجهي إليك وفوضت أمري إليك وألجأت

ذات اپنی کو طرف حکم تیرے کی اور متوجہ کیا میں نے منہ اپنا طرف تیری اور سونپا میں نے کام اپنا طرف تیری اور لگائی میں نے

ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ

پیٹھ اپنی طرف تیری تیرے شوق اور تیرے خوف سے نہیں پناہ اور نہیں نجات تیرے عذاب سے مگر طرف رحمت تیری کی

اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَقَالَ رَسُولُ

ایمان لایا میں ساتھ کتاب تیری کے کہ اتاری ہے تو نے اور ساتھ نبی تیرے کے کہ بھیجا ہے تو نے اور فرمایا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهُنَّ ثُمَّ مَاتَ تَحْتَ لَيْلَتِهِ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَفِي

صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کہا ان کلمات کو پھر مر گیا اسی رات میں مرا دین اسلام پر اور ایک

رِوَايَةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَا فُلَانُ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ

روایت میں ہے کہا براءؓ نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ایک شخص کے اے فلانے جس وقت کہ جگہ پکڑے تو طرف بچھونے اپنے کی

فَتَوَضَّأْ وُضُوْءَكَ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قُلِ اللّٰهُمَّ

پس وضو کر وضو نماز کا سا پھر لیٹ داہنے کروٹ اپنے پر پھر کہہ اللھم

أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ إِلَى قَوْلِهِ أَرْسَلْتَ وَقَالَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ

اسلمت نفسی الیک سے ارسلت تک اور فرمایا حضرت نے پس اگر مرے تو اس رات اپنی میں مریگا

عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ خَيْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ

دین اسلام پر اور اگر صبح کی تو نے پہونچے گا تو بھلائی کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انسؓ سے یہ کہ تحقیق

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت کہ آتے طرف بچھونے اپنے کی کہتے سب حمد واسطے اللہ کے ایسا اللہ کہ کھلایا ہمکو

وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور پلایا ہمکو اور کفایت کیا تمام مہمات ہمارے کو اور ٹھکانا دیا ہمکو پس بہت لوگ ہیں ایسے کہ نہیں کوئی کفایت کرنیوالا واسطے انکے اور نہ ٹھکانا

عَلِيٍّ أَنَّ فَاطِمَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو إِلَيْهِ مَا تَلْقَى فِي يَدِهَا مِنَ الرَّحَى

حضرت علیؓ سے کہ تحقیق حضرت فاطمہ آئیں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بارادہ اسکے کہ شکایت کریں جناب حضرت کی مشقت کی جو چکی پیسنے سے ان کے ہاتھوں کو پہونچتی تھی

وَبَلَغَهَا أَنَّهُ جَاءَهُ رَقِيقٌ فَلَمْ تُصَادِفْهُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَاءَ

اور پہنچی تھی حضرت فاطمہ کو یہ بات کہ آئے ہیں حضرت کے پاس بردے پس نہ پایا فاطمہ نے حضرت کو پس ذکر کیا یہ واسطے عائشہ کے پھر جب آئے حضرت

أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ قَالَ فَجَاءَنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ فَقَالَ عَلَى

خبر دی حضرت کو عائشہ نے کہا حضرت علیؓ نے پس آئے حضرت ہمارے پاس اسحالت میں کہ لیٹ رہے تھے ہم اپنے بچھونوں پر پس ارادہ کیا ہم نے اٹھنے کا

باب ما يقول عند الصباح والمساء والمنام

مَكَانِكُمَا فَجَاءَ فَقَعَدَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهٖ عَلٰى بَطْنِي فَقَالَ اَلَا

اپنے رہو اپنی جگہ پس آئے حضرت اور بیٹھ گئے درمیان میرے اور درمیان فاطمہ کے یہاں تک کہ پائی میں نے ٹھنڈک حضرت کی قدم کی اپنے پیٹ پر پس فرمایا کیا نہ

اَدُلُّكُمَا عَلٰى خَيْرٍ مِّمَّا سَاَلْتُمَا اِذَا اَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا فَسَبِّحَا ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَاحْمَدَا

بتلاؤں میں تمکو بہتر اس چیز سے کہ مانگی تمنے وہ یہ ہے کہ جس وقت جاؤ تم اپنے بچھونے پر پس سبحان اللہ پڑھو تینتیس بار اور الحمد للہ کہو

ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَكَبِّرَا اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمَا مِنْ خَادِمٍ مُّتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

تینتیس بار اور اللہ اکبر کہو چونتیس بار یہ بہتر ہے واسطے تمہارے لیے خادم سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهٗ خَادِمًا فَقَالَ اَلَا اَدُلُّكِ

ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا آئیں حضرت فاطمہ طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی بارادہ اسکی کہ مانگیں حضرت سے خادم فرمایا حضرت نے کیا نہ بتاؤں میں

عَلٰى مَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْ خَادِمٍ تُسَبِّحِيْنَ اللّٰهَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَتَحْمَدِيْنَ اللّٰهَ ثَلٰثًا وَّ

تمکو وہ چیز کہ بہتر ہو خادم سے سبحان اللہ پڑھو تینتیس بار اور الحمد للہ کہو تینتیس

ثَلٰثِيْنَ وَتُكَبِّرِيْنَ اللّٰهَ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَّعِنْدَ مَنَامِكِ رَوَاهُ

بار اور اللہ اکبر کہو چونتیس بار بعد ہر نماز کے اور نزدیک سونیکے نقل کی یہ

مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابیہریرہ سے کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

اِذَا اَصْبَحَ قَالَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ

جسوقت صبح کرتے کہتے یا الٰہی ساتھ قدرت تیری کے صبح کی ہمنے اور ساتھ قدرت تیری کے شام کی ہم نے اور ساتھ نام تیرے کے جیتے ہیں ہم

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَاِذَا اَمْسٰى قَالَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى

اور طرف تیری ہے رجوع اور جسوقت کہ شام کرتے کہتے یا الٰہی ساتھ قدرت تیری کی شام کی ہمنے اور ساتھ قدرت تیری کی صبح کی ہمنے اور ساتھ تیرے

وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

اور ساتھ مدد تیری کی مرتے ہیں ہم اور طرف تیری ہے اٹھنا نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُرْنِيْ بِشَيْءٍ اَقُوْلُهٗ اِذَا اَصْبَحْتُ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا کہا حضرت ابوبکر نے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ حکم کیجیے مجھکو ساتھ ایک چیز کے کہ کہوں میں اسکو جسوقت کہ

وَاِذَا اَمْسَيْتُ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور جسوقت کہ شام کروں میں فرمایا کہہ یا الٰہی جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین

باب ما يقول عند الصباح والمساء والمنام

رب كل شيء ومليكه أشهد أن لا إله إلا أنت أعوذ بك من شر نفسي ومن

اے رب ہر چیز کے اور مالک ہر چیز کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی نفس اپنے کی سے

شر الشيطان وشركه قله إذا أصبحت وإذا أمسيت وإذا أخذت مضجعك

اور برائی شیطان کی سے اور شرک کروانے شیطان کے سے کہہ اسکو جس وقت کہ صبح کرے تو اور جس وقت کہ شام کرے تو اور جس وقت کہ لیوے تو جگہ سونے اپنے کی

رواه الترمذي وأبو داود والدارمي وعن أبان بن عثمان قال سمعت أبي

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود اور دارمی نے اور روایت ہے ابان بن عثمان سے کہا سنا میں نے اپنے باپ سے

يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من عبد يقول في صباح كل يوم ومساء كل

کہتے تھے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ کہ کہے بیچ صبح ہر روز کے اور شام ہر

ليلة بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الأرض ولا في السماء وهو السميع

رات کے صبح کی بیچ اور شام کی بیچ ساتھ نام اس اللہ کے کہ نہیں ضرر کرتی ساتھ نام اسکے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ ہے سننے

العليم ثلث مرات فيضره شيء فكان أبان قد أصابه طرف فالج فجعل الرجل

والا جاننے والا کہے تین بار پس ضرر کرے اسکو کوئی چیز پس تھے ابان تحقیق پہونچی تھی اسکو بیماری فالج کی پس شروع کیا ایک شخص

ينظر إليه فقال له أبان ما تنظر إلي أما إن الحديث كما حدثتك ولكني لم

نے کہ دیکھتا تھا طرف ابان کی پس کہا اسکو ابان نے کیا دیکھتا ہے طرف میری خبردار ہو تحقیق حدیث اسیطرح ہے کہ جسطرح بیان کی میں نے

أقله يومئذ ليمضي الله علي قدره رواه الترمذي وابن ماجة وأبو داود

تھے لیکن نہیں کہی تھی یہ دعا اس دن تاکہ جاری کرے مجھ پر اللہ تقدیر اپنی نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور ابوداود نے

وفي روايته لم تصبه فجاءة بلاء حتى يصبح ومن قالها حين يصبح لم تصبه

اور ابوداود کی روایت میں ہے نہیں پہنچتی اسکو بلا ناگہانی صبح تک اور جو کہے اسکو وقت صبح کے نہیں پہنچتی اسکو بلا

فجاءة بلاء حتى يمسي وعن عبد الله أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول إذا

ناگہانی شام تک اور روایت ہے عبداللہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے جب

أمسى أمسينا وأمسى الملك لله والحمد لله لا إله إلا الله وحده لا شريك

شام کرتے شام کی ہم نے اور شام کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف واسطے خدا کے ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں شریک

له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير رب أسألك خير ما في هذه

اسکا اسی کے لیے ہے بادشاہت اور اسکے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے پروردگار میرے مانگتا ہوں میں تجھ سے بھلائی اس چیز کی

اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا

شب میں واقع ہوا اور بھلائی اس چیز کی کہ بعد اس شب کے واقع ہوا اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی کہ اس شب میں واقع ہوا اور برائی اس چیز کی کہ

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَمِنْ سُوءِ الْكِبَرِ أَوِ الْكُفْرِ وَفِي رِوَايَةٍ مِنْ سُوءِ الْكِبْرِ

اے پروردگار میرے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے کاہلی سے اور برائی بڑھاپے کی سے یا کفر کے سے اور ایک روایت میں ہے برائی بڑائی کی سے

وَالْكِبْرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ

اور تکبر کی سے اے رب میرے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے عذاب دوزخ کے سے اور عذاب قبر کے سے اور جس وقت کہ صبح کرتے کہتے یہی

أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَتِهِ لَمْ يَذْكُرْ

اصبحنا و اصبح الملک للہ نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے اور بیچ روایت ترمذی کے نہیں ذکر کیا

مِنْ سُوءِ الْكُفْرِ وَعَنْ بَعْضِ بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

لفظ من سوء الکفر کا اور روایت ہے بعضی بیٹیوں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے

يُعَلِّمُهَا فَيَقُولُ قُولِي حِينَ تُصْبِحِينَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

سکھلاتے انکو پس فرماتے کہ کہ جس وقت کہ صبح کرے تو پاکی ہے اللہ کو ساتھ تعریف اس کی نہیں قوت مگر ساتھ مدد اللہ کے

مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

جو کچھ چاہا اللہ نے ہوا اور جو نہ چاہا نہ ہوا جانتی ہوں میں یہ کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا فَإِنَّهُ مَنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ حُفِظَ حَتّٰى يُمْسِيَ

اور تحقیق اللہ نے گھیرا ہے ہر چیز کو از روئے جاننے کے پس تحقیق جس شخص نے کہے یہ کلمے وقت صبح کے محفوظ رہتا ہے شام تک

وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي حُفِظَ حَتّٰى يُصْبِحَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اور جس نے کہے یہ کلمے شام کو محفوظ رہتا ہے صبح تک نقل کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عباس سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے وقت صبح کے پس ساتھ پاکی کے یاد کرو اللہ کو اس وقت کہ شام کرتے

وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ

ہو اور وقت کہ صبح کرتے ہو اور اسی کے لیے ہے تعریف آسمانوں میں اور زمین میں اور ساتھ پاکی کے یاد کرو وقت عصر کے اور وقت ظہر کے

إِلٰى قَوْلِهِ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي يَوْمِهِ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَهُنَّ

تا قول وکذلک تخرجون جسنے پڑھیں یہ آیتیں صبح کو پائی اوسنے وہ چیز کہ رہ گئی تھی اس کے دن میں اور جس نے پڑھیں یہ آیتیں

لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ حِيْنَ يُمْسِيْ وَحِيْنَ يُصْبِحُ

نہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ چھوڑیں ان کلمات کو وقت شام کے اور صبح کے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ

یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے عافیت دنیا اور آخرت میں یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی

وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ

اور سلامتی بیچ امور دین اپنے کے اور دنیا اپنی کے اور بیچ حق اہل اپنی کے اور مال اپنے کے یا الٰہی ڈھانک عیب میرے اور امن میں رکھ

رَوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ

خوف کی چیزوں سے یا الٰہی محفوظ رکھ مجھ کو آگے میرے سے اور پیچھے میرے سے اور داہنے میرے سے اور بائیں میرے سے

وَمِنْ فَوْقِيْ وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ مِنْ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ يَعْنِي الْخَسْفَ رَوَاهُ

اور اوپر میرے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ بڑائی تیری کے اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میں ناگہان نیچے اپنے سے یعنی زمین میں

أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ

ابو داؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کہتا کوئی وقت

يُصْبِحُ اَللّٰهُمَّ أَصْبَحْنَا نُشْهِدُكَ وَنُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ

صبح کے یا الٰہی صبح کی ہم نے اے عالمین کہ گواہ کرتے ہیں ہم تجھکو اور گواہ کرتے ہیں ہم اٹھانے والوں عرش تیرے کو اور فرشتوں تیرے کو اور سب

خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا

مخلوقات تیری کو ساتھ اسکے کہ تحقیق تو ہی اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو اکیلا نہیں کوئی شریک واسطے تیرے اور تحقیق محمد

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا أَصَابَهُ فِيْ يَوْمِهِ ذٰلِكَ مِنْ ذَنْبٍ

بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے مگر کہ بخشتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اسکے جو گناہ کہ صادر ہوئے اس سے اس دن میں اور

وَإِنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِيْ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا أَصَابَهُ فِيْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ مِنْ ذَنْبٍ رَوَاهُ

اگر کہے ان لفظوں کو وقت شام کے بخشتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اسکے وہ گناہ کہ صادر ہوئے اس سے اس رات میں نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ ثَوْبَانَ

ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ثوبان سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَقُوْلُ إِذَا أَمْسٰى وَإِذَا أَصْبَحَ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ کہے وقت شام کے اور وقت صبح کے

ثلثا رضيت بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد نبيا الا كان حقا على الله ان
تین بار راضی ہوا میں ساتھ اللہ کے رب ہونے کے اور ساتھ اسلام کے دین ہونے کے اور ساتھ محمد کے نبی ہونے کے مگر ہوگا ملتزم اللہ پر یہ کہ

يرضيه يوم القيمة رواه احمد والترمذي وعن حذيفة ان النبي صلى
راضی کرے اسکو دن قیامت کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے حذیفہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عليه وسلم كان اذا اراد ان ينام وضع يده تحت رأسه ثم قال اللهم قني عذابك
علیہ وسلم تھے جسوقت کہ ارادہ کرتے سونیکا رکھتے ہاتھ اپنا نیچے سر اپنے کے پھر کہتے یا الہی بچا مجھ کو اپنے عذاب سے

يوم تجمع عبادك او تبعث عبادك رواه الترمذي ورواه احمد عن البراء
اسدن کہ جمع کریگا تو اپنے بندوں کو یا کہا اٹھاویگا تو اپنے بندوں کو نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی احمد نے براء سے

وعن حفصة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اراد ان يرقد وضع يده
اور روایت ہے حفصہ سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت کہ ارادہ کرتے سونیکا رکھتے داہنا

اليمنى تحت خده ثم يقول اللهم قني عذابك يوم تبعث عبادك ثلث
ہاتھ اپنا نیچے گال اپنے کے پھر کہتے یا الہی بچا مجھکو عذاب اپنے سے اسدن کہ اٹھاویگا تو اپنے بندوں کو تین

مرات رواه ابوداود وعن علي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول عند
بار نقل کی یہ ابوداود نے اور روایت ہے حضرت علی سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے نزدیک

مضجعه اللهم اني اعوذ بوجهك الكريم وكلماتك التامات من شر
سونے اپنے کے یا الہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ منہ بزرگ تیرے کے اور کلمات پورے تیرے کے برائی

ما انت اخذ بناصيته اللهم انت تكشف المغرم والمأثم اللهم لا يهزم
اس چیز کی سے کہ تو پکڑنے والا ہے بال پیشانی اسکیکے یا الہی تو دور کرتا ہے قرض کو اور گناہ کو یا الہی نہیں شکست دیا

جندك ولا يخلف وعدك ولا ينفع ذا الجد منك الجد سبحانك وبحمدك
جاتا ہے لشکر تیرا اور نہیں خلاف کیا جاتا وعدہ تیرا اور نہیں نفع دیتی دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی پاک ہے تو اور پاکی

رواه ابوداود وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال حين
نقل کی یہ ابوداود نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو شخص کہے اسوقت

يأوي الى فراشه استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه
کہ جاوے اپنے بچھونے پر بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے ایسا اللہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ خبر رکھنے والا خلق کا اور توبہ کرتا ہوں

ثلث مرات غفر الله له ذنوبه وان كانت مثل زبد البحر او عدد رمل عالج

تین بار کہے بخشتا ہے اللہ تعالی واسطے اسکے گناہ اسکے اگرچہ ہوں مانند دریا کے یا گنتی ریت عالج کی

او عدد ورق الشجر او عدد ايام الدنيا رواه الترمذي وقال هذا حديث

یا گنتی پتوں درخت کی یا گنتی دنوں دنیا کی نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غريب وعن شداد بن اوس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم ياخذ

غریب ہے اور روایت ہے شداد بن اوس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ لیوی

مضجعه بقراءة سورة من كتاب الله الا وكل الله به ملكا فلا يقربه شيء

خوابگاہ اپنی ساتھ پڑھنے کسی سورت کے کتاب اللہ سے مگر کہ متعین کرتا ہے اللہ ساتھ اسکے ایک فرشتہ پس نہیں نزدیک ہوتی اسکے

يؤذيه حتى يهب متى هب رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو بن العاص

کہ ایذا دے اسکو یہانتک کہ جاگے جس وقت جاگے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلتان لا يحصيهما رجل مسلم الا دخل

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دو چیزیں ہیں کہ نہیں محافظت کرتا انپر مرد مسلمان مگر کہ داخل ہوتا ہے

الجنة الا وهما يسير ومن يعمل بهما قليل يسبح الله في دبر كل صلوة

بہشت میں خبردار ہو وہ دونو چیزیں آسان ہیں اور عمل کرنیوالے انپر کم ہیں ایک چیز تو یہ ہے سبحان اللہ پڑھے پیچھے ہر نماز فرض کے

عشرا ويحمده عشرا ويكبره عشرا قال فانا رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم

دس بار الحمد للہ کہے دس بار اور اللہ اکبر کہے دس بار کہا ابن عمرو نے پس دیکھا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو

يعقدها بيده قال فتلك خمسون ومائة باللسان والف وخمسمائة في

کہ گنتے تھے ان تسبیحات کو اپنے ہاتھ سے فرمایا حضرت نے پس یہ ڈیڑھ سو ہیں زبان پر اور ڈیڑھ ہزار ہیں

الميزان واذا اخذ مضجعه يسبحه ويكبره ويحمده مائة فتلك مائة باللسان والف في

میزان میں اور دوسری چیز یہ ہے کہ جب پکڑے خوابگاہ اپنی تسبیح کرے اللہ کو اور تکبیر کہے اسکو اور حمد کرے اسکو سو بار پس یہ سو ہیں زبان پر

الميزان فايكم يعمل في اليوم والليلة الفين وخمسمائة سيئة قالوا وكيف

اور ہزار ہیں کہ میزان اعمال ہیں پس کون تم میں سے کرتا ہوگا دن رات میں اڑھائی ہزار برائیاں عرض کیا صحابہ نے کس طرح

لا نحصيها قال ياتي احدكم الشيطان وهو في صلوته فيقول اذكر كذا

نہ محافظت کرینگے ہم ان چیزوں پر فرمایا آتا ہے ایک تمہارے کے پاس شیطان اس حال میں کہ وہ اپنی نماز میں ہوتا ہے پھر کہتا ہے یاد کر فلانی بات

الأول فليس قبلك شيء وأنت الآخر فليس بعدك شيء وأنت الظاهر

تو سب سے پہلے ہے پس نہیں پہلے تجھ سے کوئی چیز اور تو ہے آخر پس نہیں پیچھے تیرے کوئی چیز اور تو ہی ظاہر ہے

فليس فوقك شيء وأنت الباطن فليس دونك شيء اقض عنا الدين و

پس نہیں اوپر تیرے کوئی چیز اور تو ہی ہے پوشیدہ پس نہیں کوئی چیز زیادہ پوشیدہ تجھ سے ادا کر ہم سے قرض اور

أغنني من الفقر رواه أبو داود والترمذي وابن ماجة ورواه مسلم مع

غنی کر مجھ کو فقر سے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ مسلم نے ساتھ

اختلاف يسير وعن أبي الأزهر الأنماري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان

تھوڑے سے اختلاف کے اور روایت ہے ابی الازہر انماری سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے

إذا أخذ مضجعه من الليل قال بسم الله وضعت جنبي لله اللهم اغفر لي

جس وقت کہ جاتے خوابگاہ اپنی میں رات کو کہتے ساتھ نام اللہ کے سوتا ہوں میں رکھی میں نے کروٹ اپنی واسطے اللہ کے یا الٰہی بخش میرے

ذنبي وأخسئ شيطاني وفك رهاني واجعلني في الندي الأعلى رواه أبو داود

گناہ میرے اور دور کر شیطان میرے کو اور چھڑا گردی میری کو اور کر مجھ کو مجالس بلند میں نقل کی یہ ابوداؤد نے

وعن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا أخذ مضجعه قال الحمد لله الذي

اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جبکہ لیتے خوابگاہ اپنی فرماتے سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جس نے

كفاني وآواني وأطعمني وسقاني والذي من علي فأفضل والذي أعطاني

کفایت کیا مجھ کو اور جگہ دی مجھ کو اور کھلایا مجھ کو اور پلایا مجھ کو اور وہ خدا کہ احسان کیا اس نے مجھ پر اور زیادہ دیا اور وہ خدا کہ

فأجزل الحمد لله على كل حال اللهم رب كل شيء ومليكه وإله كل شيء أعوذ

پس بہت دیا شکر ہے اللہ کے لیے ہر حال یا اللہ پروردگار ہر چیز کے اور مالک اور معبود ہر چیز کے پناہ مانگتا ہوں میں

بك من النار رواه أبو داود وعن بريدة قال شكى خالد بن الوليد إلى

ساتھ تیرے آگ سے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے بریدہ سے کہ شکایت کی خالد بن ولید نے طرف

النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ما أنام الليل من الأرق فقال نبي الله

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا کہ یا رسول اللہ نہیں سوتا میں رات کو بسبب بیخوابی کے پس فرمایا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم إذا أويت إلى فراشك فقل اللهم رب السموات السبع وما أظلت

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب جگہ پکڑے تو طرف بچھونے اپنے کی پس کہہ یا الٰہی پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور ہر چیز کے کہ سایہ کیا

ورب الأرضين وما أقلت ورب الشياطين وما أضلت كن لي جارا من

اور اے پروردگار زمینوں کے اور ان چیزوں کے جو اٹھا رہی ہیں زمینیں اور اے رب شیطانوں کے اور انکو جو گمراہ کیا ہے شیطانوں نے انکو ہو جا میرے لئے

شر خلقك كلهم جميعا أن يفرط علي أحد منهم أو أن يبغي عز جارك وجل

برائی سب مخلوقات اپنی سے کہ زیادتی کرے کوئی مجھ پر ان میں سے یا ظلم کرے غالب ہے پناہ تیری اور بزرگ ہے

ثناؤك ولا إله غيرك لا إله إلا أنت رواه الترمذي وقال هذا حديث ليس

تعریف تیری اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے نہیں کوئی معبود مگر تو نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں

إسناده بالقوي والحكم بن ظهير الراوي قد ترك حديثه بعض أهل الحديث

اسناد اسکی قوی اور حکیم بن ظہیر راوی اس حدیث کا تحقیق چھوڑ دی ہے حدیث اسکی بعضے اہل حدیث نے

الفصل الثالث عن أبي مالك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا

فصل تیسری روایت ہے ابی مالک سے کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت

أصبح أحدكم فليقل أصبحنا وأصبح الملك لله رب العالمين اللهم إني

کہ صبح کرے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کہے صبح کی ہم نے اور صبح کی ملک نے خالص واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا یا الہی تحقیق میں

أسألك خير هذا اليوم فتحه ونصره ونوره وبركته وهداه وأعوذ بك

مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس دن کی کشایش اسکی اور مدد اسکی اور نور اسکا اور برکت اسکی اور ہدایت اسکی اور پناہ مانگتا ہوں تیری

من شر ما فيه وشر ما بعده ثم إذا أمسى فليقل مثل ذلك رواه أبو داود

برائی اس چیز کی سے کہ اس دن میں ہے اور برائی اس چیز کی سے کہ پیچھے اسکے ہے پھر جبکہ شام کرے پس چاہیے کہ کہے مانند اسکی نقل کی یہ ابو داؤد نے

وعن عبد الرحمن بن أبي بكرة قال قلت لأبي يا أبت أسمعك تقول

اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی بکرہ سے کہ کہا میں نے واسطے باپ اپنے کے کہ اے باپ میرے سنتا ہوں میں تمکو کہتے ہو

كل غداة اللهم عافني في بدني اللهم عافني في سمعي اللهم عافني في

ہر روز یا الہی عافیت دے مجھکو بدن میرے میں یا الہی عافیت دے مجھکو شنوائی میری میں یا الہی عافیت دے مجھکو

بصري لا إله إلا أنت تكررها ثلاثا حين تصبح وثلاثا حين تمسي فقال

بینائی میری میں نہیں کوئی معبود مگر تو تکرار کرتے ہو اسکو تین بار وقت صبح کے اور تین بار وقت شام کے پس کہا

يا بني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو بهن فأنا أحب أن أستن

اے بیٹے میرے سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ دعا مانگتے تھے ساتھ ان کلموں کے پس میں دوست رکھتا ہوں

...ه رواه ابو داود وعن عبد الله بن ابي اوفى قال كان رسول الله

...سنت کی نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہا تھے رسول اللہ

...عليه وسلم اذا اصبح قال اصبحنا واصبح الملك لله والحمد لله والكبرياء

...سلم جب صبح کرتے کہتے صبح کی ہمنے اور صبح کی ملک نے واسطے خدا کے اور سب تعریف واسطے خدا کے اور بزرگی ذات کی

...ظمة لله والخلق والامر والليل والنهار وما سكن فيهما لله اللهم

...صفات کی خدا ہی کے لیے ہے اور مخلوقات اور حکم اور رات اور دن اور جو آرام پکڑتی ہیں رات اور دن میں سب اللہ ہی کے

...ل اول هذا النهار صلاحا واوسطه نجاحا واخره فلاحا يا ارحم الراحمين

...اس دن کا سبب ... نیکی کا اور درمیان اسکے کو سبب برآمد حاجات کا اور آخر اسکے کو سبب نجات کا اے بہت رحم کرنیوالے

...ه النووي في كتاب الاذكار برواية ابن السني وعن عبد الرحمن بن

...حدیث نووی نے کتاب الاذکار میں ساتھ روایت ابن سنی کے اور روایت ہے عبد الرحمن بن

...ى قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا اصبح اصبحنا على فطرة

...سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے جس وقت صبح کرتے صبح کی ہمنے اوپر دین

...سلام وكلمة الاخلاص وعلى دين نبينا محمد صلى الله عليه وسلم وعلى ملة ابينا

...سلام کے اور کلمہ توحید کے اور اوپر دین نبی اپنے کے محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اور اوپر دین باپ اپنے

...ابراهيم حنيفا وما كان من المشركين رواه احمد والدارمي باب

...ہیم کے کہ ایک طرف تھے اور نہ تھے ابراہیم مشرکوں سے نقل کی یہ احمد اور دارمی نے باب ہے

...دعوات في الاوقات الفصل الاول عن ابن عباس قال قال

...دعاؤں متفرق کے بیچ وقتوں مختلف کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا

...رسول الله صلى الله عليه وسلم لو ان احدكم اذا اراد ان ياتي اهله قال بسم

...رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر تحقیق ایک تمہارا ارادہ کرے صحبت کرنیکا بیوی اپنی سے کہے مدد چاہتے ہیں ہم ساتھ نام

...الله اللهم جنبنا الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتنا فانه ان

...اللہ کے یا الٰہی دور رکھ ہمکو شیطان سے اور دور رکھ شیطان کو اوس اولاد سے کہ نصیب کرے تو ہمکو پس تحقیق شان

...يقدر بينهما ولد في ذلك لم يضره شيطان ابدا متفق عليه

...قدر ہو درمیان مرد و عورت کے فرزند اس جماع میں ضرر نہیں کرتا اسکو شیطان کبھی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول عند الكرب لا اله الا الله

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے کہتے نزدیک شدت فکر اور غم کے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

العظيم الحليم لا اله الا الله رب العرش العظيم لا اله الا الله رب

کہ بزرگ ہے بردبار نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پروردگار عرش بڑے کا نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پروردگار

السموات ورب الارض رب العرش الكريم متفق عليه وعن سليمان

آسمانوں کا اور پروردگار زمین کا پروردگار عرش بڑے کا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے سلیمان

ابن صرد قال استب رجلان عند النبي صلى الله عليه وسلم ونحن عنده جلوس

بن صرد سے کہ کہا برا کہا دو شخصوں نے آپس میں نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ہم نزدیک حضرت کے بیٹھے ہوئے تھے

واحدهما يسب صاحبه مغضبا قد احمر وجهه فقال النبي صلى الله

اور ایک ان میں سے بہت برا کہتا تھا دوسرے کو غصہ میں بھرا ہوا تحقیق سرخ ہو گیا تھا چہرہ اسکا پس فرمایا نبی صلے اللہ

عليه وسلم اني لاعلم كلمة لو قالها لذهب عنه ما يجد اعوذ

علیہ وسلم نے تحقیق میں البتہ جانتا ہوں ایک کلمہ اگر کہے اسکو البتہ جاتا رہے اس سے وہ غضب کہ پاتا ہے وہ یہ ہے پناہ مانگتا ہوں

بالله من الشيطان الرجيم فقالوا للرجل لا تسمع ما يقول النبي صلى الله عليه وسلم

میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے پس کہا صحابہ نے اس شخص کو کیا نہیں سنتا تو وہ چیز کہ فرماتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قال اني لست بمجنون متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول

کہا اس نے کہ نہیں ہوں تحقیق میں دیوانہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا سمعتم صياح الديكة فسئلوا الله من فضله فانها رأت

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم آواز مرغوں کی پس مانگو تم اللہ تعالے سے فضل اسکا اسلیے کہ تحقیق وہ

ملكا واذا سمعتم نهيق الحمار فتعوذوا بالله من الشيطان الرجيم فانه رأى

فرشتے کو اور جب سنو تم آواز گدھے کی پس پناہ مانگو ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے اسلیے کہ تحقیق وہ دیکھتا

شيطانا متفق عليه وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا استوى

ہے شیطان کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے جب سوار ہو چکتے

على بعيره خارجا الى السفر كبر ثلاثا ثم قال سبحان الذي سخر لنا هذا

اپنے اونٹ پر حالت نکلنے میں طرف سفر کی کہتے اللہ اکبر تین بار پھر پڑھتے یہ آیت پاک ہے وہ ذات کہ فرمانبردار کیا واسطے ہمارے یہ سواری

وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا

اور نہیں تھے ہم واسطے اوسکے طاقت رکھنے والے اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کے البتہ پھرنے والے ہیں یاالٰہی تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھسے بیچ سفر

هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَ

اپنے کے نیکی اور تقوی اور عمل سے جو راضی ہووے تو اس سے یاالٰہی آسان کر ہم پر سفر ہمارا یہ اور

اطْوِ لَنَا بُعْدَهُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ اَللّٰهُمَّ

لپیٹ واسطے ہمارے درازگی اوسکی یاالٰہی تو ہی ہے صاحب بیچ سفر میں اور خبرگیری کرنیوالا اہل میں یاالٰہی

إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ

تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مشقت سفر کی سے اور بری حالت دیکھنے کی سے اور برائی سے پھر آنے کے بیچ مال میں

وَالْأَهْلِ وَإِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيْهِنَّ آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا

اور اہل میں اور جس وقت کہ پھرتے حضرت سفر سے کہتے یہ لفظ اور زیادہ کرتے انہیں ہم پھرنیوالے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں بندگی کرنیوالے

حَامِدُوْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

تعریف کرنیوالے ہیں نقل کی یہ مسلم نے عہ اور روایت ہے عبداللہ بن سرجس سے کہا تھے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ

صلے اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے پناہ مانگتے سے محنت سفر کی سے اور بری حالت پھرنے سے اور نقصان سے پیچھے

الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

زیادتی کے اور بددعا مظلوم کی سے اور بری حالت دیکھنے کی سے اہل و مال میں نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا

خولہ بیٹی حکیم کی سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی اترے کسی مکان میں پھر

فَقَالَ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ

پھر کہے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں اللہ تعالیٰ کے کہ پورے ہیں برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کی نہیں ضرر کرتی اسکو کوئی چیز یہانتک کہ کوچ کرے

مِنْ مَنْزِلِهِ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُوْلِ

اس منزل سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا آیا ایک شخص رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَقِيْتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِي الْبَارِحَةَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا یا رسول اللہ کیا ایذا پائی میں نے ایک بچھو سے کہ کاٹا مجھ کو رات گذری میں

قال اما لو قلت حین امسیت اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما
فرمایا خبردار ہو اگر کہتا تو اسوقت کہ شام کی تو نے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں اللہ تعالیٰ کے کہ پورے ہیں برائی اس چیز کی کہ

خلق لم تضرک رواہ مسلم وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا کان
کہ پیدا کی ہے نہ ضرر پہونچاتا تجھکو نقل کی مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت ہوتے

فی سفر واسحر یقول سمع سامع بحمد اللہ وحسن بلائہ علینا ربنا صاحبنا
سفر میں اور وقت سحر کا ہوتا کہتے سنی سننے والے نے تعریف کرنی میری خدا کو اور اقرار میرا ساتھ خوبی نعمت اسکی ہمپر اے رب ہمارے نگہبانی کر

وافضل علینا عائذا باللہ من النار رواہ مسلم وعن ابن عمر قال
ہماری اور احسان کر ہمپر کہتے ہیں ہم یہ کلام پناہ چاہتے ہوئے ساتھ اللہ کے آگ سے نقل کی مسلم نے اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قفل من غزو او حج او عمرۃ یکبر علی کل شرف
تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ پھرتے جہاد سے یا حج یا عمرہ سے تکبیر کہتے اوپر ہر جگہ بلند کے

من الارض ثلث تکبیرات ثم یقول لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ
زمین سے تین تکبیریں پھر کہتے نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ ایک ہے نہیں شریک کوئی اسکا

لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر آئبون تائبون عابدون ساجدون
اسی کے لیے ہے ملک اور اسی کے لیے ہے حمد اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم پھرنیوالے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں عبادت کرنیوالے ہیں سجدہ کرنیوالے

لربنا حامدون صدق اللہ وعدہ ونصر عبدہ وھزم الاحزاب وحدہ
واسطے پروردگار اپنے کے تعریف کرنیوالے ہیں سچ کیا اللہ نے اپنا وعدہ اور مدد کی اپنے بندے کی اور شکست دی کفار کے گروہ کو

متفق علیہ وعن عبد اللہ بن ابی اوفی قال دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفےؓ سے کہ کہا بددعا کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

یوم الاحزاب علی المشرکین فقال اللھم منزل الکتاب سریع الحساب اللھم
دن جنگ احزاب کے مشرکوں پر پس کہا یا الٰہی اتارنیوالے کتاب کے جلدی کرنیوالے حساب کے یا الٰہی

اھزم الاحزاب اللھم اھزمھم وزلزلھم متفق علیہ وعن عبد اللہ
شکست دے گروہ کافروں کو یا الٰہی شکست دے انکو اور ہلادے انکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ

ابن بسر قال نزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ابی فقربنا الیہ طعاما و
بن بسرؓ سے کہ کہا آئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے باپ کے پاس مہمان پس نزدیک کر گئے ہم طرف حضرتؐ کے کھانا اور

وَطْبَةٌ فَاَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ اُتِيَ بِتَمْرٍ فَكَانَ يَاْكُلُهُ وَيُلْقِي النَّوٰى بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ وَ

اور مالیدہ پس کھایا اسمیں سے پھر لائے گئے کھجور خشک پس تھے حضرت کھاتے اسکو اور ڈالتے تھے گٹھلی درمیان دونوں انگلیوں اپنی کے

يَجْمَعُ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰى وَفِيْ رِوَايَةٍ فَجَعَلَ يُلْقِي النَّوٰى عَلٰى ظَهْرِ اِصْبَعَيْهِ

اکٹھی کرتے انگلی شہادت اور بیچ کی اور ایک روایت میں ہے پس شروع کیا حضرت نے کہ ڈالتے گٹھلی اوپر پیٹھ دونوں انگلیوں اپنی

السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى ثُمَّ اُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَهُ فَقَالَ اَبِيْ وَاَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهِ

کے انگلی شہادت کی اور بیچ کی پھر لائے گئے پانی پس پیا اسکو پھر کہا باپ میرے نے اور پکڑی تھی لگام جانور حضرت کی

اُدْعُ اللّٰهَ لَنَا فَقَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ رَوَاهُ

کی کہ دعا مانگو اللہ سے ہمارے لیے پس کہا حضرت نے یا اللہ برکت دے انکے لیے بیچ اس چیز کے کہ روزی دی تو نے انکو اور بخش واسطے انکو اور رحم کر

مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

مسلم نے فصل دوسری روایت ہے طلحہ بن عبید اللہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے

اِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ اللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَ

جب وقت دیکھتے چاند کہتے یا الٰہی نکال تو اس چاند کو ہم پر ساتھ امن کے اور ایمان اور سلامتی اور

الْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

اسلام کے رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ

اور روایت ہے عمر بن خطاب اور ابی ہریرہ سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی شخص

رَاٰى مُبْتَلًى فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى

کہ دیکھے کسی مبتلا بلا کو پھر کہے سب تعریف واسطے اس اللہ کے کہ بچایا مجھکو اس چیز سے کہ گرفتار کیا تجھکو ساتھ اسکی اور بزرگی دی مجھکو

كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا اِلَّا لَمْ يُصِبْهُ ذٰلِكَ الْبَلَاءُ كَائِنًا مَّا كَانَ رَوَاهُ

بہتوں پر ان لوگوں سے کہ پیدا کیا بزرگی دینا مگر کہ نہیں پہونچتی اسکو یہ بلا جو کچھ بلا کہ ہو نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ

ترمذی نے اور نقل کی یہ ابن ماجہ نے ابن عمر سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

غَرِيْبٌ وَعَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ الرَّاوِيْ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَعَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

غریب ہے اور عمرو بن دینار راوی نہیں قوی اور روایت ہے عمر سے تحقیق رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال من دخل السوق فقال لا اله الا الله وحده لا شريك له له

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص داخل ہو بازار میں اور کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ ایک ہے وہ نہیں شریک واسطے اسکے اسی کو

الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو حي لا يموت بيده الخير وهو على كل

ہے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے نہ مریگا اسیکو ہاتھ ہے بھلائی اور وہ ہر

شيء قدير كتب الله له الف الف حسنة ومحا عنه الف الف سيئة ورفع

چیز پر قادر ہے لکھتا ہے اللہ اسکے لیے دس لاکھ نیکیاں اور دور کرتا ہے اس سے دس لاکھ برائیاں اور بلند کرتا ہے

له الف الف درجة وبنى له بيتا في الجنة رواه الترمذي وابن ماجه و

اسکے لیے دس لاکھ درجے اور بناتا ہے اسکے لیے گھر بہشت میں نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور

قال الترمذي هذا حديث غريب وفي شرح السنة من قال في سوق

کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے، اور شرح السنہ میں بدلے من دخل السوق کے

جامع يباع فيه بدل من دخل السوق وعن معاذ بن جبل قال سمع النبي

یوں ہے کہ جو شخص کہے بیچ بازار جامع کے کہ خرید و فروخت کیجاوے اسمیں اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا سنا نبی

صلى الله عليه وسلم رجلا يدعو يقول اللهم اني اسالك تمام النعمة فقال اي شيء

صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ دعا مانگتا ہے کہتا ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے پوری نعمت پس فرمایا کیا چیز ہے

تمام النعمة قال دعوة ارجو بها خيرا فقال ان من تمام النعمة دخول

پوری نعمت پس کہا اس شخص نے کہ یہ دعا ہے کہ امید رکھتا ہوں ساتھ اسکے مال بہت فرمایا تحقیق سے پوری نعمت داخل ہونا

الجنة والفوز من النار وسمع رجلا يقول يا ذا الجلال والاكرام فقال قد

بہشت کا ہے اور نجات پانا دوزخ سے اور سنا حضرت نے ایک شخص کو کہتا ہے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے پھر فرمایا تحقیق

استجيب لك فسل وسمع النبي صلى الله عليه وسلم رجلا وهو يقول اللهم اني اسئلك

قبول کی گئی دعا تیری پس مانگ اور سنا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ وہ کہتا ہے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں

الصبر فقال سالت الله البلاء فسله العافية رواه الترمذي وعن ابي

صبر پس کہا مانگی تو نے اللہ سے بلا پس مانگ اس سے عافیت نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جلس مجلسا فكثر فيه لغطه فقال

ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھے ایک جگہہ اور بہت ہوں اسمیں بیہودہ باتیں پھر کہے

قَبْلَ اَنْ يَّقُوْمَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ

پہلے اٹھنے سے پاک ہے تو یا الٰہی اور ساتھ بیان کرنے میں تیری ساتھ تعریف تیری کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ اِلَّا غُفِرَ لَهٗ مَا كَانَ فِيْ مَجْلِسِهٖ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ

اور توبہ کرتا ہوں میں طرف تیری مگر بخشا جاتا ہے واسطے اسکے جو کچھ ہوا اُس مجلس میں نقل کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے

فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّهٗ اُتِيَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهٗ فِي

دعوات کبیر میں اور روایت ہے حضرت علی سے کہ حاضر کیا گیا انکے پاس جانور تاکہ سوار ہوں اسپر جبکہ رکھا اپنا پاؤں

الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ فَلَمَّا اسْتَوٰى عَلٰى ظَهْرِهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ

رکاب میں کہا بسم اللہ پس جبکہ چڑھے اسکی پیٹھ پر کہا الحمد للہ پھر کہا پاک ہے

الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ثُمَّ قَالَ

وہ ذات کہ تابعدار کیا واسطے ہمارے اس جانور کو اور نہ تھے ہم واسطے اسکے طاقت رکھنے والے اور تحقیق ہم طرف رب اپنے کے البتہ پھر جانے والے ہیں پھر کہا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثًا وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلٰثًا سُبْحَانَكَ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

الحمد للہ تین بار اللہ اکبر تین بار پاک ہے تو تحقیق میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر پس بخش کر واسطے میرے پس تحقیق

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ فَقِيْلَ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

گناہوں کو کوئی سوای تیرے پھر ہنسے حضرت علی کہا گیا کس واسطے ہنسے تم ای امیر المومنین

قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِنْ

کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کیا جیسا کہ کیا میں نے پھر ہنسے پس کہا میں نے

اَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا قَالَ رَبِّ

کس چیز سے ہنسے تم یا رسول اللہ فرمایا تحقیق پروردگار تیرا البتہ راضی ہوتا ہے اپنے بندہ سے پس جب کہتا

اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ يَقُوْلُ يَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَيْرِيْ رَوَاهُ اَحْمَدُ

بخش واسطے میرے گناہ میرے فرماتا ہے اللہ تعالی کہ جانتا ہے یہ بندہ کہ نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی سوا میرے نقل کی یہ احمد نے

وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَدَّعَ

اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت رخصت

رَجُلًا اَخَذَ بِيَدِهٖ فَلَا يَدَعُهَا حَتّٰى يَكُوْنَ الرَّجُلُ هُوَ يَدَعُ يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

کرتے کسی شخص کو تو پکڑتے ہاتھ اسکا پس نہ چھوڑتے ہاتھ اسکے کو یہاں تک کہ وہ شخص چھوڑتا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَاٰخِرَ عَمَلِكَ وَفِي رِوَايَةٍ وَّ

علیہ وسلم کے ہاتھ کو اور فرماتے سونپتا ہوں اللہ کو دین تیرا اور امانت تیری اور آخر عمل تیرا اور ایک روایت میں ہے

خَوَاتِيمَ عَمَلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَتِهِمَا لَمْ

و خواتیم عملک نقل کی یہ ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور بیچ روایت ابو داود اور ابن ماجہ کے نہیں

يَذْكُرْ وَاٰخِرَ عَمَلِكَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَطْمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ذکر کیا لفظ و آخر عملک کا اور روایت ہے عبد اللہ خطمی سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّسْتَوْدِعَ الْجَيْشَ قَالَ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَاَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِيمَ

جس وقت ارادہ کرتے رخصت کرنے لشکر کا فرماتے سونپتا ہوں اللہ کو دین تمہارا اور امانت تمہاری اور اعمال

اَعْمَالِكُمْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آخری تمہارے نقل کی یہ ابو داود نے اور روایت ہے انس سے کہ کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرِيْدُ سَفَرًا فَزَوِّدْنِيْ فَقَالَ زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى قَالَ زِدْنِيْ

کہا یا رسول اللہ تحقیق میں ارادہ رکھتا ہوں سفر کا پس توشہ دیجیے مجھکو پس فرمایا توشہ دے تجھکو اللہ تقوی کہا اور

قَالَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ قَالَ زِدْنِيْ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ قَالَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ

فرمایا اور بخشے اللہ گناہ تیرے کہا زیادہ دعا کیجیے میرے لیے قربان ہو باپ میرا تمہاری اور ماں میری فرمایا اور آسان کرے تیری لیے بھلائی

مَا كُنْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ

جہاں ہو تو نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے

هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اُسَافِرَ فَاَوْصِنِيْ قَالَ عَلَيْكَ

ابو ہریرہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ میں ارادہ رکھتا ہوں سفر کا پس مجھکو نصیحت فرمایئے فرمایا لازم کر تو

بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالتَّكْبِيْرِ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ اللّٰهُمَّ اطْوِ لَهُ الْبُعْدَ

پرہیزگاری خدا کا اور اللہ اکبر کہنا اوپر ہر جگہ بلند کے پھر جب پیٹھ پھیری اس شخص نے کہا حضرت نے یا الٰہی لپیٹ اسکی لیے دوری زمین کو

وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

اور آسان کر اس پر سفر کو نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَافَرَ فَاَقْبَلَ اللَّيْلُ قَالَ يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے پھر آتی رات کہتے اے زمین پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اللہ ہے پناہ مانگتا ہوں

بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيْكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ

ساتھ اللہ کے تیری برائی سے اور برائی اس چیز کی سے کہ تجھ میں ہے اور برائی اس چیز سے کہ پیدا کی گئی تجھ میں اور برائی اس چیز کی سے

وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ

اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیر سے اور کالے سانپ سے اور ہر طرح کے سانپ سے اور بچھو سے اور برائی سے رہنے والوں

الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

شہر کے سے اور برائی سے جننے والے کی سے اور اس چیز سے کہ جنا نقل کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا غَزَا قَالَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِيْ وَنَصِيْرِيْ بِكَ اَحُوْلُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب جہاد کرتے کہتے یا الٰہی تو ہی ہے بازو میرا اور مددگار میرا ساتھ توفیق تیری کے حیلہ کرتا ہوں میں

وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى

اور ساتھ قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں میں اور ساتھ مدد تیری کے لڑتا ہوں میں نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابو موسے سے کہ

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ اللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ

تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت اندیشہ کرتے کسی قوم سے کہتے یا الٰہی تحقیق ہم کرتے ہیں تجھکو مقابل کفار کے

وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ

اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ تیرے برائی انکی سے نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت کہ نکلتے اپنے گھر سے کہتے نکلتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بھروسا کیا میں نے اللہ پر

اللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْهَلَ

یا الٰہی تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے اس سے کہ پھسلیں ہم یا گمراہ ہوویں ہم یا ظلم کریں ہم یا ظلم کیے جاویں یا جہل کریں ہم

اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

یا جہل کیا جاوے ہم پر نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوُدَ وَابْنِ مَاجَةَ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ

حدیث حسن صحیح ہے اور بیچ روایت ابو داؤد اور ابن ماجہ کے یوں ہے کہا ام سلمہ نے

مَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِيْ قَطُّ اِلَّا رَفَعَ طَرْفَهُ اِلَى السَّمَاءِ

نہیں نکلے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے گھر سے کبھی مگر کہ اٹھائی نگاہ اپنی طرف آسمان کی

فقال اللهم اني اعوذ بك ان اضل او اضل او اظلم او اظلم او اجهل

پھر کہا یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ گمراہ ہوؤں میں یا گمراہ کیا جاؤں یا ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں میں یا جہل

او يجهل علي وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خرج الرجل من

یا جہل کیا جاوے مجھ پر اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب نکلے کوئی شخص اپنے

بيته فقال بسم الله توكلت على الله لا حول ولا قوة الا بالله يقال له حينئذ

گھر سے پھر کہے نکلتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بھروسا کیا میں نے اللہ پر نہیں پھرنا گناہ سے اور نہیں قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے کہا جاتا ہے

هديت وكفيت ووقيت فيتنحى له الشيطان ويقول شيطان آخر كيف

راہ راست دکھایا گیا تو اور کفایت کیا گیا تو اور محفوظ رہا تو پس کنارہ ہو جاتا ہے اس سے شیطان اور کہتا ہے دوسرا شیطان کیونکر میسر ہوگا

لك برجل قد هدي وكفي ووقي رواه ابو داود وروى الترمذي الى

تجھ کو تسلط اس شخص پر تحقیق ہدایت کیا گیا اور کفایت کیا گیا اور محفوظ رہا سب بلاؤں سے نقل کی یہ ابو داود نے اور نقل کی ترمذی نے سے

قوله له الشيطان وعن ابي مالك الاشعري قال قال رسول الله صلى

لفظ له الشیطان تک اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم اذا ولج الرجل بيته فليقل اللهم اني اسألك خير المولج وخير المخرج

علیہ وسلم نے جس وقت کہ داخل ہو آدمی اپنے گھر میں پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی داخل ہونے کی اور بھلائی نکلنے کی

بسم الله ولجنا وعلى الله ربنا توكلنا ثم ليسلم على اهله رواه ابو داود

ساتھ نام اللہ کے داخل ہوئے ہم اور اللہ پر کہ رب ہمارا ہے بھروسا کیا ہم نے پھر سلام علیک کرے اپنے اہل پر نقل کی یہ ابو داود نے

وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا رفأ الانسان اذا تزوج

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت کہ دعا دیتے آدمی کو جب نکاح کرتا

قال بارك الله لك وبارك عليكما وجمع بينكما في خير رواه احمد والترمذي

فرماتے برکت دے اللہ تجھے اور برکت دے تم دونوں پر اور جمع کرے درمیان تمہارے بیچ بھلائی کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وابو داود وابن ماجة وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن

اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اس نے نقل کی اپنے باپ سے اس نے نقل کی اپنے دادا سے

النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا تزوج احدكم امرأة او اشترى خادما فليقل

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ نکاح کرے ایک تمہارا کسی عورت سے یا خریدی بردا پس چاہیے کہ کہے

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

یا الٰہی تحقیق مین سوال کرتا ہون تجھسے بھلائی اسکی اور بھلائی اس چیز کی کہ پیدا کیا تو نے اسکو اسپر اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے برائی اسکی سے

وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَإِذَا اشْتَرَى بَعِيرًا فَلْيَأْخُذْ بِذِرْوَةِ سَنَامِهِ وَلْيَقُلْ

اور برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کیا تونے اسکو اسپر اور جبکہ خریدے اونٹ پس چاہیے کہ پکڑے بلندی کوہان اسکی کی اور کہے

مِثْلَ ذٰلِكَ وَفِي رِوَايَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالْخَادِمِ ثُمَّ لْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَدْعُ

مانند اسکی اور ایک روایت مین بیچ عورت اور بردے کے یون آیا ہے کہ پھر چاہیے کہ پکڑے بال پیشانی عورت یا بردے کی اور دعا کرے

بِالْبَرَكَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ساتھ برکت کے نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتُ الْمَكْرُوبِ اللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي

صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا غم زدے کی یا الٰہی تیری رحمت کا امیدوار ہون پس نہ سونپ مجھکو طرف نفس میرے کی

طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

ایک لحظہ اور درست کر میرے لیے کام میرا سب نہین کوئی معبود سوائے تیرے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ هُمُومٌ لَزِمَتْنِي وَدُيُونٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

ابی سعید خدری سے کہ کہا کہا ایک شخص نے کہ فکرین لگین ہین مجھکو اور قرضے ذمہ پر ہین یا رسول اللہ

قَالَ أَفَلَا أُعَلِّمُكَ كَلَامًا إِذَا قُلْتَهُ أَذْهَبَ اللّٰهُ هَمَّكَ وَقَضَى عَنْكَ

فرمایا کیا نہ سکھلاؤن مین تجھکو ایک کلام کہ جسوقت کہے تو اسکو دور کرے اللہ فکر تیرے اور ادا کرے اللہ تجھسے

دَيْنَكَ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ قُلْ إِذَا أَصْبَحْتَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ اللّٰهُمَّ إِنِّي

دین تیرا کہا کہا مینے ضرور بتلائیے فرمایا کہہ جسوقت صبح کرے تو اور جسوقت کہ شام کرے تو یا الٰہی تحقیق مین

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ

پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے فکر اور غم سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے عاجزی سے اور سستی سے اور پناہ

بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ قَالَ

ساتھ تیرے بخیلی سے اور نامردی سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے غالب ہونے قرض کے سے اور غلبہ لوگون کے سے کہا

فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ فَأَذْهَبَ اللّٰهُ هَمِّي وَقَضَى عَنِّي دَيْنِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

پس کیا مینے یہ پس دور کیے اللہ نے فکر میرے اور ادا کیا ذمہ میرے سے دین میرا نقل کی یہ ابوداؤد نے

وعن علي انه جاءه مكاتب فقال اني عجزت عن كتابتي فاعني قال

اور روایت ہے حضرت علی سے کہ آیا ان کے پاس ایک مکاتب پس کہا تحقیق میں عاجز ہوں بدل کتابت دینے سے پس مدد کرو میری فرمایا

الا اعلمك كلمات علمنيهن رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان عليك مثل

کیا نہ سکھلاؤں میں تجھکو وہ کلمات کہ سکھلائے مجھکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو تجھ پر مانند

جبل كبير دينا اداه الله عنك قل اللهم اكفني بحلالك عن حرامك

پہاڑ بڑے کے دین ادا کرے اوسکو اللہ تعالی تیری ذمہ سے کہہ یا الہی کفایت کر مجھکو ساتھ حلال اپنے کے حرام اپنے سے

واغنني بفضلك عمن سواك رواه الترمذي والبيهقي في الدعوات الكبير

اور بے پروا کر مجھکو ساتھ فضل اپنے کے اس شخص سے کہ سوا تیرے ہیں نقل کی یہ ترمذی اور بیہقی نے دعوات کبیر میں

وسنذكر حديث جابر اذا سمعتم نباح الكلاب في باب تغطية الاواني

اور ذکر کریں گے ہم حدیث جابر کی اذا سمعتم نباح الکلاب بیچ باب تغطیۃ الاوانی کے

ان شاء الله تعالى الفصل الثالث عن عائشة قالت ان رسول

اگر چاہے گا اللہ تعالی فصل تیسری روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق رسول

الله صلى الله عليه وسلم كان اذا جلس مجلسا او صلى تكلم بكلمات فسألته عن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب بیٹھتے ایک جگہہ یا نماز پڑہتے پڑہتے کتنے کلمے پس پوچھا میں نے ان سے

الكلمات فقال ان تكلم بخير كان طابعا عليهن الى يوم القيمة وان

وہ کلمے پس فرمایا اگر کلام کیا جاوے نیک ہونگے یہ کلمے مہر اسپر قیامت تک اور اگر

تكلم بشر كان كفارة له سبحانك اللهم وبحمدك لا اله الا انت

کلام کیا جاوے برا ہونگے یہ کلمے سبب بخشش اسکی وہ کلمہ یہ ہیں پاک ہے تو یا الہی اللہ پاکی بیان کرتی ہیں تیری ساتھ تعریف تیری کے

استغفرك واتوب اليك رواه النسائي وعن قتادة بلغه ان رسول

بخشش چاہتا ہوں میں تجھسے اور توبہ کرتا ہوں میں طرف تیری نقل کی یہ نسائی نے اور روایت ہے قتادہ سے پہنچا اسکو یہ کہ تحقیق رسول

الله صلى الله عليه وسلم كان اذا راى الهلال قال هلال خير ورشد هلال خير

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جبکہ دیکھتے چاند کو کہتے چاند ہے بھلائی کا اور ہدایت کا چاند ہے بھلائی کا

ورشد هلال خير ورشد امنت بالذي خلقك ثلث مرات ثم

اور ہدایت کا چاند ہے بھلائی کا اور ہدایت کا ایمان لایا میں ساتھ اس ذات کے کہ پیدا کیا تجھکو تین بار کہتے پھر

يقول الحمد لله الذي ذهب بشهر كذا وجاء بشهر كذا رواه ابوداود و

کہتے سب تعریف ہے واسطے اس خدا کے کہ لیگیا اس ماہ مہینے کو اور لایا اس مہینے کو نقل کی یہ ابوداؤد نے اور

عن ابن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كثر همه فليقل اللهم

روایت ہے ابن مسعود سے یہ کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ بہت ہو فکر اسکو پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی

اني عبدك وابن عبدك وابن امتك وفي قبضتك ناصيتي بيدك

تحقیق میں بندہ تیرا ہوں اور بیٹا ہوں بندے تیرے کا اور بیٹا ہوں لونڈی تیری کا اور بیچ قبضہ میں ہوں بال پیشانی میرے بیچ تیرے ہاتھ میں

ماض في حكمك عدل في قضاءك اسألك بكل اسم هو لك سميت

جاری ہے میرے حق میں حکم تیرا عدل ہے میرے بیچ قضا تیری مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ وسیلہ ہر نام کے کہ وہ واسطے تیرے ہے

به نفسك او انزلته في كتابك او علمته احدا من خلقك او استاثرت

ساتھ اسکے ذات اپنی کا یا اتارا تو نے اسکو کتاب اپنی میں یا سکھایا تو نے وہ اسم کسیکو مخلوق اپنی سے یا اختیار کیا تو نے

به في مكنون الغيب عندك ان تجعل القران ربيع قلبي وجلاء همي

اسکو بیچ پردہ غیب کے نزدیک اپنے یہ کہ کر تو قرآن کو بہار دل میری کی اور دور کرنے والا فکر

وغمي ما قالها عبد قط الا اذهب الله غمه وابدله به فرحا رواه رزين

اور غم میرے کا نہیں کہا اسکو کوئی بندہ کبھی مگر دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ غم اسکا اور بدل دیتا ہے جگہ غم کی خوشی نقل کی یہ رزین نے

وعن جابر قال كنا اذا صعدنا كبرنا واذا نزلنا سبحنا رواه البخاري و

اور روایت ہے جابر سے کہا تھے ہم جب کہ چڑھتے بلندی پر کہتے اللہ اکبر اور جب اترتے سبحان اللہ کہتے نقل کی یہ بخاری نے اور

عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا كربه امر يقول يا حي يا قيوم

روایت ہے انس سے یہ کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے جب غمگین کرتا انکو کوئی امر کہتے اے زندہ اے قائم رکھنے والے

برحمتك استغيث رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وليس بمحفوظ

ساتھ رحمت تیری کے فریاد رسی چاہتا ہوں نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہیں محفوظ

وعن ابي سعيد الخدري قال قلنا يوم الخندق يا رسول الله هل من

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا عرض کیا ہم نے دن خندق کے یا رسول اللہ کیا ہے کوئی

شيء نقوله فقد بلغت القلوب الحناجر قال نعم اللهم استر عوراتنا وامن

چیز کہ پڑھیں ہم اسکو پس تحقیق پہونچے ہیں دل حنجرہ گردن کو فرمایا ہاں کہو یا الٰہی ڈھانک عیب ہمارے اور امن میں رکھ

رَوْعَاتِنَا قَالَ فَضَرَبَ اللّٰهُ وُجُوْهَ اَعْدَائِهٖ بِالرِّيْحِ وَهَزَمَ اللّٰهُ بِالرِّيْحِ رَوَاهُ اَحْمَدُ

پکڑ ڈر ہماری سے کہا ابوسعید نے پس ماری اللہ نے منہ دشمنوں انکے کے ساتھ باد کے اور شکست دی اللہ نے ساتھ باد کے نقل کی یہ احمد نے

وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ السُّوْقَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ

اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب آتے بازار میں کہتے آیا ہوں ساتھ نام اللہ کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس بازار کی اور بھلائی اس چیز کی کہ اس میں ہے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اسکی سے

وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً رَوَاهُ

اور برائی اس چیز کی سے کہ اس میں ہے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے اس سے کہ پہنچوں میں اس میں معاملہ نقصان کے کو نقل کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِی الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ

بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

بیہقی نے دعوات کبیر میں باب ہے بیچ بیان پناہ مانگنے کے فصل پہلی

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ

روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے مشقت

الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

بلا کی سے اور پہنچنے بدبختی کے سے اور بری تقدیر سے اور خوش ہونے دشمنوں کے سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ

روایت ہے انس سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اندیشہ سے

وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

اور غم سے اور عاجز ہونے سے اور سستی سے اور نامردی سے اور بخیلی سے اور بوجھ دین کے سے اور غلبہ لوگوں کے سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے سستی سے اور بڑھاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ

ساتھ تیرے عذاب آگ کے سے اور فتنہ آگ کے سے اور فتنہ قبر کے سے اور عذاب قبر کے سے اور

شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ

برائی فتنہ دولت کی سے اور برائی فتنہ فقر کی سے اور برائی فتنہ کانے دجال کے سے یا الٰہی

اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ

دھو گناہ میرے ساتھ پانی برف اور اولے کے اور پاک کر دل میری کو جیسا پاک کیا جاتا ہے کپڑا سفید

مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ

میل سے اور دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری رکھی تونے درمیان مشرق اور

الْمَغْرِبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مغرب کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عاجز ہونے سے اور سستی سے اور نامردی سے اور بخیلی سے

وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ

اور بڑھاپے سے اور عذاب قبر کے سے یا الٰہی دے نفس میرے کو پرہیزگاری اسکی اور پاک کر اسکو تو بہتر ہے

مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا

ان شخصوں کا ہے کہ پاک کرتے ہیں اسکو تو کارساز ہے اسکا اور مالک ہے اسکا یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس علم سے کہ نہ

يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا

نفع دیوے اور اس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور اس دعا سے کہ نہ قبولیت کی جاوے واسطے اسکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ

سے یہ دعا یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے جاتی رہنے نعمت تیری کے سے اور بدل جانے عافیت تیری کے سے

وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

اور ناگہانی عذاب تیرے سے اور سب غصوں تیرے سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ

تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس کام کی سے کہ کیا میں نے

ومن شر ما لم اعمل رواه مسلم وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور برائی اسکام کی کہ نہیں کیا میں نے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

كان يقول اللهم لك اسلمت وبك امنت وعليك توكلت واليك

تھے فرماتے یا الٰہی واسطے تیرے فرمانبرداری کی میں نے اور ساتھ تیرے ایمان لایا میں اور تجھی پر توکل کیا میں نے اور تیری ہی طرف

انبت وبك خاصمت اللهم اني اعوذ بعزتك لا اله الا انت ان

رجوع کی میں نے اور ساتھ مدد تیری کے لڑتا ہوں میں یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ عزت تیری کی نہیں کوئی معبود مگر تو اس سے

تضلني انت الحي الذي لا يموت والجن والانس يموتون متفق عليه

کہ گمراہ کرے تو مجھکو تو زندہ ہے کہ نہ مرے گا اور جن اور آدمی مرینگے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

فصل دوسری روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے

اللهم اني اعوذ بك من الاربع من علم لا ينفع ومن قلب لا يخشع

یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے چار چیزوں سے اس علم سے کہ نہ نفع دے علم اور اس دل سے کہ نہ عاجزی کرے

ومن نفس لا تشبع ومن دعاء لا يسمع رواه احمد وابوداود وابن ماجة

اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہووے اور اس دعا سے کہ نہ قبول کیجاوے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

ورواه الترمذي عن عبد الله بن عمرو والنسائي عنهما وعن عمر قال

اور نقل کی ترمذی نے عبداللہ بن عمرو سے اور نسائی نے عبداللہ بن عمرو اور ابو ہریرہ سے اور روایت ہے عمر سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ من خمس من الجبن والبخل وسوء العمر

تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ پکڑتے پانچ چیزوں سے نامردی سے اور بخیلی سے اور برائی عمر کی سے

وفتنة الصدر وعذاب القبر رواه ابوداود والنسائي وعن ابي هريرة

اور فتنہ سینہ کے سے اور عذاب قبر کے سے نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم اني اعوذ بك من الفقر

یہ کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے محتاجگی سے

والقلة والذلة واعوذ بك من ان اظلم او اظلم رواه ابوداود

اور کمی سے اور ذلت سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں میں نقل کی یہ ابوداؤد

والنسائي وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم اني اعوذ
اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

بك من الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق رواه ابو داود والنسائي وعنه
ساتھ تیرے خلاف سے اور نفاق سے اور برے خلقوں سے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے انہیں سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم اني اعوذبك من الجوع فانه
یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بھوک سے پس تحقیق وہ

بئس الضجيع واعوذبك من الخيانة فانها بئست البطانة رواه ابو داود
بری ہے ساتھ ہمخواب اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے خیانت سے پس تحقیق وہ بری خصلت اندر کی ہے روایت کی یہ ابو داؤد

والنسائي وابن ماجة وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول
اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے

اللهم اني اعوذبك من البرص والجذام والجنون ومن سيء الاسقام
یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کوڑھ سے اور جذام سے اور دیوانگی سے اور بری بیماریوں سے

رواه ابو داود والنسائي وعن قطبة بن مالك قال كان النبي صلى الله
نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے قطبہ بن مالک سے کہا تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذبك من منكرات الاخلاق والاعمال
علیہ وسلم کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برے خلقوں اور بری عملوں سے

والاهواء رواه الترمذي وعن شتير بن شكل بن حميد عن ابيه
اور بری خواہشوں سے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے شتیر بن شکل بن حمید سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

قال قلت يا نبي الله علمني تعويذا اتعوذ به قال قل اللهم اني اعوذ
کہا کہ کہا میں نے اے نبی اللہ کے سکھاؤ مجھکو تعویذ کہ پناہ پکڑوں میں ساتھ اسکے فرمایا کہہ یا الٰہی تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں

بك من شر سمعي وشر بصري وشر لساني وشر قلبي وشر منيي رواه
ساتھ تیرے برائی شنوائی اپنی کی سے اور برائی بینائی اپنی کی سے اور برائی زبان اپنی کی سے اور برائی دل اپنے کی سے

ابو داود والترمذي والنسائي وعن ابي اليسر ان رسول الله صلى الله عليه
ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی الیسر سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَدْعُو اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَمِنَ

تھے دعا مانگتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مکان گرنے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گر پڑنے سے بلند جگہ سے

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ

ڈوبنے سے اور جلنے سے اور بہت بڑھاپے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ حیران کرے مجھکو شیطان نزدیک

الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ

مرنے کے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ مروں تیری راہ میں پیٹھ دیکر اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ مروں

لَدِيغًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى وَالْغَمِّ وَعَنْ مُعَاذٍ

سانپ کے ڈسنے سے نقل کی یہ ابو داود اور نسائی نے اور زیادہ کیا نسائی نے ایک اور روایت میں لفظ غم کا اور روایت ہے معاذ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَعِيذُوا بِاللّٰهِ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِي إِلَى طَبَعٍ رَوَاهُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے اس طمع سے کہ پہنچا دے طرف طبع کے نقل کی یہ

أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيذِي بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا فَإِنَّ هٰذَا هُوَ

دیکھا طرف چاند کے پس فرمایا ای عائشہ پناہ پکڑ ساتھ اللہ کے برائی اسکی سے پس تحقیق یہ ہے

الْغَاسِقُ إِذَا وَقَبَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ

غاسق جب بے نور ہو جاوے نقل کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي يَا حُصَيْنُ كَمْ تَعْبُدُ الْيَوْمَ إِلٰهًا قَالَ أَبِي سَبْعَةً سِتًّا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے باپ میرے کے ای حصین کتنے معبودوں کو بندگی کرتا ہے آج کے دن کہا باپ میرے نے سات

فِي الْأَرْضِ وَوَاحِدًا فِي السَّمَاءِ قَالَ فَأَيُّهُمْ تَعُدُّ لِرَغْبَتِكَ وَرَهْبَتِكَ قَالَ

زمین میں اور ایک آسمان میں فرمایا حضرت نے پس کسکو انمیں سے گنتا ہے واسطے امید و ڈر اپنے کے کہا حصین نے

الَّذِي فِي السَّمَاءِ قَالَ يَا حُصَيْنُ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَسْلَمْتَ عَلَّمْتُكَ كَلِمَتَيْنِ

اسکو کہ آسمان میں ہے فرمایا حضرت نے ای حصین خبردار ہو تحقیق تو اگر لاتا اسلام سکھلاتا میں تجکو دو کلمے

تَنْفَعَانِكَ قَالَ فَلَمَّا أَسْلَمَ حُصَيْنٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي الْكَلِمَتَيْنِ

کہ فائدہ دیتے تجکو کہا عمران نے پس جب مسلمان ہوا حصین عرض کیا یا رسول اللہ سکھلائیے مجکو وہ دو کلمے

اللّٰتین وعدتنی فقال قل اللّٰھم الھمنی رشدی واعذنی من شر نفسی

کر وعدہ کیا تہا آپنے مجھسے فرمایا حضرت نے کہہ یا الٰہی میری دل میں ڈال ہدایت میری اور پناہ دی مجکو برائی نفس میرے کو

رواہ الترمذی وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان رسول

نقل کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے اپنے دادا سے کہ یہ کہ رسول

اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال اذا فزع احدکم فی النوم فلیقل اعوذ بکلمات اللّٰہ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ ڈرے ایک تمہارا نیند میں پس چاہیے کہ کہے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں اللہ کے

التامات من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین وان

کہ پورے ہیں غضب اوسکے سے اور عذاب اوسکے سے اور برائی بندوں اوسکے سے اور وسوسے شیطانون کے سے اور اس سے

یحضرون فانھا لن تضرہ وکان عبد اللّٰہ بن عمرو یعلمھا من بلغ من

کہ حاضر ہوں شیطان میرے پاس پس شیطان ہرگز نہ ضرر پہنچا دیں گے کہنے والے ان کلمات کے کو اور تھے عبد اللہ بیٹے عمرو کے سکھلاتے

ولدہ ومن لم یبلغ منھم کتبھا فی صک ثم علقھا فی عنقہ رواہ ابو داؤد

اولاد اونکی سے اور جو کہ نابالغ ہوتا اونمیں سے لکھتے ان کلمات کو پرچہ کاغذ میں پھر لٹکاتے اوسکو گردن اوسکی میں روایت کی یہ

والترمذی وھذا لفظہ وعن انس قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من

اور ترمذی نے اور یہ لفظ ترمذی کے ہیں ۔ اور روایت ہی انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

سأل اللّٰہ الجنۃ ثلاث مرات قالت الجنۃ اللّٰھم ادخلہ الجنۃ ومن استجار

کہ مانگے اللہ سے جنت تین بار کہتی ہے جنت یا الٰہی داخل کر تو اسکو جنت میں اور جو شخص کہ پناہ مانگے

من النار ثلاث مرات قالت النار اللّٰھم اجرہ من النار رواہ الترمذی

آگ سے تین بار کہتی ہے آگ یا الٰہی محفوظ رکھ اسکو آگ سے روایت کی یہ ترمذی

والنسائی الفصل الثالث عن القعقاع ان کعب الاحبار قال

اور نسائی نے ۔ فصل تیسری روایت ہے قعقاع سے یہ کہ کعب احبار نے کہا

لولا کلمات اقولھن لجعلتنی یھود حمارا فقیل لہ ماھن قال اعوذ

اگر نہ کہتا میں کتنے کلمے تو البتہ کر ڈالتے مجکو یہود گدہا پس کہا گیا واسطے اوسکے کیا ہیں وہ کلمے کہا کعب نے پناہ

بوجہ اللّٰہ العظیم الذی لیس شیء اعظم منہ وبکلمات اللّٰہ التامات

ساتھ مونھ اللہ کے کہ بڑا ہے وہ اللہ کہ نہیں کوئی چیز بڑی اوس سے اور ساتھ کلموں اللہ کے کہ پوری ہیں

التی لا یجاوزھن برّ ولا فاجر و باسماء اللہ الحسنی ما علمت منہا وما لم اعلم

نہیں تجاوز کرتا ان سے نیک اور نہ بد اور ساتھ ناموں اللہ کے کہ نیک ہیں جو کچھ کہ جانتا ہوں میں ان ناموں سے اور جو کہ نہیں

من شر ما خلق وذرأ وبرأ رواہ مالک وعن مسلم بن ابی بکرۃ قال کان

برائی اوس چیز کی سے کہ پیدا کی اور پراگندہ کی اور برابر کی روایت کی یہ امام مالک نے - اور روایت ہے مسلم بیٹے ابی بکرہ سے کہ کہا تھا

ابی یقول فی دبر الصلوۃ اللھم انی اعوذ بک من الکفر والفقر وعذاب

باپ میرا کہتا پیچھے نماز کے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے اور فقر سے اور عذاب

القبر فکنت اقولھن فقال ای بنی عمن اخذت ھذا قلت عنک

قبر کے سے پس تھا میں کہتا یہ کلمے پس کہا باپ میرے نے اے بیٹے میرے کس سے سیکھے تو نے یہ کلمے کہا میں نے آپ سے

قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقولھن فی دبر الصلوۃ رواہ النسائی

کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے ان کلموں کو پیچھے نماز کے روایت کی یہ نسائی

والترمذی الا انہ لم یذکر فی دبر الصلوۃ وروی احمد لفظ الحدیث

اور ترمذی نے مگر ترمذی نے نہیں ذکر کیا لفظ فی دبر الصلوۃ کا اور نقل کی احمد نے لفظ حدیث کے

وعندہ فی دبر کل صلوۃ وعن ابی سعید قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ

اور نزدیک احمد کے لفظ فی دبر کل صلوۃ ہے - اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم یقول اعوذ باللہ من الکفر والدین فقال رجل یا رسول اللہ اتعدل

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے کفر سے اور دین سے پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کیا برابر کیا آپ نے

الکفر بالدین قال نعم وفی روایۃ اللھم انی اعوذ بک من الکفر والفقر

کفر کو ساتھ دین کے سنکر فرمایا کہ ہاں اور ایک روایت میں ہے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے اور فقر سے

قال رجل ویعدلان قال نعم رواہ النسائی باب جامع الدعاء

کہا ایک شخص نے اور برابر کیے جاتے ہیں دونوں سنکر فرمایا کہ ہاں نقل کیا اس کو نسائی نے - باب بیچ بیان ان دعاؤں کے کہ جامع ہیں

الفصل الاول عن ابی موسی الاشعری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فصل پہلی روایت ہے ابی موسی اشعری سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

انہ کان یدعو بھذا الدعاء اللھم اغفر لی خطیئتی وجھلی واسرافی

یہ کہ تحقیق وہ تھے مانگتے یہ دعا یا الٰہی بخش میرے لیے خطا میری اور نادانی میری اور زیادتی میری

فِی اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ وَخَطَائِیْ

بیچ کام میرے کے اور وہ گناہ کہ تو خوب جانتا ہے اونکو مجھ سے یا الٰہی بخش میرے لیے قصد سے کرنا میرا اور ہنسی کرنا میرا اور نادانستہ

وَعَمْدِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا

اور جانکر کرنا میرا اور یہ سب ہین میرے پاس یا الٰہی بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے مینے اور وہ گناہ کہ ہونگی بعد کو اور وہ

اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

گناہ کہ چھپ کر کیے ہین مینے اور وہ گناہ کہ آشکارا کیے مینے اور وہ گناہ کہ تو بہت جانتا ہے اونکو مجھسے تو آگے کرنیوالا ہے اور تو پیچھے ڈالنے والا ہے

وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ

اور تو ہر چیز پر قادر ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی درست کر میرے لیے دین میرا کہ وہ جو بچاؤ ہے کام میرے کا اور درست کر

لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ

میرے لیے دنیا میری کہ اوسمین ہے زندگانی میری اور درست کر میرے لیے آخرت میری وہ کہ اوسمین ہے رجوع کرنا میرا اور گردان

الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

زندگی کو سبب زیادتی کا میرے لیے ہر نیکی مین اور کر موت کو سبب آرام کا میرے لیے ہر برائی سے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ کَانَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

اور روایت عبد اللہ بن مسعود سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ وہ کہتے تھے یا الٰہی

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِیٍّ

تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے ہدایت اور تقوی اور باز رکھنا نفس کا حرام سے اور سوال کرتا ہون بے پروائی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور

قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ وَاذْکُرْ

کہ کہا فرمایا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ یا الٰہی ہدایت کر مجھ کو اور سیدھا کر مجکو اور یاد و تصور کر

بِالْهُدٰی هِدَایَتَکَ الطَّرِیْقَ وَبِالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

بیچ طلب کرنے ہدایت کے سیدھا چلنا راہ کا اور بیچ طلب کرنے راستی کے راستی تیر کی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ مَالِکٍ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کَانَ الرَّجُلُ اِذَا اَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

ابی مالک اشجعی سے کہ اون نے نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا تھا آدمی جب مسلمان ہوتا سکھلاتے اوسکو نبی صلی اللہ

عليه وسلم الصلوة ثم امره ان يدعو بهؤلاء الكلمات اللهم اغفر لي وارحمني

علیہ وسلم نماز پھر حکم کرتے اوسکو دعا کرے ساتھ ان کلمات کے یا الٰہی بخش دے واسطے میرے اور رحم کر مجھ پر

واهدني وعافني وارزقني رواه مسلم وعن انس قال كان اكثر دعاء

اور ہدایت کر مجھکو اور عافیت دے مجھکو اور روزی دے مجھکو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھی اکثر دعا

النبي صلى الله عليه وسلم اللهم اٰتنا في الدنيا حسنة وفي الاٰخرة حسنة وقنا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی یا الٰہی دے ہمکو دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی اور بچا ہمکو

عذاب النار متفق عليه الفصل الثاني عن ابن عباس قال كان النبي

عذاب دوزخ سے متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے نبی

صلى الله عليه وسلم يدعو يقول رب اعني ولا تعن علي وانصرني ولا تنصر علي وامكر لي

صلے اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے کہتے اے رب میری مدد کر میری اور نہ مدد کر مجھ پر اور فتح دے مجھکو اور نہ فتح دے مجھ پر اور مکر کر واسطے میرے

ولا تمكر علي واهدني ويسر الهدى لي وانصرني على من بغى علي رب

اور نہ مکر کر میرے ضرر پر اور راہ سیدھی دکھا مجھکو اور آسان کر سیدھی راہ پر چلنا واسطے میرے اور مدد کر میری اوپر کہ زیادتی کی مجھ پر اے

اجعلني لك شاكرا لك ذاكرا لك راهبا لك مطواعا لك مخبتا اليك

کر مجھکو واسطے اپنے شکر کرنیوالا واسطے اپنے ذکر کرنے والا واسطے اپنے ڈرنیوالا واسطے اپنے بہت فرمانبردار واسطے اپنے عاجزی کرنیوالا طرف اپنے

اواها منيبا رب تقبل توبتي واغسل حوبتي واجب دعوتي وثبت حجتي و

بہت آہ کرنیوالا رجوع کرنیوالا اے پروردگار میرے قبول کر توبہ میری اور دھو ڈال گناہ میرے اور قبول کر دعا میری اور ثابت رکھ دلیل میری

سدد لساني واهد قلبي واسلل سخيمة صدري رواه الترمذي

سچی کر زبان میری اور سیدھی راہ دکھا دل میرے کو اور نکال سیاہی سینہ میرے کی روایت کی یہ ترمذی

وابو داود وابن ماجة وعن ابي بكر قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم على

اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی بکر سے کہا کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

المنبر ثم بكى فقال سلوا الله العفو والعافية فان احدا لم يعط بعد

منبر پر پھر روئے اور فرمایا مانگو اللہ سے بخشش اور عافیت اسلیے کہ کوئی نہیں دیا گیا ہے بعد

اليقين خيرا من العافية رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا

یقین کے کوئی نعمت بہتر عافیت سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حديث حسن غريب اسنادا وعن انس ان رجلا جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم

حدیث حسن غریب ہی باعتبار سند کے۔ اور روایت ہی انس سے یہ کہ تحقیق ایک شخص آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فقال يا رسول الله اي الدعاء افضل قال سل ربك العافية والمعافاة

اور کہا یا رسول اللہ کونسی دعا بہت بہتر ہے فرمایا مانگ رب اپنے سے عافیت اور معافات

في الدنيا والآخرة ثم اتاه في اليوم الثاني فقال يا رسول الله اي الدعاء

دنیا اور آخرت میں پھر آیا وہ شخص حضرت کے پاس دوسرے دن پھر کہا یا رسول اللہ کونسی دعا

افضل فقال له مثل ذلك ثم اتاه في اليوم الثالث فقال له مثل ذلك

بہتر ہے پس فرمایا اوسکو مانند اوسکے پھر آیا وہ تیسری دن پس فرمایا واسطے اوسکے مانند اوسکے

قال فاذا اعطيت العافية والمعافاة في الدنيا والآخرة فقد افلحت رواه

فرمایا جسوقت دیا جاوے تو عافیت اور معافات دنیا اور آخرة میں پس تحقیق چھٹکارا پایا تونے لہ اور

الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب اسنادا

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے باعتبار سند کے

وعن عبد الله بن يزيد الخطمي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه كان يقول

اور روایت ہی عبد اللہ بن یزید خطمی سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ وہ کہتے تھے

في دعائه اللهم ارزقني حبك وحب من ينفعني حبه عندك اللهم

دعا اپنی میں یا الٰہی نصیب کر مجکو دوستی اپنی اور دوستی اوس شخص کی کہ نفع دے مجکو دوستی اوسکی نزدیک تیرے یا الٰہی

ما رزقتني مما احب فاجعله قوة لي فيما تحب اللهم ما زويت عني

جو کچھ کہ دیا تونے مجکو اوس چیز سے کہ دوست رکھتا ہوں میں پس گردان اوسکو سبب قوت میری کا اوس چیز میں کہ دوست رکھتا ہے تو یا الٰہی

مما احب فاجعله فراغا لي فيما تحب رواه الترمذي وعن ابن عمر قال

اوس چیز سے کہ دوست رکھتا ہوں میں پس گردان اوسکو سبب فراغت میری کا اوس چیز میں کہ دوست رکھتا ہے تو روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہی

قلما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقوم من مجلس حتى يدعو بهؤلاء الدعوات

کم تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوٹھتے کسی مجلس سے یہانتک کہ دعا کرتے ساتھ ان دعاؤں کے

لاصحابه اللهم اقسم لنا من خشيتك ما تحول به بيننا وبين معاصيك

واسطے یاروں اپنے کے یا الٰہی نصیب کر ہمارے لیے خوف اپنا اوس قدر کہ حائل ہووے تو سبب اوسکے درمیان ہمارے اور درمیان

وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ

اور نصیب کر ہمکو طاعت اپنی اسقدر کہ پہنچا دے تو ہمکو بسبب اوسکے بہشت اپنی مین اور نصیب کر یقین سے اوسقدر کہ آسان کرے تو

الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

دنیا کی اور بہرہ مند کر ہمکو ساتھ شنوائیون ہماری کے اور بینائیون ہماری کے اور قوت ہماری کے جبتک کہ زندہ رکھے تو ہمکو اور کر بہرہ مندی

مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا

ہمارا اور گردان کینہ کشی ہماری اوپر کہ ظلم کیا ہمپر اور فتح دے ہمکو اوپر کہ دشمنی رکھی ہمسے اور نہ گردان مصیبت ہماری

فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ

ہمارے دین مین اور نہ کر دنیا کو بہت بڑا اندیشہ ہمارا اور نہ نہایت علم ہمارے کی اور نہ مسلط کر ہمپر اوسکو

لَا يَرْحَمُنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي

کہ نہ رحم کرے ہمپر نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی

هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَ

ہریرہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی نفع دے مجھکو ساتھ اوس چیز کے کہ سکھلائی

عَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ

سکھلا مجھکو وہ چیز کہ نفع دے مجھکو اور زیادہ کر مجھکو علم سب تعریف ہے واسطے اللہ کے ہر حال اور پناہ مانگتا ہون مین ساتھ اللہ کے حال

أَهْلِ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ

دوزخیون کے سے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

غَرِيبٌ إِسْنَادًا وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ

غریب ہے باعتبار سند کے۔ اور روایت ہے عمر بن خطاب سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ اوترتی اوپر

الْوَحْيُ سُمِعَ عِنْدَ وَجْهِهِ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ فَأُنْزِلَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَمَكَثْنَا سَاعَةً

وحی سنی جاتی نزدیک مونہ حضرت کے آواز مانند آواز شہد کی مکھی کی پس اوتاری گئی اوپر وحی ایک دن پس ٹھہرے ہم

فَسُرِّيَ عَنْهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا

پس دور کی گئی وہ حالت حضرت سے پہر سامنے ہوئے قبلہ کے اور اوٹھائے دونو ہاتھ اپنے اور کہا یا الٰہی زیادہ کر ہمکو اور نہ کم کر ہمکو

وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضِنَا وَارْضَ

اور بزرگ کر ہمکو اور نہ ذلیل کر ہمکو اور دے ہمکو اور محروم نہ کر ہمکو اور برگزیدہ کر ہمکو اور نہ برگزیدہ کر ہمپر سے اور راضی کر ہمکو

مین لکھا ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے اور نہ ثابت ہی بلکہ ضعیف الاسناد ہے اور بعض اماموں نے کہا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے ۱۲

عَنَّا ثُمَّ قَالَ أُنْزِلَ عَلَيَّ عَشْرُ آيَاتٍ مَنْ أَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَرَأَ قَدْ أَفْلَحَ

ہمسے پہر فرمایا کہ اوتاری گئی ہین مجھپر دس آیتین جو شخص کرے برپا انکو داخل ہوگا بہشت مین پہر پڑہین حضرت صلعم نے

الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى خَتَمَ عَشْرَ آيَاتٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

مؤمنون نے یہانتک کہ ختم کین دس آیتین نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے فصل تیسری

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا ضَرِيرَ الْبَصَرِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

روایت ہے عثمان بن حنیف سے کہا تحقیق ایک شخص اندہا آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا

ادْعُ اللهَ أَنْ يُعَافِيَنِي فَقَالَ إِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ وَإِنْ شِئْتَ صَبَرْتَ فَهُوَ

دعا مانگو اللہ سے یہ کہ عافیت دے مجکو پس فرمایا اگر چاہے تو دعا کرون مین اور اگر چاہے تو صبر کرے پس صبر کرنا

خَيْرٌ لَكَ قَالَ فَادْعُهُ قَالَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيُحْسِنَ الْوُضُوءَ وَيَدْعُوَ بِهَذَا

بہتر ہے تیرے لیے کہا اوس شخص نے دعا کیجیے اللہ کی جناب مین کہا عثمان نے پس حکم کیا حضرت صلعم نے اوسکو یہ کہ وضو کرے پس اچہا وضو

الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ إِنِّي

دعا کے یا الٰہی تحقیق مین سوال کرتا ہون تجسے اور متوجہ ہوتا ہون طرف تیری بوسیلہ نبی تیرے کے کہ محمد صلعم ہین نبی رحمت کی تحقیق مین

تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي لِيَقْضِيَ لِي فِي حَاجَتِي هَذِهِ اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ

متوجہ ہوتا ہون ساتہ وسیلہ تمہارے کے اے نبی طرف پروردگار اپنے کے تاکہ حکم کرے واسطے میرے بیچ حاجت میری کے یہہ ہے سلئے یا الٰہی شفاعت

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہی ابی الدرداء سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ دَاوُدَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تھی دعاؤن داؤد کی سے یہ کہتے یا الٰہی تحقیق مین مانگتا ہون تجسے

حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ

دوستی تیری اور دوستی اوس شخص کی کہ دوست رکھے تجکو اور وہ عمل کہ پہنچاوے مجکو دوستی تیری کو یا الٰہی گردان دوستی اپنی کو

أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَمَالِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ

بہت پیاری طرف میری محبت جان میری کی سے اور مال میرے کے سے اور اہل میرے کے سے اور ٹھنڈی پانی سے کہا راوی نے اور تھے رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَكَرَ دَاوُدَ يُحَدِّثُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ أَعْبَدَ الْبَشَرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم جب ذکر کرتے حضرت داؤد کا درحالیکہ حدیث کرتے اونسے کہتے تھے داؤد تھے بڑے عابد آدمیون مین نقل کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث حسن غريب وعن عطاء بن السائب عن ابيه

اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے عطاء بن سائب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

قال صلى بنا عمار بن ياسر صلوة فاوجز فيها فقال له بعض القوم لقد

کہا نماز پڑھائی ہمکو عمار بن یاسر نے ایک نماز پس کوتاہی کی اوسمین پس کہا اونکو بعضے لوگون نے کہ تحقیق

خففت واوجزت الصلوة فقال اما على ذلك لقد دعوت فيها

ہلکی پڑھی تمنے نماز اور مختصر کیا نماز کو پس کہا عمار نے اوپر اسکے نہیں مجکو مضر یہ تخفیف البتہ تحقیق مانگین مینے اسمین

بدعوات سمعتهن من رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما قام تبعه رجل من

کئی دعائین کہ سنا مینے اونکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس جبکہ کھڑے ہوئے عمار ساتھ ہوا اونکے ایک شخص

القوم هو ابي غير انه كنى عن نفسه فسأله عن الدعاء ثم جاء واخبر

قوم مین سے کہ وہ تہا باپ میرا مگر اسکے کہ اوسنے کنایت کی نفس اپنے سے پس پوچھا اوس شخص نے عمار سے حال دعا کا پہر آیا اور خبر

به القوم اللهم بعلمك الغيب وقدرتك على الخلق احيني ما علمت

ساتھ دعا کے قوم کو کہ وہ یہ ہے یاالہی بحق جاننے اپنے کے غیب کو اور بحق قدرت اپنی کے خلق پر زندہ رکھ مجکو جبتک کہ جانے تو

الحيوة خيرا لي وتوفني اذا علمت الوفاة خيرا لي اللهم واسئلك

زندگانی بہتر میرے لیے اور مار مجکو جبکہ جانے تو مرنیکو بہتر میرے لیے یاالہی اور مانگتا ہون مین تجہسے

خشيتك في الغيب والشهادة واسئلك كلمة الحق في الرضا والغضب

ڈر تیرا باطن وظاہر مین اور مانگتا ہون کہنا کلمہ حق کا خوشی مین اور خفگی مین

واسئلك القصد في الفقر والغنى واسئلك نعيما لا ينفد واسئلك

اور مانگتا ہون تجہسے میانہ روی حالت فقر اور دولت مین اور مانگتا ہون تجہسے نعمت کہ نہ تمام ہو اور مانگتا ہون تجہسے

قرة عين لا تنقطع واسئلك الرضا بعد القضاء واسئلك برد العيش

ٹھنڈک آنکہ کی کہ نہ تمام ہو اور مانگتا ہون تجہسے رضا پیچھے قضا کے اور مانگتا ہون تجہسے ٹھنڈک زندگی کی

بعد الموت واسئلك لذة النظر الى وجهك والشوق الى لقائك في

بعد مرنے کے اور مانگتا ہون تجہسے لذت دیکھنے کی طرف مونہہ تیرے کے اور شوق طرف ملنے تیرے کے بیچ

غير ضراء مضرة ولا فتنة مضلة اللهم زينا بزينة الايمان واجعلنا

غیر حالت سخت کہ ضرر پہنچاوے اور نہ بیچ فتنہ کے کہ گمراہ کرے یاالہی زینت دے ہمکو ساتھ زینت ایمان کے اور کر ہمکو

هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

راہ راست دکھانے والے راہ راست چلنے والے روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے

يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ الْفَجْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا

کہتے پیچھے نماز فجر کے یاالٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے علم نفع دینے والا اور عمل قبول کیا گیا اور رزق

طَيِّبًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

حلال نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ دُعَاءٌ حَفِظْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَدَعُهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعَظِّمُ

کہا ایک دعا یاد کی ہے میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں چھوڑتا ہوں میں اسکو یاالٰہی گردان مجکو کہ کروں میں بڑا

شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نُصْحَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

شکر تیرا اور بہت کروں میں ذکر تیرا اور پیروی کروں میں نصیحت تیری کی اور یاد رکھوں میں وصیت تیری نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے یاالٰہی تحقیق میں

اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ وَعَنْ

مانگتا ہوں تجھسے صحت اور بچنا حرام سے اور امانت اور اچھا خلق اور راضی ہونا ساتھ تقدیر کے۔ اور روایت ہے

اُمِّ مَعْبَدٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ

ام معبد سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے یاالٰہی پاک کر دل میرے کو

النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ

نفاق سے اور عمل میرے کو ریاء سے اور زبان میری کو جھوٹ سے اور آنکھ میری کو خیانت سے پس تحقیق تو

تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ

جانتا ہے خیانت آنکھوں کی کو اور اوس چیز کو کہ چھپاتے ہیں دل نقل کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے دعوات کبیر میں

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَدْ خَفَتَ

اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عیادت کی ایک شخص کی مسلمانوں میں سے کہ ضعیف ہو گیا تھا

فَصَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ تَدْعُو اللّٰهَ بِشَيْءٍ

مانند بچے جانور پرندے کے پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا تو دعا مانگتا تھا اللہ تعالیٰ سے ساتھ کسی چیز کے

او تسأله اياه قال نعم كنت اقول اللهم ما كنت معاقبي به في الآخرة

یا یہ کہا کہ مانگتا تھا تو اللہ تعالیٰ سے کچھ چیز کہا کہ ہاں تھا میں کہتا یا الٰہی جو کہ عذاب کرنیوالا ہو تو مجھکو ساتھ اوسکے آخرت میں

فعجله لي في الدنيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سبحان الله لا تطيقه ولا

پس جلدی کر اوسکی میرے لیے دنیا مین پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عجب ہے کیا مانگا تو نے نہیں طاقت رکھتا تو اوسکی

تستطيعه افلا قلت اللهم آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة

اور اوٹھا سکیگا تو اوسکی عذاب کو آیا پس کیون نہ کہا تو نے یا الٰہی دے ہمکو دنیا مین بھلائی اور آخرت مین بھلائی

وقنا عذاب النار قال فدعا الله به فشفاه الله رواه مسلم وعن

اور بچا ہمکو عذاب دوزخ کے سے کہا راوی نے کہ دعا مانگی اوس شخص نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا پس شفا دی اللہ نے نقل کی یہ مسلم نے اور

حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينبغي للمؤمن ان يذل نفسه

حذیفہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق واسطے مومن کے یہ کہ خوار کرے نفس اپنے کو

قالوا وكيف يذل نفسه قال يتعرض من البلاء لما لا يطيق رواه الترمذي

عرض کیا صحابہ نے کس طرح خوار کرتا ہے نفس اپنے کو فرمایا پڑے تلے بلا کے کہ نہ طاقت رکھتا ہو نقل کی یہ ترمذی

وابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان وقال الترمذي هذا حديث حسن

اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن

غريب وعن عمر قال علمني رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قل اللهم اجعل

غریب ہے اور روایت ہے حضرت عمر سے کہ کہا سکھایا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہہ یا الٰہی گردان

سريرتي خيرا من علانيتي واجعل علانيتي صالحة اللهم اني اسألك

باطن میرے کو بہتر ظاہر میرے سے اور گردان ظاہر میرے کو شائستہ یا الٰہی تحقیق مین مانگتا ہون تجسے

من صالح ما تؤتي الناس من الاهل والمال والولد غير الضال ولا

بہتر اوس چیز کی کہ دیتا ہے لوگونکو اہل سے اور مال سے اور اولاد سے کہ نہ گمراہ ہون اور نہ

المضل رواه الترمذي

گمراہ کرین نقل کی یہ ترمذی نے

كتاب المناسك

کتاب ہے بیچ بیان افعال حج کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن ابي هريرة قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا ايها الناس قد

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا خطبہ فرمایا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا اے آدمیو تحقیق

كتاب المناسك

فُرِضَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ فَحُجُّوا فَقَالَ رَجُلٌ أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَسَكَتَ حَتّٰى قَالَهَا

فرض کیا گیا تمپر حج پس حج کرو پہر کہا ایک شخص نے آیا ہر سال کرین ہم حج یا رسول اللہ پس چپ رہے حضرت مہ

ثَلَاثًا فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ

تین بار پہر فرمایا اگر کہتا مین ہان البتہ فرض ہوتا حج اور نہ طاقت رکھتے تم پہر فرمایا کہ چہوڑدو مجکو جبتک کہ چہوڑون مین تمکو

فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا

پس سوا اسکے نہین کہ ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تہے پہلے تمسے بسبب بہتایت سوال اپنے کے اور اختلاف کرنے اونکے اوپر انبیا اپنے کے پس جبتک کہ

أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوهُ رَوَاهُ

حکم کرون مین تمکو کسی چیز کا پس کرو تم اوسمین سے اوس چیز کو کہ طاقت رکہو تم اور جسوقت کہ منع کرون مین تمکو کسی چیز سے پس چہوڑدو

مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا پوچہے گیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ کونسا عمل بہت بہتر ہے فرمایا ایمان لانا

بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا

ساتہ اللہ کے اور رسول اوسکے کے کہا گیا کہ پہر کونسا فرمایا کہ جہاد خدا کی راہ مین کہا گیا پہر کونسا

قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

فرمایا کہ حج ہے مقبول متفق علیہ اور روایت ہے اونہین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

حج کرے واسطے اللہ کے پس نہ صحبت کرے اپنی عورت سے اور نہ فسق کرے پہرتا ہے مانند اوسدن کے کہ جنا اوسکو ماں اوسکی نے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عمرہ دوسری عمرہ تک کفارہ ہے اون گناہون کے لیے کہ درمیان ان دونو کے ہین

لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نہین اوسکا بدلہ مگر بہشت متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

إِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ

کہ تحقیق عمرہ کرنا رمضان مین برابر ہوتا ہے حج کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تحقیق حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا مَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم ملے ایک قافلہ سے روحا مین پس فرمایا کون قوم ہین کہا قافلہ والون نے ہم مسلمان پہر پوچہا قافلہ والون نے کہ تم کون ہو

أنت قال رسول الله فرفعت إليه امرأة صبيا فقالت ألهذا حج

فرمایا کہ میں ہوں رسول اللہ کا پس بلند کیا طرف حضرت کے ایک عورت نے لڑکے کو پھر کہا کیا ہے واسطے اسکے حج

قال نعم ولك أجر رواه مسلم وعنه قال إن امرأة من خثعم قالت يا

فرمایا ہاں اور واسطے تیرے ثواب ہے نقل کی مسلم نے - اور روایت ابن عباس سے کہ کہا تحقیق ایک عورت نے خثعم میں سے کہا یا

رسول الله إن فريضة الله على عباده في الحج أدركت أبي شيخا كبيرا لا يثبت

رسول اللہ تحقیق فرض اللہ کے نے کراوسکے بندوں پر بیچ امر حج کے پایا باپ میرے کو بڈھا بڑا نہیں ٹھیر سکتا

على الراحلة أفأحج عنه قال نعم وذلك في حجة الوداع متفق عليه وعنه

سواری پر کیا حج کروں اوسکی طرف سے فرمایا کہ ہاں حج کر اور یہ سوال و جواب تھا حجۃ الوداع میں متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عباس سے

قال أتى رجل النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن أختي نذرت أن تحج وإنها ماتت

کہ کہا آیا ایک شخص پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا تحقیق بہن میری نے نذر مانی تھی یہ کہ حج کرے اور وہ مر گئی

فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو كان عليها دين أكنت قاضيه قال نعم قال

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا اوسپر دین کیا تو ادا کرتا اس کو کہا کہ ہاں فرمایا

فاقض دين الله فهو أحق بالقضاء متفق عليه وعنه قال قال رسول

پس ادا کر دین اللہ کا پس وہ لائق تر ہے ساتھ ادا کرنے کے متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا يخلون رجل بامرأة ولا تسافرن امرأة إلا ومعها محرم

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ خلوت کرے کوئی شخص ساتھ عورت کے اور نہ سفر کرے عورت اوسحالت میں کہ ہووے محرم ساتھ

فقال رجل يا رسول الله اكتتبت في غزوة كذا وكذا وخرجت امرأتي حاجة

پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ لکھا گیا ہوں میں بیچ غزوہ فلانے اور فلانے کے اور ارادہ نکلنے کا کیا ہے بیوی میری نے حج کا

قال اذهب فاحجج مع امرأتك متفق عليه وعن عائشة قالت استأذنت

فرمایا جا اور حج کر ساتھ عورت اپنی کے متفق علیہ - اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا پروانگی مانگی میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم في الجهاد فقال جهادكن الحج متفق عليه وعن أبي هريرة

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ جہاد کرنے کے پس فرمایا کہ جہاد تمہارا حج ہے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسافر امرأة مسيرة يوم وليلة إلا و

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ سفر کرے کوئی عورت ایک دن رات کا مگر کہ

کتاب المناسک

معها ذو محرم متفق عليه وعن ابن عباس قال وقت رسول الله صلى

ساتھ اوسکے محرم ہو متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا معین کی رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لاهل المدينة ذا الحليفة ولاهل الشام الجحفة ولاهل نجد قرن

علیہ وسلم نے جگہ احرام باندھنے کی اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ کو اور شام والون کے لیے جحفہ کو اور نجد والون کے لیے قرن

المنازل ولاهل اليمن يلملم فهن لهن ولمن اتى عليهن من غير اهلهن

المنازل کو اور یمن والون کے لیے یلملم کو پس یہ میقات اون شہر والون کے لیے ہین کہ مذکور ہوئے اور جو اونکے پاس سے گذرین

لمن كان يريد الحج والعمرة فمن كان دونهن فمهله من اهله وكذاك

اوسکے لیے کہ ارادہ کرے حج کا اور عمرے کا پس جو شخص کہ رہتا ہو اندر رہنے والا ان موضع کے پس جگہ احرام اوسکی گھر اپنے سے اور اسطرح

وكذاك حتى اهل مكة يهلون منها متفق عليه وعن جابر عن رسول

اور اسطرح یہانتک کہ اہل مکہ احرام باندھین مکہ سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال مهل اهل المدينة من ذي الحليفة والطريق الآخر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا احرام کی جگہ مدینہ والون کی ذی الحلیفہ ہے اور راہ دوسری

الجحفة ومهل اهل العراق من ذات عرق ومهل اهل نجد قرن و

جحفہ اور احرام کی جگہ عراق والون کی ذات عرق ہے اور احرام کی جگہ نجد والون کی قرن ہے اور

مهل اهل اليمن يلملم رواه مسلم وعن انس قال اعتمر رسول الله

احرام کی جگہ یمن والونکی یلملم ہے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا عمرے کیے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اربع عمر كلهن في ذي القعدة الا التي كانت مع حجته عمرة من

صلی اللہ علیہ وسلم نے چار سب ذی قعدہ مین تھے مگر وہ عمرہ کہ تھا ساتھ حج اونکیکی ایک عمرہ

الحديبية في ذي القعدة وعمرة من العام المقبل في ذي القعدة وعمرة

حدیبیہ سے بیچ مہینہ ذی القعدہ کے اور دوسرا عمرہ اوس سے اگلے برس مین وہ بھی ذیقعدہ مین ہوا اور تیسرا عمرہ

من الجعرانة حيث قسم غنائم حنين في ذي القعدة وعمرة مع حجته متفق

جعرانہ سے اوس جگہ کہ بانٹی غنیمت غزوہ حنین کی یہ بھی عمرہ بیچ مہینے ذی قعدہ کے ہوا اور چوتھا عمرہ ساتھ حج اونکے

عليه وعن البراء بن عازب قال اعتمر رسول الله صلى الله عليه وسلم في ذي القعدة

علیہ ۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا عمرے کیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مہینے ذیقعدہ مین

بخاری مین تو اسی کی صراحت ہے کہ عمرہ ... کے اجتہاد سے مقرر ہوئی

قبل ان یحج مرتین رواہ البخاری الفصل الثانی عن ابن عباس

حج کے پہلے دو بار روایت کی یہ بخاری نے فصل دوسری روایت ہے ابن عباس رضی اللہ

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا ایہا الناس ان اللہ کتب علیکم الحج فقام

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو تحقیق اللہ نے فرض کیا تم پر حج پس کھڑا ہوا

الاقرع بن حابس فقال افی کل عام یا رسول اللہ قال لو قلتہا نعم لوجبت و

اقرع بن حابس پس کہا کیا بیچ ہر سال کے ہے حج فرض اے رسول خدا کے فرمایا اگر کہتا میں ہاں حج کے لیے البتہ فرض ہو جاتا

لو وجبت لم تعملوا بہا ولم تستطیعوا والحج مرۃ فمن زاد فتطوع رواہ احمد

اگر فرض ہوتا نہ کرتے تم اوسکو اور نہ طاقت رکھتے اور حج ایک ہی بار فرض ہے پس جو زیادہ کرے ایکبار سے پس نفل ہے

والنسائی والدارمی وعن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ملک

اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مالک ہو

زادا وراحلۃ تبلغہ الی بیت اللہ ولم یحج فلا علیہ ان یموت یہودیا او

توشہ کا اور سواری کا کہ پہنچاوے اوسکو بیت اللہ تک اور نہ حج کیا پس نہیں فرق اوسپر بیچ اسبات میں کہ مرے یہودی ہو کر یا

نصرانیا وذلک ان اللہ تبارک وتعالی یقول وللہ علی الناس حج البیت

نصرانی ہو کر اور یہ سو اسطے ہے کہ اللہ تعالی بابرکت و برتر نے فرمایا اور واسطے اللہ کے واجب ہے لوگوں پر حج کرنا خانہ کعبہ کا

من استطاع الیہ سبیلا رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث غریب

اوسپر کہ طاقت رکھے طرف اوسکی راہ کی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وفی اسنادہ مقال وہلال بن عبد اللہ مجہول والحارث یضعف

اور اوسکی سند میں گفتگو ہے اور ہلال بن عبد اللہ مجہول ہے اور حارث ضعیف کیا جاتا ہے

فی الحدیث وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا صرورۃ

حدیث میں۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں صرورت

فی الاسلام رواہ ابو داود وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اراد

اسلام میں روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ارادہ کرے

الحج فلیعجل رواہ ابو داود والدارمی وعن ابن مسعود قال قال رسول

حج کا پس چاہیے کہ جلدی کرے نقل کی یہ ابو داود اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول

نہیں صرورۃ اسلام میں صرورۃ کہتے ہیں حج نہ کرنے کو حاصل یہ ہے کہ اسلام میں یہ عادت بہت بری ہے ابن عباس کی روایت میں اشارہ ہے کہ جلدی کرے کیونکہ کبھی آدمی بیمار ہو جاتا ہے کبھی کوئی چیز گم ہو جاتی ہے کبھی کوئی ضرورت پیش آجاتی ہے یعنی احتمال ہے کہ پھر حج نہ کر سکے اور مر جاوے

اللهِ صلّى الله عليه وسلم تابعوا بين الحجّ والعمرة فإنّهما ينفيان الفقر والذنوب

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پے در پے کرو حج اور عمرہ پس تحقیق یہ دونو دور کرتے ہیں فقر کو اور گناہوں کو

كما ينفي الكير خبث الحديد والذهب والفضّة وليس للحجّة المبرورة

جیسے دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا اور سونے کا اور روپے کا اور نہیں ہے واسطے حج مقبول کے

ثواب إلّا الجنّة رواه الترمذي والنسائي ورواه أحمد وابن ماجة

ثواب مگر بہشت روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے اور نقل کی احمد اور ابن ماجہ نے

عن عمر إلى قوله خبث الحديد وعن ابن عمر قال جاء رجل إلى النبيّ صلّى الله عليه

حضرت عمر سے لفظ خبث الحدید تک۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فقال يا رسول الله ما يوجب الحجّ قال الزاد والراحلة رواه الترمذي

اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا چیز واجب کرتی ہے حج کو فرمایا توشہ اور سواری روایت کی یہ ترمذی

وابن ماجة وعنه قال سأل رجل رسول الله صلّى الله عليه وسلم فقال ما الحاجّ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا پوچھا ایک شخص نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا کیا ہے صفت حاجی کی

قال الشعث التفل فقام آخر فقال يا رسول الله أيّ الحجّ أفضل قال العجّ

فرمایا پراگندہ سر خوشبو سے خالی پھر کھڑا ہوا ایک اور شخص اور کہا یا رسول اللہ کونسی چیزیں حج میں بہت ثواب رکھتی ہیں فرمایا

والثجّ فقام آخر فقال يا رسول الله ما السبيل قال زاد وراحلة رواه في

اور بہانا خون کا پھر کھڑا ہوا ایک شخص اور پس کہا یا رسول اللہ کیا ہے سبیل فرمایا توشہ اور سواری روایت کی یہ

شرح السنّة وروى ابن ماجة في سننه إلّا أنّه لم يذكر الفصل الأخير

شرح السنہ میں اور روایت کی ابن ماجہ نے بیچ سنن اپنی کے مگر نہیں ذکر کی عبارت اخیر کی

وعن أبي رزين العقيلي أنّه أتى النبيّ صلّى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إنّ

اور روایت ہے ابی رزین عقیلی سے یہ کہ وہ آیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا یا رسول اللہ تحقیق

أبي شيخ كبير لا يستطيع الحجّ ولا العمرة ولا الظعن قال حجّ عن أبيك

باپ میرا بہت بوڑھا ہے نہیں طاقت رکھتا حج کی اور نہ عمرے کی اور نہ سوار ہونے کی فرمایا حج کر اپنے باپ کی طرف سے

واعتمر رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وقال الترمذي هذا

اور عمرہ کر روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حدیث حسن صحیح وعن ابن عباس قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم سمع رجلا

حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص کو

یقول لبیک عن شبرمة قال من شبرمة قال اخ لی او قریب لی قال احججت

کہ کہتا ہے لبیک شبرمہ کی طرف سے فرمایا پیغمبر خدا نے کون ہے شبرمہ کہا اوسنے بھائی میرا ہے یا کہا قریب میرا ہے فرمایا کیا حج کر

عن نفسک قال لا قال حج عن نفسک ثم حج عن

اپنی طرف سے کہا نہیں فرمایا حج کر اپنی طرف سے پھر حج کر

شبرمة رواه الشافعی وابو داود وابن ماجة وعنه قال وقت رسول الله

شبرمہ کی طرف سے روایت کی یہ شافعی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا معین کی رسول خدا

صلی الله علیه وسلم لاهل المشرق العقیق رواه الترمذی وابو داود وعن عائشة

صلی اللہ علیہ وسلم نے جگہ احرام کی مشرق والوں کے لیے عقیق روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے

ان رسول الله صلی الله علیه وسلم وقت لاهل العراق ذات عرق رواه ابو داود والنسائی

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے معین فرمائی عراق والوں کے لیے احرام کی جگہ ذات عرق روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے

وعن ام سلمة قالت سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من اهل بحجة او عمرة

اور روایت ہے ام سلمہ رضہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جو شخص کہ احرام باندھے حج کا یا عمرہ کا

من المسجد الاقصی الی المسجد الحرام غفر له ما تقدم من ذنبه وما تاخر

بیت المقدس سے تا مسجد الحرام تک بخشے جاتے ہیں واسطے اوسکے وہ گناہ کہ پہلے کیے اور وہ گناہ کہ پیچھے کیے

او وجبت له الجنة رواه ابو داود وابن ماجة

یا فرمایا کہ واجب ہوتی اوسکے لیے بہشت روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ابن عباس قال کان اهل الیمن یحجون فلا یتزودون ویقولون نحن

روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا تھے یمن والے حج کرتے اور نہ توشہ لیتے اور کہتے ہم

المتوکلون فاذا قدموا مکة سألوا الناس فانزل الله تعالی وتزودوا فان

توکل کرنیوالے ہیں پس جب آتے مکہ میں مانگتے لوگوں سے پس نازل کی اللہ تعالی نے یہ آیت اور توشہ لو اور بہتر

خیر الزاد التقوی رواه البخاری وعن عائشة قالت قلت یا رسول الله

توشہ کی بھلائی بچنا ہے سوال سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ

عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

عورتوں پر ہے جہاد فرمایا کہ ہاں عورتوں پر ایسا جہاد ہے کہ نہیں لڑائی اوسمیں کروہ حج وعمرہ ہیں نقل کی یہ ابن ماجہ نے

وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنَ الْحَجِّ حَاجَةٌ

اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہ منع کیا اوسکو حج سے ـ حاجت

ظَاهِرَةٌ أَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ أَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ فَلْيَمُتْ إِنْ شَاءَ

ظاہری نے ـ یا بادشاہ ظالم نے یا مرض بند کرنیوالے نے پس مرگیا اور حج نہ کیا پس چاہیے کہ مرے اگر چاہے

يَهُودِيًّا وَإِنْ شَاءَ نَصْرَانِيًّا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

یہودی ہوکر اور اگر چاہے نصرانی ہوکر نقل کی یہ دارمی نے ـ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے اونسے نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْحُجَّاجُ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللهِ إِنْ دَعَوْهُ أَجَابَهُمْ وَإِنِ اسْتَغْفَرُوهُ غَفَرَ

علیہ وسلم سے یہ کہ اونہوں نے فرمایا کہ حج کرنیوالے اور عمرہ کرنیوالے مہمان ہیں اللہ تعالی کے اگر دعا مانگتے ہیں اللہ تعالی سے قبول کرتا ہے دعا اونکی

لَهُمْ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَفْدُ

واسطے اونکے نقل کی یہ ابن ماجہ نے ـ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے مہمان

اللهِ ثَلَاثَةٌ الْغَازِي وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

اللہ کے تین ہیں جہاد کرنے والے اور حج کرنیوالے اور عمرہ کرنے والے نقل کی یہ نسائی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيتَ الْحَاجَّ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ملاقات کرے تو حاجی سے پس سلام کر اوسپر اور

صَافِحْهُ وَمُرْهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتَهُ فَإِنَّهُ مَغْفُورٌ لَهُ رَوَاهُ

مصافحہ کر اوس سے اور کہہ اوس سے یہ کہ بخشش چاہے تیرے لیے پہلے اس سے کہ داخل ہو اپنے گہر میں اسلیے کہ تحقیق وہ بخشش کیا گیا ہے نقل کی یہ

أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا

احمد نے ـ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نکلا بارادہ حج کے یا عمرہ کے

أَوْ غَازِيًا ثُمَّ مَاتَ فِي طَرِيقِهِ كَتَبَ اللهُ لَهُ أَجْرَ الْغَازِي وَالْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ رَوَاهُ

یا جہاد کے پھر مرگیا بیچ راہ اوسکی کے لکھتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے ثواب جہاد کرنیوالے اور حج کرنیوالے اور عمرہ کرنیوالے کا نقل کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

بیہقی نے شعب الایمان میں ـ

بَابُ الْإِحْرَامِ وَالتَّلْبِيَةِ

باب ہے بیچ بیان احرام باندہنے کے اور لبیک کہنے کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ

روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھی میں کہ خوشبو لگاتی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے احرام انکے کے پہلے

يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ

احرام باندھنے کے اور واسطے نکلنے انکے احرام سے پہلے طواف کرنیکے ساتھ خانہ کعبہ کے ساتھ خوشبوئی کے کہ ہوتا تھا اوسمیں مشک گویا کہ

الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

خوشبو کی کے بیچ مانگ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور وہ ہوتے محرم نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ

ابن عمر سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے آواز بلند کرتے تھے تلبیہ کہتے ہوئے کہتے حاضر ہوں خداوندا

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا

حاضر ہوں تیری خدمت میں حاضر ہوں خدمت تیری میں نہیں کوئی شریک تیرا حاضر ہوں تیری خدمت میں تحقیق سب تعریف اور

شَرِيكَ لَكَ لَا يَزِيدُ عَلَى هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ

شریک واسطے تیرے نہ زیادتی کرتے تھے ان کلمات پر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل کرتے پاؤں اپنا رکاب میں اور اوٹھاتی اونکو اونٹنی

قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

درحالیکہ کھڑے ہوتے احرام باندھتے نزدیک مسجد ذی الحلیفہ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

خدری سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اسی المین کہ چلاتے تھے ساتھ حج کے چلانا نقل کیا مسلم

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي طَلْحَةَ وَإِنَّهُمْ لَيَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا

اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھا میں بیٹھا ہوا پیچھے ابو طلحہ کے سواری پر اور تحقیق صحابہ البتہ چلاتے تھے ساتھ دونوں کے

الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

یعنی حج اور عمرہ کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ

علیہ وسلم کے سال حجۃ الوداع کے پس بعضے ہم میں سے وہ تھے کہ احرام باندھا ساتھ نرے عمرے کے اور بعضے ہم میں سے وہ تھے کہ احرام

ابھی گذری ... احرام باندھے ... ادا کرے اور احرام اتارے پھر آٹھویں تاریخ حج کے واسطے دوسرا احرام

وَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَاَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَاَمَّا مَنْ اَهَلَّ

اور بعضے ہم سے وہ تھے کہ احرام باندھا ساتھ حج کے اور احرام باندھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ حج کے پھر جسنے احرام باندھا

بِعُمْرَةٍ فَحَلَّ وَاَمَّا مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ اَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوْا حَتّٰى كَانَ

ساتھ عمرے کے پس حلال ہو گیا اور جسنے احرام باندھا ساتھ حج کے یا جمع کیا احرام حج اور عمرے کا پس نہیں حلال ہوا یہانتک کہ ہوا

يَوْمُ النَّحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَمَتَّعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ

دن نحر کا متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تمتع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ بَدَاَ فَاَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ اَهَلَّ بِالْحَجِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حجۃ الوداع میں ساتھ عمرے کے طرف حج کے بیان اسکا یہ ہے کہ شروع کیا احرام عمرے کا پھر احرام باندھا حج کا متفق علیہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَرَّدَ

فصل دوسری - روایت ہے زید بن ثابت سے یہ کہ انہوں نے دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ننگے ہوئے

لِاِهْلَالِهِ وَاغْتَسَلَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ

واسطے احرام اپنے کے اور غسل کیا نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے - اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّدَ رَاْسَهٗ بِالْغِسْلِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جمائے بال سر اپنے کے خطمی کے ساتھ روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے خلاد بن سائب سے کہ نقل کی

اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰمُرَ اَصْحَابِيْ

اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آئے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام پس حکم کیا مجھکو یہ کہ امر کروں یاروں

اَنْ يَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ بِالْاِهْلَالِ اَوِ التَّلْبِيَةِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

یہ کہ بلند کریں آوازیں اپنی ساتھ اہلال کے یا کہا تلبیہ کے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور

اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ

ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے - اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُلَبِّيْ اِلَّا لَبّٰى مَنْ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَشِمَالِهٖ مِنْ حَجَرٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ لبیک کہتا ہو مگر لبیک کہتے ہیں جو ہیں داہنی طرف اوسکے اور بائیں پتھر

اَوْ شَجَرٍ اَوْ مَدَرٍ حَتّٰى تَنْقَطِعَ الْاَرْضُ مِنْ هٰهُنَا وَهٰهُنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

یا درخت یا ڈھیلے سے یہانتک کہ تمام ہو وے زمین اسطرف سے اور اسطرف سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يركع بذي الحليفة ركعتين

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ذی الحلیفہ میں دو رکعتیں

ثم إذا استوت به الناقة قائمة عند مسجد ذي الحليفة أهل بهؤلاء

پھر جب وقت کہ اوٹھاتی حضرت کو اونٹنی کھڑے نزدیک مسجد ذی الحلیفہ کے بلند کرتے آواز اپنی ساتھ

الكلمات ويقول لبيك اللهم لبيك لبيك وسعديك والخير في

ان کلمات کے اور کہتے یہ کہ حاضر ہوں تیری خدمت میں یا الٰہی حاضر ہوں تیری خدمت میں حاضر ہوں میں تیری خدمت میں

يديك لبيك والرغباء إليك والعمل متفق عليه ولفظه لمسلم وعن

تیرے ہی ہاتھ میں ہے حاضر ہوں تیری خدمت میں اور رغبت طرف تیری ہے اور عمل تیری ہی لیے ہے متفق علیہ اور لفظ اسکے مسلم کے ہیں

عمارة بن خزيمة بن ثابت عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه كان إذا فرغ

عمارہ بن خزیمہ بن ثابت سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اونہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ تھے حضرت جب فارغ ہوتے

من تلبيته سأل الله رضوانه والجنة واستعفاه برحمته من النار رواه

اپنی لبیک کہنے سے مانگتے اللہ تعالیٰ سے خوشنودی اوسکی اور جنت اور طلب معافی کرتے اوس سے ساتھ رحمت اوسکے

الشافعي الفصل الثالث عن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لما

شافعی نے۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

أراد الحج أذن في الناس فاجتمعوا فلما أتى البيداء أحرم رواه البخاري

ارادہ کیا حج کا خبردار کر دیا لوگوں کو پس جمع ہوئے پھر جب آئے میدان بیداء کے میں احرام باندھا نقل کی بخاری نے

وعن ابن عباس قال كان المشركون يقولون لبيك لا شريك لك فيقول

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے مشرک کہتے حاضر ہیں تیری خدمت میں نہیں شریک واسطے تیرے کوئی پس فرماتے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ويلكم قد قد إلا شريكا هو لك تملكه وما ملك

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم افسوس ہے تمکو بس بس مگر وہ شریک کہ ملک واسطے تیرے ہے مالک ہے تو اوسکا اور نہیں وہ

يقولون هذا وهم يطوفون بالبيت رواه مسلم باب قصة حجة

کہتے مشرک ان کلمات کو اس حالت میں کہ طواف کرتے خانہ کعبہ کا نقل کی یہ مسلم نے۔ باب ہے بیچ قصہ حجۃ

الوداع الفصل الأول عن جابر بن عبد الله أن رسول الله

الوداع کے فصل پہلی روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِالْمَدِيْنَةِ تِسْعَ سِنِيْنَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ فِي

صلے اللہ علیہ وسلم ٹھیرے رہے مدینہ مین نو برس کہ حج نہین کیا پہر خبر کی لوگون مین

الْعَاشِرَةِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِيْنَةَ بَشَرٌ كَثِيْرٌ فَخَرَجْنَا

دسوین سال مین یہ کہ رسول خدا صلعم ارادہ حج کا رکھتے ہین پس آئے مدینہ مین آدمی بہت پس نکلے ہم

مَعَهُ حَتّٰى إِذَا أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِيْ بَكْرٍ

ساتھ حضرت کے یہانتک کہ جب پہونچے ہم ذو الحلیفہ مین پس جنی اسماء بنت عمیس محمد بن ابی بکر کو

فَأَرْسَلَتْ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِيْ وَاسْتَثْفِرِيْ بِثَوْبٍ

پس بہیجا اسماء نے کسیکو طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ کیا کرون مین فرمایا غسل کر اور لنگوٹ باندہ ساتھ کپڑے کے

وَأَحْرِمِيْ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتّٰى

اور احرام باندہ پس نماز پڑہی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مسجد ذو الحلیفہ مین پہر سوار ہوئے قصوا پر یہانتک کہ

إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالتَّوْحِيْدِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

جب کہڑی ہوئی ساتھ حضرت کے اونٹنی انکی میدان بیدا پر آواز کی ساتھ لبیک کہنے کے کہ حاضر ہون حاضر ہون تیری خدمت مین

لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

حاضر ہون تیری خدمت مین نہین کوئی شریک واسطے تیرے حاضر ہون تیری خدمت مین تحقیق تعریف اور نعمت تیری ہی لیے ہے اور بادشاہت

قَالَ جَابِرٌ لَسْنَا نَنْوِيْ إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتّٰى إِذَا أَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ

کہا جابر نے نہین تہے ہم نیت کرتے مگر حج کی نہ تہے ہم جانتے عمرے کو یہانتک کہ جسوقت آئے ہم نزدیک خانہ کعبہ کے ساتھ حضرت کے

اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشٰى أَرْبَعًا ثُمَّ تَقَدَّمَ إِلٰى مَقَامِ إِبْرَاهِيْمَ

بوسہ دیا حجر اسود کو پہر جلدی چلے تین بار پہرنے مین اور چار بار پہرے اپنے طور پر پہر آگے بڑہے طرف مقام ابراہیم کے

فَقَرَأَ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ

پہر پڑہی یہ آیت اور پکڑو تم مقام ابراہیم کو جائے نماز پہر گردانا مقام ابراہیم کو حضرت نے درمیان اپنے اور درمیان

وَفِيْ رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ

اور ایک روایت مین ہے کہ پڑہی حضرت نے دو رکعتون مین قل ہو اللہ احد اور قل یا ایہا الکفرون

ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا فَلَمَّا دَنٰى

پہر پہرے طرف حجر اسود کے پس بوسہ دیا اوسکو پہر نکلے دروازہ مسجد سے طرف صفا کے پس جب نزدیک ہوئے

مِنَ الصَّفَا قَرَأَ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ فَبَدَأَ

صفا سے پڑھی یہ آیت تحقیق صفا اور مروہ نشانیوں اللہ کی سے ہیں اور فرمایا حضرت نے کہ شروع کرتا ہوں میں ساتھ

بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتّٰى رَاَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللّٰهَ وَكَبَّرَهٗ

ساتھ صفا کے پس چڑھے اوپر یہانتک کہ دیکھا خانہ کعبہ کو پس سامنے ہوئے بیت اللہ کے پس حمد بیان کی اللہ کی اور بڑائی

وَقَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور کہا نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہیں شریک کوئی اوسکا اوسیکے لیے ہے بادشاہت اور اسیکے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

قادر ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ پورا کیا وعدہ اپنا اور مدد کی بندے اپنے کی اور شکست دی گروہ کافروں کو تنہا

ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ قَالَ مِثْلَ هٰذَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ وَمَشٰى اِلَى الْمَرْوَةِ

پھر دعا کی درمیان اسکے کہا مانند اسکے تین بار پھر اوترے صفا سے اور چلے طرف مروہ کے

حَتَّى انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ بَطْنِ الْوَادِيْ ثُمَّ سَعٰى حَتّٰى اِذَا صَعِدَتَا مَشٰى حَتّٰى

یہانتک کہ پہونچے قدم حضرت کے بیچ نشیب میدان کے پھر دوڑے یہانتک کہ جب چڑھنے لگے دونوں قدم حضرت کے آہستہ

اَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتّٰى اِذَا كَانَ اٰخِرُ طَوَافٍ

آئے مروے پر پھر کیا مروے پر جو کیا تھا صفا پر یہانتک کہ جب ہوا آخر پھرنا

عَلَى الْمَرْوَةِ نَادٰى وَهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ وَالنَّاسُ تَحْتَهٗ فَقَالَ لَوْ اَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ

مروے پر پکارا اور اس حالت میں کہ وہ تھے مروے پر اور لوگ تھے نیچے پہاڑ کے سو فرمایا اگر میں پہلے جانتا

اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

امر اپنے سے جو کچھ کر چکا ہوں تو پیچھے نہ لاتا میں ہدی ساتھ اپنے اور کر ڈالتا میں حج کو عمرہ پس جو ہو تم میں سے کہ

لَيْسَ مَعَهٗ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ

نہو ساتھ اوسکے ہدی پس چاہیے کہ حلال ہو جاوے اور کر ڈالے حج کو عمرہ پس کھڑا ہوا سراقہ بن مالک بن

جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِاَبَدٍ فَشَبَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جعشم کا اور کہا یا رسول اللہ کیا اسی سال ہماری کے لیے ہے یہ حکم یا ہمیشہ کے لیے پس ڈالیں رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَابِعَهٗ وَاحِدَةً فِي الْاُخْرٰى وَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں اپنی ہاتھ کی دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں اور فرمایا کہ داخل ہوا عمرہ حج میں

مرتين لا بل لابد أبد وقدم علي من اليمن ببدن النبي صلى الله عليه وسلم فقال

دو بار فرمایا نہیں بلکہ ہمیشہ کو ہے اور لائے حضرت علی یمن سے کتنے اونٹ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر فرمایا حضرت نے

ماذا قلت حين فرضت الحج قال قلت اللهم إني أهل بما أهل به رسولك

کہ کیا کہا تھا تم نے اس وقت کہ لازم کیا تھا حج کہا حضرت علی نے کہا تھا میں نے یا الٰہی تحقیق میں احرام باندھتا ہوں ساتھ اس چیز کے کہ احرام

قال فإن معي الهدي فلا تحل قال فكان جماعة الهدي الذي قدم به علي

فرمایا حضرت نے کہ پس تحقیق ساتھ میرے ہدی ہے پس تم بھی احرام سے نہ نکلو کہا جابر نے پس تھے سب اونٹ کہ لائے ان کو حضرت علی رضی

من اليمن والذي أتى به النبي صلى الله عليه وسلم مائة قال فحل الناس كلهم وقصروا

یمن سے اور وہ کہ لائے ان کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سو کہا جابر نے پس حلال ہوئے لوگ سب اور کتروائے بال سب نے

إلا النبي صلى الله عليه وسلم ومن كان معه هدي فلما كان يوم التروية توجهوا

مگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور وہ لوگ کہ تھے ان کے ساتھ ہدی نہ حلال ہوئے پس جبکہ ہوا آٹھ دن ترویہ کا متوجہ ہوئے

إلى منى فأهلوا بالحج وركب النبي صلى الله عليه وسلم فصلى بها الظهر والعصر و

طرف منا کے کہ پس احرام باندھا حج کا صحابہ نے اور سوار ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ہو گئے منا میں پس نماز پڑھی منا میں ظہر اور عصر اور

المغرب والعشاء والفجر ثم مكث قليلا حتى طلعت الشمس وأمر بقبة

مغرب اور عشاء اور فجر کی پھر ٹھیرے رہے تھوڑی سی دیر یہاں تک کہ نکلا آفتاب اور حکم کیا ساتھ خیمے کے کہ تھا بنا ہوا

من شعر تضرب له بنمرة فسار رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا تشك قريش

بالوں کا کہ کھڑا کیا جاوے حضرت کے لیے وادی نمرہ میں پھر چلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور نہیں گمان کرتے تھے قریش

إلا أنه واقف عند المشعر الحرام كما كانت قريش تصنع في الجاهلية

مگر یہ کہ حضرت کھڑے ہوں گے حج کے لیے نزدیک مشعر حرام کے جیسے کہ تھے قریش کرتے جاہلیت میں

فأجاز رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى أتى عرفة فوجد القبة قد ضربت له بنمرة

پس گذرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ سے یہاں تک کہ آئے میدان عرفات میں پس پایا خیمہ کہ کھڑا کیا گیا تھا حضرت کے لیے

فنزل بها حتى إذا زاغت الشمس أمر بالقصواء فرحلت له فأتى بطن الوادي

پس اترے اس میں یہاں تک کہ جب ڈھلے دوپہر حکم کیا ساتھ لانے قصوے کے پس زین کی گئی حضرت کے لیے پھر آئے حضرت اندر وادی

فخطب الناس وقال إن دماءكم وأموالكم حرام عليكم كحرمة يومكم هذا

پھر خطبہ فرمایا روبرو لوگوں کے اور فرمایا کہ تحقیق خون تمہارے اور مال تمہارے حرام ہیں تم پر مانند اس دن تمہارے کے

فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ

بیچ اس مہینے تمہارے کے بیچ اس شہر تمہارے کے خبردار ہو ہر چیز امر جاہلیت کی نیچے دو قدمون میرے کے

مَوْضُوعٌ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا

رکھی گئی ہے اور خون جاہلیت کے موقوف کیے گئے اور تحقیق اول خون کہ موقوف کرتا ہون اپنے خونون سے

دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَكَانَ مُسْتَرْضَعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَلَهُ هُذَيْلٌ

خون ابن ربیعہ بن حارث کا ہے اور وہ دودھ پیتا تھا بیچ بنی سعد کے قتل کیا تھا اسکو ہذیل نے

وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ مِنْ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اور سود جاہلیت کا موقوف کیا گیا اور اول سود کہ موقوف کیا میں نے اپنے سود دینون سے سود عباس بن عبد المطلب کا ہے

فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ اللّٰهِ

پس تحقیق وہ موقوف کیا گیا بالکل پھر ڈرو اللہ سے بیچ حق عورتون کے پس تحقیق تم نے لیا ہے انکو ساتھ امان اللہ کے

وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا

اور حلال کیا تم نے انکی شرمگاہونکو ساتھ کلمہ اللہ کے۔ اور تمہارا حق ان پر یہ ہے کہ نہ آنے دین تمہارے بچھونون پر کسو کو

تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذٰلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ

کہ مکروہ جانتے ہو تم اسکے آنیکو پس اگر کرین یہ پس مارو انکو مارنا بغیر سختی کا اور انکا حق تم پر

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ

روزی انکی اور کپڑا انکا موافق مقدور اپنے کے اور تحقیق چھوڑی میں نے تم میں ایسی چیز کہ ہرگز نہیں گمراہ ہونگے بعد اسکے

إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابُ اللّٰهِ وَأَنْتُمْ تُسْأَلُونَ عَنِّي فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ قَالُوا

اگر چنگل مارو گے ساتھ اسکے وہ چیز کتاب اللہ ہے اور تم پوچھے جاؤ گے پس کیا جواب دو گے کہا صحابہ نے

نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ

گواہی دینگے ہم یہ کہ تحقیق پہنچائی تم نے پیغمبری اور ادا کی تم نے امانت اور خیر خواہی کی تم نے پھر اشارہ کیا حضرت نے ساتھ شہادت کی انگلی کے

يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ

اس حال میں کہ اوٹھاتا اوسکو طرف آسمان کے اور جھکاتا اوسکو طرف لوگونکی اور کہا تین بار یا الہی گواہ رہ یا الہی گواہ رہ

مَرَّاتٍ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ

پھر اذان دی بلال نے پھر تکبیر کہی پھر پڑھی نماز ظہر کی پھر تکبیر کہی پھر پڑھی نماز عصر کی

ولم يصل بينهما شيئًا ثم ركب حتى اتى الموقف فجعل بطن ناقته القصواء

اور نہ پڑھا درمیان ان دونوں کے کچھ پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ آئے میدان عرفات میں ٹھہرنے کی جگہ پس کیا پیٹ اپنی اونٹنی قصواء کا

الى الصخرات وجعل حبل المشاة بين يديه واستقبل القبلة فلم يزل واقفا

طرف پتھروں کے اور کیا جبل مشاة کو آگے اپنے اور سامنے ہوئے قبلہ کے پس ہمیشہ رہے کھڑے

حتى غربت الشمس وذهبت الصفرة قليلا حتى غاب القرص واردف

یہاں تک کہ غروب ہوا آفتاب اور جاتی رہی زردی تھوڑی سی یہاں تک کہ غائب ہوا گردہ آفتاب کا اور پیچھے سوار کیا

اسامة ودفع حتى اتى المزدلفة فصلى بها المغرب والعشاء باذان واحد

اسامہ کو اور جلدی چلے یہاں تک کہ آئے مزدلفہ میں پھر نماز پڑھی اس میں مغرب اور عشا کی ساتھ ایک اذان

واقامتين ولم يسبح بينهما شيئا ثم اضطجع حتى طلع الفجر فصلى الفجر

اور دو تکبیر کے اور نہ پڑھی درمیان ان دونوں کے کوئی نماز پھر لیٹ رہے یہاں تک کہ طلوع ہوئی فجر پھر پڑھی نماز فجر کی

حين تبين له الصبح باذان واقامة ثم ركب القصواء حتى اتى المشعر

اس وقت کہ ظاہر ہوئی واسطے ان کے فجر ساتھ اذان اور تکبیر کے پھر سوار ہوئے اونٹنی پر یہاں تک کہ آئے مشعر

الحرام فاستقبل القبلة فدعاه وكبره وهلله ووحده فلم يزل واقفا حتى

حرام پر پس سامنے کھڑے ہوئے قبلہ کے اور دعا مانگی اللہ تعالی سے اور تکبیر کہی اور لا الہ الا اللہ کہا اور وحدانیت اللہ کی کہی پس ہمیشہ

اسفر جدا فدفع قبل ان تطلع الشمس واردف الفضل بن عباس حتى

صبح ہوئی خوب روشن پس چلے پہلے نکلنے آفتاب کے اور پیچھے سوار کیا فضل بن عباس کو یہاں تک کہ

اتى بطن محسر فحرك قليلا ثم سلك الطريق الوسطى التي تخرج على

آئے درمیان وادی محسر کی پس حرکت دی سواری کو تھوڑی سی پھر چلے بیچ کی راہ کہ نکلتی ہے اوپر

الجمرة الكبرى حتى اتى الجمرة التي عند الشجرة فرماها بسبع حصيات

جمرہ کبریٰ کے یہاں تک کہ آئے جمرہ کے پاس کہ نزدیک درخت کے ہے پس پھینکیں اوس پر سات کنکریاں

يكبر مع كل حصاة منها مثل حصى الخذف رمى من بطن الوادي ثم

تکبیر کہتے تھے ساتھ ہر کنکری کے ان کنکریوں سے مانند کنکریوں خذف کے ماریں حضرت نے کنکریاں نالے کے اندر سے پھر

انصرف الى المنحر فنحر ثلثا وستين بدنة بيده ثم اعطى عليا

پھرے طرف جگہ قربانی کرنے کے پس ذبح کیے حضرت نے تریسٹھ اونٹ ساتھ ہاتھ اپنے کے پھر دیے باقی حضرت علی کو

فنحر ما غبر واشركه في هديه ثم امر من كل بدنة ببضعة فجعلت

پس نحر کیے اونٹ جو باقی تھے اور شریک کیا حضرت علی کو اپنی ہدی میں پھر حکم کیا حضرت نے ساتھ لینے ایک ایک ٹکڑے گوشت کے ہر اونٹ سے پس رکھے گئے

في قدر فطبخت فاكلا من لحمها وشربا من مرقها ثم ركب رسول الله

ایک ہانڈی میں پس پکائے گئے ٹکڑے پس کھایا دونوں نے اس قربانی کے گوشت میں سے اور پیا دونوں نے اس کے شوربے میں سے پھر سوار ہوئے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فافاض الى البيت فصلى بمكة الظهر فاتى على بني عبد المطلب

صلعم اور چلے طرف خانہ کعبہ کے اور طواف کیا پس نماز پڑھی مکے میں ظہر کی پھر آئے اولاد عبد المطلب کے پاس

يسقون على زمزم فقال انزعوا بني عبد المطلب فلولا ان يغلبكم الناس

کہ پلاتے تھے پانی زمزم کا پس فرمایا کہ کھینچو اے اولاد عبد المطلب کی پس اگر نہ ہوتا خوف اس کا کہ غلبہ کریں گے لوگ تم پر

على سقايتكم لنزعت معكم فناولوه دلوا فشرب منه رواه مسلم و

اوپر پانی پلانے تمہارے کے تو البتہ کھینچتا میں پانی ساتھ تمہارے پس دیا اولاد عبد المطلب نے ان کو ڈول پس پیا حضرت نے اس میں سے روایت کی

عن عائشة قالت خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع فمنا من اهل

روایت ہے عائشہ سے کہا نکلے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے حجۃ الوداع میں پس بعض ہم میں سے وہ تھے کہ احرام باندھا

بعمرة ومنا من اهل بالحج فلما قدمنا مكة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

ساتھ عمرہ کے اور بعض ہم میں سے وہ تھے کہ احرام باندھا ساتھ حج کے پس جب آئے ہم مکے میں فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے

اهل بعمرة ولم يهد فليحلل ومن احرم بعمرة واهدى فليهل بالحج

احرام باندھا ہے عمرہ کا فقط اور نہیں ہدی لایا پس چاہیے کہ حلال ہو جاوے اور جس نے احرام باندھا ہے عمرے کا اور ہدی ساتھ لایا ہے پس چاہیے کہ احرام

مع العمرة ثم لا يحل حتى يحل منهما وفي رواية فلا يحل حتى يحل بنحر هديه

ساتھ عمرہ کے پھر نہ نکلے احرام سے یہاں تک کہ حلال ہو دونوں سے اور ایک روایت میں ہے کہ پس نہ حلال ہو یہاں تک کہ حلال ہو ساتھ ذبح کرنے ہدی کے

ومن اهل بالحج فليتم حجه قالت فحضت ولم اطف بالبيت ولا بين

اور جس نے احرام باندھا ہے حج کا پس چاہیے کہ تمام کرے حج اپنا کہا حضرت عائشہ نے پس حائض ہوئی میں اور نہ طواف کیا میں نے خانہ کعبہ کا اور نہ

الصفا والمروة فلم ازل حائضا حتى كان يوم عرفة ولم اهلل الا بعمرة

صفا اور مروہ کے پس ہمیشہ رہی میں حائض یہاں تک کہ ہوا دن عرفہ کا اور نہیں احرام باندھا تھا میں نے مگر عمرے کا

فامرني النبي صلى الله عليه وسلم ان انقض راسي وامتشط واهل بالحج و

پس حکم فرمایا مجھ کو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ کھولوں میں سر اپنا اور کنگھی کروں میں اور احرام باندھوں حج کا اور

اترك العمرة ففعلت حتى قضيت حجي بعث معي عبد الرحمن بن ابي بكر

اور چھوڑ دو نہیں عمرے کو پس کیا میں نے یہانتک کہ ادا کیا میں نے حج اپنا بھیجا ساتھ میرے عبد الرحمن بیٹے ابی بکر کے کو

وامرني ان اعتمر مكان عمرتي من التنعيم قالت فطاف الذين كانوا

اور حکم کیا مجھکو یہ کہ عمرہ کروں میں بدلے عمرے اپنے کے تنعیم سے کہا حضرت عائشہ نے پس طواف کیا ان شخصوں نے کہ

اهلوا بالعمرة بالبيت وبين الصفا والمروة ثم حلوا ثم طافوا طوافا

احرام باندھا تھا ساتھ عمرے کے خانہ کعبہ کا اور سعی کی درمیان صفا اور مروہ کے پھر احرام سے نکلے پھر کیا اور طواف

بعد ان رجعوا من منى واما الذين جمعوا الحج والعمرة فانما طافوا طوافا

پیچھے اسکے کہ پھرے منا سے اور جن شخصوں نے جمع کیا تھا حج اور عمرے کو پس سوا اسکے نہیں کہ کیا انھوں نے طواف

واحدا متفق عليه وعن عبد الله بن عمر قال تمتع رسول الله صلى الله عليه

ایک متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمر کے سے کہا کہ فائدہ اٹھایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

في حجة الوداع بالعمرة الى الحج فساق معه الهدي من ذي الحليفة وبدأ

حجۃ الوداع میں ساتھ عمرے کے طرف حج کے پس لے چلے ساتھ اپنے ہدے ذی الحلیفہ سے اور شروع کیا

فاهل بالعمرة ثم اهل بالحج فتمتع الناس مع النبي صلى الله عليه وسلم بالعمرة الى

پس احرام باندھا ساتھ عمرے کے پھر احرام باندھا ساتھ حج کے پس تمتع کیا لوگوں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرے کے طرف

الحج فكان من الناس من اهدى ومنهم من لم يهد فلما قدم النبي صلى الله

حج کے پس تھے بعضے لوگوں میں سے وہ کہ ہدے لائے اور بعضے ان میں سے وہ تھے کہ نہیں ہدی لائے پس جبکہ آئے نبی صلی اللہ

عليه وسلم مكة قال للناس من كان منكم اهدى فانه لا يحل من شيء حرم منه

علیہ وسلم کے مکہ میں فرمایا واسطے لوگوں کے جو ہے تم میں سے ہدے لایا پس وہ نہ حلال ہووے کسی چیز سے کہ باز رہا ہے اوس سے

حتى يقضي حجه ومن لم يكن منكم اهدى فليطف بالبيت وبالصفا

یہانتک کہ ادا کرے حج اپنا اور جو شخص کہ نہو تم میں سے ہدے لایا پس طواف کرے خانہ کعبہ کا اور سعی کرے صفا

والمروة وليقصر وليحلل ثم ليهل بالحج وليهد فمن لم يجد هديا

اور مروہ کے بیچ میں اور کترواوے بال اور چاہیے کہ نکلے احرام سے پھر احرام کرے ساتھ حج کے اور ذبح کرے ہدی پس جو شخص کہ نپاوے ہدی

فليصم ثلثة ايام في الحج وسبعة اذا رجع الى اهله فطاف حين قدم

پس چاہیے کہ روزے رکھے تین دن بیچ حج کے اور سات دن جبکہ پھرے طرف اہل اپنے کے پھر طواف کیا حضرت نے خانہ کعبہ کا

مَكَّةَ وَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ اَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلٰثَةَ اَطْوَافٍ وَّمَشٰى اَرْبَعًا فَرَكَعَ

مکہ میں اور بوسہ دیا حجر اسود کو پہلے سب چیزوں سے پھر جلدی چلے طواف کرنے میں تین بار اور چار بار چلے اپنی چال پھر پڑہی

حِيْنَ قَضٰى طَوَافَهٗ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَاَتَى الصَّفَا

اوس وقت کہ پورا کیا طواف اپنا گرد خانہ کعبہ کے پھر سلام پھیرا پھر پھرے اور آئے صفا پر

فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ اَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى

پھر پھرے صفا مروے میں سات بار پھر نہ حلال ہوئے کسی چیز سے کہ باز رہے تھے اوس سے یہانتک کہ

قَضٰى حَجَّهٗ وَنَحَرَ هَدْيَهٗ يَوْمَ النَّحْرِ وَاَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ

تمام کیا حج اپنا اور ذبح کی ہدی اپنی دن نحر کے اور چلے پھر طواف کیا خانہ کعبہ کا پھر حلال ہوئے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

ہر چیز سے کہ باز رہے تھے اوس سے اور کیا مانند اوس چیز کے کہ کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور شخص نے

سَاقَ الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ

کہ لایا تہا ہدی صحابہ میں سے متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهٖ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَّمْ يَكُنْ عِنْدَهُ الْهَدْيُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ عمرہ ہے کہ فائدہ اوٹھایا ہمنے ساتھ اسکے پس جو شخص کہ نہو پاس اوسکے ہدی

فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهٗ فَاِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس چاہیے کہ حلال ہو جاوے سب طرح کا حلال ہونا اسلیے کہ تحقیق عمرہ کرنا داخل ہوا ہے حج کے بیچ روز قیامت تک نقل کیا مسلم نے

وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِيْ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَطَاءٍ

اور یہ باب خالی ہے فصل دوسری سے فصل تیسری روایت ہے عطا سے

قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ نَاسٍ مَّعِيْ قَالَ اَهْلَلْنَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ

کہ کہا سنا میں نے جابر بن عبداللہ کو بیچ کتنے آدمیوں کے کہ شریک تھے میرے ساتھ سننے میں کہا جابر نے کہ احرام باندھا صحابہ پیغمبر خدا

بِالْحَجِّ خَالِصًا وَّحْدَهٗ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةٍ

ساتھ حج کے خالص نرا کہا عطا نے کہ کہا جابر نے پس آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم وقت صبح چوتھی تاریخ کے

مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَاَمَرَنَا اَنْ نَّحِلَّ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ حِلُّوْا وَاَصِيْبُوا النِّسَاءَ

کہ گذری تھی ذیحجہ کی پس حکم کیا ہمکو یہ کہ حلال ہو جاویں ہم کہا عطا نے فرمایا حضرت نے کہ حلال ہو اور پہنچو عورتوں کو

دو رکعت اس سے معلوم ہوا کہ طواف کی دو رکعت مقام ابراہیم کے پیچھے ادا کرنا مستحب ہے ۔ تک روز قیامت کا قول یعنی حج کے دنوں میں عمرہ کو روا جانتے تھے اور دوسرے معنی یہ کہ حج کے احرام کو فسخ کرکے عمرہ کرنا یہی سبب ہے کہ احتیاط ترک فسخ میں احتیاط جیسا ہوا

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ کی سنت اور جب آپ نے فرمایا کہ عمرہ حج میں داخل کیا تو احتیاط اتباع سنت میں ہے

قَالَ عَطَاءٌ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ وَلٰكِنْ اَحَلَّهُنَّ لَهُمْ فَقُلْنَا لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَ

کہا عطا نے اور نہ واجب کی حضرت نے صحبت کرنی اوپر انکے ولیکن حلال کر دین عورتین اوپر انکے پس کہا ہمنے جبکہ نہ رہین درمیان ہمارے اور

بَيْنَ عَرَفَةَ اِلَّا خَمْسٌ اَمَرَنَا اَنْ نُفْضِيَ اِلٰى نِسَائِنَا فَنَأْتِيَ عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاكِيْرُنَا

درمیان عرفہ کے مگر پانچ راتین حکم کیا ہمکو یہ کہ صحبت کرین ہم اپنی بیبیون سے پھر حاضر ہون میدان عرفہ مین اس حالت سے کہ ٹپکتی ہون

الْمَنِيَّ قَالَ يَقُوْلُ جَابِرٌ بِيَدِهٖ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى قَوْلِهٖ بِيَدِهٖ يُحَرِّكُهَا قَالَ فَقَامَ

منی کو کہا عطا نے کہ اشارہ کیا جابر نے ساتھ ہاتھ اپنے کے گویا کہ مین دیکھتا ہون طرف اشارہ کرنے اونکے ساتھ ہاتھ کے کہ ہلاتے تھے اوسکو کہا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْنَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ اَنِّيْ اَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَصْدَقُكُمْ وَاَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم درمیان ہمارے پس فرمایا کہ تحقیق جانا تمنے کہ تحقیق مین بہت ڈرتا ہون بہ نسبت تمہارے خدا سے اور بہت سچا ہون تم مین

هَدْيِيْ لَحَلَلْتُ كَمَا تَحِلُّوْنَ وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ

ہدی میرے ساتھ البتہ حلال ہوجاتا مین جیسا کہ حلال ہوئے ہو تم اور اگر پہلے سے جانتا مین کام اپنے سے اوسچیز کو کہ پیچھے جانا ہمنے نہ لاتا مین

الْهَدْيَ فَحِلُّوْا فَحَلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَاَطَعْنَا قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ

ہدی کو پس حلال ہوجاؤ پھر حلال ہوئے ہم اور سنا ہمنے اور اطاعت کی ہمنے کہا عطا نے کہ کہا جابر نے پس آئے

عَلِيٌّ مِّنْ سِعَايَتِهٖ فَقَالَ بِمَ اَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا اَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

حضرت علی کام اپنے سے پس فرمایا حضرت نے ساتھ کس چیز کے احرام باندھا تمنے کہا ساتھ اوسچیز کے کہ احرام باندھا ساتھ اوسکے

لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا قَالَ وَاَهْدٰى لَهٗ عَلِيٌّ هَدْيًا

اونکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پس ہدی ذبح کرنا اور ٹھیرے رہو حالت احرام مین کہا جابر نے لائے واسطے حضرت کے علی ہدی

فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ لِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِاَبَدٍ قَالَ

پس کہا سراقہ بیٹے مالک بیٹے جعشم کے نے یا رسول اللہ آیا واسطے اس سال کے ہے یہ یا ہمیشہ فرمایا

لِاَبَدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمیشہ کو روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے یہ کہ اونہون نے کہا آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم

لِاَرْبَعٍ مَّضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ اَوْ خَمْسٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضْبَانُ فَقُلْتُ

چوتھی تاریخ گذری تھی ذی الحجہ سے یا پانچوین پھر آئے میرے پاس اس حالت مین کہ غصے تھے پس کہا مینے

مَنْ اَغْضَبَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ قَالَ اَوَمَا شَعَرْتِ اَنِّيْ اَمَرْتُ

کسنے غصہ دلایا آپکو یا رسول اللہ داخل کرے اوسکو اللہ آگ مین فرمایا کیا نہین جانتی تو کہ تحقیق مینے حکم کیا

ان حدیثون سے ظاہر ہے یہی نکلتا ہے کہ اگر کوئی حج کا احرام باندھے لیکن ہدی ساتھ نہ ہو تو وہ مکہ مین جاکر حج کی نیت فسخ کر سکتا ہے اور عمرہ کرکے احرام کھول سکتا ہے پھر ذی الحجہ کی آٹھوین تاریخ کو حج کا نیا احرام باندھے اور اس تاریخ تک سب کام کر سکتا ہے جو احرام کی حالت مین جائز نہین

النَّاسَ بِأَمْرٍ فَإِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُونَ وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ

لوگوں کو ساتھ ایک امر کے پھر وہ تردد کرتے ہیں اور اگر تحقیق میں پہلے سے جانتا کام اپنے سو اوسچیز کو کہ پیچھے جاتی رہتی

مَا سُقْتُ الْهَدْيَ مَعِي حَتَّى أَشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَحِلُّ كَمَا حَلُّوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

نہ لاتا میں ہدی اپنی ساتھ یہاں تک کہ خریدتا میں اوسکو پھر حلال ہوتا جیسے حلال ہوئے لوگ نقل کیا اسکو مسلم نے

بَابُ دُخُولِ مَكَّةَ وَالطَّوَافِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ

باب ہے بیچ بیان داخل ہونے مکے کے اور طواف کرنے کے فصل پہلی روایت ہے

نَافِعٍ قَالَ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ إِلَّا بَاتَ بِذِي طُوًى حَتَّى

نافع سے کہا تحقیق ابن عمر تھے نہ آتے مکہ میں مگر رات گذارتے ذی طوے میں یہانتک کہ

يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ وَيُصَلِّيَ فَيَدْخُلَ مَكَّةَ نَهَارًا وَإِذَا نَفَرَ مِنْهَا مَرَّ بِذِي طُوًى

صبح کرتے اور نہاتے اور نماز پڑھتے پھر داخل ہوتے مکہ میں دنکو اور جسوقت نکلتے مکہ سے گذرتے ذی طوے پر

وَبَاتَ بِهَا حَتَّى يُصْبِحَ وَيَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ مُتَّفَقٌ

اور رات کو رہتے اوسمیں صبح تک اور ذکر کرتے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کرتے یہ متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَ إِلَى مَكَّةَ دَخَلَهَا

علیہ ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ آئے طرف مکہ کے داخل ہوئے اوسمیں

مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ

بلندی کی طرف سے اور نکلے نشیب کی طرف سے متفق علیہ اور روایت ہے عروہ بن زبیر سے کہا

قَدْ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ حِينَ قَدِمَ

تحقیق حج کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس خبر دی مجکو عائشہ نے کہ تحقیق اول چیز کہ شروع کی ساتھ اوسکے حضرت نے جسوقت کہ آئے

مَكَّةَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ

مکہ میں یہ تھی کہ وضو کیا پھر طواف کیا خانہ کعبہ کا پھر نہ ہوا عمرہ پھر حج کیا ابوبکر نے پس تھا

أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ

اول وہ چیز کہ شروع کیا ساتھ اوسکے طواف خانہ کعبہ کا پھر نہ ہوا عمرہ پھر حضرت عمر نے پھر حضرت عثمان نے

مِثْلَ ذَلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

کیا مانند اسکے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت

طَافَ فِی الْحَجِّ اَوِ الْعُمْرَةِ اَوَّلَ مَا یَقْدَمُ سَعٰی ثَلٰثَةَ اَطْوَافٍ وَّمَشٰی اَرْبَعَۃً

طواف کرتے بیچ حج کے یا عمرے کے اول آنے میں جلدی چلتے تین شوط میں اور چلتے اپنی چال چار بار

ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ یَطُوْفُ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ

پھر نماز پڑھتے دو رکعت پھر سعی کرتے درمیان صفا اور مروے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ رَمَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَجَرِ اِلَی الْحَجَرِ ثَلٰثًا وَّمَشٰی اَرْبَعًا وَّکَانَ

کہ کہا رمل جلدی کی چلنے میں بیچ طواف کے رسول خدا صلعم نے حجر اسود سے تا حجر اسود تین پھیروں میں اور چلے موافق چال اپنی کی چار پھیروں میں اور تھے

یَسْعٰی بِبَطْنِ الْمَسِیْلِ اِذَا طَافَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کہ دوڑتے بطن مسیل میں جو وقت کہ سعی کرتے درمیان صفا اور مروہ کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَکَّةَ اَتَی الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهٗ ثُمَّ

جابر سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب آئے مکہ میں تو آئے حجر اسود پاس پس بوسہ دیا اوسکو پھر

مَشٰی عَلٰی یَمِیْنِهٖ فَرَمَلَ ثَلٰثًا وَّمَشٰی اَرْبَعًا رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الزُّبَیْرِ بْنِ

چلے داہنے ہاتھ اپنے کی طرف پس جلدی چلے بازو ہلا کر تین بار اور اپنی چال چلے چار بار نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے زبیر بن

عَرَبِیٍّ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنِ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ فَقَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

عربی سے کہ کہا پوچھا ایک شخص نے ابن عمر سے احوال بوسہ دینے حجر اسود کے سے پس کہا دیکھا میں نے رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْتَلِمُهٗ وَیُقَبِّلُهٗ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمْ اَرَ النَّبِیَّ

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ ہاتھ لگاتے تھے اوسکو اور بوسہ دیتے تھے اوسکو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا نہیں دیکھا میں نے نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْتَلِمُ مِنَ الْبَیْتِ اِلَّا الرُّکْنَیْنِ الْیَمَانِیَیْنِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ ہاتھ لگاتے تھے خانہ کعبہ کو مگر دو رکنوں کو کہ جانب یمن کے ہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ طَافَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰی بَعِیْرٍ یَسْتَلِمُ الرُّکْنَ

ابن عباس سے کہ کہا طواف کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر بوسہ دیتے تھے حجر اسود کو

بِمِحْجَنٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَیْتِ عَلٰی

ساتھ محجن کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا خانہ کعبہ کا

بَعِیْرٍ کُلَّمَا اَتٰی عَلَی الرُّکْنِ اَشَارَ اِلَیْهِ بِشَیْءٍ فِیْ یَدِهٖ وَکَبَّرَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

اونٹ پر جب آتے حجر اسود پر اشارہ کرتے طرف اوسکے ساتھ ایک چیز کے کہ ہاتھ اونکے میں تھی اور اللہ اکبر کہتے نقل کی یہ بخاری نے

گران

وعن ابي الطفيل قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يطوف بالبيت و

اور روایت ہے ابی طفیل سے کہ کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو طواف کرتے تھے خانہ کعبہ کو اور

يستلم الركن بمحجن معه ويقبل المحجن رواه مسلم وعن عائشة

اشارہ کرتے تھے طرف حجر اسود کے ساتھ لکڑی خمدار سر کے کہ ساتھ تھی انکے اور بوسہ دیتے تھے اوس لکڑی کو نقل کیا مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے

قالت خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم لا نذكر الا الحج فلما كنا بسرف طمثت

کہ کہا نکلے ہم ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں ذکر کرتے تھے ہم مگر حج کو پس جبکہ ہوئے ہم سرف میں حائض ہوئی میں

فدخل النبي صلى الله عليه وسلم وانا ابكي فقال لعلك نفست قلت نعم قال

پس تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور میں روتی تھی پس فرمایا حضرت نے شاید کہ تو حائض ہوئی کہا میں نے ہاں فرمایا

فان ذلك شيء كتبه الله على بنات آدم فافعلي ما يفعل الحاج غير

پس تحقیق یہ ایک چیز ہے کہ لکھ مقدر کیا ہے اسکو اللہ نے اوپر بیٹیوں آدم کے پس کر تو جو کرتے ہیں حاجی سوا اسکے

ان لا تطوفي بالبيت حتى تطهري متفق عليه وعن ابي هريرة قال

کہ طواف کرے تو خانہ کعبہ کا یہاں تک کہ پاک ہووے تو متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

بعثني ابو بكر في الحجة التي امره النبي صلى الله عليه وسلم عليها قبل حجة الوداع

بھیجا مجھکو ابوبکر نے اوس حج میں کہ امیر کیا تھا اونکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسمیں پہلے حجۃ الوداع کے

يوم النحر في رهط امره ان يؤذن في الناس الا لا يحج بعد العام مشرك

دن نحر کے بیچ جماعت کے کہ حکم کیا تھا اوسکو کہ اعلام کرے لوگوں میں خبردار ہو نہ حج کرے بعد اس سال کے کوئی مشرک

ولا يطوفن بالبيت عريان متفق عليه الفصل الثاني عن

اور نہ طواف کرے خانہ کعبہ کا کوئی ننگا متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے

المهاجر المكي قال سئل جابر عن الرجل يرى البيت يرفع يديه فقال

مہاجر مکی سے کہ کہا سوال کئے گئے جابر حال اوس شخص کے سے کہ دیکھے خانہ کعبہ کو اوٹھاوے دونوں ہاتھ اپنے پس کہا

قد حججنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فلم نكن نفعله رواه الترمذي وابو داود

تحقیق حج کیا ہمنے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نہ تھے ہم کرتے یہ نقل کیا یہ ترمذی اور ابوداؤد نے

وعن ابي هريرة قال اقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم فدخل مكة فاقبل الى

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس داخل ہوئے مکہ میں پھر متوجہ ہوئے طرف

الحجر فاستلمہ ثم طاف بالبیت ثم اتی الصفا فعلاہ حتی ینظر الی البیت

حجر اسود کے پہر بوسہ دیا اوسکو پہر طواف کیا خانہ کعبہ کا پہر آئے صفا کے پاس پس چڑہے اوسپر یہانتک کہ نظر کی طرف خانہ کعبہ کے

فرفع یدیہ فجعل یذکر اللہ ماشاء ویدعو رواہ ابوداود وعن ابن

اور پہر اوٹہائے دونو ہاتہ اپنے پہر شروع کیا ذکر کرتے تہے اللہ کا جسقدر چاہا اور دعا مانگی نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن

عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الطواف حول البیت مثل الصلوۃ

عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طواف کرنا گرد خانہ کعبہ کے مانند نماز کے ہے

الا انکم تتکلمون فیہ فمن تکلم فیہ فلا یتکلمن الا بخیر رواہ الترمذی

مگر تحقیق تم بولتے ہو اوسمین پس جو کوئی بولے اوسمین پس نہ بولے مگر ساتہ نیکی کے نقل کی یہ ترمذی

والنسائی والدارمی وذکر الترمذی جماعۃ وقفوہ علی ابن عباس و

اور نسائی اور دارمی نے اور ذکر کیا ترمذی نے ایک جماعت کو کہ موقوف کی یہ حدیث ابن عباس پر اور

عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نزل الحجر الاسود من الجنۃ و

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اوترا حجر اسود بہشت سے اور

ہو اشد بیاضا من اللبن فسودتہ خطایا بنی ادم رواہ احمد والترمذی

وہ تہا زیادہ سفید دودہ سے پس سیاہ کردیا اوسکو گناہون بنی آدم کے نے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

وقال ہذا حدیث حسن صحیح وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی

اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے انہین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ

الحجر واللہ لیبعثنہ اللہ یوم القیمۃ لہ عینان یبصر بہما ولسان ینطق

حق حجر اسود کے قسم ہے اللہ کی البتہ اوٹہا دیگا اوسکو اللہ دن قیامت کے کہ واسطے اوسکے ہونگین دو آنکہین دیکہیگا ساتہ اونکے اور ہوگی زبان

بہ یشہد علی من استلمہ بحق رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی

ساتہ اوسکے گواہی دیگا اوس شخص کے لیے کہ بوسہ دیا ہوگا اوسکو ساتہ حق کی نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعن ابن عمر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان الرکن والمقام

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے تحقیق حجر اسود اور مقام ابراہیم

یاقوتتان من یاقوت الجنۃ طمس اللہ نورہما ولو لم یطمس نورہما

یاقوت ہین دو یاقوتون بہشت کے سے دور کیا اللہ تعالی نے نوران دونون کا اور اگر نہ دور کرتا نور اون کا

لَاَضَاءَ اَمَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

البتہ روشن کر دیتے اوسچیز کو کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے نقل کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبید بن عمیر سے

اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُزَاحِمُ عَلَى الرُّكْنَيْنِ زِحَامًا مَا رَأَيْتُ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ

یہ کہ ابن عمر تھے غلبہ کرتے لوگونپر اور ہاتھ لگانے رکنوں کے غلبہ کرنا کہ نہیں دیکھا مینے کسیکو صحاب رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُزَاحِمُ عَلَيْهِ قَالَ اِنْ اَفْعَلْ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ غلبہ کرتا ہوا اوسپر کہتے ابن عمر اگر کروں میں غلبہ انکار نکرو مجہپر اسلیے کہ تحقیق سنا مینے رسول خدا صلعم سے

يَقُوْلُ اِنَّ مَسْحَهُمَا كَفَّارَةٌ لِّلْخَطَايَا وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ مَنْ طَافَ بِهٰذَا

کہ فرماتے تھے تحقیق ہاتھ لگانا ان دونوں رکنونکا کفارہ ہے واسطے گناہوں کے اور سنا مینے حضرت صلعم کو کہ فرماتے تھے جو کوئی طواف کرے

الْبَيْتِ اُسْبُوْعًا فَاَحْصَاهُ كَانَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ وَّسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَا يَضَعُ

خانہ کعبہ کا سات بار اور محافظت کرے اوسکی ہوگا ثواب اوسکا مانند ثواب آزاد کرنے بردیکے اور سنا مینے حضرت صلعم کو کہ فرماتے تھے

قَدَمًا وَّلَا يَرْفَعُ اُخْرٰى اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً وَّكَتَبَ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً

کوئی قدم اور نہیں اوٹھاتا دوسری بار مگر کہ دور کرتا ہے اللہ تعالی اوس سے بسبب اوسکے گناہ اور لکھتا ہے اوسکے لیے بسبب اوسکے نیکی

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

نقل کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن السائب سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے بیچ درمیان دونوں رکنوں کے اے رب ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ

بھلائی اور بچا ہمکو عذاب آگ سے نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے صفیہ بیٹی شیبہ کی سے

قَالَتْ اَخْبَرَتْنِيْ بِنْتُ اَبِيْ تَجْرَاةَ قَالَتْ دَخَلْتُ مَعَ نِسْوَةٍ مِّنْ قُرَيْشٍ دَارَ

کہ کہا خبر دی مجکو بیٹی ابی تجرات کی نے کہا گئی میں ساتھ عورتوں قریش کے گھر

اٰلِ اَبِيْ حُسَيْنٍ نَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْعٰى بَيْنَ الصَّفَا وَ

آل ابی حسین کے بیچ تاکہ دیکھیں ہم طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور وہ پہرتے ہوں درمیان صفا اور

الْمَرْوَةِ فَرَاَيْتُهٗ يَسْعٰى وَاِنَّ مِئْزَرَهٗ لَيَدُوْرُ مِنْ شِدَّةِ السَّعْيِ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ

مروے کے پس دیکھا مینے اونکو دوڑتے ہوئے درمیان صفا اور مروہ کے اس حال میں کہ تحقیق تہبند اونکا البتہ پہرتا تھا بسبب شدت دوڑنیکے

اسْعَوْا فَاِنَّ اللّٰہَ کَتَبَ عَلَیْکُمُ السَّعْیَ رَوَاہُ فِی شَرْحِ السُّنَّۃِ وَرَوٰی اَحْمَدُ مَعَ

سعی کرو پس تحقیق اللہ تعالیٰ نے لکھا تم پر سعی کرنا نقل کی یہ شرح السنہ میں اور نقل کی احمد نے ساتھ

اخْتِلَافٍ وَعَنْ قُدَامَۃَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

اختلاف کے۔ اور روایت ہے قدامہ بن عبداللہ بن عمار سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْعٰی بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ عَلٰی بَعِیْرٍ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا اِلَیْکَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو سعی کرتے ہوئے درمیان صفا اور مروہ کے اونٹ پر نہ مارنا تھا اور نہ ہانکنا تھا اور نہ تھا کہنا ایک طرف ہو جاؤ

اِلَیْکَ رَوَاہُ فِی شَرْحِ السُّنَّۃِ وَعَنْ یَعْلَی بْنِ اُمَیَّۃَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ

ایک طرف ہو جاؤ نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے یعلی بن امیہ سے کہا تحقیق رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَیْتِ مُضْطَبِعًا بِبُرْدٍ اَخْضَرَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا خانہ کعبہ کا اضطباع کیے ہوئے ساتھ چادر سبز کے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور

اَصْحَابَہٗ اعْتَمَرُوْا مِنَ الْجِعْرَانَۃِ فَرَمَلُوْا بِالْبَیْتِ ثَلٰثًا وَجَعَلُوْا اَرْدِیَتَہُمْ

اصحاب ان کے نے عمرہ کیا جعرانہ سے پس جلد چلے بیچ طواف خانہ کعبہ کے تین بار اور کیا اپنی چادروں کو

تَحْتَ اٰبَاطِہِمْ ثُمَّ قَذَفُوْہَا عَلٰی عَوَاتِقِہِمُ الْیُسْرٰی رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ

نیچے اپنی بغلوں کے پھر ڈالا انکو اپنے بائیں مونڈھوں پر نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ فصل

الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَکْنَا اسْتِلَامَ ہٰذَیْنِ الرُّکْنَیْنِ الْیَمَانِیْ

تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہا نہیں چھوڑا ہم نے ہاتھ لگانا ان دونوں رکنوں کا رکن یمانی

وَالْحَجَرِ فِیْ شِدَّۃٍ وَّلَا رَخَاءٍ مُنْذُ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَلِمُہُمَا

اور حجر اسود کا بھیڑ میں اور نہ چھیڑ میں جب سے دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ ہاتھ لگاتے تھے ان دو کو

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَہُمَا قَالَ نَافِعٌ رَاَیْتُ ابْنَ عُمَرَ یَسْتَلِمُ الْحَجَرَ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت ان دونوں کی میں ہے کہ کہا نافع نے دیکھا میں نے ابن عمر کو کہ لگاتے تھے حجر اسود کو

بِیَدِہٖ ثُمَّ قَبَّلَ یَدَہٗ وَقَالَ مَا تَرَکْتُہٗ مُنْذُ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

ہاتھ اپنا پھر بوسہ دیتے تھے ہاتھ اپنے کو اور کہا نہیں چھوڑا میں نے اسکو جبسے کہ دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

سعی یا اس سے مراد سعی ہے درمیان صفا و مروہ کے ۔ صفا سے مروہ تک ... [illegible]

بیچ سعی میں پیادہ پا ... [illegible]

جعرانہ ایک بستی ہے ... حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں حنین کی لوٹ بانٹی اور وہاں سترہ دن قیام فرمایا (لمعات)

اضطباع سنت ہے سات پھیروں میں ... [illegible]

يفعله وعن ام سلمة قالت شكوت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم اني
كرتے ہوئے سکو۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا شکایت کی مینے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ تحقیق میں

اشتكي فقال طوفي من وراء الناس وانت راكبة فطفت ورسول الله
بیمار ہوں پس فرمایا طواف کر تو پرے پرے لوگوں کے اس حال میں کہ تو ہو سوار پس طواف کیا مینے اور رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يصلي الى جنب البيت يقرأ بالطور وكتاب مسطور متفق عليه
صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے طرف پہلوے خانہ کعبہ کے پڑھتے تھے سورہ طور وکتاب مسطور نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وعن عابس بن ربيعة قال رأيت عمر يقبل الحجر ويقول اني لاعلم انك حجر
اور روایت ہے عابس بن ربیعہ سے کہ کہا دیکھا مینے حضرت عمر کو کہ بوسہ دیتے تھے حجر اسود کو اور کہتے تحقیق میں البتہ جانتا ہوں کہ

ما تنفع ولا تضر ولولا اني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبلك ما قبلتك
نہ نفع پہونچا سکتا ہے اور نہ ضرر اور اگر تحقیق نہ دیکھا ہوتا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیتے تجھ کو تو نہ بوسہ دیتا میں تجھکو

متفق عليه وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال وكل به سبعون
متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ متعین ہیں ساتھ اوسکے ستر

ملكا يعني الركن اليماني فمن قال اللهم اني اسألك العفو والعافية في
فرشتے یعنی رکن یمانی پر پس جو کوئی کہے یا الہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے درگذر کرنا گناہوں سے اور عافیت

الدنيا والاخرة ربنا اتنا في الدنيا حسنة وفي الاخرة حسنة وقنا عذاب
دنیا اور آخرت میں اے رب ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمکو عذاب

النار قالوا امين رواه ابن ماجة وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال
آگ کے سے کہتے ہیں فرشتے قبول کر نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

من طاف بالبيت سبعا ولا يتكلم الا بسبحان الله والحمد لله ولا اله
جو شخص کہ طواف کرے خانہ کعبہ کا سات بار اور نہ کلام کرے مگر ساتھ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ

الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله محيت عنه عشر سيئات
الا اللہ اور اللہ اکبر اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے دور کی جاتی ہیں اوس سے دس برائیاں

وكتبت له عشر حسنات ورفع له عشر درجات ومن طاف فتكلم و
اور لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے دس نیکیاں اور بلند کیے جاتے ہیں واسطے اوسکے دس درجے اور جو شخص کہ طواف کرے اور کلام کرے اور

هُوَ فِي تِلْكَ الْحَالِ خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ بِرِجْلَيْهِ كَخَائِضِ الْمَاءِ بِرِجْلَيْهِ رَوَاهُ ابْنُ

وہ بیچ اس حال کے داخل ہوتا ہے دریاے رحمت مین ساتھ دونو پانون اپنے کے مانند داخل ہونے والے پانی کے ساتھ پانون اپنے کے

مَاجَةَ بَابُ الْوُقُوفِ بِعَرَفَةَ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

ماجہ نے - باب ہے بیچ بیان ٹھیرنے کے میدان عرفہ مین - فصل پہلی روایت ہے

مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُمَا غَادِيَانِ مِنْ مِنًى إِلَى

محمد بن ابی بکر ثقفی سے یہ کہ انہون نے پوچھا انس بن مالک سے اس حال مین کہ دونون جاتے تھے صبح کو وقت منی سے طرف

عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

عرفات کی کس طرح کرتے تھے تم اس دن مین ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا انس نے

كَانَ يُهِلُّ مِنَّا الْمُهِلُّ فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ

لبیک کہتا تھا ہم مین سے لبیک کہنے والا پس نہ انکار کیا جاتا تھا اوسپر اور تکبیر کہتا تھا تکبیر کہنے والا ہم مین سے پس نہین انکار

عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحَرْتُ هٰهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا

علیہ - اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا نحر کیا مینے اس جگہ اور منی تمام جگہ

مَنْحَرٌ فَانْحَرُوا فِي رِحَالِكُمْ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَوَقَفْتُ

نحر کرنے کی ہے پس نحر کرو اپنے ڈیرونمین اور وقوف کیا مینے اس جگہہ اور عرفات تمام جاگہ وقوف کی ہے اور وقوف کیا مینے

هٰهُنَا وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ

اس جگہ اور مزدلفہ تمام جاگہ ہے وقوف کی نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق رسول خدا

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللهُ فِيهِ عَبْدًا مِنَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین کوئی دن کہ زیادہ ہو اوس دن سے کہ آزاد کرے اللہ تعالی اوسمین بندہ کو

النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَإِنَّهُ لَيَدْنُو ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ فَيَقُولُ مَا أَرَادَ

آگ سے کہ دن عرفہ سے اور تحقیق اللہ تعالی البتہ نزدیک ہوتا ہے پھر فخر کرتا ہے ساتھ حاجیوں کی روبرو فرشتوں کے پس فرماتا ہے

هٰؤُلَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ

یہ لوگ نقل کی یہ مسلم نے - فصل دوسری روایت ہے عمرو بن عبد اللہ بن

صَفْوَانَ عَنْ خَالٍ لَهُ يُقَالُ لَهُ يَزِيدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ كُنَّا فِي مَوْقِفٍ

صفوان سے کہ نقل کی اپنے ماموں سے کہ کہا جاتا تھا اوسکو یزید بن شیبان کہا تھے ہم بیچ جگہہ ٹھیرنے اپنی کے

لَنَا بِعَرَفَةَ يُبَاعِدُهُ عَمْرٌو مِنْ مَوْقِفِ الْإِمَامِ جِدًّا فَأَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ الْأَنْصَارِيُّ

کرتی تھی واسطے ہمارے بیچ میدان عرفہ کے کہ دور بیان کرتا تھا اوسکو عمرو جگہ ٹھیرنے امام کی سے بہت دور پس آئے ہمارے پاس بیٹا مربع انصاری کا

فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ يَقُولُ لَكُمْ قِفُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ

پہر کہا تحقیق میں ایلچی ہوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے طرف تمہاری فرماتے ہیں حضرت صلعم واسطے تمہارے کہ ٹھیرو اوپر

فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پس تحقیق تم ہو اوپر میراث کے میراث باپ اپنے کی کہ ابراہیم ہیں اوپر سلام نقل کی یہ ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ وَكُلُّ فِجَاجِ

فرمایا جو میدان ہے عرفہ کا جگہ ٹھیرنے کی ہے اور جو جگہ ہے منا میں جگہ ذبح کرنے کی ہے اور جو جگہ ہے مزدلفہ میں جگہ ٹھیرنے کی ہے اور

مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ

مکہ کی راہ ہے اور جگہ ذبح کرنے کی نقل کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے خالد بن ہوذہ سے

قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلَى بَعِيرٍ قَائِمًا

کہا اوس نے دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ خطبہ فرماتے تھے لوگوں کو دن عرفہ کے اوپر اونٹ پر کھڑے ہوکر

فِي الرِّكَابَيْنِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ

دونوں رکابوں پر نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے اوسنے نقل کی

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَخَيْرُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین دعاؤں کی دعا اوس دن عرفہ کے ہے اور بہترین اوس چیز کے کہ کہی میں نے اور نبیوں نے

مِنْ قَبْلِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى

پہلے مجھسے یہ ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں شریک کوئی اوسکا اوسیکے لیے ہے بادشاہت اور اوسیکے لیے ہے تعریف اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى مَالِكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ

ہر چیز پر قادر ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی مالک نے طلحہ بن عبید اللہ سے

إِلَى قَوْلِهِ لَا شَرِيكَ لَهُ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

قول لا شریک لہ تک۔ اور روایت ہے طلحہ بن عبید اللہ بن کریز سے یہ کہ رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم قال ما رأی الشیطن یوما ہو فیہ اصغر ولا ادحر ولا احقر

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین دیکھا گیا شیطان کسیدن کہ وہ اوسمین بہت ذلیل اور بہت راندہ اور بہت حقیر

ولا اغیظ منہ فی یوم عرفۃ وما ذاک الا لما یری من تنزل الرحمۃ وتجاوز

اور بہت غصے مین ہو اپنے سے برابر دن عرفہ کے اور نہین یہ مگر اس سبب سے کہ دیکھتا ہے اوترنا رحمت کا اور معاف کرنا

اللہ عن الذنوب العظام الا ما رای یوم بدر فانہ قد رای جبرئیل

اللہ کا بڑے گناہون کو مگر وہ کہ دیکھا گیا ہے دن بدر کے پس تحقیق شیطان نے دیکھا جبرئیل ع کو کہ

یزع الملئکۃ رواہ مالک مرسلا وفی شرح السنۃ بلفظ المصابیح وعن

ترتیب دیتے تھے فرشتون کی صفوں کو نقل کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے اور شرح السنہ مین روایت کی یہ حدیث ساتھ لفظ مصابیح کے

جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان یوم عرفۃ ان اللہ ینزل الی

جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ہوتا ہے دن عرفہ کا تحقیق اللہ تعالی نزول فرماتا ہے طرف

السماء الدنیا فیباہی بہم الملئکۃ فیقول انظروا الی عبادی اتونی

آسمان دنیا کے پھر فخر کرتا ہے ساتھ حاجیون کے روبرو فرشتون کے اور فرماتا ہے دیکھو طرف میری بندون کی آئے میرے پاس

شعثا غبرا ضاجین من کل فج عمیق اشہدکم انی قد غفرت لہم فیقول

پراگندہ بال گردآلودہ چلاتے ہوئے ہر راہ دور سے گواہ کرتا ہون مین تمکو تحقیق بخشا مینے انکو پھر کہتے ہین

الملئکۃ یا رب فلان کان یرہق وفلان وفلانۃ قال یقول اللہ عز

فرشتے اے پروردگار ہمارے فلانا شخص ہے کہ نسبت بگناہ کیا جاتا ہے اور فلانا شخص اور فلانی عورت گناہ کرتے ہین فرمایا حضرت نے

وجل قد غفرت لہم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فما من یوم اکثر عتیقا

وجل کہ تحقیق بخشا مینے انکو بھی فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس نہین کوئی دن کہ بہت آزاد کیے جاویں اوسمین

من النار من یوم عرفۃ رواہ فی شرح السنۃ الفصل الثالث

آگ سے برابر دن عرفہ کے نقل کی یہ شرح السنہ مین فصل تیسری

عن عائشۃ قالت کان قریش ومن دان دینہا یقفون بالمزدلفۃ

روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے قریش اور جو شخص کہ تابع تھے دین قریش کے کھڑے ہوتے تھے مزدلفہ مین

وکانوا یسمون الحمس فکان سائر العرب یقفون بعرفۃ فلما جاء

اور تھے قریش نام رکھے جاتے تھے حمس اور تھے تمام عرب ٹھیرتے تھے بیچ میدان عرفہ کے پس جبکہ آیا

الاسلام امر الله نبيه ان ياتي عرفات فيقف بها ثم يفيض منها

اسلام حکم کیا اللہ نے نبی اپنے کو یہ کہ آویں عرفات میں اور ٹھہریں اوس میں پھر پھریں وہان سے

فذلك قوله عز وجل ثم افيضوا من حيث افاض الناس متفق عليه

پس یہی معنے ہیں قول اللہ عز وجل کے کہ پھر پھرو اوس جگہ سے کہ پھرتے ہیں لوگ متفق علیہ

وعن عباس بن مرداس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دعا لامته عشية

اور روایت ہے عباس بیٹے مرداس کے سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی واسطے امت اپنی کے

عرفة بالمغفرة فاجيب اني قد غفرت لهم ما خلا المظالم فاني آخذ

عرفہ کی شام کو بخشش کی پس قبول کی گئی کہ تحقیق میں نے بخشا واسطے اونکے سوائے حقوق بندوں کے پس تحقیق میں لونگا

للمظلوم منه قال اي رب ان شئت اعطيت المظلوم من الجنة و

واسطے مظلوم کے حق اوسکا ظالم سے کہا حضرت نے اے رب میرے اگر چاہے تو دے مظلوم کو نعمتوں جنت کی سے اور

غفرت للظالم فلم يجب عشيته فلما اصبح بالمزدلفة اعاد الدعاء

بخشدے واسطے ظالم کے پس نہ قبول کی گئی عرفہ کی شام کو پس جب صبح کی حضرت نے مزدلفہ میں پھر مانگی دعا

فاجيب الى ما سأل قال فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم او قال تبسم

پس قبول کی گئی وہ چیز کہ مانگی تھی کہا راوی نے پس ہنسے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم یا کہا راوی نے مسکرائے

فقال له ابو بكر وعمر بابي انت وامي ان هذه لساعة ما كنت تضحك

پس کہا واسطے حضرت کے ابو بکر اور عمر نے قربان ہو باپ میرا اور ماں میری تمہاری تحقیق یہ ہی وقت کہ نہ تھے تم ہنستے

فيها فما الذي اضحكك اضحك الله سنك قال ان عدو الله ابليس

اوس میں پس کس چیز نے ہنسایا آپکو ہنساوے اللہ تمہارے دانتوں کو فرمایا حضرت نے تحقیق دشمن خدا ابلیس نے

لما علم ان الله عز وجل قد استجاب دعائي وغفر لامتي اخذ التراب

جب جانا کہ تحقیق اللہ عز وجل نے قبول کی دعا میری اور بخشا واسطے امت میری کے پکڑی مٹی

فجعل يحثوه على رأسه ويدعو بالويل والثبور فاضحكني ما رأيت من

پس شروع کی ڈالنی مٹی اپنے سر پر اور پکارنا شروع کیا ساتھ ویل اور ہلاکت کے پس ہنسایا مجھکو اوس چیز نے کہ دیکھی میں نے

جزعه رواه ابن ماجة وروى البيهقي في كتاب البعث والنشور نحوه

اضطراب اوس کی سے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی بیہقی نے کتاب بعث ونشور میں مانند اسکے

بَابُ الدَّفْعِ مِنْ عَرَفَةَ وَالْمُزْدَلِفَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

باب ہے بیچ بیان پھرنے کے عرفات اور مزدلفہ سے فصل پہلی

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سُئِلَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ كَيْفَ

روایت ہے ہشام بن عروہ سے کہ نقل کیا اپنے باپ سے کہا عروہ نے پوچھے گئے اسامہ بن زید کہ کسطرح

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ حِيْنَ دَفَعَ قَالَ كَانَ

تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم چلتے حجۃ الوداع میں جسوقت کہ پھرے عرفات سے کہا تھے

يَسِيْرُ الْعَنَقَ فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

چلتے جلد پس جب پاتے راہ کشادہ تو دوڑاتے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

اَنَّهُ دَفَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَهُ

یہ کہ وہ پھرے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے دن عرفہ کے پس سنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیچھے اپنے

زَجْرًا شَدِيْدًا وَضَرْبًا لِلْاِبِلِ فَاَشَارَ بِسَوْطِهِ اِلَيْهِمْ وَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ

زجر شدید کو اور مارنا اونٹوں کو پس اشارہ کیا ساتھ کوڑے اپنے کے طرف لوگوں کے اور فرمایا اے لوگو

عَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ فَاِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِالْاِيْضَاعِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ

لازم ہے تمکو آرام سے چلنا اسلیے کہ تحقیق نیکی نہیں ہے دوڑانا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ اِلَى الْمُزْدَلِفَةِ

یہ کہ اسامہ بن زید تھے پیچھے بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفہ سے مزدلفہ تک

ثُمَّ اَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلٰى مِنًى فَكِلَاهُمَا قَالَ لَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ

پھر پیچھے بٹھالیا فضل کو مزدلفہ سے منا تک پس دونو نے کہا ہمیشہ رہے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّيْ حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم لبیک کہتے یہانتک کہ پھینکے کنکرے جمرۃ العقبہ پر متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بِاِقَامَةٍ

جمع کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب اور عشا کی مزدلفہ میں پڑھی ہر ایک اون میں سے ساتھ تکبیر کے

وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلٰى اِثْرِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

اور نفل نہ پڑھے درمیان اون دونو کے اور نہ پیچھے ہر ایک کے اون دونوں میں سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

عبد اللہ بن مسعود قال ما رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی صلوۃ الا

عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا نہین دیکہا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑہی ہو کوئی نماز مگر

لمیقاتہا الا صلوتین صلوۃ المغرب والعشاء بجمع وصلی الفجر یومئذ

اپنے وقت مین سوائے دو نمازون کے مغرب اور عشا کے مزدلفہ مین اور پڑہی نماز فجر کی اوسدن

قبل میقاتہا متفق علیہ وعن ابن عباس قال انا ممن قدم النبی

اوسکے پہلے وقت سے متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا مین اون شخصون مین تہا کہ آگے بہیجا تہا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ المزدلفۃ فی ضعفۃ اہلہ متفق علیہ وعنہ عن

صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات کو بیچ زمرے ضعیفون اہل اپنے کے متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کرتے

الفضل بن عباس وکان ردیف النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال فی عشیۃ

فضل بن عباس سے اور تہے فضل سوار پیچہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ حضرت نے فرمایا بیچ شام

عرفۃ وغداۃ جمع للناس حین دفعوا علیکم بالسکینۃ وہو کاف

عرفہ کے اور صبح مزدلفہ کے لوگون کو جس وقت کہ پہرے لازم ہے تمکو چلنا ساتہ آہستگی کے اور حضرت روکے ہوئے تہے

ناقتہ حتی دخل محسرا وہو من منی قال علیکم بحصی الخذف

اونٹنی اپنی کو یہانتک کہ داخل ہوئے میدان محسر مین اور وہ ہے منا سے فرمایا لازم ہے تمکو اوٹہانا مانند کنکریون خذف کے

الذی یرمی بہ الجمرۃ وقال لم یزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یلبی حتی

کہ ماری جاوین گی جمرہ پر اور کہا فضل نے ہمیشہ رہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم لبیک کہتے یہانتک کہ

رمی الجمرۃ رواہ مسلم وعن جابر قال افاض النبی صلی اللہ علیہ وسلم من

ماری کنکری جمرہ کو نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا چلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

جمع وعلیہ السکینۃ وامرہم بالسکینۃ واوضع فی وادی محسر و

مزدلفہ سے اور اوپر تہی تسکین چلنے مین اور حکم کیا لوگون کو ساتہ آہستہ چلنے کے اور جلدی چلائی اونٹنی اپنی بیچ میدان محسر کے اور

امرہم ان یرموا بمثل حصی الخذف وقال لعلی لا اراکم بعد عامی

حکم کیا لوگون کو یہ کہ ماریں ساتہ مانند کنکریون خذف کے اور فرمایا حضرت نے شاید کہ مین نہ دیکہونگا تمکو پیچہے اس برس

ہذا لم اجد ہذا الحدیث فی الصحیحین الا فی جامع الترمذی

کہا صاحب مشکوۃ نے کہ نہین پائی مینے یہ حدیث بخاری اور مسلم مین مگر پائی جامع ترمذی مین

مع تقدیم وتاخیر الفصل الثانی عن محمد بن قیس بن مخرمة قال خطب رسول

ساتھ تقدیم وتاخیر کے فصل دوسری روایت ہے محمد بن قیس بن مخرمہ سے کہ کہا خطبہ فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم فقال ان اهل الجاهلیة کانوا یدفعون من عرفة

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا کہ تحقیق اہل جاہلیت کے تھے پھرتے عرفات سے

حین تکون الشمس کانها عمائم الرجال فی وجوههم قبل ان تغرب

جسوقت کہ ہوتا آفتاب گویا کہ پگڑیاں ہیں مردوں کی بیچ چہروں انکے پہلے غروب ہونیکے

ومن المزدلفة بعد ان تطلع الشمس حین تکون کانها عمائم الرجال

اور چلتے مزدلفہ سے بعد نکلنے آفتاب کے اور سوقت کہ ہوتا آفتاب گویا کہ پگڑیاں ہیں مردونکی

فی وجوههم وانا لا ندفع من عرفة حتی تغرب الشمس وندفع من

اوپر چہروں انکے اور تحقیق ہم نہیں چلیں گے عرفات سے یہانتک کہ غروب ہو آفتاب اور چلیں گے ہم

المزدلفة قبل ان تطلع الشمس هدینا مخالف لهدی عبدة الاوثان

مزدلفہ سے پہلے نکلنے آفتاب کے طریقہ ہمارا مخالف ہے بت پوجنے والوں کے طریقہ کے

والشرك رواه وعن ابن عباس قال قدمنا رسول الله صلی الله علیه وسلم

اور شرک کرنیوالوں کے طریقہ کے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا آگے بھیجا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لیلة المزدلفة اغیلمة بنی عبد المطلب علی حمرات فجعل یلطخ افخاذنا

رات مزدلفہ کی بیچ کہ ہم تھے لڑکے اولاد عبد المطلب کی سوار گدہوں پر پس شروع کیا حضرت نے مارنا رانوں پر

ویقول ابینی لا ترموا الجمرة حتی تطلع الشمس رواه ابو داود و

اور فرماتے تھے اے چھوٹے بیٹو میرے نہ پھینکنا کنکریاں منارے پر یہانتک کہ نکلے آفتاب نقل کی یہ ابو داود اور

النسائی وابن ماجة وعن عائشة قالت ارسل النبی صلی الله علیه وسلم بام

نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا بھیجا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ام

سلمة لیلة النحر فرمت الجمرة قبل الفجر ثم مضت فافاضت وکان

سلمہ کو رات قربانی کے پس کنکریاں ماریں منارے پر پہلے فجر کے پھر چلیں اور طواف کیا اور تھا

ذلك الیوم الذی یکون رسول الله صلی الله علیه وسلم عندها رواه

یہ دن ایسا دن کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اونکے پاس نقل کی یہ

ابو داود وعن ابن عباس قال يلبي المقيم او المعتمر حتى يستلم الحجر

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا لبیک کہے مقیم یا عمرہ کرنے والا یہانتک کہ بوسہ دے حجر اسود کو

رواه ابو داود وقال وروي موقوفا على ابن عباس الفصل الثالث

نقل کی یہ ابوداؤد نے اور کہا ابوداؤد نے کہ روایت کی گئی یہ موقوف ابن عباس پر فصل تیسری

عن يعقوب بن عاصم بن عروة انه سمع الشريد يقول افضت

روایت ہے یعقوب بن عاصم بن عروہ تابعی سے یہ کہ اوس نے سنا شرید صحابی کو کہتے کہا پھر آیا مین

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فما مست قدماه الارض حتى اتى جمعا رواه

ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس نہ لگے تھے پانون حضرت صلعم کے زمین کو یہانتک کہ آئے مزدلفہ مین نقل کی

ابو داود وعن ابن شهاب قال اخبرني سالم ان الحجاج بن يوسف

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن شہاب سے کہا خبر دی مجکو سالم بن عبداللہ بن عمر نے یہ کہ حجاج بن یوسف نے

عام نزل بابن الزبير سأل عبد الله كيف نصنع في الموقف يوم عرفة

اوس سال کہ قتل کیا عبداللہ بن زبیر کو پوچھا عبداللہ بن عمر سے کہ کسطرح کرین ہم بیچ ٹھیرنے دن عرفہ کے

فقال سالم ان كنت تريد السنة فهجر بالصلوة يوم عرفة فقال

پس کہا سالم نے اگر ارادہ کرتا ہے تو سنت کا تو پس سویرے پڑھ دن عرفہ کے پس کہا

عبد الله بن عمر صدق انهم كانوا يجمعون بين الظهر والعصر في

عبداللہ بن عمر نے کہ سچ کہا سالم نے کرتے صحابہ جمع کرتے درمیان ظہر اور عصر کے

السنة فقلت لسالم افعل ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال سالم

واسطے ادا کرنے طریقہ سنت کے (کہا ابن شہاب نے) کہ کہا مینے سالم کو کہ کیا ہے یہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس کہا سالم نے کہ

وهل يتبعون بذلك الا سنته رواه البخاري باب رمي الجمار

نہین اتباع کرتے اسمین مگر طریقہ پیغمبر خدا کا نقل کی یہ بخاری نے باب بیچ بیان پھینکنے کنکریون کے

الفصل الاول عن جابر قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يرمي على

فصل پہلی روایت ہے جابر سے کہا دیکھا مینے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ مارتے تھے کنکریان

راحلته يوم النحر ويقول لتأخذوا مناسككم فاني لا ادري لعلي

اپنی سواری پر دن نحر کے اور فرماتے کہ سیکھو افعال حج کے اسلیے کہ تحقیق مین نہین جانتا شاید کہ مین

لا أحج بعد حجتي هذه رواه مسلم وعنه قال رأيت رسول الله صلى

نہ حج کروں پیچھے اس حج اپنی کے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہ دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم رمى الجمرة بمثل حصى الخذف رواه مسلم وعنه قال رمى

علیہ وسلم کو کہ مارتے منارے کو ساتھ مانند کنکریوں ٹھیکری کے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا پھینکیں

رسول الله صلى الله عليه وسلم الجمرة يوم النحر ضحى وأما بعد ذلك فإذا زالت

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں مناری پر دن نحر کے وقت چاشت کے اور پیچھے دن نحر کے جس وقت کہ ڈھلا

الشمس متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود أنه انتهى إلى الجمرة

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے یہ کہ وہ پہونچے طرف جمرہ

الكبرى فجعل البيت عن يساره ومنى عن يمينه ورمى بسبع حصيات

کبرے کے پس کیا خانہ کعبہ کو بائیں طرف اپنے اور منی کو داہنے اپنے اور پھینکیں سات کنکریاں

يكبر مع كل حصاة ثم قال هكذا رمى الذي أنزلت عليه سورة البقرة

اللہ اکبر کہتے تھے ساتھ ہر کنکری کے پھر کہا ابن مسعود نے اسی طرح سے پھینکیں کنکریاں اس شخص نے کہ اتاری گئی اوپر اس کے سورہ بقرہ

متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الاستجمار تو

متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ استنجا طاق ہے

ورمي الجمار تو والسعي بين الصفا والمروة تو والطواف تو وإذا

اور پھینکنا کنکریوں کا طاق ہے اور پھرنا درمیان صفا اور مروہ کے طاق ہے اور گرد پھرنا خانہ کعبہ کے طاق ہے اور جس وقت

استجمر أحدكم فليستجمر بتو رواه مسلم الفصل الثاني

ڈھیلے لیوے استنجا کو ایک تمہارا پس طاق لیوے نقل کی یہ مسلم نے فصل دوسری

عن قدامة بن عبد الله بن عمار قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يرمي الجمرة يوم

روایت ہے قدامہ بن عبد اللہ بن عمار سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پھینکتے تھے کنکریاں جمرۃ العقبہ پر دن

النحر على ناقة صهباء ليس ضرب ولا طرد وليس قيل إليك إليك

نحر کے سوار ہو کر اونٹنی صہبا پر نہ تھا وہاں مارنا اور نہ ہانکنا اور نہ کہنا ایک طرف ہو ایک طرف ہو

رواه الشافعي والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي

نقل کی یہ شافعی اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

وعن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انما جعل رمي الجمار والسعي

اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا سوا نہیں مقرر کیا گیا مارنا مناروں کا اور پھرنا

بين الصفا والمروة لاقامة ذكر الله رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي

درمیان صفا اور مروے کے مگر واسطے قائم کرنے یاد خدا کے نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث حسن صحيح وعنها قالت قلنا يا رسول الله الا نبني لك

کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہ کہا کہا ہمنے یا رسول اللہ کیا نہ بناویں ہم آپکے لیے

بناء يظلك بمنى قال لا منى مناخ من سبق رواه الترمذي وابن ماجة

عمارت کہ سایہ کرے تمکو منا میں فرمایا نہیں منا جگہہ ہے بٹھانے اونٹ اوس شخص کی جو پہلی پہنچے نقل کی یہ ترمذی و ابن ماجہ

والدارمي الفصل الثالث عن نافع قال ان ابن عمر كان يقف

اور دارمی نے فصل تیسری روایت ہے نافع سے کہ کہا تحقیق ابن عمر تھے ٹھیرتے

عند الجمرتين الاوليين وقوفا طويلا يكبر الله ويسبحه ويحمده و

نزدیک دو مناروں پہلے کے ٹھیرنا دراز اللہ اکبر کہتے اور سبحان اللہ کہتے اور الحمد للہ کہتے اور

يدعو الله ولا يقف عند جمرة العقبة رواه مالك باب الهدي

دعا مانگتے اللہ سے اور نہ ٹھیرتے نزدیک جمرۃ العقبہ کے نقل کی یہ مالک نے ۔ باب ہے بیچ بیان ہدے کے

الفصل الاول عن ابن عباس قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر

فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا نماز پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی

بذي الحليفة ثم دعا بناقته فاشعرها في صفحة سنامها الايمن و

بیچ ذی الحلیفہ کے پھر منگوائی اونٹنی اپنی پس زخم کیا اونٹنی کو بیچ کنارے کوہان داہنے اوسکے کے اور

سلت الدم عنها وقلدها نعلين ثم ركب راحلته فلما استوت به

پونچھہ ڈالا خون اوسکا اور ہار ڈالا گلے میں دو جوتیوں کا پھر سوار ہوئے اپنی اونٹنی پر پس جبکہ اوٹھایا اونٹنی نے آنحضرت کو

على البيداء اهل بالحج رواه مسلم وعن عائشة قالت اهدى النبي

بیدا پر لبیک کہی ساتھ حج کے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا بھیجی نبی

صلى الله عليه وسلم مرة الى البيت غنما فقلدها متفق عليه وعن جابر قال

صلے اللہ علیہ وسلم نے ایکبار طرف خانہ کعبہ کے بکریاں پھر ہار ڈالا اونکے گلے میں متفق علیہ ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

ذبح رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عائشة بقرة يوم النحر رواه مسلم وعنه

ذبح کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ کی طرف سے ایک گائے بیچ دن نحر کے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے

قال نحر النبي صلى الله عليه وسلم عن نسائه بقرة في حجته رواه مسلم وعن

کہا نحر کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بی بیوں کی طرف سے ایک گائے اپنی حجۃ الوداع میں نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے

عائشة قالت فتلت قلائد بدن النبي صلى الله عليه وسلم بيدي ثم قلدها

حضرت عائشہ سے کہا بٹے میں نے ہار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کے اپنے ہاتھ سے پھر ڈالے اونکے گلے میں

وأشعرها وأهداها فما حرم عليه شيء كان أحل له متفق عليه

اور زخمی کیا اونکو اور ہدی کر کر بھیجا اونکو طرف خانہ کعبہ کے پس نہ حرام ہوئی حضرت پر کوئی چیز کہ تھی حلال کی گئی اونکو لیے متفق

وعنها قالت فتلت قلائدها من عهن كان عندي ثم بعث بها مع

اور روایت ہے عائشہ سے کہا بٹے میں نے ہار اونٹوں کے صوف کے کہ تھا میرے پاس پھر بھیجا اونکو ہدی کر کر ساتھ

أبي متفق عليه وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى رجلا

باپ کے میرے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو

يسوق بدنة فقال اركبها فقال إنها بدنة قال اركبها فقال إنها

کہ ہانکتا ہے اونٹ پس فرمایا سوار ہو اوسپر کہا اوسنے کہ تحقیق یہ ہدی ہے فرمایا کہ سوار ہو پھر کہا اوسنے کہ یہ

بدنة قال اركبها ويلك في الثانية أو الثالثة متفق عليه وعن

ہدی ہے فرمایا سوار ہو واے ہے تجکو یہ بات دوسری بار میں فرمائی یا تیسری بار میں متفق علیہ اور روایت ہے

أبي الزبير قال سمعت جابر بن عبد الله سئل عن ركوب الهدي فقال

ابی الزبیر سے کہا سنا میں نے جابر بن عبد اللہ سے کہ پوچھے گئے سوار ہونے ہدی کے سے پس کہا کہ

سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اركبها بالمعروف إذا ألجئت إليها

سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے سوار ہو اوسپر اچھی طرح جس وقت کہ مضطر ہووے تو طرف اوسکی

حتى تجد ظهرا رواه مسلم وعن ابن عباس قال بعث رسول الله

یہانتک کہ پالے تو اور سواری نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا بھیجے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم بست عشرة بدنة مع رجل وأمره فيها فقال يا رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے سولہ اونٹ ساتھ ایک شخص کے اور امیر کیا اوسکو اونمیں پس کہا اوسنے یا رسول اللہ

یا کہ کاٹ ڈالا جاوے اشعار میں کوئی عضو نہیں کاٹا جاتا بلکہ صرف ایک مقام کا خون نکال دیا جاتا ہے جیسے فصد یا حجامت ...

كَيْفَ اَصْنَعُ بِمَا اُبْدِعَ عَلَيَّ مِنْهَا قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَيْهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ

کیا کروں میں اس اونٹ کو کہ چل نہ سکے اونمیں سے فرمایا ذبح کر اوسکو پہر رنگ دی دونوں پاپوشیں اوسکی خون

اجْعَلْهَا عَلَى صَفْحَتِهَا وَلَا تَاْكُلْ مِنْهَا اَنْتَ وَلَا اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ رُفْقَتِكَ

چہاپ دی تو اون پاپوشوں سے اوسکے کنارے کو اور نہ کہا اوسمیں سے تو اور نہ کوئی رفیقوں تیرے سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا نحر کیا ہمنے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سال حدیبیہ کے

الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ

اونٹ سات کی طرف سے اور گائیں سات کی طرف سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابن عمر سے کہ وہ

اَتَى عَلَى رَجُلٍ قَدْ اَنَاخَ بَدَنَتَهُ يَنْحَرُهَا قَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ

آئے ایک شخص کے پاس کہ بٹہایا تہا اونٹ اپنا در حالیکہ نحر کرتا تہا اوسکو کہا ابن عمر نے کہ کہڑا کر تو اوسکو اور پاؤں بندہ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا متفق علیہ۔ اور روایت ہی علی سے کہ کہا حکم فرمایا مجہکو رسول خدا صلعم نے

اَنْ اَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَاَنْ اَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهَا وَجُلُودِهَا وَاَجِلَّتِهَا وَاَنْ

یہ کہ خبرگیری کروں میں اونکی اونٹوں کی اور یہ کہ تصدق کروں میں اونکے گوشت اور پوست اور جہولیں اور یہ کہ

لَا اُعْطِيَ الْجَزَّارَ مِنْهَا قَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

نہ دوں میں قصاب کو اونمیں سے فرمایا حضرت نے کہ ہم اوسکو دینگے اپنے پاس سے متفق علیہ۔ اور روایت ہی

جَابِرٍ قَالَ كُنَّا لَا نَاْكُلُ مِنْ لُحُومِ بُدْنِنَا فَوْقَ ثَلٰثٍ فَرَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ

جابر سے کہ کہا تہے ہم نہ کہاتے قربانی اپنی کا زیادہ تین دن سے گوشت پہر رخصت دی ہمکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا فَاَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا کہاؤ۔ اور توشہ کر رکہو پس کہایا ہمنے اور توشہ کیا ہمنے متفق علیہ۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْدٰى

فصل دوسری روایت ہی ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لیگئے

عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي هَدَايَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَلًا كَانَ لِاَبِي جَهْلٍ

سال حدیبیہ کے بیچ ہدایا اپنے کے اونٹ کہ تہا ابوجہل کا

فِي رَأْسِهِ بُرَةٌ مِّنْ فِضَّةٍ وَّفِي رِوَايَةٍ مِّنْ ذَهَبٍ يَّغِيظُ بِذٰلِكَ الْمُشْرِكِيْنَ

اوسکی ناک مین ایک نتھنی تھی چاندی کی اور ایک روایت مین آیا ہے کہ سونے کی تھی غصہ مین ڈالتے تھے بسبب اوسکے مشرکون کو

رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَصْنَعُ

نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ناجیہ خزاعی سے کہ کہا کہا مینے یا رسول اللہ کسطرح کرون مین

بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِيْ دَمِهَا ثُمَّ خَلِّ بَيْنَ

ساتھ اوس جانور کے کہ قریب مرنیکے پہنچے جانور ون ہدی کے مین سے فرمایا کہ ذبح کر ڈال اوسکو پھر رنگ پاپوش اوسکی اوسکے خون مین پھر

النَّاسِ وَبَيْنَهَا فَيَاْكُلُوْنَهَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَّالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ

لوگون کے اور درمیان ہدی کے پس کہا وین وہ اوسکو نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ

اَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ نَاجِيَةَ الْاَسْلَمِيِّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطٍ عَنِ

ابو داؤد اور دارمی نے ناجیہ اسلمی سے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن قرط سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَعْظَمَ الْاَيَّامِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمُ النَّحْرِ ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بہت بڑا دن دنونمین نزدیک اللہ کے دن نحر کا ہے پھر دن قر کا

قَالَ ثَوْرٌ وَّهُوَ الْيَوْمُ الثَّانِيْ قَالَ وَقُرِّبَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَنَاتٌ

کہا ثور نے اور وہ دن دوسرا ہے کہا راوی نے اور نزدیک کیے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اونٹ

خَمْسٌ اَوْ سِتٌّ فَطَفِقْنَ يَزْدَلِفْنَ اِلَيْهِ بِاَيَّتِهِنَّ يَبْدَاُ قَالَ فَلَمَّا وَجَبَتْ

پانچ یا چھ پس شروع کیا اونھون نے کہ نزدیک ہوتے تھے طرف حضرت صلعم کے تا کسکو اونمین سے پہلے ذبح کرین کہا راوی نے جب گرین

جُنُوْبُهَا قَالَ فَتَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَّةٍ لَّمْ اَفْهَمْهَا فَقُلْتُ مَا قَالَ قَالَ

جانور ونکی زمین پر کہا راوی نے پس بولے حضرت صلعم بولنا آہستہ کہ نہ سمجھا مین اوسکو پھر کہا مینے کیا فرمایا حضرت صلعم نے کہا اوسنے کہ فرمایا

مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَذُكِرَ حَدِيْثَا ابْنِ عَبَّاسٍ وَّجَابِرٍ فِيْ بَابِ

جو شخص کہ چاہے کاٹ کرے جاوے نقل کی یہ ابو داؤد نے اور ذکر کی گئین دونون حدیثین ابن عباس اور جابر کی باب

الْاُضْحِيَّةِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

الاضحیہ مین فصل تیسری روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہ کہا فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحّٰى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ بَعْدَ ثَالِثَةٍ وَّفِيْ بَيْتِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قربانی کرے تم مین سے پس نہ صبح کرے پیچھے تیسرے دنکے اسحال مین کہ اوسکے گھر مین ہو کچھ گوشت قربانیکا

فلما كان العام المقبل قالوا يا رسول الله نفعل كما فعلنا العام الماضي

پس جبکہ ہوا اگلا برس کہا بعض صحابہ نے اے رسول خدا کے کریں ہم جیسا کیا تھا پچھلے سال گذرے ہوئے میں

قال كلوا واطعموا وادخروا فان ذلك العام كان بالناس جهد فاردت

فرمایا کھاؤ اور کھلاؤ اور ذخیرہ کرو اسلیے کہ تحقیق اس سال میں لوگوں پر تھی محنت و مشقت و محتاجگی پس

ان تعينوا فيهم متفق عليه وعن نبيشة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

یہ کہ مدد کرو تم انکی متفق علیہ اور روایت ہے نبیشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

انا كنا نهيناكم عن لحومها ان تأكلوها فوق ثلث لكي تسعكم جاء

کہ تحقیق تھے ہم منع کرتے تمکو گوشت قربانی کے سے یہ کہ کھاؤ تم اسکو زیادہ تین دن سے تاکہ وسعت ہو تمکو لایا

الله بالسعة فكلوا وادخروا واتجروا الا وان هذه الايام ايام اكل

اللہ تعالی وسعت پس کھاؤ اور ذخیرہ کرو اور ثواب طلب کرو خبردار ہو اور تحقیق یہ دن ہیں دن ہیں کھانے

وشرب وذكر الله رواه ابو داود باب الحلق الفصل الاول

اور پینے کے اور یاد کرنے خدا کے نقل کی یہ ابو داود نے باب ہے بیچ بیان سر منڈانے کے فصل پہلی

عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حلق رأسه في حجة الوداع و

روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منڈایا سر اپنا حجۃ الوداع میں اور

اناس من اصحابه وقصر بعضهم متفق عليه وعن ابن عباس قال

بعضے لوگوں نے بھی منڈایا اصحابیوں میں سے اور کترائے بال بعضے صحابیوں نے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا

قال لي معوية اني قصرت من رأس النبي صلى الله عليه وسلم عند المروة بمشقص

کہا واسطے میرے معاویہ نے کہ تحقیق میں نے کترے بال نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک مروہ کے ساتھ پیکان تیر کے

متفق عليه وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في حجة الوداع

متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجۃ الوداع میں

اللهم ارحم المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال اللهم ارحم

یا الہی رحم کر سر منڈانے والوں پر عرض کیا صحابہ نے اور کترانے والے بالوں کے لیے بھی دعا رحمت کی کیجیے یا رسول اللہ فرمایا یا الہی رحم کر

المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال والمقصرين متفق عليه

سر منڈانے والوں پر عرض کیا صحابہ نے اور کترانے والوں کے لیے بھی دعا رحمت کی کیجیے یا رسول اللہ کہا حضرت نے اور کترانے والوں پر بھی

وعن يحيى بن الحصين عن جدته انها سمعت النبي صلى الله عليه وسلم في حجة

اور روایت ہے یحیی بن حصین سے کہ نقل کی اپنی دادی سے یہ کہ اس نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حجۃ

الوداع دعا للمحلقين ثلثا وللمقصرين مرة واحدة رواه مسلم وعن

الوداع میں کہ دعا کی واسطے منڈانیوالوں کے تین بار اور کتروانیوالوں کے ایک بار نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

انس ان النبي صلى الله عليه وسلم اتى منى فاتى الجمرة فرماها ثم اتى منزله

انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے منا میں پھر آئے جمرۃ العقبہ کے پاس پس ماریں کنکریاں اس کو پھر آئے اپنے مکان میں

بمنى ونحر نسكه ثم دعا بالحلاق وناول الحالق شقه الايمن فحلقه

کہ منا میں تھا اور ذبح کی بدنی اپنی پھر بلایا سر مونڈنے والے کو اور آگے کی سر مونڈنیوالے کو داہنی طرف اپنے سر کی پس منڈایا حضرت کا

ثم دعا ابا طلحة الانصاري فاعطاه اياه ثم ناول الشق الايسر

پھر بلایا حضرت نے ابوطلحہ انصاری کو اور دیئے بال منڈے ہوئے ان کو پھر آگے کی بائیں طرف سر کی

فقال احلق فحلقه فاعطاه ابا طلحة فقال اقسمه بين الناس متفق

اور فرمایا مونڈ پھر مونڈا سر پس دیئے بال منڈے ہوئے ابوطلحہ کو اور فرمایا تقسیم کر بالوں کو درمیان لوگوں کے متفق

عليه وعن عائشة قالت كنت اطيب رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل

علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا تھی میں خوشبو لگاتی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلے

ان يحرم ويوم النحر قبل ان يطوف بالبيت بطيب فيه مسك

احرام باندھنے کے اور دن نحر کے پہلے طواف کرنے خانہ کعبہ کے ساتھ خوشبو کے کہ اس میں ہوتا مشک

متفق عليه وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم افاض يوم النحر

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف فرض کیا وقت چاشت کے

ثم رجع فصلى الظهر بمنى رواه مسلم

پھر پھرے اور نماز پڑھی ظہر کی منا میں نقل کی یہ مسلم نے۔

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن علي وعائشة قالا نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تحلق المرأة

روایت ہے حضرت علی اور حضرت عائشہ رضی سے کہا دونوں نے کہ منع فرمایا رسول خدا صلعم نے یہ کہ منڈاوے عورت

راسها رواه الترمذي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى

سر اپنا نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم ليس على النساء الحلق انما على النساء التقصير رواه ابوداود

علیہ وسلم نے نہیں ہے عورتوں پر سر منڈانا سوائے اسکے نہیں ہے عورتوں پر ہے کتروانا نقل کی یہ ابوداؤد

والترمذي والدارمي وهذا الباب خال عن الفصل الثالث باب

اور ترمذی اور دارمی نے اور یہ باب خالی ہے فصل تیسری سے ۔ باب بیچ بیان

الفصل الاول عن عبد الله بن عمرو بن العاص ان رسول الله

فصل پہلی روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے یہ کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم وقف في حجة الوداع بمنى للناس يسألونه فجاءه رجل فقال

صلے اللہ علیہ وسلم ٹھیرے حجۃ الوداع میں بیچ منا کے واسطے لوگوں کے کہ پوچھتے تھے مسائل حضرت سے پس آیا حضرت کے

لم اشعر فحلقت قبل ان اذبح فقال اذبح ولا حرج فجاء آخر فقال

نہ جانتا تھا میں پس منڈوایا میں نے سر اپنا پہلے ذبح کرنے کے پس فرمایا کہ ذبح کر لے اب اور نہیں گناہ پھر آیا ایک اور شخص اور کہا کہ

لم اشعر فنحرت قبل ان ارمي فقال ارم ولا حرج فما سئل النبي

نہیں جانتا تھا میں پس نحر کی میں نے پہلے کنکریاں مارنے سے پس فرمایا اب پھینک کنکریاں اور نہیں گناہ پس نہ پوچھے گئے نبی

صلى الله عليه وسلم عن شيء قدم ولا اخر الا قال افعل ولا حرج متفق عليه

صلے اللہ علیہ وسلم کسی چیز سے کہ مقدم ہوئی یا موخر ہوئی مگر فرمایا کہ کر اور نہیں گناہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وفي رواية لمسلم اتاه رجل فقال حلقت قبل ان ارمي قال ارم و

اور ایک روایت مسلم کی میں یہ ہے کہ آیا حضرت کے پاس ایک شخص اور کہا کہ سر منڈوایا میں نے پہلے پھینکنے کنکریوں کے فرمایا پھینک

لا حرج واتاه آخر فقال افضت الى البيت قبل ان ارمي قال ارم و

نہیں گناہ اور آیا ایک شخص اور کہا طواف فرض کیا میں نے خانہ کعبہ کا پہلے پھینکنے کنکریوں کے فرمایا اب کنکریاں

لا حرج وعن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يسأل يوم النحر بمنى

نہیں گناہ ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پوچھے جاتے دن نحر کے بیچ منا میں

فيقول لا حرج فسأله رجل فقال رميت بعد ما امسيت فقال لا

فرماتے نہیں گناہ پس پوچھا آپ سے ایک شخص نے کہا کہ کنکریاں پھینکیں میں نے پیچھے شام ہو چکنے کے پس فرمایا نہیں

حرج رواه البخاري الفصل الثاني عن علي قال اتاه رجل فقال

گناہ نقل کی یہ بخاری نے ۔ فصل دوسری روایت ہے حضرت علی سے کہا آیا نبی صلعم کے پاس ایک شخص

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اَفَضْتُ قَبْلَ اَنْ اَحْلِقَ قَالَ احْلِقْ اَوْقَصِّرْ وَلَاحَرَجَ وَ

یارسول اللہ تحقیق میںنے طواف افاضہ کیا پہلے سر منڈانیکے فرمایا اوسکو اب سر منڈالے یا کتروالے اور نہین گناہ اور

جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَاحَرَجَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

آیا ایک اور شخص اور کہا ذبح کیا مینے پہلے پھینکنے کنکریون کے فرمایا پھینک کنکریان اور نہین گناہ نقل کی یہ ترمذی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ

فصل تیسری روایت ہے اسامہ بن شریک سے کہ کہا نکلا مین ساتھ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا فَكَانَ النَّاسُ يَاْتُوْنَهُ فَمِنْ قَائِلٍ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حج کرنیکو پس تھے لوگ آتے حضرت صلعم کے پاس بعضا کہنے والا کہتا یارسول اللہ

سَعَيْتُ قَبْلَ اَنْ اَطُوْفَ اَوْ اَخَّرْتُ شَيْئًا اَوْقَدَّمْتُ شَيْئًا فَكَانَ يَقُوْلُ لَا

پھرا مین صفا مروہ مین پہلے طواف کرنیکے یا پیچھے کی مینے ایک چیز یا پہلے کی مینے ایک چیز پس تھے حضرت فرماتے نہیں

حَرَجَ اِلَّا عَلٰى رَجُلٍ اقْتَرَضَ عِرْضَ مُسْلِمٍ وَهُوَ ظَالِمٌ فَذٰلِكَ الَّذِيْ

کچھ گناہ لیکن گناہ اوس شخص پر ہے کہ آبرو ریزی کرے مسلمان کی اسحال مین کہ وہ شخص ہے ظالم پس یہ شخص ہے

حَرِجَ وَهَلَكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بَابُ خُطْبَةِ يَوْمِ النَّحْرِ وَرَمْيِ اَيَّامِ

گنہگار اور ہلاک ہوا نقل کی یہ ابوداؤد نے - باب ہے بیچ بیان خطبہ کے دن نحر کے اور پھینکنے کنکریون کے

التَّشْرِيْقِ وَالتَّوْدِيْعِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا

تشریق کے دنونمین اور بیچ بیان طواف رخصت کے - فصل پہلی روایت ہے ابی بکرہ سے کہ کہا خطبہ فرمایا ہمکو

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ اِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهٖ يَوْمَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن نحر کے له فرمایا تحقیق زمانہ پھر گیا ہے مانند وضع اپنی کے کہ تھا بیچ دن

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَلسَّنَةُ اِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ

پیدا کرنے اللہ تعالی کے آسمان اور زمین کو برس بارہ مہینے کا ہو گیا اونمین سے چار مہینے با حرمت ہیں

ثَلٰثٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُوالْقَعْدَةِ وَذُوالْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِيْ

تین توپے درپے ذیقعدہ اور ذیحجہ اور محرم اور رجب له مضر کا وہ رجب کہ

بَيْنَ جُمَادٰى وَشَعْبَانَ وَقَالَ اَيُّ شَهْرٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ

درمیان جمادی اور شعبان کے ہے اور فرمایا حضرت صلعم نے کونسا مہینہ ہے یہ عرض کیا ہمنے اللہ اور رسول اوسکا

فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلٰى

پھر سکوت فرمایا یہانتک کہ گمان کیا ہمنے کہ نام رکھینگے اوسکا ساتھ غیر نام اوسکے کے پھر فرمایا کیا نہیں ہے ذیحجہ کہا ہمنے ذیحجہ ہے

قَالَ اَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ

فرمایا کونسی بستی ہے یہ عرض کیا ہمنے اللہ اور رسول اوسکا زیادہ جانتا ہے پھر سکوت فرمایا یہانتک کہ گمان کیا

سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاَيُّ يَوْمٍ هٰذَا

نام رکھینگے اوسکا ساتھ غیر نام اوسکے کے فرمایا کیا نہیں ہے بلدہ عرض کیا ہمنے مقرر ہے بلدہ فرمایا کونسا دن ہے یہ

قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ

عرض کیا ہمنے اللہ اور رسول اوسکا زیادہ جانتا ہے پھر سکوت فرمایا یہانتک کہ گمان کیا ہمنے کہ وہ نام رکھینگے اوسکا ساتھ غیر نام اوسکے کے

اَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ

کیا نہیں ہے یہ دن نحر کا عرض کیا ہمنے کہ ہاں مقرر ہے فرمایا پس تحقیق خون تمہارے اور مال تمہارے اور آبروئیں تمہاری تم پر

حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا وَسَتَلْقَوْنَ

حرام ہیں مانند حرام ہونے اسدن تمہارے کے بیچ اس بستی تمہاری کے بیچ اس مہینے تمہارے کے اور البتہ ملوگے

رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ اَعْمَالِكُمْ اَلَا فَلَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ

پروردگار اپنے سے پس پوچھیگا تمسے عملوں تمہارے سے خبردار رہو پس نہ پھر جانا میری وفات کے پیچھے گمراہ ہو کر کہ مارے بعض تمہارا

رِقَابَ بَعْضٍ اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ

گردن بعض کی خبردار ہو آیا پہنچا دیا میں نے عرض کیا اونہوں نے کہ ہاں پہنچا دیا کہا حضرت نے یا الٰہی تو گواہ رہ پس چاہیے کہ پہنچاوے حاضر

الْغَائِبَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ وَبَرَةَ قَالَ

غائب کو پس بہتیرے پہنچائے گئے زیادہ یاد رکھتے ہیں سننے والے سے متفق علیہ اور روایت ہے وبرہ سے کہ کہا

سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَتٰى اَرْمِي الْجِمَارَ قَالَ اِذَا رَمٰى اِمَامُكَ فَارْمِهْ فَاَعَدْتُ

پوچھا میں نے ابن عمر سے کہ کس وقت میں پھینکوں کنکریاں مناروں پر فرمایا جس وقت پھینکے امام تیرا پس پھینک اسوقت پھر عرض کیا میں نے

عَلَيْهِ الْمَسْئَلَةَ فَقَالَ كُنَّا نَتَحَيَّنُ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ رَمَيْنَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اوپر مسئلہ پس فرمایا کہ تھے ہم انتظار کیا کرتے پس جس وقت ڈھلتی دوپہر سے رمی کرتے ہم نقل کیا یہ بخاری نے

وَعَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَرْمِيْ جَمْرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ

اور روایت ہے سالم سے کہ نقل کی ابن عمر سے یہ کہ وہ تھے پھینکتے نزدیک کے منارے پر سات کنکریاں

يُكَبِّرُ عَلَى اَثَرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ حَتّٰى يُسْهِلَ فَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

اللہ اکبر کہتے تھے پیچھے ہر کنکر کے پھر آگے بڑھتے یہانتک کہ آتی زمین نرم پھر کھڑے ہوتے سامنے قبلہ کے

طَوِيْلًا وَّيَدْعُوْ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْوُسْطٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ

بہت دیر تک اور دعا مانگتے اور اوٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے پھر پھینکتے بیچ کی برجی پر سات کنکریاں اللہ اکبر کہتے

كُلَّمَا رَمٰى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَاْخُذُ بِذَاتِ الشِّمَالِ فَيُسْهِلُ وَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ

جب پھینکتے کنکری پھر چلتے بائیں طرف یہانتک کہ آتی زمین نرم میں اور کھڑے ہوتے سامنے

الْقِبْلَةِ ثُمَّ يَدْعُوْ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُوْمُ طَوِيْلًا ثُمَّ يَرْمِي جَمْرَةَ ذَاتِ الْعَقَبَةِ

قبلہ کے پھر دعا مانگتے اور اوٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے اور کھڑے رہتے دیر تک پھر پھینکتے منارے عقبہ پر

مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عِنْدَ كُلِّ حَصَاةٍ وَّلَا يَقِفُ عِنْدَهَا

نالیکی اندر سے سات کنکریاں اللہ اکبر کہتے تھے نزدیک ہر کنکری کے اور نہ ٹھہرتے نزدیک اوسکے

ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُوْلُ هٰكَذَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پھر پھرتے اور کہتے اسیطرح سے دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کرتے تھے اوسکو نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَاْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا پروانگی مانگی عباس بیٹے عبد المطلب کے نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

اَنْ يَّبِيْتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِّنْ اَجْلِ سِقَايَتِهٖ فَاَذِنَ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

رات کو رہنے کی مکے میں راتوں منا کی میں بسبب خدمت سبیل زمزم کے پس اذن دیا حضرت نے اونکو متفق علیہ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ اِلَى السِّقَايَةِ فَاسْتَسْقٰى فَقَالَ

ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے طرف سبیل کے پس مانگا پانی زمزم کا پس کہا

الْعَبَّاسُ يَا فَضْلُ اذْهَبْ اِلٰى اُمِّكَ فَاْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ

عباس نے اپنے بیٹے کو اے فضل جا تو اپنی ماں کے پاس اور لے آ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی

مِّنْ عِنْدِهَا فَقَالَ اسْقِنِيْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُمْ يَجْعَلُوْنَ اَيْدِيَهُمْ

اپنی ماں کے پاس سے پس فرمایا حضرت نے کہ پلا مجکو پس کہا عباس نے یا رسول اللہ تحقیق لوگ ڈالتے ہیں ہاتھ اپنے

فِيْهِ قَالَ اسْقِنِيْ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ اَتٰى زَمْزَمَ وَهُمْ يَسْقُوْنَ وَيَعْمَلُوْنَ

اسمیں فرمایا کہ پلا مجکو پس پیا حضرت نے اوس میں سے پھر آئے کوئیں زمزم کے پاس اور لوگ پانی پلاتے تھے لوگوں کو اور

فيها فقال اعملوا فانكم على عمل صالح ثم قال لولا ان تغلبوا لنزلت حتى اضع

پلانے مین پہر فرمایا کام کیے جاؤ پس تحقیق تم اوپر ایک نیک کام کے ہو پہر فرمایا اگر نہوتا خوف اسکا کہ غلبہ کیے جاؤ گے تم البتہ اوترتا مین یہانتک کہ رکہتا

الحبل على هذه واشار الى عاتقه رواه البخاري وعن انس ان النبي

رسی اسپر اور اشارہ کیا طرف مونڈہے اپنے کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ نبی

صلى الله عليه وسلم صلى الظهر والعصر والمغرب والعشاء ثم رقد رقدة

صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑہی ظہر کی اور عصر کی اور مغرب کی اور عشا کی پہر سو رہے تہوڑا سا سونا

بالمحصب ثم ركب الى البيت فطاف به رواه البخاري وعن عبد

محصب مین پہر سوار ہوئے طرف خانہ کعبہ کے اور طواف کیا اوسکا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد

العزيز بن رفيع قال سألت انس بن مالك قلت اخبرني بشيء عقلته

العزیز بن رفیع سے کہا پوچہا مینے انس بن مالک سے کہا مینے خبر دی مجہکو ساتہ اوس چیز کے کہ جانی تو نے

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم اين صلى الظهر يوم التروية قال بمنى قال

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہان پڑہی نماز ظہر کی آٹہوین تاریخ ذی الحجہ کی کہا انس نے منی مین کہا عبد العزیز

فاين صلى العصر يوم النفر قال بالابطح ثم قال افعل كما يفعل امراءك

پس کہان پڑہی نماز عصر کی دن نفر کے کہا انس نے کہ پڑہی نماز ابطح مین پہر کہا انس نے کہ تو کر جیسا کرتے ہین سردار تیرے

متفق عليه وعن عائشة قالت نزول الابطح ليس بسنة انما نزله

متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا اوترنا ابطح مین نہین ہے سنت نہین اوترے تہے

رسول الله صلى الله عليه وسلم لانه كان اسمح لخروجه اذا خرج متفق عليه و

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مگر اسواسطے کہ اوترنا اوسمین تہا بہت آسان واسطے نکلنے حضرت کے جب نکلے متفق علیہ۔ اور

عنها قالت احرمت من التنعيم بعمرة فدخلت فقضيت عمرتي وانتظر

روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا احرام باندہا مینے تنعیم سے ساتہ عمرہ کے پس داخل ہوئی مین اور ادا کیا مینے عمرہ اپنا اور انتظار کیا میرا

رسول الله صلى الله عليه وسلم بالابطح حتى فرغت فامر الناس بالرحيل فخرج فمر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ابطح مین یہانتک کہ فارغ ہوئی مین پہر حکم فرمایا لوگون کو ساتہ کوچ کرنیکے پہر نکلے حضرت تم

بالبيت فطاف به قبل صلوة الصبح ثم خرج الى المدينة هذا الحديث

خانہ کعبہ پر پس طواف کیا اوسکا پہلے فجر کی نماز سے پہر نکلے طرف مدینہ کے کہا مولف کہ یہ حدیث

مَا وَجَدْتُهُ بِرِوَايَةِ الشَّيْخَيْنِ بَلْ بِرِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ مَعَ اخْتِلَافٍ يَسِيرٍ فِي

نہیں پائی مینے ساتھ روایت بخاری اور مسلم کے بلکہ ساتھ روایت ابو داؤد کے ساتھ تھوڑے سے اختلاف کے بیچ

آخِرِهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ فِي كُلِّ وَجْهٍ فَقَالَ

آخر اوسکے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے آدمی پھرتے تھے ہر طرف مین پس فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ إِلَّا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ نکلے ایک تمہارا یہانتک کہ ہو آخر وقت اوسکا ساتھ خانہ کعبہ کے مگر

أَنَّهُ خُفِّفَ عَنِ الْحَائِضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ

موقوف کیا گیا ہے عورت حائضہ سے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا حائض ہوئی صفیہ

لَيْلَةَ النَّفْرِ فَقَالَتْ مَا أُرَانِي إِلَّا حَابِسَتَكُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَى

رات نفر کی بیچ پس کہا نہیں گمان کرتی مین اپنے کو مگر روکنے والی تمکو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہلاک کرے اوسکو اللہ

حَلْقَى أَطَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قِيلَ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ

اور زخمی کرے کیا طواف کیا ہے دن نحر کے کہا گیا کہ ہاں تو فرمایا پس چل متفق علیہ فصل

الثَّانِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

دوسری روایت ہے عمرو بن احوص سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ

حجۃ الوداع مین کہ کونسا دن ہے یہ عرض کیا اصحاب نے کہ دن ہے حج اکبر کا فرمایا پس تحقیق خون تمہارے

وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا

اور مال تمہارے اور آبروئین تمہاری درمیان تمہارے حرام کی گئی ہین مانند حرمت اسدن تمہارے کی بیچ اس شہر تمہارے کی

أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ عَلَى وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ

خبردار رہو نہیں ظلم کرتا کوئی ظلم کرنیوالا مگر اپنی جان پر خبردار ہو نہیں ظلم کرتا کوئی ظلم کرنیوالا اپنے بیٹے پر اور نہ بیٹا

عَلَى وَالِدِهِ أَلَا وَإِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يُعْبَدَ فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَبَدًا

اپنے باپ پر خبردار ہو تحقیق شیطان ناامید ہوا اس سے کہ عبادت کیا جاوے بیچ اس شہر تمہارے کے ہمیشہ

وَلَكِنْ سَتَكُونُ لَهُ طَاعَةٌ فِيمَا تَحْتَقِرُونَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَسَيَرْضَى بِهِ رَوَاهُ

ولیکن ہوگی شیطان کی فرمانبرداری بیچ اون چیزون کے کہ حقیر جانو گے اپنے عملون سے پس خوش ہوگا ساتھ اوسکے روایت کیا

ابن ماجة والترمذي وصححه وعن رافع بن عمرو المزني قال رأيت

ابن ماجہ اور ترمذی نے اور صحیح کہا ترمذی نے اسکو۔ اور روایت ہے رافع بن عمرو مزنی سے کہا دیکھا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب الناس بمنى حين ارتفع الضحى على بغلة

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ خطبہ فرماتے تھے لوگوں کو منا میں اوسوقت کہ بلند ہوا وقت چاشت کا اوپر خچر

شهباء وعلي يعبر عنه والناس بين قائم وقاعد رواه أبو داود

سبز رنگ کے اور حضرت علی بیان کرتے تھے حضرت کی طرف سے اور لوگ بعضے کھڑے تھے اور بعضے بیٹھے نقل کی یہ ابو داؤد نے

وعن عائشة وابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أخر طواف الزيارة

اور روایت ہے حضرت عائشہ اور ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تاخیر کی تھی طواف الزیارۃ کو

يوم النحر إلى الليل رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجة وعن

دن نحر کی رات تک نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم لم يرمل في السبع الذي أفاض فيه

ابن عباس رض سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں رمل کیا بیچ طواف زیارت کے

رواه أبو داود وابن ماجة وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال

نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إذا رمى أحدكم جمرة العقبة فقد حل له كل شيء إلا النساء رواه

جسوقت کہ کنکریاں مارے ایک تمہارا جمرۃ العقبہ کو پس حلال ہوئی اوسکے لیے ہر چیز سوائے عورتوں کے نقل کی یہ

في شرح السنة وقال إسناده ضعيف وفي رواية أحمد والنسائي

شرح السنہ میں اور کہا کہ اسناد اسکی ضعیف ہے اور بیچ روایت احمد اور نسائی کے

عن ابن عباس قال إذا رمى الجمرة فقد حل له كل شيء إلا النساء

ابن عباس سے یوں ہے کہا جسوقت کہ مارے کنکریاں جمرہ کو پس تحقیق حلال ہوئی واسطے اوسکے ہر چیز سوائے عورتوں کے

وعنها قالت أفاض رسول الله صلى الله عليه وسلم من آخر يومه حين صلى

اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ طواف فرض کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر دن نحر کے اوسوقت کہ نماز

الظهر ثم رجع إلى منى فمكث بها ليالي أيام التشريق يرمي الجمرة

ظہر کی پڑھی پھر پھر کر آئے طرف منا کے پھر ٹھیرے منا میں راتوں دن تشریق کے مارتے تھے کنکریاں جمرہ کو

إذا زالت الشمس كل جمرة بسبع حصيات يكبر مع كل حصاة ويقف

جبوقت ڈھلتی دوپہر ہر جمرہ کو سات سات کنکریاں تکبیر کہتے ساتھ ہر کنکری کے اور ٹھہرتے

عند الأولى والثانية فيطيل القيام ويتضرع ويرمي الثالثة فلا يقف

نزدیک پہلے منارہ کے اور دوسرے کے اور دراز کرتے ٹھہرنا اور زاری کرتے اور مارتے تیسرے منارہ کو اور نہ ٹھہرتے

عندها رواه أبو داود وعن أبي البداح بن عاصم بن عدي عن

نزدیک اوسکے نقل کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابی البداح بن عاصم بن عدی سے کہ نقل کی

أبيه قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم لرعاء الإبل في البيتوتة أن

اپنے باپ سے کہا اجازت دی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے چرانیوالے اونٹوں کے بیچ ترک کرنے شب باشی کے

يرموا يوم النحر ثم يجمعوا رمي يومين بعد يوم النحر فيرموه في

کنکریاں ماریں دن نحر کے پھر جمع کریں مارنا دو دنکا پیچھے دن نحر کے پس ماریں

أحدهما رواه مالك والترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا

دو دن میں ایک کے اون دونوں میں سے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حديث صحيح باب ما يجتنبه المحرم الفصل

حدیث صحیح ہے۔ باب ہے بیچ بیان اون چیزوں کے کہ بچے اون سے محرم فصل

الأول عن عبد الله بن عمر أن رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم

پہلی روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے یہ کہ ایک شخص نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

ما يلبس المحرم من الثياب فقال لا تلبسوا القمص ولا العمائم ولا

کہ کیا پہنے محرم قسم کپڑوں کے سے فرمایا نہ پہنو کرتے اور نہ باندھو پگڑیاں اور نہ

السراويلات ولا البرانس ولا الخفاف إلا أحد لا يجد نعلين فليلبس

پہنو پائجامے اور نہ اوڑھو بارانیاں اور نہ پہنو موزے مگر وہ شخص کہ نہ پاوے پاپوشین پس پہنے

خفين وليقطعهما أسفل من الكعبين ولا تلبسوا من الثياب شيئا

موزے اور چاہیے کہ کاٹ ڈالے موزے دونوں ٹخنوں کے نیچے سے اور نہ پہنو کپڑوں میں سے اوس چیز کو

مسه زعفران ولا ورس متفق عليه وزاد البخاري في رواية ولا

کہ لگی ہو اوسکو زعفران اور نہ وہ کپڑا کہ لگی ہو اوسکو ورس متفق علیہ اور زیادہ کیا بخاری نے ایک روایت میں اور نہ

تَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

نقاب ڈالے عورت احرام والی اور نہ پہنے دستانے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ نَعْلَيْنِ

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ فرماتے اور وہ فرماتے تھے کہ جو وقت نہ پاوے محرم پاپوشین

لَبِسَ خُفَّيْنِ وَإِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا لَبِسَ سَرَاوِيلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ

تو پہنے موزے اور جو وقت کہ نہ پاوے تہبند لے پہنے پائجامہ متفق علیہ ۔ اور روایت ہے یعلی بن

أُمَيَّةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ

امیہ سے کہ کہا تھے ہم نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جعرانہ میں کہ ناگاہ آیا ایک شخص گنوار

عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ

اوپر اسکے تھا کرتا اور وہ شخص لتھڑا ہوا تھا خلوق میں پس کہا یا رسول اللہ تحقیق میں نے احرام باندھا ہے عمرہ کا

وَهٰذِهِ عَلَيَّ فَقَالَ أَمَّا الطِّيبُ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمَّا

اس حالمین کہ یہ کرتہ میرے بدن پر تھا پس فرمایا خوشبوئی کہ تجھ پر ہے پس دھو ڈال اسکو تین بار اور

الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کرتہ پس اوتار ڈال اوسکو پھر کر عمرے اپنے میں جیسا کرتا ہے تو بیچ احرام حج اپنی کے متفق علیہ

وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَ

اور روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق کہ نکاح کرے محرم کسیکا اور

لَا يَخْطُبُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ

نہیں لائق کہ منگنی کرے محرم نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے

وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ ابْنِ أُخْتِ مَيْمُونَةَ عَنْ

اس حالمین کہ وہ احرام باندھے ہوئے تھے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے یزید بن اصم بھانجے میمونہ کے سے کہ نقل کی

مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ قَالَ

میمونہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے اس حالمین کہ وہ احرام میں نہ تھے نقل کی یہ مسلم نے کہا

الشَّيْخُ الْإِمَامُ مُحْيِي السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَالْأَكْثَرُونَ عَلَى أَنَّهُ تَزَوَّجَهَا حَلَالًا

شیخ امام محی السنہ نے رحمت کرے اوسکو اللہ کہ اکثر اسپر ہیں کہ حضرت نے نکاح کیا میمونہ سے بغیر حالت

وَظَهَرَ اَمْرُ تَزْوِيجِهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ ثُمَّ بَنٰى بِهَا وَهُوَ حَلَالٌ بِسَرِفَ فِي طَرِيقِ
اور ظاہر ہوا امر نکاح انکا اوسوقت کہ وہ احرام مین تہے پہر ہم بستر ہوئے ساتہ انکے بغیر حالت احرام مین سرف مین

مَكَّةَ وَعَنْ اَبِي اَيُّوبَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ رَاْسَهٗ وَهُوَ
مکے کی راہ مین۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تہے دہوتے سر اپنا حالت

مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
احرام مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا بری ہوئی سینگی کہچوائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُثْمَانَ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حالت احرام مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے عثمان سے کہ حدیث کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

فِي الرَّجُلِ اِذَا اشْتَكٰى عَيْنَيْهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ضَمَّدَهُمَا بِالصَّبِرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ
بیچ حق ایک شخص کے کہ جب دکہین آنکہین اوسکی اور وہ ہو محرم لیپ کرے اونکو ساتہ ایلوے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ اُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ رَاَيْتُ اُسَامَةَ وَبِلَالًا وَاَحَدُهُمَا اٰخِذٌ بِخِطَامِ
روایت ہے ماں حصین کی سے کہا دیکہا مینے اسامہ اور بلال کو ساتہ ہین کہ ایک انمین سے پکڑی ہوئی تہا مہار

نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهٗ يَسْتُرُهٗ مِنَ الْحَرِّ حَتّٰى رَمٰى
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی اور دوسرا اوٹہائے ہوئے تہا کپڑا اپنا سایہ کرتا تہا گرمی آفتاب سے یہانتک کہ ماری

جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهٖ وَ
جمرۃ العقبہ کو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے کعب بن عجرہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوسپر اور

هُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ يُوقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ
وہ تہا حدیبیہ مین پہلے داخل ہونے مکے کے اور تہا کعب محرم اور وہ جلاتا تہا آگ نیچے ہانڈی کے

وَالْقَمْلُ تَتَهَافَتُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَقَالَ اَتُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ
اور جوئین جہڑتی تہین اوسکے موتہ پر پس فرمایا حضرت نے کیا ایذا دیتی ہین تجہکو جوئین تیری کہا ہان فرمایا

فَاحْلِقْ رَاْسَكَ وَاَطْعِمْ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ وَالْفَرَقُ ثَلٰثَةُ اٰصُعٍ
پس منڈوا ڈال سر اپنا اور کہلا قدر فرق کے درمیان چہہ مسکینون کے اور فرق تین صاع کا ہوتا ہے

اَوْصُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اَوِ انْسُكْ نَسِيكَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي
یا روزے رکہہ تین دن یا ذبح کر جانور لائق ذبح کرنے کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری

الد… ہم مہ حجہ اپنی چچہ زاد کمہ… (marginal notes, partly illegible)

[illegible]

عن ابن عمر انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى النساء في احرامهن

روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ اونہون نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ منع فرماتے تھے عورتون کو بیچ احرام اونکے

عن القفازين والنقاب وما مس الورس والزعفران من الثياب ولتلبس

پہننے دستانون کے سے اور ڈالنے نقاب کے سے اور پہننے اوس کپڑے کے سے کہ لگی ہو اوسکو ورس اور زعفران اور چاہیے کہ

بعد ذلك ما احبت من الوان الثياب معصفر او خز او حلي او سراويل

بعد اسکے جو چاہے انواع کپڑون سے کسنبا کپڑا ہو یا خز ہو یا زیور ہو یا پائجامہ ہو

او قميص او خف رواه ابو داود وعن عائشة قالت كان الركبان

یا کرتا ہو یا موزہ نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا تھا قافلہ

يمرون بنا ونحن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم محرمات فاذا جاوزوا بنا سدلت

گذرتا تھے ہمپر اور ہوتین ہم ساتھ رسول خدا صلے علیہ وسلم کے احرام باندھے ہوئے پس جسوقت کہ گذرتا قافلہ ہمارے

احدانا جلبابها من راسها على وجهها فاذا جاوزونا كشفناه رواه

ڈالتے ایک ہماری چادر اپنے سر پر سے اوپر مونہ اپنے کے پس جسوقت کہ بڑھ جاتا قافلہ ہمسے تو کھولدیتین ہم

ابو داود ولابن ماجة معناه وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان

ابو داؤد نے اور واسطے ابن ماجہ کے معنے اسکے ہیں۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے

يدهن بالزيت وهو محرم غير المقتت يعني غير المطيب رواه الترمذي

استعمال کرتے تیل زیتون بغیر خوشبو کا حالت احرام میں نقل کی یہ ترمذی نے

الفصل الثالث عن نافع ان ابن عمر وجد القر فقال الق علي

فصل تیسری روایت ہے نافع سے یہ کہ ابن عمر نے پائی سردی پس کہا ڈال مجہپر

ثوبا يا نافع فالقيت عليه برنسا فقال تلقي علي هذا وقد نهى رسول

کوئی کپڑا اے نافع پس ڈالی میننے اوپر بارانی پس فرمایا ڈالتا ہے تو مجہپر یہ اور تحقیق منع فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان يلبسه المحرم رواه ابو داود وعن عبد الله بن مالك

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ پہنے اوسکو محرم نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے مالک کے سے

ابن بحينة قال احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم بلحي جمل من طريق

کہ بیٹا بحینہ کا ہے کہا سینگی کھچوائی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ لحی جمل کے بیچ سر اپنے کے بیچ حالت احرام میں

مكة في وسط رأسه متفق عليه وعن انس قال احتجم رسول الله

مکہ بیچ وسط سر اپنے کے متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہا سینگی لگوائی رسول خدا

صلى الله عليه وسلم وهو محرم على ظهر القدم من وجع كان به رواه ابو داود

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ تھے محرم پشت قدم پر بسبب درد کے کہ تھا انکو نقل کیا یہ ابو داؤد

والنسائي وعن ابي رافع قال تزوج رسول الله صلى الله عليه وسلم ميمونة وهو

اور نسائی نے - اور روایت ہے ابی رافع سے کہا نکاح کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ سے اور اس وقت کہ تھے

حلال وبنى بها وهو حلال وكنت انا الرسول بينهما رواه احمد والترمذي وقال

بغیر احرام کے اور بنا کیا ساتھ انکے اور وہ تھے بغیر احرام کے اور تھا میں پیغام پہنچانیوالا درمیان حضرت کے اور میمونہ کے روایت کی یہ احمد اور

هذا حديث حسن

یہ حدیث حسن ہے

باب المحرم يجتنب الصيد

باب ہے بیچ بیان محرم کے کہ بچے شکار سے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن الصعب بن جثامة انه اهدى لرسول الله صلى الله عليه وسلم حمارا وحشيا

روایت ہے صعب بیٹے جثامہ سے یہ کہ انہوں نے بطریق تحفہ کے بھیجا واسطے رسول خدا صلعم کے گورخر

وهو بالابواء او بودان فرد عليه فلما راى ما في وجهه قال انا لم نرده

اور حضرت تھے ابواء میں یا ودان میں پس پھیر دیا حضرت نے اوپر اس کے پس جبکہ دیکھی حضرت نے وہ چیز کہ تھی بیچ چہرہ اسکے کہ

عليك الا انا حرم متفق عليه وعن ابي قتادة انه خرج مع رسول

تمپر مگر اسلیئے کہ تھے ہم احرام باندھے ہوئے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی قتادہ سے یہ کہ وہ نکلے ساتھ پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم فتخلف مع بعض اصحابه وهم محرمون وهو غير محرم

خدا صلعم کے پس پیچھے رہ گئے وہ بعضے اپنے یاروں کے ساتھ اور یار انکے محرم تھے اور ابوقتادہ تھے غیر محرم

فراوا حمارا وحشيا قبل ان يراه فلما راوه تركوه حتى راه ابو قتادة

پس دیکھا انکے یاروں نے گورخر پہلے اسکے دیکھنے سے پس جب دیکھا یاروں انکے نے گورخر چھوڑ دیا اسکو یہانتک کہ دیکھا اسکو

فركب فرسا له فسألهم ان يناولوه سوطه فابوا فتناوله فحمل عليه

پس سوار ہوتے اپنے گھوڑے پر پھر مانگا یاروں سے یہ کہ دیویں اسکو کوڑا اسکا پس نہ دیا انہوں نے پس کوڑا اٹھا لیا ابوقتادہ نے کوڑا

فعقره ثم اكل فاكلوا فندموا فلما ادركوا رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس مار ڈالا اسکو پھر کھایا اور کھایا ساتھ والوں نے تب پھر پشیمان ہوئے پس جبکہ ملے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

سَأَلُوهُ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالُوا مَعَنَا رِجْلُهُ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى

سے پوچھا آپ نے فرمایا کہ ہے تمہارے پاس اوس میں سے کچھ کہا اونہوں نے ہمارے ساتھ ہے پاؤں اوس کا پس لیا اوسکو نبی صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا فَلَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى

علیہ وسلم نے اور کھایا اوسکو متفق علیہ اور بیچ ایک روایت اون دونوں کی ہے کہ پس جب آئے رسول خدا صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا قَالُوا لَا قَالَ

علیہ وسلم کے پاس فرمایا حضرت نے کیا تم میں سے کسی نے حکم کیا تھا ابو قتادہ کو یہ کہ حملہ کرے گدھے پر یا اشارہ کیا تھا طرف اوسکے

فَكُلُوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ

پس کھاؤ جو باقی رہا ہو اوسکے گوشت میں سے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ہیں

لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْإِحْرَامِ الْفَأْرَةُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ

نہیں گناہ اوسپر کہ مارے اونکو حرم میں اور احرام میں چوہا اور کوا اور چیل

وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اور بچھو اور کتا کٹ کھنا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ

علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ پانچ جانور موذی مار ڈالے جاویں حل میں بھی اور حرم میں بھی سانپ اور کوا ابلق

وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحُدَيَّا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور چوہا اور کتا کٹ کھنا اور چیل نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَحْمُ الصَّيْدِ لَكُمْ فِي الْإِحْرَامِ

روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گوشت شکار کا واسطے تمہارے بیچ احرام کے

حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَادُ لَكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

حلال ہے جبتک کہ نہ کیا ہو تم نے شکار یا نہ کیا گیا ہو واسطے تمہارے نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور

النَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَادُ مِنْ صَيْدِ

نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ ٹڈی شکار

الْبَحْرِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ

دریا کے سے ہے نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ نقل کی نبی

صلى الله عليه وسلم قال يقتل المحرم السبع العادي رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مار ڈالے محرم درندے حملہ کرنیوالے کو نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وعن عبد الرحمن بن ابي عمار قال سألت جابر بن عبد الله عن الضبع

اور روایت ہی عبدالرحمن بن ابی عمار سے کہا پوچھا مینے جابر بن عبد اللہ سے حال بجو کا

أصيد هي فقال نعم فقلت أيؤكل فقال نعم فقلت سمعته من رسول

کیا شکار ہے وہ پس کہا ہان پس کہا مینے کہ کہایا جاوے کہا کہ ہان پھر کہا مینے کہ سنا ہے تنے اسکو پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم قال نعم رواه الترمذي والنسائي والشافعي وقال الترمذي

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا ہان نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور شافعی نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث حسن صحيح وعن جابر قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن

یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا پوچھا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حال

الضبع قال هو صيد ويجعل فيه كبش اذا اصابه المحرم رواه ابو داود

بجو کا فرمایا کہ وہ شکار ہے اور دیوے بیچ اوسکے مینڈھا جس وقت کہ پہنچے اوسکو محرم نقل کی ابوداؤد

وابن ماجة والدارمي وعن خزيمة بن جزي قال سألت رسول الله صلى الله

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہی خزیمہ بن جزی سے کہا پوچھا مینے رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم عن اكل الضبع قال أو يأكل الضبع احد وسألته عن اكل الذئب

علیہ وسلم سے حال کھانے بجو کے سے فرمایا کیا کھاتا ہی بجو کو کوئی اور پوچھا مینے حضرت سے حال کھانے بھیڑیے کا

قال أو يأكل الذئب احد فيه خير رواه الترمذي وقال ليس اسناده

فرمایا کیا کھاتا ہے بھیڑیے کو وہ کوئی کہ اوسمین ہو بھلائی نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا نہین اسناد اسکی

بالقوي الفصل الثالث عن عبد الرحمن بن عثمان التيمي قال

قوی۔ فصل تیسری روایت ہی عبدالرحمن بن عثمان تیمی سے کہ کہا

كنا مع طلحة بن عبيد الله ونحن حرم فاهدي له طير وطلحة راقد فمنا

تھے ہم ساتھ طلحہ بن عبید اللہ کے اور ہم تھے محرم پس ہدیہ بھیجا گیا اوسکے ایک جانور پرندہ اور طلحہ سوتے تھے پس بعضون نے

من اكل ومنا من تورع فلما استيقظ طلحة وافق من اكله قال فاكلناه

کھایا اور بعضون نے ہم مین سے پرہیز کیا پس جب جاگے طلحہ موافقت کی اون شخصون کی کہ کھایا تھا اوسکو طلحہ نے کہا

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم **باب الاحصار وفوت الحج**

ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نقل کی یہ مسلم نے - باب ہے بیچ بیان اسکے روکنے محرم کے اور فوت ہوجانے حج کے

الفصل الاول عن ابن عباس قال قد احصر رسول الله صلى

فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا روکے گئے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم فحلق رأسه وجامع نساءه ونحر هديه حتى اعتمر عاما قابلا

علیہ وسلم پس منڈوایا سر اپنا اور کی صحبت اپنی عورتوں سے اور ذبح کی ہدی اپنی یہانتک کہ عمرہ کیا اگلے سال

رواه البخاري وعن عبد الله بن عمر قال خرجنا مع رسول الله صلى

نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہا نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلے اللہ

عليه وسلم فحال كفار قريش دون البيت فنحر النبي صلى الله عليه وسلم هداياه و

علیہ وسلم کے پس روکا کفار قریش نے ورے خانہ کعبہ کے پس ذبح کیے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جانور ہدی اپنی اور

حلق وقصر اصحابه رواه البخاري وعن المسور بن مخرمة قال ان

سر منڈوایا اور کتروائے بال یاروں انکے نے نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے مسور بن مخرمہ سے کہا تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم نحر قبل ان يحلق وامر اصحابه بذلك رواه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کیا پہلے سر منڈانے کے اور حکم کیا اپنے صحابیوں کو ساتھ اسکے نقل کی یہ

البخاري وعن ابن عمر انه قال اليس حسبكم سنة رسول الله صلى

بخاری نے - اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ انہوں نے کہا کیا نہیں کفایت کرتی تمکو سنت پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وسلم ان حبس احدكم عن الحج طاف بالبيت وبالصفا والمروة ثم

علیہ وسلم کی اگر روکا جاوے ایک تمہارا حج کرنے سے تو طواف کرے خانہ کعبہ کا اور سعی کرے صفا اور مروہ میں پھر

حل من كل شيء حتى يحج عاما قابلا فيهدي او يصوم ان لم يجد

حلال ہووے ہر چیز سے یہانتک کہ حج کرے اگلے سال پھر ہدی ذبح کرے یا روزہ رکھے اگر نہ پاوے

هديا رواه البخاري وعن عائشة قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہدی کو نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عائشہ سے کہا داخل ہوئے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

على ضباعة بنت الزبير فقال لها لعلك اردت الحج قالت والله ما

اوپر ضباعہ بیٹی زبیر کی پس فرمایا واسطے اوسکے شاید کہ تو ارادہ رکھتی ہے حج کا کہا اوسنے قسم ہے اللہ کی نہیں

أَجِدُنِي إِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتَرِطِي وَقُولِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ

پاتی ہوں اپنے تئیں لیکن بیمار پس فرمایا واسطے اوسکے کہ حج کر تو اور شرط کر تو اور کہہ یا الٰہی میرا مکان نکلنے کا احرام سے اوس جگہ ہوگا

حَبَسْتَنِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ

کہ روکے تو مجکو متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُبْدِلُوا الْهَدْيَ الَّذِي نَحَرُوا عَامَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اپنے صحابہ کو تو یہ کہ بدلیں ہدی کے جانور کو وہ جانور کہ ذبح کیے تھے سال

الْحُدَيْبِيَةِ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ رَوَاهُ وَعَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ

حدیبیہ کے بیچ عمرۃ القضا کے نقل کیا یہ اور روایت ہے حجاج بن عمرو انصاری سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُسِرَ أَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ ٹوٹ جاوے یا لنگڑا ہو جاوے پس تحقیق ہو گیا حلال اور

مِنْ قَابِلٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

اگلے سال نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى أَوْ مَرِضَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ

اور زیادہ کیا ابوداؤد نے ایک روایت میں یا بیمار ہو جاوے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حَسَنٌ وَفِي الْمَصَابِيحِ ضَعِيفٌ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيلِيِّ قَالَ

حسن ہے اور مصابیح میں کہا بغوی نے کہ ضعیف ہے اور روایت ہے عبد الرحمن بن یعمر دیلی سے کہا

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَجُّ عَرَفَةُ مَنْ أَدْرَكَ عَرَفَةَ لَيْلَةَ جَمْعٍ

سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے حج عرفہ ہے جسنے کہ پایا وقوف عرفات کا کہ رات مزدلفہ کی ہے

قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ أَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ

پہلے طلوع ہونے فجر کے پس تحقیق پایا اوسنے حج دن منے کے تین ہیں پس جو شخص کہ جلدی کرے بیچ دو دن کے

فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَ

پس نہیں گناہ اوسپر اور جو شخص کہ تاخیر کرے پس نہیں گناہ اوسپر نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور

النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن

صحيح باب حرم مكة حرسها الله تعالى الفصل الاول

صحیح ہے۔ باب ہے بیچ بیان حرمت حرم مکہ کے محفوظ رکھو اوسکو اللہ تعالی آفات سے۔ فصل پہلی

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم فتح مكة لا هجرة

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دن فتح مکہ کے نہیں ہے ہجرت

ولكن جهاد ونية واذا استنفرتم فانفروا وقال يوم فتح مكة

ولیکن جہاد اور نیت خالص کرنے عمل میں باقی ہے اور جس وقت کہ بلائے جاؤ جہاد کے لیے پس نکلو اور فرمایا دن فتح مکہ کے

ان هذا البلد حرمه الله يوم خلق السموات والارض فهو حرام

تحقیق یہ شہر حرام کیا اوسکو اللہ تعالی نے اوس دن جسکو پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو پس وہ حرام کیا گیا ہے

بحرمة الله الى يوم القيمة وانه لم يحل القتال فيه لاحد قبلي و

ساتھ حرمت اللہ تعالی کے قیامت تک اور تحقیق شان یہ ہے ہرگز نہیں حلال ہوا قتال اوس میں کسی کے لیے پہلے مجھ سے اور

لم يحل لي الا ساعة من نهار فهو حرام بحرمة الله الى يوم القيمة

نہیں حلال ہوا قتال اسمیں میرے لیے مگر ایک ساعت دن سے پس وہ حرام کیا گیا ساتھ حرمت اللہ کے روز قیامت تک

لا يعضد شوكه ولا ينفر صيده ولا يلتقط لقطته الا من عرفها

نہ کاٹا جاوے درخت خاردار اوسکا اور نہ ہنکایا جاوے شکار اوسکا اور نہ اوٹھایا جاوے لقطہ اوسکا مگر جو شخص کہ اوسکی تعریف کرے

ولا يختلى خلاها فقال العباس يا رسول الله الا الاذخر فانه لقينهم

اور نہ کاٹی جاوے گھاس اوسکی پس کہا عباس نے یا رسول اللہ صلعم مگر اذخر اسلیے کہ وہ کام لیا لوہاروں اور سناروں کا

ولبيوتهم فقال الا الاذخر متفق عليه وفي رواية ابي هريرة لا

اور واسطے گھروں انکے پس فرمایا مگر اذخر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ روایت ابی ہریرہ کے یہ ہے کہ نہ

يعضد شجرها ولا يلتقط ساقطتها الا منشد وعن جابر قال

کاٹا جاوے درخت اوسکا اور نہ اوٹھاوے گری چیز اوسکی مگر تلاش کرنیوالا۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يحل لاحدكم ان يحمل بمكة السلاح

سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہیں حلال واسطے کسیکے تم میں سے یہ کہ اوٹھاوے مکہ میں ہتھیار

رواه مسلم وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة يوم الفتح وعلى

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے مکہ میں دن فتح مکہ کے اور اوپر

رأسه المغفر فلما نزعه جاء رجل وقال إن ابن خطل متعلق بأستار

سر مبارک پر تھا خود پس جبکہ اتارا اوسکو آیا ایک شخص اور کہا کہ تحقیق ابن خطل پکڑے ہوئے ہے پردی

الكعبة فقال اقتله متفق عليه وعن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

کعبہ کے فرمایا مار ڈال اوسکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

دخل يوم فتح مكة وعليه عمامة سوداء بغير إحرام رواه مسلم و

داخل ہوئے دن فتح مکہ کے بغیر احرام کے اور اوپر تھی پگڑی سیاہ نقل کی یہ مسلم نے - اور

عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يغزو جيش الكعبة فإذا

روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قصد کریگا ایک لشکر خراب کرنے کعبہ کا پس جس وقت

كانوا ببيداء من الأرض يخسف بأولهم وآخرهم قلت يا رسول الله وكيف

کہ پہنچیگا بیچ میدان ایک زمین کے دھنسایا جاویگا ساتھ اول اونکے اور آخر اونکے کہا میں نے یا رسول اللہ کسطرح سے

يخسف بأولهم وآخرهم وفيهم أسواقهم ومن ليس منهم قال يخسف

دھنسایا جاویگا ساتھ اول اونکے اور آخر لینے کے اور اون میں ہونگی بازاری اونکی اور وہ شخص کہ نہیں اونمیں سے فرمایا دھنسائے جاوینگے

بأولهم وآخرهم ثم يبعثون على نياتهم متفق عليه وعن أبي هريرة

ساتھ اول اونکے اور آخر اونکے پھر اوٹھائے جاوینگے اپنی نیتوں پر متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرب الكعبة ذو السويقتين من الحبشة

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خراب کریگا کعبہ کو صاحب دو پنڈلیوں چھوٹی کا حبشیوں میں سے

متفق عليه وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كأني به

متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا گویا کہ میں دیکھتا ہوں

أسود أفحج يقلعها حجرا حجرا رواه البخاري

سیاہ رنگ بھدا اوکھاڑیگا خانہ کعبہ کو پتھر پتھر نقل کی یہ بخاری نے

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن يعلى بن أمية أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال احتكار الطعام

روایت ہے یعلی بیٹے امیہ کے سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بند کرنا غلہ کا

في الحرم إلحاد فيه رواه أبو داود وعن ابن عباس قال قال رسول

حرم میں کجروی ہے اوسمیں نقل کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَّةَ مَا أَطْيَبَكِ مِنْ بَلَدٍ وَأَحَبَّكِ إِلَيَّ وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمِي

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے مکے کے کیا خوب شہر ہے تو اور بہت محبوب ہے تو طرف میری اور اگر تحقیق قوم میری

أَخْرَجُونِي مِنْكِ مَا سَكَنْتُ غَيْرَكِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ

نہ نکالتی مجکو تجھ سے نہ رہتا میں کہیں سوائے تیرے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ إِسْنَادًا وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ حَمْرَاءَ قَالَ رَأَيْتُ

حسن صحیح غریب ہے باعتبار سند کے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عدی بن حمراء سے کہا دیکھا میں نے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا عَلَى الْحَزْوَرَةِ فَقَالَ وَاللهِ إِنَّكِ لَخَيْرُ أَرْضِ اللهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے تھے اوپر حزورہ کے پس فرمایا قسم ہے اللہ کی تحقیق تو البتہ بہترین زمین

وَأَحَبُّ أَرْضِ اللهِ إِلَى اللهِ وَلَوْلَا أَنِّي أُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

اور بہت محبوب زمین خدا طرف خدا کی اور اگر نہ نکالا جاتا میں تجھ سے نہ نکلتا میں نقل کی یہ ترمذی اور ابن

مَاجَةَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو

ماجہ نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی شریح عدوی سے یہ کہ انہوں نے کہا واسطے عمرو کے

ابْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ

بن سعید کے اور حال یہ کہ وہ بھیجتا تھا لشکر طرف مکہ کے پروانگی دے واسطے میرے اے امیر

أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ

تا بیان کروں میں روبرو تیرے ایک بات کہ خطبہ فرمایا ساتھ اوس کے رسولخدا صلعم نے اگلے دن فتح مکہ کے سنا اوسکو

أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ حَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ

کانوں میرے نے اور یاد رکھا اوسکو دل میرے نے اور دیکھا اوسکو آنکھوں میری نے جس وقت کہ فرمایا اوسکو تعریف کی اللہ تعالی کی اور

ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ

پھر فرمایا تحقیق مکہ بزرگی دی ہے اوسکو اللہ نے اور نہیں بزرگی دی اوسکو لوگوں نے پس نہیں حلال واسطے اوس شخص

بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْضُدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ

ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے یہ کہ خون ریزی کرے اوسمیں اور نہیں حلال کہ کاٹے اوسمیں درخت پس اگر کوئی

تَرَخَّصَ بِقِتَالِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللهَ قَدْ أَذِنَ

رخصت ڈھونڈھے بسبب لڑنے رسول خدا صلعم کے اوسمیں پس کہو واسطے اوسکے تحقیق اللہ نے اذن دیا تھا

لِرَسُوْلِهٖ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَاِنَّمَا اُذِنَ لِيْ فِيْهَا سَاعَةً مِّنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ

واسطے رسول اپنے کے اور نہین اذن دیا تمکو اور سوا اسکے نہین کہ اذن دیا واسطے میرے اوسمین ایکساعت دنمین سے اور ہوگئی

حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْاَمْسِ وَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيْلَ لِاَبِيْ

تعظیم اوسکی آجکے دن مانند تعظیم اوسکیکے بیچ کل گذری ہوئی کے اور چاہیے کہ پہنچادے حاضر غائب کو پس کہا گیا واسطے ابی

شُرَيْحٍ مَا قَالَ لَكَ عَمْرٌو قَالَ قَالَ اَنَا اَعْلَمُ بِذٰلِكَ مِنْكَ يَا اَبَا شُرَيْحٍ اِنَّ

شریح کے کیا جواب دیا تجکو عمرو نے کہا ابو شریح نے کہ کہا عمرو نے مین بہت خوب جانتا ہون اسکو تجسے اے ابو شریح تحقیق

الْحَرَمَ لَا يُعِيْذُ عَاصِيًا وَّلَا فَارًّا بِدَمٍ وَّلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ مُّتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ

حرم نہین پناہ دیتی گنہگار کو اور نہ بہاگنے والیکو ساتھ خون کے اور نہ بہاگنے والے کو ساتھ تقصیر کے متفق علیہ اور بیچ

الْبُخَارِيِّ الْخَرْبَةُ الْجِنَايَةُ وَعَنْ عَيَّاشِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ الْمَخْزُوْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بخاری کے معنے خربۃ کے قصور کے ہین۔ اور روایت ہے عیاش بن ابی ربیعہ مخزومی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا عَظَّمُوْا هٰذِهِ الْحُرْمَةَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگی یہ امت ساتھ بہلائی کے جب تک کہ تعظیم کرینگی اس حرمت کی

حَقَّ تَعْظِيْمِهَا فَاِذَا ضَيَّعُوْا ذٰلِكَ هَلَكُوْا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ

حق تعظیم اوسکیکا اور جسوقت کہ ضائع کرینگے اس تعظیم کو ہلاک ہوجاوینگے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان

حَرَمِ الْمَدِيْنَةِ حَرَسَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى الْفَصْلُ الْاَوَّلُ

حرم مدینہ کے محفوظ رکھے اوسکو اللہ تعالے۔ فصل پہلی

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كَتَبْنَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْقُرْاٰنَ

روایت ہے علی رض سے کہ کہا نہین لکہا ہمنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سوائے قرآن کے

وَمَا فِيْ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةُ

اور اوس چیز کے کہ اس صحیفہ مین ہے کہا علی رض نے صحیفہ مین یہ ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ

حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ اِلٰى ثَوْرٍ فَمَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا اَوْ اٰوٰى مُحْدِثًا

حرام ہے بیچ درمیان عیر کے ثور تک پس جو شخص کہ پیدا کرے مدینہ مین بدعت یا ٹھکانا دے بدعتی کو

فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ

پس اوسپر ہے لعنت اللہ کی اور فرشتون کی اور سب لوگون کی نہین قبول کیے جاتے اوس سے فرض

وَلَا عَدْلٌ ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا
اور نہ نفل عہد مسلمانونکا ایک ہی سعی کرسکتا ہے ساتھ اوسکے ادنا اونکا پس جو شخص کہ توڑے مسلمان
فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا
پس اوسپر ہے لعنت اللہ کی اور فرشتون کی اور سب آدمیون کی نہین قبول کیے جاتے اوس سے فرض اور نہ
عَدْلٌ وَمَنْ وَالَى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ
نفل اور جو شخص کہ موالات کرے ایک قوم سے بغیر اذن صاحبون اپنے کے پس اوسپر ہے لعنت اللہ کی اور فرشتونکی
وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي
اور سب آدمیون کی نہین قبول کیے جاتے اوس سے فرض اور نہ نفل متفق علیہ اور بیچ
رِوَايَةٍ لَهُمَا مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ
ایک روایت بخاری اور مسلم کی مین یہ بھی ہے کہ جو شخص کہ دعوی کرے طرف غیر باپ اپنے کے یا نسبت کرے اپنی طرف غیر مالکون اپنے کے
اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَعَنْ
خدا کی اور فرشتونکی اور سب آدمیون کی نہین قبول کیے جاتے اوس سے فرض اور نہ نفل ۔ اور روایت ہے
سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ
سعد (بن ابی وقاص) سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مین حرام کرتا ہون درمیان دونون کنارون سنگستان
أَنْ يُقْطَعَ عِضَاهُهَا أَوْ يُقْتَلَ صَيْدُهَا وَقَالَ الْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا
یہ کہ کاٹے جاوین درخت خاردار اوسکے یا مارا جاوے شکار اوسکا اور فرمایا مدینہ بہتر ہے واسطے اونکے اگر
يَعْلَمُونَ لَا يَدَعُهَا أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا إِلَّا أَبْدَلَ اللّٰهُ فِيهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ
جانین نہ چھوڑیگا اوسکو کوئی بے رغبتی سے مگر بدلے گا اللہ اوسمین اوس شخص کو کہ وہ بہتر ہوگا
مِنْهُ وَلَا يَثْبُتُ أَحَدٌ عَلَى لَأْوَائِهَا وَجَهْدِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ
اوس سے اور نہین ثابت رہیگا کوئی اوسکی سختی اور اوسکی مشقت پر مگر ہونگا مین واسطے اوسکے شفاعت کرنیوالا یا
شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ
کہ گواہ ہونگا مین دن قیامت کے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین صبر کریگا سختی اور بھوک پر مدینہ کی اور اوسکی محنت پر کوئی امت

[Marginal handwritten notes, top:] واجب ہوتی جو اس امان کی رعایت ... اور جب ایک مسلمان برا عورت کسی کافر کو پناہ دے ... یعنی آزاد اسلام
[Right margin handwritten notes:] اور جب ایک قوم سے دوستی کی اور انہین ایک دوسرے کی مددگاری کا عہد کیا تو انکو بدون اجازت کے اور قوم سے راہ و رسم کرنا اور مددگاری کا قول و قرار کرنا درست نہین ... وعید ہے ان لوگون کو جو اپنی ذات بدل کر شرفا مین ... غلام قرار دیں ...
[Lower margin handwritten notes, partly illegible:] جماعت علما اور اہل مدینہ کا مذہب ... اور حنفیہ اور جمیع ... مدینہ کا حرم ... [illegible]

إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ

مگر کہ ہونگا مین واسطے اوسکے شفاعت کرنیوالا دن قیامت کے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے لوگ

إِذَا رَأَوْا أَوَّلَ الثَّمَرَةِ جَاءُوا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَخَذَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ

جسوقت دیکھتے نیا پھل لاتے اوسکو طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جسوقت کہ لیتے اوسکو حضرت ص کہتے یا الٰہی

بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ

برکت دے واسطے ہمارے بیچ میوے ہمارے کے اور برکت دے واسطے ہمارے بیچ گھر ہمارے کے اور برکت دے واسطے ہمارے بیچ صاع ہمارے اور برکت دے

لَنَا فِي مُدِّنَا اللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّي

واسطے ہمارے بیچ مد ہمارے کے یا الٰہی تحقیق ابراہیم بندہ تیرا اور جانی دوست تیرا اور نبی تیرا تھا اور تحقیق مین

عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَأَنَا أَدْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ

بندہ تیرا اور نبی تیرا ہون اور تحقیق ابراہیم نے دعا کی تھی تجھسے واسطے مکہ کے اور مین دعا کرتا ہون تجھسے واسطے مدینہ کے مانند اوس چیز کی کہ دعا

لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ يَدْعُو أَصْغَرَ وَلِيدٍ لَهُ فَيُعْطِيهِ ذٰلِكَ الثَّمَرَ رَوَاهُ

واسطے مکے کے اور دوچند اوسکے کہ دعا کی ابراہیم نے پھر کہا ابوہریرہ نے بلاتے حضرت ص بہت چھوٹے لڑکے کو اپنے اہل بیت مین سے پس دیتے اوسکو وہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ

مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق ابراہیم نے بزرگی دی مکے کو

فَجَعَلَهَا حَرَامًا وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ حَرَامًا مَا بَيْنَ مَأْزِمَيْهَا أَنْ لَا يُهْرَاقَ

پس گردانا اوسکو حرام اور تحقیق مینے بزرگی دی مدینہ کو بزرگی دینا درمیان دونو طرفون اوسکے ساتھ اسکے کہ نہ خونریزی کیجاوے

فِيهَا دَمٌ وَلَا يُحْمَلَ فِيهَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَلَا تُخْبَطَ فِيهَا شَجَرَةٌ إِلَّا لِعَلْفٍ

اوسمین اور نہ اوٹھایا جاوے اوسمین ہتھیار واسطے لڑائی کے اور نہ جھاڑا جاوے اوسمین درخت مگر واسطے کھانے جانورونکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيقِ

نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عامر بن سعد سے یہ کہ سعد سوار ہوئے طرف محل اپنے کے کہ عقیق مین تھا

فَوَجَدَ عَبْدًا يَقْطَعُ شَجَرًا أَوْ يَخْبِطُهُ فَسَلَبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ سَعْدٌ جَاءَهُ

پس پایا ایک غلام کو کہ کاٹتا تھا درخت یا جھاڑتا تھا پتے اوسکے تو پس چھین لیے سعد نے کپڑے اوس غلام کے پس جب پھر سعد آئے

أَهْلُ الْعَبْدِ فَكَلَّمُوهُ أَنْ يَرُدَّ عَلَى غُلَامِهِمْ أَوْ عَلَيْهِمْ مَا أَخَذَ مِنْ غُلَامِهِمْ

اہل غلام کے پس گفتگو کی اونسے یہ کہ پھیر دین اونکے غلام پر یا اونپر اوس چیز کو کہ لی ہے غلام اونکے سے

فَقَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ اَرُدَّ شَيْئًا نَفَّلَنِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَى اَنْ

پس کہا سعد نے پناہ خدا کی یہ کہ پہیر دونمین اوس چیز کو کہ دلوائی ہی مجکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ مانا یہ کہ

يَرُدَّ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہیر دین اونپر نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سی کہ کہا جب آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

الْمَدِينَةَ وُعِكَ اَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَجِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ

مدینہ مین تپ مین ہوئی ابوبکر اور بلال پہر آئی مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی مینے اونکو

فَقَالَ اللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ اَوْ اَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ

پس فرمایا الٰہی دوست کر تو طرف ہمارے مدینہ کو مانند دوستی ہماری مکہ کو بلکہ زیادہ تر اوس سے اور درست کر آب و ہوا مدینہ کو

لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

واسطے ہمارے بیچ صاع اسکی کے اور مد اسکی کے اور نکال اسکے تپ کو اور رکہہ اوسکو جحفہ مین نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ رَاَيْتُ امْرَاَةً

اور روایت ہی عبد اللہ بن عمر سے بیچ حدیث خواب دیکہنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ مقدمہ مدینہ کے کہ دیکہی مینے ایک عورت

سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّاْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتّٰى نَزَلَتْ مَهْيَعَةَ فَتَاَوَّلْتُهَا

کالی پراگندہ بال نکلی مدینہ سے یہانتک کہ اوتری مہیعہ مین پس تعبیر ٹہرائی مینے اوسکی

اَنَّ وَبَاءَ الْمَدِينَةِ نُقِلَ اِلٰى مَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

یہ کہ تحقیق وبا مدینہ کی نقل کی گئی طرف مہیعہ کے کہ نام جحفہ کا ہے نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی

سُفْيَانَ بْنِ اَبِي زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُفْتَحُ

سفیان بن ابی زہیر سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے فتح کیا جاویگا

الْيَمَنُ فَيَاْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِاَهْلِيهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ

یمن پس آویگی ایک قوم چلین گے پس کوچ کرین گے ساتہ اہل اپنے کے اور تابعداروں اپنے کے اور مدینہ

خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَيُفْتَحُ الشَّامُ فَيَاْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ

بہتر ہوگا واسطے اونکے اگر جانین اور فتح کیجاویگی شام پہر آویگی ایک قوم چلین گے پس کوچ کرین گے

بِاَهْلِيهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَ

ساتہ اہل اپنو کے اور تابعداروں اپنے کے اور مدینہ بہتر ہوگا واسطے اونکے اگر سمجہہ جانین اور

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِكَاتِبِهٖ

يُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَ

فتح کیا جاویگا عراق پس آویگی ایک قوم چلینگے پس کوچ کرینگے ساتھ اہل اپنے کے اور تابعداروں اپنے کے اور

الْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

مدینہ بہتر ہوگا واسطے انکے اگر جانتے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى يَقُولُونَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امر کیا گیا ہوں میں ساتھ ہجرت کرنیکے ایسی بستی میں کہ کھاویگی سب

يَثْرِبَ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

یثرب اور وہ مدینہ ہے دور کرتا ہے مدینہ برے آدمیوں کو جیسے دور کرتی ہے بھٹی میل لوہیکا متفق علیہ ۔

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى

اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق اللہ تعالیٰ نے

سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا

نام رکھا مدینہ کا طابہ نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہ تحقیق ایک اعرابی نے

بَايَعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِينَةِ فَأَتَى النَّبِيَّ

بیعت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس پہنچی اعرابی کو تپ مدینہ میں پس آیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے محمد پھیر دو مجکو بیعت میری پس انکار کیا رسول خدا صلعم نے پھر آیا حضرت صلعم کے پاس

فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ

اور کہا پھیر دو مجکو بیعت میری پس انکار کیا حضرت نے پھر آیا حضرت صلعم کے پاس اور کہا کہ پھیر دو مجکو بیعت میری پس انکار کیا حضرت نے

الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا

اعرابی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوائے اسکے نہیں کہ مدینہ مانند بھٹی کے ہے دور کرتا ہے میل اپنی کو

وَتَنْصَعُ طَيِّبَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اور خالص کرتا ہے ستھرا اچھی اپنی کو متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَنْفِيَ الْمَدِينَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ

علیہ وسلم نے نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ دور کریگا مدینہ شریروں اپنے کو جیسیکہ دور کرتی ہے بھٹی میل

الحدیث رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی انقاب

لوہے کا نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر راہون

المدینۃ ملائکۃ لا یدخلہا الطاعون ولا الدجال متفق علیہ وعن

مدینہ کے فرشتے نگہبان ہین نہ نہین داخل ہوگی اوسمین بیماری طاعون اور نہ دجال متفق علیہ ۔ اور روایت ہے

انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس من بلد الا سیطؤہ الدجال

انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی شہر مگر کہ پامال کریگا اوسکو دجال

الا مکۃ والمدینۃ لیس نقب من انقابہا الا علیہ الملائکۃ صافین

سوائے مکہ اور مدینہ کے نہین کوئی راہ راہون مدینہ کے سے مگر کہ اوسپر ہین فرشتے صف باندہے ہوئے

یحرسونہا فینزل السبخۃ فترجف المدینۃ باہلہا ثلث رجفات

نگہبانی کرتے ہین اوسکی پس اوتریگا دجال زمین شور مین پس ہلے گا مدینہ ساتھ رہنے والون اپنے کے تین بار ہلنا

فیخرج الیہ کل کافر ومنافق متفق علیہ وعن سعد قال قال رسول

پس نکلیگا طرف دجال کے ہر کافر ومنافق نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے سعد سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یکید اہل المدینۃ احد الا انماع کما ینماع الملح فی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین مکر کریگا مدینہ والون سے کوئی مگر کہ گھل جاویگا جیسا کہ گھلتا ہے نمک

الماء متفق علیہ وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا قدم من سفر

پانی مین متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت کہ آتے سفر سے

فنظر الی جدرات المدینۃ اوضع راحلتہ وان کان علی دابۃ حرکہا

پس دیکھتے طرف دیوارون مدینہ کے دوڑاتے اونٹ اپنے کو اور اگر ہوتے دابہ پر جلد چلاتے اوسکو

من حبہا رواہ البخاری وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم طلع لہ احد

بسبب محبت مدینہ کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ظاہر ہوا پہاڑ احد

فقال ہذا جبل یحبنا ونحبہ اللہم ان ابراہیم حرم مکۃ وانی

پس فرمایا یہ پہاڑ ہے دوست رکہتا ہے ہمکو اور دوست رکہتے ہین ہم اسکو یا الٰہی تحقیق ابراہیم نے حرام کیا مکہ کو اور

احرم ما بین لابتیہا متفق علیہ وعن سہل بن سعد قال قال

حرام کرتا ہون اس جگہ کو کہ درمیان ہے دونو طرفون سنگستان مدینہ کے ہے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا فرمایا

اللہم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم احد جبل يحبنا ونحبه رواه البخاري الفصل

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے احد پہاڑ ہے کہ ہمکو دوست رکھتا ہے اور دوست رکھتے ہیں ہم اوسکو نقل کی یہ بخاری نے

الثاني عن سليمان بن ابي عبد الله قال رأيت سعد بن ابي وقاص

دوسری روایت ہے سلیمان بن ابی عبد اللہ سے کہ کہا دیکھا مینے سعد بیٹے ابی وقاص کے کو

اخذ رجلا يصيد في حرم المدينة الذي حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم فسلبه

کہ پکڑا ایک شخص کو کہ شکار کرتا تہا بیچ حرم مدینہ کے وہ حرم کہ حرام ٹھیرایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس چھین لیے

ثيابه فجاء مواليه فكلموه فيه فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حرم هذا

کپڑے اوسکے پس آئے مالک اوسکے اور کلام کیا سعد سے بیچ مقدمہ اوسکے پس کہا سعد نے کہ تحقیق رسول خدا صلعم نے حرام ٹھیرایا ہے یہ

الحرم وقال من اخذ احدا يصيد فيه فليسلبه فلا ارد عليكم طعمة

حرم اور فرمایا ہے کہ جو شخص پکڑے اوس کو کہ شکار کرتا ہو اوسمین پس چاہیے کہ چھین لے اسباب اوسکا پس نہیں پہیر دونگا مین تمکو وہ

اطعمنيها رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكن ان شئتم دفعت اليكم ثمنه رواه

کہ دلوائی ہے مجکو وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیکن اگر چاہو تم دونگا تمکو مول اوسکا نقل کی یہ

ابو داود وعن صالح مولى لسعد ان سعدا وجد عبيدا من عبيد

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے صالح سے کہ غلام آزاد تہا سعد کا یہ کہ تحقیق سعد نے پائے کتنے غلام غلامون

المدينة يقطعون من شجر المدينة فاخذ متاعهم وقال يعني لمواليهم

مدینہ کے سے کہ کاٹتے تھے درخت مدینہ کا پس لیا سعد نے اسباب اونکا اور کہا یعنے غلامونکے مالکون کو

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى ان يقطع من شجر المدينة شئ وقال

کہ سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ منع فرماتے تھے یہ کہ کاٹا جاوے درخت مدینہ کے سے کچھ اور فرمایا

من قطع منه شيئا فلمن اخذه سلبه رواه ابو داود وعن الزبير

جو کاٹے اوسمین سے کچھ تو پس اسباب اوسکا واسطے اوس شخص کے ہے کہ پکڑے اوسکو نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے زبیر سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان صيد وج وعضاهه حرم محرم لله

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شکار وج کا اور درخت خاردار اوسکے حرام ہین اور حرام کیے گئے

رواه ابو داود وقال محيي السنة وج ذكروا انها من ناحية الطائف

نقل کی یہ ابو داؤد نے اور کہا محیی السنہ نے کہ وج ذکر کیا علماء نے کہ تحقیق وہ ایک جانب ہے طائف کی اور

قال الخطابي انه بدل انها وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا خطابی نے لفظ انه بدل انها کے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من استطاع ان يموت بالمدينة فليمت بها فاني اشفع لمن يموت بها

جو شخص کہ طاقت رکھے یہ کہ مرے مدینہ میں پس چاہیے کہ مرے مدینہ میں پس تحقیق میں شفاعت کرونگا واسطے اوس شخص کے کہ مرے

رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب اسنادا وعن

نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے باعتبار سند کے ۔ اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخر قرية من قرى الاسلام خرابا

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر بستی بستیوں اسلام کی سے خراب ہونیوالی

المدينة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن جرير بن

مدینہ ہوگا نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہے جریر بیٹے

عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله اوحى الي اى هؤلاء الثلثة

عبد اللہ کے سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق اللہ تعالی نے وحی کی طرف میری کہ جونسی ان بستیوں تین میں سے

نزلت فهي دار هجرتك المدينة او البحرين او قنسرين رواه الترمذي

اوترو گے تم پس وہی ہے گھر ہجرت تمہارا یعنی مدینہ یا بحرین یا قنسرین نقل کی یہ ترمذی نے ۔

الفصل الثالث عن ابي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل

فصل تیسری روایت ہے ابی بکرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں داخل ہونیگا

المدينة رعب المسيح الدجال لها يومئذ سبعة ابواب على كل باب

مدینہ میں خوف کانے دجال کا اور مدینہ کے لئے اوس دن سات دروازے ہونگے ہر دروازے پر

ملكان رواه البخاري وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اللهم اجعل

دو دو فرشتے ہونگے نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی نبی صلعم سے فرمایا کہ یا الٰہی گردان

بالمدينة ضعفي ما جعلت بمكة من البركة متفق عليه وعن رجل

مدینہ میں دو چند اوس برکت سے کہ گردانی تو نے مکے میں متفق علیہ اور روایت ہے ایک شخص

من ال الخطاب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من زارني متعمدا كان في جواري

کہ اولاد خطاب کی سے تھا نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس شخص نے زیارت کی میری قصد کرکے ہوگا بیچ ہمسائیگی

يوم القيمة ومن سكن المدينة وصبر على بلائها كنت له شهيدا و

دن قیامت کی اور جو شخص کرے رہا مدینہ مین اور صبر کیا اوسکی سختیون پر ہونگا مین واسطے اوسکے گواہ اور

شفيعا يوم القيمة ومن مات في احد الحرمين بعثه الله من الامنين

شفاعت کرنیوالا دن قیامت کے اور جو شخص کہ مریگا بیچ ایک کے دونو حرمین سے اوٹھا دیگا اوسکو اللہ تعالی امن والون بیچ

يوم القيمة وعن ابن عمر مرفوعا من حج فزار قبري بعد موتي كان

دن قیامت کے - اور روایت ہی ابن عمر سے بطریق مرفوع کے کہ جس شخص نے حج کیا پہر زیارت کی میری قبر کی پیچھے مرنے میرے کے ہوگا

كمن زارني في حياتي رواهما البيهقي في شعب الايمان وعن يحيى بن

مانند اوس شخص کے زیارت کی میری بیچ زندگی میری کے نقل کی یہ دونو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین ۔ اور روایت ہی یحیی بیٹے

سعيد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان جالسا وقبر يحفر بالمدينة فاطلع

سعید کے سے یہ کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے بیٹھے اور ایک قبر کھودی جاتی تھی مدینہ مین پس جہانکا

رجل في القبر فقال بئس مضجع المؤمن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایک شخص نے قبر مین اور کہا بری خوابگاہ ہے مومن کی ہے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

بئسما قلت قال الرجل اني لم ارد هذا انما اردت القتل في سبيل الله

کہ بری ہے وہ چیز کہ کہی تو نے کہا اوس شخص نے کہ تحقیق مین نے نہین ارادہ کیا اسکا سوا اسکے نہیں کہ ارادہ کیا مین نے قتل فی سبیل اللہ کا

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا مثل القتل في سبيل الله ما على الارض بقعة

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شک نہین ہے کوئی چیز مانند قتل فی سبیل اللہ کے نہین ہے زمین پر کوئی جگہ

احب الي ان يكون قبري بها منها ثلث مرات رواه مالك مرسلا

کہ محبوب تر ہو نزدیک میرے کہ ہو قبر میری اوسمین مدینہ سے تین بار فرمائی حضرت نے یہ بات روایت کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے

وعن ابن عباس قال قال عمر بن الخطاب سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا کہا عمر بن خطاب نے سنا مین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

وهو بوادي العقيق يقول اتاني الليلة ات من ربي فقال صل في هذا الوادي

اور وہ تھے بیچ وادی عقیق کے فرماتے آیا میرے پاس آجکی رات ایک آنیوالا پروردگار میرے کی طرف سے اور کہا نماز پڑھ اس جنگل

المبارك وقل عمرة في حجة وفي رواية وقل عمرة وحجة رواه البخاري

مبارک بیچ اور کہہ عمرہ حج بیچ ہے اور ایک روایت مین ہے کہ کہہ عمرہ اور حج نقل کی یہ بخاری نے ۔

حرم المدينة

کتاب البیوع باب الکسب وطلب الحلال

کتاب ہے بیچ بیان بیعون کے ۔ باب ہے بیچ بیان کسب کے اور طلب کرنے روزی حلال کے

الفصل الاول

الفصل الاول عن المقدام بن معدیکرب قال قال رسول
فصل پہلی روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اکل احد طعاما قط خیرا من ان یاکل من عمل
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھایا کسی نے کوئی کھانا کبھی بہتر اس سے کہ کھاوے کسب
یدیه وان نبی اللہ داود کان یاکل من عمل یدیه رواہ البخاری
ہاتھ اپنے کے سے اور تحقیق نبی اللہ کے داؤد جو تھے کھاتے عمل سے ہاتھوں اپنے کے سے نقل کی یہ بخاری نے
وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ طیب لا
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی پاک ہے نہیں
یقبل الا طیبا وان اللہ امر المومنین بما امر به المرسلین فقال یا
قبول کرتا مگر پاک کو اور تحقیق اللہ تعالی نے حکم کیا مومنوں کو ساتھ اوس چیز کے کہ حکم کیا ساتھ اوسکے رسولوں کو پس
ایها الرسل کلوا من الطیبات واعملوا صالحا وقال یا ایها الذین
رسولو کھاؤ رزقوں حلال سے اور عمل کرو اچھے اور فرمایا اے
امنوا کلوا من طیبات ما رزقنکم ثم ذکر الرجل یطیل السفر اشعث
مومنوں کھاؤ کھانوں حلال سے جو کچھ کہ دیا ہم نے تمکو پھر ذکر کیا حضرت نے حال ایک شخص کا کہ دراز کرتا ہے
اغبر یمد یدیه الی السماء یا رب یا رب ومطعمه حرام ومشربه حرام
اور غبار آلودہ دراز کرتا ہے دونوں ہاتھ اپنے طرف آسمان کی کہتا ہے اے رب میرے اے رب میرے اور کھانا اوسکا حرام اور پینا اوسکا
وملبسه حرام وغذی بالحرام فانی یستجاب لذلك رواہ مسلم و
اور پہنا اوسکا حرام اور پرورش کیا گیا ساتھ حرام کے پس کہاں سے قبول کیا جاوے دعا اوس شخص کی نقل کی یہ مسلم نے اور
عنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاتی علی الناس زمان لا یبالی
روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ نہیں پروا کریگا
المرء ما اخذ منه امن الحلال ام من الحرام رواہ البخاری وعن
آدمی ساتھ اوس چیز کے کہ لیویگا مال سے کہ آیا حلال سے لیا ہے یا حرام سے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے

النعمان بن بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحلال بين والحرام بين

نعمان بیٹے بشیر کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے

وبينهما مشتبهات لا يعلمهن كثير من الناس فمن اتقى الشبهات

اور درمیان حلال اور حرام کے چیزیں ہیں مشتبہ نہیں جانتے انکو بہت آدمی پس جو شخص کہ بچا شبہ کی چیزوں سے

استبرأ لدينه وعرضه ومن وقع في الشبهات وقع في الحرام كالراعي

پاک کیا اوسنے اپنے دین کو اور اپنی آبرو کو اور جو پڑا شبہ کی چیزوں میں پڑے گا حرام میں مانند چرواہے کے

يرعى حول الحمى يوشك ان يرتع فيه الا وان لكل ملك حمى الا وان حمى

کہ چراتا ہے گرد روند کے قریب ہے کہ چریں اوسمیں جانور خبردار ہو کہ واسطے ہر بادشاہ کے روند ہے خبردار ہو کہ روند

الله محارمه الا وان في الجسد مضغة اذا صلحت صلح الجسد كله و

اللہ کی حرام چیزیں ہیں خبردار ہو تحقیق آدمی کے بدن میں ایک ٹکڑا ہے گوشت کا جسوقت کہ درست ہوتا ہے وہ تو درست

اذا فسدت فسد الجسد كله الا وهي القلب متفق عليه وعن رافع

اور جسوقت کہ بگڑتا ہے وہ ٹکڑا بگڑتا ہے سارا بدن اوسکا خبردار ہو کہ وہ ٹکڑا دل ہے متفق علیہ اور روایت ہے رافع

ابن خديج قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمن الكلب خبيث ومهر البغي

بیٹے خدیج سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مول کتے کا پلید ہے اور خرچی عورت زناکار کی

خبيث وكسب الحجام خبيث رواه مسلم وعن ابي مسعود الانصاري

حرام ہے اور کمائی سینگی کھینچنے والی کی بہ زبون ہے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مول کتے کے سے اور خرچی عورت زانیہ کی سے اور اجرت کاہن کی سے

متفق عليه وعن ابي جحيفة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الدم

متفق علیہ اور روایت ہے ابی جحیفہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مول خون کے سے

وثمن الكلب وكسب البغي ولعن آكل الربوا وموكله والواشمة والمستوشمة

اور مول کتے کے سے اور خرچی عورت زانیہ کی سے اور لعنت کی سود کے لینے والے پر اور سود کے دینے والے کو اور گودنے والی کو

والمصور رواه البخاري وعن جابر انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

اور مصور کو نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ اوسنے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

عام الفتح وهو بمكة ان الله ورسوله حرم بيع الخمر والميتة والخنزير

سال فتح کے کے اور حضرت ص تھے مکے میں یہ کہ اللہ نے اور رسول اوسکے نے حرام کیا بیچنا شراب کا اور مردار کا اور سور کا

والاصنام فقيل يا رسول الله ارأيت شحوم الميتة فانه تطلى بها

اور بتوں کا پس کہا گیا یا رسول اللہ خبر دو ہمکو مردار کی چربی کے حال سے پس تحقیق وہ طلے جاتے ہیں ساتھ اوسکے

السفن ويدهن بها الجلود ويستصبح بها الناس فقال لا هو حرام ثم

کشتیاں اور چکنے کیے جاتے ہیں ساتھ اوسکے چمڑے اور چراغ جلاتے ہیں ساتھ اوسکے لوگ پس فرمایا نہیں جائز یہ بیع پھر

قال عند ذلك قاتل الله اليهود ان الله لما حرم شحومها اجملوه ثم

فرمایا نزدیک اسکے کہ لعنت کرے اللہ یہود کو تحقیق اللہ نے جبکہ حرام کیں چربیاں جانوروں کی پگھلاتے چربی کو پھر

باعوه فاكلوا ثمنه متفق عليه وعن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

بیچتے اوسکو پھر کھاتے مول اوسکا متفق علیہ۔ اور روایت ہے عمر سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

قاتل الله اليهود حرمت عليهم الشحوم فجملوها فباعوها متفق عليه وعن

مارے اللہ یہود کو حرام کی گئیں اونپر چربیاں پس پگھلایا اونکو اور بیچا اونکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے

جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الكلب والسنور رواه مسلم و

جابر سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مول کتے کے سے اور بلی کے سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور

عن انس قال حجم ابو طيبة رسول الله صلى الله عليه وسلم فامر له بصاع من تمر و

روایت ہے انس سے کہ کہا سینگی کھینچی ابو طیبہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر حکم کیا حضرت صلعم نے اوسکے لیے ساتھ

امر اهله ان يخففوا عنه من خراجه متفق عليه الفصل الثاني

حکم فرمایا اوسکے مالکوں کو یہ کہ تخفیف کریں اوس سے کمائی اوسکی سے متفق علیہ فصل دوسری

عن عائشة قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم ان اطيب ما اكلتم من كسبكم

روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہترین اوس چیز کے کہ کھاتے ہو تم وہ چیز ہے

وان اولادكم من كسبكم رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وفي

اور تحقیق اولاد تمہاری کسب تمہارے سے ہے نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور بیچ

رواية ابي داود والدارمي ان اطيب ما اكل الرجل من كسبه وان

ایک روایت ابو داؤد اور دارمی کی ہیں یہ ہے کہ بہترین اوس چیز کے کہ کھائی آدمی نے وہ چیز ہے کہ حاصل ہو کسب

وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اولاد اوسکی سے کسب اوسکے سے ہی ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

لَا يَكْسِبُ عَبْدٌ مَالَ حَرَامٍ فَيَتَصَدَّقُ مِنْهُ فَيُقْبَلُ مِنْهُ وَلَا يُنْفِقُ مِنْهُ

نہیں کماتا بندہ مال حرام پھر صدقہ کرے اوس سے پھر قبول کیا جاوے اوس سے اور نہ نہیں خرچ کرتا مال

فَيُبَارَكُ لَهُ فِيْهِ وَلَا يَتْرُكُ خَلْفَ ظَهْرِهِ اِلَّا كَانَ زَادَهُ اِلَى النَّارِ اِنَّ اللّٰهَ

کہ پھر برکت دیجاوے واسطے اوسکے اوس مال میں اور نہیں چھوڑتا مال حرام پیچھے اپنے مگر کہ ہوتا ہے توشہ اوسکا طرف آگ کے تحقیق

لَا يَمْحُو السَّيِّئَ بِالسَّيِّئِ وَلٰكِنْ يَمْحُو السَّيِّئَ بِالْحَسَنِ اِنَّ الْخَبِيْثَ لَا يَمْحُو الْخَبِيْثَ

نہیں دور کرتا برائی کو ساتھ برائی کے ولیکن دور کرتا ہے برائی کو ساتھ بھلائی کے تحقیق پلید مال نہیں دور کرتا پلیدی کو

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَكَذَا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ احمد نے اور اسیطرح ہے شرح السنۃ میں۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ وَكُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ كَانَتِ النَّارُ

نہیں داخل ہوگا بہشت میں وہ گوشت کہ اوگا ہے حرام کھانے سے اور جو گوشت کہ اوگا ہے حرام کھانے سے تو ہوگی

اَوْلٰى بِهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ

نزدیک تر ساتھ اوسکے روایت کی یہ احمد اور دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے حسن بیٹے

عَلِيٍّ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلٰى مَا لَا يَرِيْبُكَ

حضرت علی کے سے کہ کہا یاد رکھی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے چھوڑ اوس چیز کو کہ شک میں ڈالے تجکو اور میل کر طرف

فَاِنَّ الصِّدْقَ طُمَاْنِيْنَةٌ وَاِنَّ الْكِذْبَ رِيْبَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

اسواسطے کہ حق باعث اطمینان دل کا ہے اور باطل باعث شک اور تردد کا ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور

النَّسَائِيُّ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ الْفَصْلَ الْاَوَّلَ وَعَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ اَنَّ

نسائی نے اور روایت کیا دارمی نے پہلا جملہ۔ اور روایت ہے وابصہ بن معبد سے یہ کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا وَابِصَةُ جِئْتَ تَسْاَلُ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ قُلْتُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے وابصہ آیا تو پوچھتا نیکی سے اور گناہ سے کہا میں نے

نَعَمْ قَالَ فَجَمَعَ اَصَابِعَهُ فَضَرَبَ بِهَا صَدْرَهُ وَقَالَ اسْتَفْتِ نَفْسَكَ اسْتَفْتِ قَلْبَكَ ثَلٰثًا

البتہ کہا راوی نے پس جمع کیں حضرت نے انگلیاں اپنی اور مارا ساتھ انگلیوں کے سینے مبارک اور فرمایا فتوی پوچھ اپنی نفس سے

البر ما اطمأنت اليه النفس واطمأن اليه القلب والاثم ما حاك في

فرمایا نیکی وہ چیز ہے کہ قرار پکڑے طرف اوسکی جی اور آرام پکڑے طرف اوسکی دل اور گناہ وہ چیز ہے کہ کھٹکے

النفس وتردد في الصدر وان افتاك الناس رواه احمد والدارمي وعن

دل میں اور تردد کرے سینہ میں اگرچہ فتوی دیں تجھکو لوگ نقل کی یہ احمد اور دارمی نے اور روایت ہے

عطية السعدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبلغ العبد ان يكون

عطیہ سعدی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پہنچتا بندہ

من المتقين حتى يدع ما لا بأس به حذرا لما به بأس رواه الترمذي و

متقیوں کے درجہ کو یہانتک کہ چھوڑدے ایسی چیزوں کو کہ نہیں قباحت اوسمیں واسطے بچنے اوس چیز کے کہ اوسمیں ہے

ابن ماجة وعن انس قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم في الخمر عشرة عاصرها

ابن ماجہ نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شراب کے مقدمہ میں دس شخصوں کو شراب کے نچوڑنے

ومعتصرها وشاربها وحاملها والمحمولة اليه وساقيها وبائعها وآكل

اور نچڑوانے والیکو اور پینے والیکو اور اوٹھانیوالیکو اور اوسکو کہ اوٹھائی گئی طرف اوسکی اور پلانیوالیکو اور بیچنے والیکو اور

ثمنها والمشتري لها والمشترى له رواه الترمذي وابن ماجة وعن

اوسکے مول کھانیوالیکو اور اوسکے مول لینے والیکو اور اوسکو کہ مول لئے گئے واسطے اوسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله الخمر وشاربها وساقيها

ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اللہ نے شراب کو اور اوسکے پینے والیکو اور اوسکے پلانیوالیکو

وبائعها ومبتاعها وعاصرها ومعتصرها وحاملها والمحمولة اليه رواه

اور اسکے بیچنے والیکو اور اسکے خریدنیوالیکو اور اسکے نچوڑنیوالیکو اور نچڑوانے والیکو اور اسکے اوٹھانیوالیکو اور اسکو کہ اوٹھائی گئی طرف اوسکی

ابوداود وابن ماجة وعن محيصة انه استأذن رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے محیصہ سے کہ تحقیق اوسنے پروانگی مانگی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

في اجرة الحجام فنهاه فلم يزل يستأذنه حتى قال اعلفه ناضحك واطعمه

بیچ مزدوری سینگی کھینچنیوالے کی پس منع کیا حضرت صنے اوسکو پس ہمیشہ پروانگی مانگتا رہا حضرت صسے یہانتک کہ فرمایا

رقيقك رواه مالك والترمذي وابوداود وابن ماجة وعن ابي هريرة

اپنے بردے کو روایت کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

اللهم اغفر لكاتبه ولمن سعى فيه



قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن ثمن الکلب وکسب الزمارة رواه فی

کہا منع کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کے مول سے اور کمائی گانیوالی کی سے نقل کی یہ

شرح السنة وعن ابی امامة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تبیعوا

شرح السنہ میں - اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیچو

القینات ولا تشتروهن ولا تعلموهن وثمنهن حرام وفی مثل هذا

لونڈیوں گانیوالیوں کو اور نہ خریدو انکو اور نہ سکھاؤ لونڈیوں کو گانا اور مول انکا حرام ہے اور بیچ مانند اسکیکے

انزلت ومن الناس من یشتری لهو الحدیث رواه احمد والترمذی و

نازل کی گئی ہے یہ آیت اور بعضے آدمیوں میں سے وہ ہیں کہ مول لیتے ہیں کھیل کی بات نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور

ابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث غریب وعلی بن یزید الراوی

ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور علی بن یزید راوی

یضعف فی الحدیث وسنذکر حدیث جابر نهی عن اکل الهر فی باب ما یحل اکله ان

ضعیف کیا جاتا ہے حدیث میں اور ذکر کرینگے ہم حدیث جابر کی کہ سلام اوسکا یہ ہے نہی عن اکل الہر بیچ باب ما یحل اکلہ کے اگر

شاء الله تعالی الفصل الثالث عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلی

چاہیگا اللہ تعالی فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

علیه وسلم طلب کسب الحلال فریضة بعد الفریضة رواه البیهقی فی شعب الایمان وعن

علیہ وسلم نے طلب کرنا کمائی حلال کا فرض ہے بعد فرض کے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں - اور روایت ہے

ابن عباس انه سئل عن اجرة کتابة المصحف فقال لا بأس انما هم مصورون وانهم

ابن عباس سے کہ وہ پوچھے گئے مزدوری لکھنے قرآن کی سے پس فرمایا کچھ مضائقہ نہیں سوا اسکے نہیں کہ وہ نقش کھینچنے والے ہیں

انما یاکلون من عمل ایدیهم رواه رزین وعن رافع بن خدیج قال قیل یا رسول

نہیں کھاتے مگر اپنے ہاتھوں کے کام سے نقل کی یہ رزین نے - اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہ کہا گیا یا رسول اللہ

الله ای الکسب اطیب قال عمل الرجل بیده وکل بیع مبرور رواه احمد

کونسا کسب پاکیزہ ہے فرمایا کام کرنا آدمی کا اپنے ہاتھ سے اور ہر بیع جو بیچا ہو مقبول نقل کی یہ احمد نے

وعن ابی بکر بن ابی مریم قال کانت لمقدام بن معدیکرب

اور روایت ہے ابی بکر بن ابی مریم تابعی سے کہ کہا تھے مقدام بن معدیکرب صحابی کی

جَارِيَةً تَبِيعُ اللَّبَنَ وَيَقْبِضُ الْمِقْدَامُ ثَمَنَهُ فَقِيلَ لَهُ سُبْحَانَ اللهِ أَتَبِيعُ

ایک لونڈی بیچتی تھی دودھ اور قبض کرتا تھا مقدام مول اوسکا پس کہا گیا واسطے مقدام کے سبحان الله کیا بیچتی ہے

اللَّبَنَ وَتَقْبِضُ الثَّمَنَ فَقَالَ نَعَمْ وَمَا بَأْسٌ بِذَلِكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

دودھ اور لیتا ہے تو مول پس کہا مقدام نے کہ ہاں اور نہیں اسکا مضایقہ سنا میںنے رسول خدا صلے الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَنْفَعُ فِيهِ إِلَّا الدِّينَارُ وَالدِّرْهَمُ

علیه وسلم سے کہ فرماتے تھے البتہ آویگا لوگوں پر زمانہ نہیں فائدہ دیگا اوسمیں ٥٢ مگر دینار و درہم

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ وَإِلَى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ

نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ کہا تھا میں ٣ سامان درست کرتا طرف شام کے اور طرف مصر کے پھر سامان درست کیا میںنے

إِلَى الْعِرَاقِ فَأَتَيْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ

طرف عراق کے پس آیا میں ام المومنین عائشہ کے پاس پس کہا میںنے اونکو اے ام المومنین سامان لیجاتا تھا میں

أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَا لَكَ وَلِمَتْجَرِكَ

تجارت کا ٤ طرف شام کے پس ارادہ سامان لیجانیکا کرتا ہوں طرف عراق کے پس فرمایا کہ ٥ نہ کر کیا ہے واسطے تیرے اور

فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَبَّبَ اللهُ لِأَحَدِكُمْ رِزْقًا

پس تحقیق میںنے سنا رسول خدا صلے الله علیه وسلم سے کہ فرماتے تھے جسوقت کہ ایک سبب کرے الله واسطے کسیکے تم میں رزق

مِنْ وَجْهٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ

ایک طرح ٦ پس نہ چھوڑے اوسکو یہاں تک کہ متغیر ہو واسطے اوسکے یا نقصان ہو واسطے اوسکے نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ غُلَامٌ يُخْرِجُ لَهُ الْخَرَاجَ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ

اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہ کہا تھا واسطے ابوبکر صدیق رض کے ایک غلام دیتا تھا واسطے ابی بکر کے ٧ خراج پس تھا ابی بکر

يَأْكُلُ مِنْ خَرَاجِهِ فَجَاءَ يَوْمًا بِشَيْءٍ فَأَكَلَ مِنْهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ تَدْرِي

کھاتے کمائی اوسکی سے پس لایا غلام ایک دن ایک چیز پس کھایا اوسمیں سے ابوبکر نے پھر کہا واسطے اونکے غلام نے جانتے ہو

مَا هَذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا هُوَ قَالَ كُنْتُ تَكَهَّنْتُ لِإِنْسَانٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

کیا ہے یہ پس کہا ابوبکر نے کیا ہے یہ کہا غلام نے تھا میں خبر غیب کی بتاتا واسطے ایک آدمی کے ٨ جاہلیت میں

وَمَا أُحْسِنُ الْكِهَانَةَ إِلَّا أَنِّي خَدَعْتُهُ فَلَقِيَنِي فَأَعْطَانِي بِذَلِكَ فَهَذَا

حالانکہ نہیں اچھی جانتا تھا میں یہ خبر دینی لیکن میں فریب دیتا تھا اوسکو پس ملا مجھسے ٩ وہ پس دی ١٠ مجھکو بدلے اوس خبر بتانیکے

الَّذِیْ اَکَلْتَ مِنْهُ قَالَتْ فَاَدْخَلَ اَبُوْبَکْرٍ یَدَهٗ فَقَاءَ کُلَّ شَیْءٍ فِیْ بَطْنِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

وہ چیز ہے کہ کہائی تمنے اسمین سے کہا حضرت عائشہ رضہ نے لہ پہر ڈالا ابو بکر نے ہاتہ اپنا پس قے کی اور باہر ڈال ہر چیز کو اونکے پیٹ مین تہی نقل کیا

وَعَنْ اَبِیْ بَکْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِیَ بِالْحَرَامِ

اور روایت ہے ابی بکر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں داخل ہوگا بہشت مین وہ بدن کہ پرورش کیا گیا ساتہ مال

وَعَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ اَنَّهٗ قَالَ شَرِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَبَنًا وَّاَعْجَبَهٗ قَالَ لِلَّذِیْ

اور روایت ہے زید بن اسلم سے کہ کہا تہا حضرت عمر کا یہ کلام سنو کہا کہ پیا عمر بن الخطاب رضہ نے دودہ اور اچہا لگا اونکو وہ کہا واسطے اوس شخص کے

سَقَاهُ مِنْ اَیْنَ لَکَ هٰذَا اللَّبَنُ فَاَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ وَرَدَ عَلٰی مَاءٍ قَدْ سَمَّاهُ فَاِذَا نَعَمٌ

کہ پلایا تہا اوسنے کہا تجھکو یہ دودہ کہان سے ملا پس خبر دی اونکو کہ وہ گیا تہا ایک پانی پر پس ناگہان کتنے چارپائے تہے

مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ وَهُمْ یَسْقُوْنَ فَحَلَبُوْا لِیْ مِنْ اَلْبَانِهَا فَجَعَلْتُهٗ فِیْ سِقَائِیْ

چارپایوں زکوٰۃ کے سے اور وہ لوگ پلاتے تہے پس دوہا اونہوں نے میری لیے دودہ اونکے سے پس ڈال لیا مینے اوسکو بیچ مشک اپنی کے

وَهُوَ هٰذَا فَاَدْخَلَ عُمَرُ یَدَهٗ فَاسْتَقَاءَهٗ رَوَاهُمَا الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَ

اور یہ دودہ وہی ہے پس ڈالا حضرت عمر نے ہاتہ اپنا پس قے کی اوسکی نقل کین یہ دونو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰی ثَوْبًا بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَفِیْهِ دِرْهَمٌ حَرَامٌ لَمْ یَقْبَلِ

روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا جو شخص کہ خریدے ایک کپڑا دس درہم کو اور اوسکے مول مین ہو ایک درہم حرام کا نہین قبول کرتا

اللّٰهُ تَعَالٰی لَهٗ صَلٰوةً مَّا دَامَ عَلَیْهِ ثُمَّ اَدْخَلَ اِصْبَعَیْهِ فِیْ اُذُنَیْهِ وَقَالَ

اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے نماز جب تک کہ ہو وہ کپڑا اوسپر پہر داخل کین ابن عمر نے دونو انگلیان اپنی اپنے کانو مین اور کہا

صُمَّتَا اِنْ لَّمْ یَکُنِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهٗ یَقُوْلُهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ

بہرے ہوجیو دونون کان اگر نہ سنا ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے اسکو نقل کی یہ احمد نے اور بیہقی نے

شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَ اِسْنَادُهٗ ضَعِیْفٌ

شعب الایمان مین اور کہا اسناد اسکی ضعیف ہے

بَابُ الْمُسَاهَلَةِ فِی الْمُعَامَلَةِ

باب ہے بیچ بیان نرمی کرنے کے معاملات مین

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ

روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ

رَجُلًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ وَاِذَا اشْتَرٰی وَاِذَا اقْتَضٰی رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ حُذَیْفَةَ

اوس شخص کو کہ نرمی کرتا ہے جبکہ بیچتا ہے اور جبکہ خریدتا ہے اور جبکہ تقاضا کرتا ہے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے حذیفہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَتَاهُ الْمَلَكُ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک شخص تھا بیچ اون لوگوں کے کہ تھے پہلے تمسے آیا اوسکے پاس فرشتہ

لِيَقْبِضَ رُوحَهُ فَقِيلَ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ قَالَ مَا أَعْلَمُ قِيلَ لَهُ انْظُرْ

تاکہ قبض کرے روح اوسکی پس کہا گیا واسطے اوسکے آیا کیا تونے کچھ عمل نیک کہا نہیں جانتا میں کہا گیا واسطے اوسکے سوچ

قَالَ مَا أَعْلَمُ شَيْئًا غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا وَأُجَازِيهِمْ فَأُنْظِرُ

کہا نہیں جانتا میں کچھ سوا اسکے کہ تحقیق میں معاملات کرتا تھا لوگوں سے دنیا میں اور احسان کرتا تھا میں اور مہلت دیتا تقاضا کی

الْمُوسِرَ وَأَتَجَاوَزُ عَنِ الْمُعْسِرِ فَأَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ

غنی کو اور معاف کرتا تھا مفلس کو پس داخل کیا اوسکو اللہ تعالی نے بہشت میں متفق علیہ اور ایک روایت

لِمُسْلِمٍ نَحْوُهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ اللّٰهُ أَنَا أَحَقُّ

مسلم کی میں مانند اسکی ہے عقبہ بن عامر اور ابی مسعود انصاری سے پس فرمایا اللہ تعالی نے کہ میں

بِذَا مِنْكَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِي وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

زیادہ لائق ہوں ساتھ اسکے تجہسے ☆ درگذر کرو میرے بندے سے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو بہت قسم کہانے سے بیچنے کہو بیچنے میں اسلیے کہ تحقیق قسم کہانی بیچنے میں رواج دیتی ہے پہر کہو دیتی ہے برکت کو

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلِفُ مُنَفِّقَةٌ لِلسِّلْعَةِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے قسم سبب ہے رواج کی واسطے اسباب کے

مَمْحَقَةٌ لِلْبَرَكَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا

اور سبب ہے مٹنے برکت کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تین شخص ہیں کہ نہیں

يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ

کلام کریگا اونسے اللہ تعالی دن قیامت کے اور نہ ☆ دیکھیگا اونکی طرف اور نہ پاک کریگا اونکو اور واسطے اونکے عذاب ہے درد دینے والا

أَبُو ذَرٍّ خَابُوا وَخَسِرُوا مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنَفِّقُ

ابوذر نے محروم ہوئے خیر سے اور ٹوٹا پایا کون ہیں وہ یا رسول اللہ فرمایا ایک تو پائنچے دراز کرنیوالا دوسرا احسان رکھنے والا

سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

اسباب کا ساتھ جھوٹی قسم کے نقل کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابی سعید سے

☆ نہ دیکھیگا یعنی بنظر رحمت ١٢

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التاجر الصدوق الامين مع النبيين و

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سوداگر بڑا سچا بڑا امانت دار ساتھ پیغمبروں اور

الصديقين والشهداء رواه الترمذي والدارمي والدارقطني ورواه ابن

صدیقوں اور شہداء کے ہوگا روایت کی یہ ترمذی اور دارمی اور دارقطنی نے اور روایت کی ابن

ماجة عن ابن عمر وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن قيس بن

ماجہ نے ابن عمر سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے قیس بن

ابي غرزة قال كنا نسمى في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم السماسرة فمر بنا رسول

ابی غرزہ سے کہ کہا تھے ہم نام رکھے جاتے تھے بیچ زمانہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دلال سماسرہ پس گذرے ہم پر رسول

الله صلى الله عليه وسلم فسمانا باسم هو احسن منه فقال يا معشر التجار ان البيع

خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس نام رکھا ہمارا ساتھ ایک نام کے کہ وہ بہتر ہے پہلے نام سے پس فرمایا اے معشر تجار تحقیق بیع

يحضره اللغو والحلف فشوبوه بالصدقة رواه ابوداود والترمذي

حاضر ہوتا ہے اوسکو لغو اور قسم پس ملاؤ بیع کو ساتھ صدقہ کے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی

والنسائي وابن ماجة وعن عبيد بن رفاعة عن ابيه عن النبي صلى الله

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبید بن رفاعہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال التجار يحشرون يوم القيمة فجارا الا من اتقى وبر وصدق

علیہ وسلم سے فرمایا تاجر حشر کیے جاوینگے دن قیامت کے فاجر مگر جس شخص نے پرہیزگاری کی اور نیکی کی اور سچ بولا

رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وروى البيهقي في شعب الايمان

نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کی بیہقی نے شعب الایمان میں

عن البراء وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح باب الخيار

براء سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ باب ہے بیچ بیان خیار کے

الفصل الاول عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المتبايعان

فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے والا اور مول لینے والا

كل واحد منهما بالخيار على صاحبه ما لم يتفرقا الا بيع الخيار متفق عليه و

ہر ایک ان میں سے ساتھ اختیار کے ہے اوپر صاحب اپنے کے جبتک کہ جدا نہوں مگر بیع خیار میں متفق علیہ اور

فی روایۃ لمسلم اذا تبایع المتبایعان فکل واحد منہما بالخیار من بیعہ ما

بیچ ایک روایت مسلم کے یہ ہے کہ جسوقت خرید و فروخت کریں بائع اور مشتری پس ہر ایک ان دونوں میں سے خیار رکھتا ہے اپنی بیع میں جب تک کہ

لم یتفرقا او یکون بیعہما عن خیار فاذا کان بیعہما عن خیار فقد وجب

نہ جدی ہو دین یا ہو بیع انکی بشرط خیار کے پس جسوقت کہ ہوگی بیع انکی بشرط خیار کے پس تحقیق واجب ہوا اختیار

وفی روایۃ للترمذی البیعان بالخیار ما لم یتفرقا او یختارا وفی المتفق علیہ

اور بیچ ایک روایت ترمذی کے یوں ہے کہ بائع مشتری ساتھ خیار کے ہیں جب تک کہ نہ جدی ہوں مگر یہ کہ شرط کریں خیار کی اور بیچ روایت

او یقول احدہما لصاحبہ اختر بدل او یختارا وعن حکیم بن حزام قال

کہ کہے ایک انکا واسطے صاحب اپنے کے شرط کر خیار کی یہ عبارت بجائے او یختارا کے واقع ہوئی - اور روایت ہے حکیم بن حزام سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البیعان بالخیار ما لم یتفرقا فان صدقا و

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بائع اور مشتری ساتھ خیار کے ہیں جب تک کہ نہ جدی ہوں اور اگر سچ بولے کہیں بائع اور مشتری

بینا بورک لہما فی بیعہما وان کتما وکذبا محقت برکۃ بیعہما متفق

اور بیان کیں برکت دیجاتی ہے واسطے ان دونوں کی بیچ معاملہ بیچنے کے انکے اور اگر چھپایا عیب اور جھوٹ بولے تو دور کیجاتی

علیہ وعن ابن عمر قال قال رجل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی اخدع

علیہ - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا کہا ایک شخص نے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق میں فریب دیا جاتا ہوں

فی البیوع فقال اذا بایعت فقل لا خلابۃ فکان الرجل یقولہ متفق

بیچ معاملہ بیع کے پس فرمایا جسوقت کہ بیع کرے تو پس کہہ نہیں ہے فریب (اپنا دین) پس تھا وہ شخص کہتا اوسکو متفق

علیہ الفصل الثانی عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان

علیہ - فصل دوسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے یہ کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال البیعان بالخیار ما لم یتفرقا الا ان یکون صفقۃ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچنے والا اور مول لینے والا مختار ہیں جب تک کہ نہ جدی ہوں مگر یہ کہ ہو بیع خیار یعنی جس بیع کی

خیار ولا یحل لہ ان یفارق صاحبہ خشیۃ ان یستقیلہ رواہ الترمذی

خیار شرط ہو اور نہ روا نہیں بائع یا مشتری کو یہ کہ جدا ہو صاحب اپنے سے بخوف اسکے کہ طلب کرے اوس سے اقالہ کو نقل کی یہ ترمذی

وابو داود والنسائی وعن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یتفرقن

اور ابو داؤد اور نسائی نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ جدا ہو دین بائع

اثنان الا عن تراض رواه ابو داود الفصل الثالث عن جابر

آپسمین مگر لہ رضا سے نقل کی یہ ابوداؤد نے - فصل تیسری روایت ہے جابر سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خير اعرابيا بعد البيع رواه الترمذي وقال

بیہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا ایک اعرابی کو بیچ بیچنے کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا

هذا حديث صحيح غريب باب الربوا الفصل الاول عن جابر

یہ حدیث صحیح غریب ہے - باب ہے بیچ بیان سود کے فصل پہلی روایت ہے جابر سے

قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم اكل الربوا وموكله وكاتبه وشاهديه و

کہا لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیاج لینے والے کو اور دینے والے کو اور لکھنے والے کو اور گواہوں کو اور

قال هم سواء رواه مسلم وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول

فرمایا وہ سب برابر ہیں نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عبادہ بیٹے صامت کے سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر والشعير

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچا جاوے سونا بدلے سونے کے اور چاندی بدلے چاندی کے اور گیہوں بدلے گیہوں کے اور جو

بالشعير والتمر بالتمر والملح بالملح مثلا بمثل سواء بسواء يدا بيد فاذا

بدلے جو کے اور کھجور بدلے کھجور کے اور نمک بدلے نمک کے درحالیکہ یہ مانند ہوں ساتھ مانند کے برابر ہوں ساتھ برابر کے دست بدست

اختلفت هذه الاصناف فبيعوا كيف شئتم اذا كان يدا بيد رواه

مختلف ہوں یہ قسمیں پس بیچو جسطرح چاہو بشرطیکہ بیچیں دست بدست نقل کی یہ

مسلم وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب

مسلم نے - اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا

بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر والشعير بالشعير والتمر بالتمر

بدلے سونے کے اور چاندی بدلے چاندی کے اور گیہوں بدلے گیہوں کے اور جو بدلے جو کے اور کھجور بدلے کھجور کے

والملح بالملح مثلا بمثل يدا بيد فمن زاد او استزاد فقد اربى الاخذ و

اور نمک بدلے نمک کے مانند ساتھ مانند کے ہاتھ بہ ہاتھ بیچنا درست ہے پس جس نے کہ زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا پس اوسنے

المعطي فيه سواء رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

دینے والا اوسمین برابر ہے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ڈالا ہو اسکی قیمت سے عمدہ قسم کو مول لیا اسی طرح سب تول ماپ کی چیزین جیسے گیہون اور جو اور نمک اور چنے ہین کرنا چاہیے

لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَ

نہ بیچو سونا بدلے سونے کے مگر برابر ساتھ برابر کے اور نہ زیادہ کرو بعض کو بعض پر اور

لَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا

نہ بیچو چاندی بدلے چاندی کے مگر برابر ساتھ برابر کے اور نہ زیادہ کرو بعض کو بعض پر اور نہ

تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ

بیچو انمین سے غائب کو بدلے حاضر کے متفق علیہ۔ اور ایک روایت مین ہے کہ نہ بیچو سونے کو بدلے سونے کے

وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ وَعَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ

اور نہ چاندی کو بدلے چاندی کے مگر کہ تلے برابر ہون تول مین۔ اور روایت ہے معمر بن عبد اللہ سے کہ کہا تھا مین سنتا

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بیچو طعام بدلے طعام کے برابر ساتھ برابر کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

عمر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا بدلے سونے کے بیاج ہے مگر دست بدست

وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ

اور چاندی بدلے چاندی کے بیاج ہے مگر دست بدست۔ اور گیہون بدلے گیہون کے بیاج ہے مگر دست بدست اور جو

بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بدلے جو کے بیاج ہے مگر دست بدست اور کھجور بدلے کھجور کے بیاج ہے مگر دست بدست متفق علیہ۔

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا

اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عامل کیا ایک شخص کو

عَلَى خَيْبَرَ فَجَاءَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا قَالَ لَا وَاللهِ يَا رَسُولَ

خیبر پر پس لایا وہ حضرت صلعم کے پاس کھجور اچھی پس فرمایا حضرت نے کیا سب کھجورین خیبر کی ایسی ہی ہوتی ہین کہا کہ نہین قسم ہے

اللهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلٰثِ فَقَالَ

تحقیق ہم البتہ لیتے ہین ایک صاع اچھی مین سے بدلے دو صاع کے اور دو صاع بدلے تین صاع کے پس فرمایا حضرت نے

لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا وَقَالَ فِي الْمِيزَانِ مِثْلَ

نہ کر ایسا بیچ جمع کو بدلے درہمونکے پھر خرید کر بدلے درہمونکے اچھی کھجورین اور فرمایا ترازو مین مانند

ذلک متفق علیہ وعن ابی سعید قال جاء بلال الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اسیطرح ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا لائے بلال رضی اللہ عنہ طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

بتمر برنی فقال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم من این ھذا قال کان عندنا تمر ردی

کھجور اچھے قسم کی پس فرمایا واسطے اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں سے لایا یہ کہا تھیں نزدیک ہمارے کھجوریں ناکارہ

فبعت منہ صاعین بصاع فقال اوہ عین الربوا عین الربوا لا تفعل ولکن اذا اردت

پس بیچیں میں نے اوس سے دو صاع بدلے ایک صاع کے پس فرمایا آہ عین سود ہے عین سود ہے نہ کر ولیکن جس وقت کہ ارادہ کرے تو

ان تشتری فبع التمر ببیع آخر ثم اشتر بہ متفق علیہ وعن جابر قال

خریدنے کا پس بیچ کھجور ساتھ اور بیع کے پھر خرید کر بدلے اوسکے اچھی کھجور متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

جاء عبد فبایع النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی الھجرۃ ولم یشعر انہ عبد فجاء سیدہ

آیا ایک غلام پس بیعت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اوپر ہجرت کے اور نہ معلوم ہوا حضرت کو کہ یہ غلام ہے پھر آیا مالک اوسکا

یریدہ فقال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعنیہ فاشتراہ بعبدین اسودین ولم

ڈھونڈتا ہوا اوسکو پس فرمایا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچ میرے ہاتھ اوسکو پس خریدا اوسکو بدلے دو غلاموں سیاہ رنگ

یبایع احدا بعدہ حتی یسألہ اعبد ھو ام حر رواہ مسلم وعنہ

بیعت کی کسی سے پیچھے اوسکے یہانتک کہ پوچھ لیتے اوس سے کہ غلام ہے یہ یا آزاد نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے

قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع الصبرۃ من التمر لا یعلم مکیلتھا

کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے تودہ کھجور کے سے کہ نہ معلوم ہو مقدار اوسکی

بالکیل المسمی من التمر رواہ مسلم وعن فضالۃ بن عبید قال اشتریت

ساتھ بدلے پیمانہ معین کے کھجور سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے فضالہ بیٹے عبید کے سے کہ کہا خریدا میں نے

یوم خیبر قلادۃ باثنی عشر دینارا فیھا ذھب وخرز ففصلتھا فوجدت

دن خیبر کے ایک ہار بارہ دینار کو اوس میں تھا سونا اور نگینے پس جدا کیا میں نے اوسکو پس پایا میں نے

فیھا اکثر من اثنی عشر دینارا فذکرت ذلک للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال

اوس میں سونا زیادہ بارہ دینار سے پس ذکر کیا میں نے یہ روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا

لا تباع حتی تفصل رواہ مسلم الفصل الثانی عن ابی ھریرۃ

نہ بیچا جاوے ہار یہانتک کہ جدا کیا جاوے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے

عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لیاتین علی الناس زمان لا یبقی احد الا

کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا البتہ آویگا آدمیوں پر ایک زمانہ کہ نہیں باقی رہیگا کوئی مگر

اکل الربوا فان لم یاکله اصابه من بخاره ویروی من غباره رواه احمد و

کھانیوالا سود کا پس اگر نہ کھاوے گا سود پہنچیگا اوسکو بخار اوسکا اور روایت کیا جاتا ہے غبار اوسکا نقل کی یہ احمد اور

ابوداود والنسائی وابن ماجة وعن عبادة بن الصامت ان رسول

ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے یہ کہ تحقیق رسول

الله صلی الله علیه وسلم قال لا تبیعوا الذهب بالذهب ولا الورق بالورق ولا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچو سونا بدلے سونے کے اور نہ چاندی بدلے چاندی کے اور نہ

البر بالبر ولا الشعیر بالشعیر ولا التمر بالتمر ولا الملح بالملح الا سواء بسواء

گیہوں بدلے گیہوں کے اور نہ جو بدلے جو کے اور نہ کھجور بدلے کھجور کے اور نہ نمک بدلے نمک کے مگر برابر ساتھ برابر کے

عینا بعین یدا بید ولکن بیعوا الذهب بالورق والورق بالذهب و

نقد بدلے نقد کے ہاتھ بہ ہاتھ ولیکن بیچو سونے کو بدلے چاندی کے اور چاندی کو بدلے سونے کے اور

البر بالشعیر والشعیر بالبر والتمر بالملح والملح بالتمر یدا بید کیف شئتم

گیہوں کو بدلے جو کے اور جو کو بدلے گیہوں کے اور کھجور کو بدلے نمک کے اور نمک کو بدلے کھجور کے ہاتھ بہ ہاتھ جسطرح چاہو

رواه الشافعی وعن سعد بن ابی وقاص قال سمعت رسول الله صلی

نقل کی یہ شافعی نے ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم سئل عن شری التمر بالرطب فقال اینقص الرطب اذا یبس

علیہ وسلم سے پوچھے گئے خریدنے کھجور خشک کے سے بدلے کھجور تازہ کے پس فرمایا کیا کم ہو جاتی ہے کھجور تازی جب وقت کہ سوکھ

فقال نعم فنهاه عن ذلك رواه مالك والترمذی وابوداود والنسائی

کہا ہاں پس منع کیا اوسکو اس سے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی

وابن ماجة وعن سعید بن المسیب مرسلا ان رسول الله صلی الله علیه وسلم

اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے سعید بن المسیب سے بطریق ارسال کے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

نهی عن بیع اللحم بالحیوان قال سعید کان من میسر اهل الجاهلیة

منع فرمایا بیچنے گوشت کے سے بدلے حیوان کے کہا سعید نے تھا بیچنا گوشت کا بدلے حیوان کے جوئے جاہلیت کے سے

رواہ فی شرح السنة وعن سمرة بن جندب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی

نقل کی یہ شرح السنہ میں ۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا

عن بیع الحیوان بالحیوان نسیئة رواہ الترمذی وابوداود والنسائی وابن ماجة

بیچنے حیوان کو سے بدلے حیوان کے ساتھ وعدہ کے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ

والدارمی وعن عبد اللہ بن عمرو بن العاص ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امرہ

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو

ان یجھز جیشا فنفدت الابل فامرہ ان یاخذ علی قلائص الصدقة

کہ سامان درست کرے لشکر کا پس تمام ہوئے اونٹ پس حکم کیا اوسکو یہ کہ لیوے کر اونٹ عوض اونٹ کے

فکان یاخذ البعیر بالبعیرین الی ابل الصدقة رواہ ابوداود الفصل

پس تھے عبداللہ لیتے ایک اونٹ بدلے دو اونٹوں کے تا زمانے آنے اونٹوں زکوٰۃ کے نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ فصل

الثالث عن اسامة بن زید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الربوا فی النسیئة

تیسری روایت ہے اسامہ بن زید سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیاج ہے وعدے میں

وفی روایة قال لا ربوا فیما کان یدا بید متفق علیہ وعن عبد اللہ بن

اور ایک روایت میں فرمایا نہیں بیاج اوس چیز میں کہ ہووے دست بدست متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن

حنظلة غسیل الملئکة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درھم ربوا یاکلہ

حنظلہ غسیل الملائکہ سے کہا عبداللہ نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درہم سود کا کہ کھاوے اوسکو

الرجل وھو یعلم اشد من ستة وثلثین زنیة رواہ احمد والدارقطنی

آدمی اور وہ جانتا ہو بہت زیادہ ہے گناہ میں چھتیس ٣٦ زنا سے نقل کی یہ احمد اور دارقطنی نے

وروی البیھقی فی شعب الایمان عن ابن عباس وزاد وقال من نبت لحمہ

اور نقل کی بیہقی نے شعب الایمان میں ابن عباس سے اور زیادہ کیا بیہقی نے اس عبارت کو اور کہا حضرت نے

من السحت فالنار اولی بہ وعن ابی ھریرة قال قال رسول اللہ

مال حرام سے پس آگ دوزخ کے لائق تر ہے ساتھ اوسکے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم الربوا سبعون جزءا ایسرھا ان ینکح الرجل امہ وعن ابن

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گناہ بیاج کا ستر جزو ہے ادنیٰ اونمیں سے یہ ہے کہ صحبت کرے آدمی اپنی ماں سے ۔ اور روایت ہے ابن

مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الربوا وان کثر فان عاقبته

مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سود اگرچہ ہو بہت لیکن انجام اسکا

تصیر الی قل رواهما ابن ماجة والبیهقی فی شعب الایمان وروی احمد الاخیر و

رجوع کرتا ہے طرف کمی کے نقل کیں یہ دونوں حدیثیں ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کی احمد نے اخیر کی اور

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اتیت لیلة اسری بی علی

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گذرا میں شب معراج میں

قوم بطونهم کالبیوت فیها الحیات تری من خارج بطونهم فقلت

ایک قوم پر کہ پیٹ انکے مانند گھروں کے تھے اور ان میں سانپ تھے معلوم ہوتے تھے باہر پیٹوں انکے سے پس کہا میں نے

من هؤلاء یا جبرئیل قال هؤلاء اکلة الربوا رواه احمد وابن ماجة

کون ہیں یہ لوگ اے جبرئیل کہا یہ ہیں کھانیوالے سود کے نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے

وعن علی انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم لعن اکل الربوا وموکله وکاتبه

اور روایت ہے حضرت علی سے یہ کہ انہوں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے لعنت کرتے تھے سود کے لینے والے کو اور دینے والے کو اور لکھنے والے کو

ومانع الصدقة وکان ینهی عن النوح رواه النسائی وعن عمر بن

اور زکوٰۃ کے نہ دینے والے کو اور تھے حضرت منع فرماتے نوحہ کرنے سے نقل کی یہ نسائی نے اور روایت ہے عمر بن

الخطاب ان اخر ما نزلت اية الربوا وان رسول الله صلی الله علیه وسلم قبض

الخطاب سے روایت ہے کہ آخر چیز کہ اتری آیۃ ربوا کی ہے اور تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم وفات کیے گئے

ولم یفسرها لنا فدعوا الربوا والریبة رواه ابن ماجة والدارمی و

اور نہیں کھولا اوسکو واسطے ہمارے پس چھوڑ دو ربوا کو اور ریبہ کو نقل کی یہ ابن ماجہ اور دارمی نے اور

عن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا اقرض احدکم قرضا

روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیوے ایک تمہارا قرض

فاهدی الیه او حمله علی الدابة فلا یرکبه ولا یقبلها الا ان یکون

پھر تحفہ بھیجے قرض لینے والا طرف اوسکی یا سوار کیوے اوسکو جانور پس نہ سوار ہووے اور نہ قبول کرے تحفہ مگر یہ کہ

جری بینه وبینه قبل ذلک رواه ابن ماجة والبیهقی فی شعب الایمان

جاری ہو تحفہ بھیجنا اور سواری بھیجنی درمیان قرض لینے والے اور درمیان قرض دینے والے کے پہلے اس سے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا أقرض الرجل الرجل فلا يأخذ هدية

اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس وقت کہ قرض دیوے کوئی کسیکو پس نہ لیوے کر اوس سے تحفہ

رواه البخاري في تاريخه هكذا في المنتقى وعن أبي بردة بن أبي موسى

نقل کی یہ بخاری نے بیچ تاریخ اپنی کے اسی طرح سے ہے منتقی میں - اور روایت ہے ابی بردہ بن ابی موسیٰ سے

قال قدمت المدينة فلقيت عبد الله بن سلام فقال إنك بأرض

کہ کہا آیا میں مدینہ میں پس ملا میں عبد اللہ بیٹے سلام کے سے پس کہا اونہوں نے کہ تحقیق تو بیچ ایسی زمین کے ہے

فيها الربوا فاش فإذا كان لك على رجل حق فأهدى إليك حمل تبن أو

کہ اوس میں بہت رواج ہے سود کا پس جس وقت کہ ہووے واسطے تیرے کسی پر حق پھر تحفہ بھیجے وہ طرف تیری ایک بوجھ بھس کا یا

حمل شعير أو حبل قت فلا تأخذه فإنه ربوا رواه البخاري باب

بوجھ جو کا یا گٹھا گھانس کا پس نہ لے تو اسکو اسلیے کہ تحقیق وہ سود کا حکم رکھتا ہے نقل کی یہ بخاری نے - باب

المنهي عنها من البيوع الفصل الأول عن ابن عمر

بیچ بیان بیعوں کے کہ منع کیا گیا ہے اون سے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المزابنة أن يبيع ثمر حائطه إن كان

کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے اور مزابنہ یہ کہ بیچے میوہ باغ اپنے کا اگر ہو

نخلا بتمر كيلا وإن كان كرما أن يبيعه بزبيب كيلا أو كان وعند

میوہ کھجور بدلے خشک کھجور کے ماپ سے اور اگر ہو میوہ انگور بیچے اوسکو بدلے انگور خشک کے ماپ سے یا ہو اور کتاب

مسلم وإن كان زرعا أن يبيعه بكيل طعام نهى عن ذلك كله متفق عليه

مسلم میں ہے اور اگر ہو باغ کھیتی بیچے اوسکو بدلے پیمانے غلہ کے منع کیا اس سب سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وفي رواية لهما نهى عن المزابنة قال والمزابنة أن يباع ما في رؤس

اور ایک روایت بخاری اور مسلم کی میں یوں ہے کہ منع کیا حضرت صلعم نے مزابنت سے فرمایا اور مزابنت بیچنا میوہ کا ہے کہ اوپر درختوں

النخل بتمر بكيل مسمى إن زاد فلي وإن نقص فعلي وعن جابر قال نهى

کھجور کے ہو بدلے کھجور خشک کے ساتھ پیمانے معین کے بیچے بائع یہ کہکر کہ اگر زیادہ نکلا میوہ درخت کا پس واسطے میرے ہے اور اگر کم نکلا پس اوپر میرے ہے

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المخابرة والمحاقلة والمزابنة والمحاقلة أن يبيع

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرت سے اور محاقلت سے اور مزابنت سے اور محاقلت یہ ہے کہ بیچے

الرجل الزرع بمائة فرق حنطة والمزابنة ان يبيع التمر في رؤس النخل بمائة

آدمی کھیتی کو بدلے سو فرق گیہوں کے اور مزابنت یہ ہے کہ بیچے کھجور کو درختوں پر بدلے سو

فرق والمخابرة كراء الارض بالثلث والربع رواه مسلم وعنه قال

فرق کھجور کے اور مخابرت کرایہ کو دینا زمین کا ہے تہائی یا چوتھائی پر نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المحاقلة والمزابنة والمخابرة والمعاومة و

منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلت اور مزابنت سے اور مخابرت سے اور معاومت سے اور

عن الثنيا ورخص في العرايا رواه مسلم وعن سهل بن ابي حثمة قال

ثنیا سے اور رخصت دی بیچ عرایا کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے سہل بن ابی حثمہ سے کہ کہا

نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع التمر بالتمر الا انه رخص في العرية

منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے میوے کے سے درخت پر بدلے خشک کھجور کے مگر یہ کہ رخصت دی عریہ میں

ان تباع بخرصها تمرا يأكلها اهلها رطبا متفق عليه وعن ابي هريرة

یہ کہ بیچا جاوے میوہ درخت پر ساتھ اندازہ کرنے اسکی حالت خشک ہونے میں کھاویں اس کو گھر والے اسکے تازہ متفق علیہ اور روایت ہے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ارخص في بيع العرايا بخرصها من التمر فيما دون

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی بیچ بیچنے عرایا کے ساتھ اندازہ کرنے اوسکی خشک کھجوروں سے بیچ اوس چیز کے کم

خمسة اوسق او في خمسة اوسق شك داود بن الحصين متفق عليه و

پانچ وسق سے ہو یا بیچ پانچ وسق کے شک کیا داؤد بن حصین راوی نے متفق علیہ۔ اور

عن عبد الله بن عمر نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الثمار حتى يبدو

روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمر کے سے کہ منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے پھل کے سے یہاں تک کہ ظاہر ہو

صلاحها نهى البائع والمشتري متفق عليه وفي رواية لمسلم نهى عن بيع

پختگی اوسکی منع کیا بیچنے والے کو اور لینے والے کو متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں منع فرمایا بیچنے

النخل حتى تزهو وعن السنبل حتى يبيض ويأمن العاهة وعن انس

پھل کھجور کے سے یہاں تک کہ سرخ و زرد ہو اور منع کیا بیچنے خوشہ کھیتی کے سے یہاں تک کہ پختہ ہو اور امن میں ہو آفت سے - اور روایت ہے انس سے

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الثمار حتى تزهي قيل وما تزهي قال

کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے میوے کے سے یہانتک کہ خوشرنگ ظاہر ہو کہا گیا کیا معنی ہیں خوشرنگ ظاہر ہونے کے فرمایا

حتی تحمر وقال أرأیت إذا منع الله الثمرة بم یأخذ أحدکم مال أخیه

یہانتک کہ سرخ ہو اور فرمایا خبردو جسوقت کہ منع کرے اللہ تعالی میوہ کو کس سبب سے لیوے ایک تمہارا مال بھائی اپنے کا

متفق علیه وعن جابر قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن بیع السنین

متفق علیه۔ اور روایت ہے جابر سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے سالیانہ کرنے سے

وأمر بوضع الجوائح رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلی

اور حکم کیا ساتھ موقوف کردینے آفتوں کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم لو بعت من أخیك ثمرا فأصابته جائحة فلا یحل لك أن تأخذ منه

علیہ وسلم نے اگر بیچا تو نے اپنے بھائی کے ہاتھ میوہ پس پہنچے اوسکو آفت کہ ہلاک کیا اوسکو پس نہیں حلال ہے تجکو لینا اوس سے

شیئا بم تأخذ مال أخیك بغیر حق رواه مسلم وعن ابن عمر قال کانوا

کچھ کس سبب سے لیتا ہے مال بھائی اپنے کا بغیر حق کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے

یبتاعون الطعام فی أعلی السوق فیبیعونه فی مکانه فنهاهم رسول الله

خریدتے لوگ غلہ بیچ جانب بلندی بازار کے پھر بیچ ڈالتے اوسکو اوسی جگہ پس منع کیا انکو رسول خدا

صلی الله علیه وسلم عن بیعه فی مکانه حتی ینقلوه رواه أبو داود ولم أجده فی الصحیحین

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے اوسکے سے اوسی جگہ میں یہانتک کہ نقل کریں اوسکو نقل کی یہ ابو داؤد نے اور نہیں پایا میں نے اوسکو صحیحین میں

وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من ابتاع طعاما فلا یبعه حتی

اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ خریدے غلہ پس نہ بیچے اوسکو یہانتک کہ

یستوفیه وفی روایة ابن عباس حتی یکتاله متفق علیه وعن ابن

پورا لے اوسکو اور بیچ روایت ابن عباس کے یہانتک کہ کیل کرلے اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن

عباس قال أما الذی نهی عنه النبی صلی الله علیه وسلم فهو الطعام أن یباع

عباس سے کہ کہا وہ چیز کہ منع کیا اوس سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس وہ غلہ ہے کہ منع کیا ہے بیچنے اوسکے سے

حتی یقبض قال ابن عباس ولا أحسب کل شیء إلا مثله متفق علیه

یہانتک کہ قبض کیا جاوے کہا ابن عباس نے اور نہیں گمان کرتا میں ہر چیز کو مگر مانند غلہ کے متفق علیہ۔

وعن أبی هریرة أن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا تلقوا الرکبان لبیع ولا یبع بعضکم علی بیع

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا نہ آگے جا ملو تم قافلہ سے واسطے مول لینے کے اور نہ بیچے بعض تمہارا

بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ

بعض کے اور نہ بخش کرو اور نہ بیچے شہری واسطے جنگلی کے اور نہ جمع کرو دودہ اونٹ اور بکری کی تہنو نمین اور جو شخص خریدے

ذٰلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ اَنْ يَحْلُبَهَا اِنْ رَضِيَهَا اَمْسَكَهَا وَاِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا

جمع کرنے کے پس وہ مختار ہے رکہنے اور پہیرنے مین بعد دوہنے اوسکے اگر راضی ہوا وس سے تو رکہے اور اگر ناراض ہو تو پہیر دے اوسکو

وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ مَنِ اشْتَرٰى شَاةً مُّصَرَّاةً فَهُوَ

اور دیوے چار سیر کہجورین نقل کیا بخاری اور مسلم نے اور بیچ ایک روایت مسلم کی یون ہے کہ جو کوئی خریدے بکری مصراۃ کی ہوئی تو وہ

بِالْخِيَارِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَاِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ وَعَنْهُ

اختیار رکہتا ہے تین دن تک پہر اگر پہیر دے اوسکو تو ساتھ پہیرے ساتھ اوسکے ایک صاع کہجور نہ گیہون۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرٰى مِنْهُ فَاِذَا

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ آگے جا ملو تم قافلے سے کہ لایا ہو غلہ وغیرہ پہر جو ملا اوس سے اور خریدا اوس سے

اَتٰى سَيِّدُهُ السُّوْقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

آوے مالک اوسکا بازار مین پس وہ مختار ہے درمیان پہیرنے اور رکہنے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوُا السِّلَعَ حَتّٰى يُهْبَطَ بِهَا اِلَى السُّوْقِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آگے جا ملو اسباب سے یہانتک کہ اوتارا جاوے اسباب طرف بازار کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے اونہی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیچے آدمی اوپر بیچنے بہائی اپنے کے اور نہ بہیجے پیغام نکاح کا اوپر

خِطْبَةِ اَخِيْهِ اِلَّا اَنْ يَّاْذَنَ لَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ

پیغام نکاح بہائی اپنے کے مگر یہ کہ پروانگی دے واسطے اوسکے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُمِ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ چکاوے آدمی اوپر چکانے بہائی مسلمان اپنے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقِ

حضرت جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیچے شہری واسطے جنگلی کے چہوڑ دو لوگون کو کہ روزی دے

اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِّنْ بَعْضٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى

اللہ بعض اونکو بعض سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا منع کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبستين وعن بيعتين نهى عن الملامسة و

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طرح کے پہناوے سے اور دو طرح کے بیچنے سے منع کیا ملامسہ سے اور

المنابذة في البيع والملامسة لمس الرجل ثوب الآخر بيده بالليل أو بالنهار ولا يقلبه إلا

منابذہ سے بیچنے میں اور ملامسہ یہ ہے لگانا آدمی کا اپنا ہاتھ دوسرے کے کپڑے کو رات میں یا دن میں اور نہ الٹے اوسکو مگر

بذلك والمنابذة أن ينبذ الرجل إلى الرجل بثوبه وينبذ الآخر ثوبه ويكون

سبب اسکے اور دوسری بیع منابذہ وہ یہ ہے کہ پھینکے ایک شخص طرف دوسرے کے کپڑا اپنا اور پھینکے دوسرا اپنا کپڑا اور ہووے

ذلك بيعهما عن غير نظر ولا تراض واللبستين اشتمال الصماء والصماء

یہ بیع اونکی بغیر دیکھنے کے اور بغیر رضامندی کے اور دو طرح کے پہناوے جو منع کیا ایک تو پہننا کپڑا کا اس طرح

أن يجعل ثوبه على أحد عاتقيه فيبدو أحد شقيه ليس عليه ثوب و

یہ ہے کہ ڈالے کپڑا ایک مونڈھے پر اور ظاہر ہووے ایک جانب اوسکی ننگا نہو اوسپر کوئی کپڑا اور دوسرا

اللبسة الأخرى احتباؤه بثوبه وهو جالس ليس على فرجه منه شيء متفق

پہناوا یہ ہے کہ گوٹ مارنے کپڑے سے اسطرح کہ وہ بیٹھا ہوا ہو اور اوسکی شرمگاہ پر اوس کپڑے میں سے کچھ نہ ہو متفق

عليه وعن أبي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الحصاة و

علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع حصات کی سے اور

عن بيع الغرر رواه مسلم وعن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیع غرر کی سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

عن بيع حبل الحبلة وكان بيعا يتبايعه أهل الجاهلية كان الرجل يبتاع

بیچنے حمل کے حمل کے سے اور تھی یہ بیع ایک بیع کہ کرتے تھے اوسکو اہل جاہلیت تھا آدمی کہ خریدتا

الجزور إلى أن تنتج الناقة ثم تنتج التي في بطنها متفق عليه وعنه

اونٹ کو یہاں تک کہ بچہ لیجاوے اونٹنی پھر بچہ لے جاوے وہ کہ بیچ پیٹ اوسکے ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر سے

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عسب الفحل رواه البخاري وعن جابر

کہا منع کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جست کروانے نر کے سے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے جابر سے

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع ضراب الجمل وعن بيع الماء و

کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کرایہ پہ جست کرنے اونٹ کے سے اور بیچنے پانی اور

الارض لتحرث رواه مسلم وعنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع

زمین کے سے تا کہ کھیتی کی جاوے نقل کی مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنی

فضل الماء رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پانی کے سے کہ زیادہ ہو حاجت سے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا يباع فضل الماء ليباع به الكلأ متفق عليه وعنه ان رسول الله

کہ نہ بیچا جاوے زیادہ پانی تاکہ بیچی جاوے بسبب اوسکو گھانس متفق علیہ - اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا

صلى الله عليه وسلم مر على صبرة طعام فادخل يده فيها فنالت اصابعه بللا

صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوپر تودی غلہ کے پس داخل کیا اپنا ہاتھ تودی میں پس پایا انگلیوں حضرت کی نے تراوت کو

فقال ما هذا يا صاحب الطعام قال اصابته السماء يا رسول الله قال افلا جعلته

پس فرمایا کیا ہے یہ تری اے مالک غلہ کے کہا پہنچا تھا اسکو مینہ یا رسول اللہ فرمایا کیوں نہ کیا تونے تری کو

فوق الطعام حتى يراه الناس من غش فليس مني رواه مسلم الفصل

اوپر کی جانب غلہ کے تاکہ دیکھتے اوسکو لوگ جو فریب کرے پس نہیں مجھ سے نقل کی یہ مسلم نے - فصل

الثاني عن جابر قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الثنيا الا ان يعلم

دوسری روایت ہے جابر سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا شے استثنا کرنے سے مگر یہ کہ جانا جاوے

رواه الترمذي وعن انس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع العنب

نقل کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے حضرت انس سے کہا منع کیا رسول خدا صلعم نے بیچنی انگور کے سے

حتى يسود وعن بيع الحب حتى يشتد هكذا رواه الترمذي وابو داود

یہانتک کہ سیاہ ہو جاوے اور منع کیا بیچنی غلہ کے سے یہانتک کہ سخت ہو جاوے اسیطرح سے روایت کیا اسکو ترمذی اور

عن انس والزيادة التي في المصابيح وهي قوله نهى عن بيع التمر حتى تزهو

انس سے اور زیادتی کہ مصابیح میں ہے وہ قول اوسکا کہ منع کیا بیچنی کھجور کے سے یہانتک کہ خوش رنگ ہو

انما ثبتت في روايتهما عن ابن عمر قال نهى عن بيع النخل حتى تزهو وقال

یہ زیادتی ثابت نہیں ہوئی ہے بیچ روایت ترمذی اور ابوداؤد کے لیکن ابن عمر سے اسطرح کہ کہا ابن عمر نے کہ منع کیا حضرت نے بیچنی کھجور کے

الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم

ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے - اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

نهى عن بيع الكالئ بالكالئ رواه الدارقطني وعن عمرو بن شعيب عن ابيه

منع فرمایا الله بیچنے نسیہ کو سے نسیہ کے نقل کی یہ دار قطنی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی انہوں نے باپ سے

عن جده قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع العربان رواه مالك و

اور انہوں نے نقل کی اپنے دادا سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے بیع عربان کی سے نقل کی یہ مالک اور

ابو داود وابن ماجة وعن علي قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے

بيع المضطر وعن بيع الغرر وعن بيع التمرة قبل ان تدرك رواه ابو داود

بیچنے مضطر کے سے اور بیچنے غرر کے سے اور بیچنے میوے کے سے پہلے پختہ ہونے کے نقل کی یہ ابو داؤد نے

وعن انس ان رجلا من كلاب سال النبي صلى الله عليه وسلم عن عسب الفحل فنهاه

اور روایت ہے انس سے کہ ایک شخص نے قوم کلاب میں سے پوچھا نبی صلی الله علیہ وسلم سے نر کدانے کی اجرت سے پس منع فرمایا

فقال يا رسول الله انا نطرق الفحل فنكرم فرخص له في الكرامة رواه

پھر عرض کیا اوس نے یا رسول الله ہم عاریۃ دیتے ہیں نر کو پھر انعام دیئے جاتے ہیں ہم پس اجازت دی حضرت نے اوسکو بیچ لینے

الترمذي وعن حكيم بن حزام قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

ترمذی نے۔ اور روایت ہے حکیم بن حزام سے کہ کہا منع کیا مجکو رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے یہ کہ

ابيع ما ليس عندي رواه الترمذي وفي رواية له ولابي داود والنسائي

بیچوں میں او سچیز کو کہ نہیں نزدیک میرے نقل کی یہ ترمذی نے اور بیچ ایک روایت ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی کے ہے

قال قلت يا رسول الله ياتيني الرجل فيريد مني البيع وليس عندي فابتاع

کہ کہا حکیم نے کہا میں نے یا رسول الله آتا ہے میرے پاس ایک شخص پس ارادہ کرتا ہے مجھ سے خریدنے ایک چیز کا اور نہیں ہوتی وہ

له من السوق قال لا تبع ما ليس عندك وعن ابي هريرة قال نهى رسول

واسطے اوسکے بازار سے فرمایا نہ بیچ او سچیز کو کہ نہیں نزدیک تیرے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا منع کیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن بيعتين في بيعة رواه مالك والترمذي وابو داود

خدا صلی الله علیہ وسلم نے دو بیعوں سے بیچ ایک بیع کے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابو داؤد

والنسائي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال نهى رسول الله

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا

[illegible]

صلى الله عليه وسلم عن بيعتين في صفقة واحدة رواه في شرح السنة وعنه قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیعون سے یعنی ایک عقد کے نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل سلف وبيع ولا شرطان في بيع ولا ربح ما لم

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال قرض اور بیع اور نہیں درست ہیں دو شرطیں کرنی بیع میں

يضمن ولا بيع ما ليس عندك رواه الترمذي وابو داود والنسائي وقال

ضمان میں آئی اوسکی اور نہیں درست بیچنا اوس چیز کا کہ نہیں نزدیک تیرے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے اور کہا

الترمذي هذا حديث صحيح وعن ابن عمر قال كنت ابيع الابل بالنقيع

ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھا میں بیچتا اونٹوں کو بدلے

بالدنانير فآخذ مكانها الدراهم وابيع بالدراهم فآخذ مكانها الدنانير

دیناروں کے نقیع میں پھر لیتا میں بدلے دینار کے درہم اور بیچتا میں اونکو بدلے درہموں کے اور لیتا میں بدلے درہموں کے دینار

فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال لا بأس ان تأخذها بسعر

پھر آیا میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر کیا میں نے یہ واسطے اونکے پس فرمایا نہیں مضائقہ یہ کہ لیوے تو موافق نرخ

يومها ما لم تفترقا وبينكما شيء رواه الترمذي وابو داود والنسائي و

اوس دن کے جب تک کہ نہ جدا ہو تم ایک دوسرے سے اس حال میں کہ درمیان تمہارے ہو کوئی چیز نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور

الدارمي وعن العداء بن خالد بن هوذة اخرج لي كتابا هذا ما اشترى

دارمی نے۔ اور روایت ہے عداء بن خالد بن ہوذہ سے کہ نکالا ایک خط کہ اوسمیں لکھا تھا کہ یہ خط خریدنے

العداء بن خالد بن هوذة من محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم اشترى منه

عداء بن خالد بن ہوذہ کا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خریدا اونے

عبدا او امة لا داء ولا غائلة ولا خبثة بيع المسلم المسلم رواه الترمذي

غلام یا لونڈی نہیں بیماری اور نہیں دھوکا اور نہیں بری اسمیں خرید ہے مسلمان کی مسلمان سے نقل کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم باع حلسا

اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچا ٹاٹ

وقدحا فقال من يشتري هذا الحلس والقدح فقال رجل اخذتهما بدرهم

اور پیالہ پس فرمایا کون خریدتا ہے اس ٹاٹ اور پیالہ کو پس کہا ایک شخص نے لیتا ہوں میں ان دونوں کو

فقال النبي صلى الله عليه وسلم من يزيد على درهم فأعطاه رجل درهمين فباعهما

پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے کہ زیادہ دے ایک درہم پر پس دیے اونکو ایک شخص نے دو درہم پس بیچا اون دونو

منه رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه الفصل الثالث عن

اوس شخص کے ہاتھ نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے — فصل تیسری روایت ہے

واثلة بن الأسقع قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من باع عيبا لم ينبه

واثلہ بن اسقع سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ بیچے عیب دار چیز

لم يزل في مقت الله أو لم تزل الملائكة تلعنه رواه ابن ماجه باب

ہمیشہ رہتا ہے بیچ غضب الٰہی کے یا فرمایا ہمیشہ فرشتے لعنت کرتے ہیں اوسکو نقل کی یہ ابن ماجہ نے یہ باب ہے متعلق

الفصل الأول عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابتاع

فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص خریدے

نخلا بعد أن تؤبر فثمرتها للبائع إلا أن يشترط المبتاع ومن ابتاع عبدا

درخت کھجور کا بعد تابیر کے پس میوہ اوسکا واسطے بیچنے والے کے ہے مگر یہ کہ شرط کرے خریدنے والا اور جو شخص کہ خریدے غلام

وله مال فماله للبائع إلا أن يشترط المبتاع رواه مسلم وروى البخاري

اور واسطے اوسکے ہو مال پس مال اوسکا واسطے بیچنے والے کے ہے مگر یہ کہ شرط کرے خریدنے والا نقل کی یہ مسلم نے اور روایت کیا بخاری نے

المعنى الأول وحده وعن جابر أنه كان يسير على جمل له قد أعيى فمر

پہلا جملہ فقط — اور روایت ہے جابر سے یہ کہ وہ تھے چلتے اپنے اونٹ پر کہ تحقیق تھک گیا تھا پس گذری

النبي صلى الله عليه وسلم به فضربه فسار سيرا ليس يسير مثله ثم قال بعنيه

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جابر پر پس مارا حضرت صلعم نے اونٹ کو پس چلا ایسا چلنا کہ نہیں چلتا تھا مانند اوسکی پھر فرمایا حضرت صلعم نے

بوقية قال فبعته فاستثنيت حملانه إلى أهلي فلما قدمت المدينة

ساتھ اوقیہ کے کہا جابر نے پس بیچا میں نے اونٹ کو اور استثنا کی میں نے سواری اوسکی اپنے گھر تک پس جب آیا میں مدینہ میں

أتيته بالجمل ونقدني ثمنه وفي رواية فأعطاني ثمنه ورده علي متفق

لایا میں حضرت صلعم کے پاس اونٹ اور دیا مجھکو مول اوسکا اور ایک روایت میں ہے کہ پس دیا مجھکو مول اوسکا اور پھیر دیا اونٹ مجھ پر متفق

عليه وفي رواية للبخاري أنه قال لبلال اقضه وزده فأعطاه وزاده

علیہ اور ایک روایت بخاری کی میں یہ ہے کہ فرمایا حضرت صلعم نے بلال کو کہ دے جابر کو مول اونٹ کا اور زیادہ دے کچھ

قيراطا وعن عائشة قالت جاءت بريرة فقالت اني كاتبت على تسع

اواق في كل عام وقية فاعينيني فقالت عائشة ان احب اهلك ان

اعدها لهم عدة واحدة واعتقك فعلت ويكون ولاءك لي فذهبت

الى اهلها فابوا الا ان يكون الولاء لهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

خذيها واعتقيها ثم قام رسول الله صلى الله عليه وسلم في الناس فحمد الله واثنى

عليه ثم قال اما بعد فما بال رجال يشترطون شروطا ليست في كتاب

الله ما كان من شرط ليس في كتاب الله فهو باطل وان كان مائة شرط

فقضاء الله احق وشرط الله اوثق وانما الولاء لمن اعتق متفق عليه

وعن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الولاء وعن هبته

متفق عليه الفصل الثاني عن مخلد بن خفاف قال ابتعت غلاما

فاستغللته ثم ظهرت منه على عيب فخاصمت فيه الى عمر بن عبد العزيز

فقضى لي برده وقضى على برد غلته فاتيت عروة فاخبرته فقال

رُوحَ إِلَيْهِ الْعَشِيَّةَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جاؤنگا مین طرف عمر بن عبد العزیز کے آخر روز اور خبر دونگا مین اونکو یہ کہ حضرت عائشہ نے خبر دی مجکو یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَضَى فِي مِثْلِ هٰذَا أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ فَرَاحَ إِلَيْهِ عُرْوَةُ فَقَضَى لِي أَنْ آخُذَ

حکم دیا بیچ مانند اس قصہ کے یہ کہ سلہ منفعت بدلے ضمان کے ہے پس گئے طرف عمر بن عبد العزیز کے عروہ پس حکم کیا عمر بن عبد العزیز نے

الْخَرَاجَ مِنَ الَّذِي قَضَى بِهِ عَلَيَّ لَهُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

کمائی غلام کی اوس شخص سے کہ حکم کیا تھا ساتھ اوسکی بیچ واسطے اوسکی نقل کی یہ شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ فَالْقَوْلُ قَوْلُ

بن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ اختلاف کرین بایع اور مشتری پس قول قول

الْبَائِعِ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيِّ

بیچنے والے کا ہے اور لینے والا اختیار ہے نقل کیا یہ ترمذی نے اور بیچ روایت ابن ماجہ اور دارمی کے ہے کہ

قَالَ الْبَيِّعَانِ إِذَا اخْتَلَفَا وَالْمَبِيعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ

کہ فرمایا حضرت نے بیچنے والا اور لینے والا جس وقت کہ اختلاف کرین اور وہ چیز کہ بکی ہے قائم ہو جوں کی تون اور نہ ہو درمیان اون دونوں کے شاہد

مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

وہ ہے کہ کہا بیچنے والے نے یا پھیر دین دونو بیع کو۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا أَقَالَهُ اللّٰهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پھیر دے بیع مسلمان کو بخشیگا اوسکے اللہ تعالی گناہ اوسکے دن قیامت کے نقل کی یہ ابو داؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِيحِ عَنْ شُرَيْحٍ الشَّامِيِّ مُرْسَلًا

اور ابن ماجہ نے اور بیچ شرح السنہ کے یہ حدیث مذکور ہے ساتھ اون الفاظ کے کہ مصابیح مین ہے شریح شامی سے بطریق ارسال کے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اشْتَرَى رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ عَقَارًا مِنْ رَجُلٍ فَوَجَدَ الَّذِي اشْتَرَى

خریدی ایک شخص نے اون لوگون مین سے کہ تھے پہلے تمسے زمین ایک شخص سے پس پائی اوس شخص نے کہ خریدی تھی

الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ

زمین بیچ زمین اپنی کے ایک ٹھلیا کہ اوسمین تھا سونا پس کہا بیچنے والیکو اوس شخص نے کہ لی تھی زمین لے سونا اپنا

عَنِّي اِنَّمَا اشْتَرَيْتُ الْعَقَارَ وَلَمْ اَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ بَائِعُ الْاَرْضِ اِنَّمَا

مجھ سے نہیں خریدی میں نے مگر زمین اور نہیں خریدا میں نے تجھ سے سونا پس کہا بیچنے والے زمین کے نے کہ نہیں

بِعْتُكَ الْاَرْضَ وَمَا فِيْهَا فَتَحَاكَمَا اِلٰى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِيْ تَحَاكَمَا اِلَيْهِ اَلَكُمَا

بیچی میں نے تیرے ہاتھ مگر زمین اور جو چیز اس میں ہے پس قصہ لے گئے دونو طرف ایک شخص کے پس کہا اس شخص نے کہ قصہ لے گئے تھے طرف اسکی کیا ہے تم دونو کی

وَلَدٌ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِيْ غُلَامٌ وَقَالَ الْاٰخَرُ لِيْ جَارِيَةٌ فَقَالَ اَنْكِحُوا الْغُلَامَ

اولاد پس کہا ایک نے ان میں سے کہ میرا لڑکا ہے اور کہا دوسرے نے کہ میری لڑکی ہے پس کہا اس شخص نے کہ نکاح کر دو اس لڑکے کا

الْجَارِيَةَ وَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقُوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ السَّلَمِ وَ

لڑکی سے اور خرچ کرو اوپر ان دونوں کے اس سونے سے اور صدقہ دو متفق علیہ۔ باب ہے بیچ بیان بیع سلم کے اور

الرَّهْنِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

گروی کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يُسْلِفُوْنَ فِي الثِّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ وَالثَّلٰثَ فَقَالَ

علیہ وسلم مدینہ میں اور مدینہ کے لوگ بیع سلم کرتے تھے میووں میں ایک سال تک اور دو سال تک اور تین سال تک پس فرمایا

مَنْ اَسْلَفَ فِيْ شَيْءٍ فَلْيُسْلِفْ فِيْ كَيْلٍ مَّعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ اِلٰى اَجَلٍ

سو جو شخص بیع سلم کرے کسی چیز میں پس چاہیے کہ سلم کرے کیل معلوم میں اور وزن معلوم میں مدت

مَّعْلُوْمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

معلوم تک نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا خریدا رسول خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا مِّنْ يَّهُوْدِيٍّ اِلٰى اَجَلٍ وَّرَهَنَهٗ دِرْعًا لَّهٗ مِنْ حَدِيْدٍ مُتَّفَقٌ

علیہ وسلم نے کچھ غلہ ایک یہودی سے بوعدہ اور گرو رکھی اوسکے پاس اپنی زرہ لوہے کی متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهٗ مَرْهُوْنَةٌ عِنْدَ

علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا وفات کیے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اسحالت میں کہ زرہ اونکی گروی تھی نزدیک

يَهُوْدِيٍّ بِثَلٰثِيْنَ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

یہودی کے بدلے تیس صاع جو کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرُ يُرْكَبُ بِنَفَقَتِهٖ اِذَا كَانَ مَرْهُوْنًا وَّلَبَنُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جانور سواری کا سواری کیا جاوے بدلے خرچ کرنے اوسکے جس وقت کہ ہو وہ

الدر يشرب بنفقته اذا كان مرهونا وعلى الذي يركب ويشرب

جانور شیردار کا پیا جاوے بدلے خرچ کرنے اوسکے کے جس وقت کہ ہووہ گرو اور جو سواری کرے اور دودھ پیوے اوسپر

النفقة رواه البخاري الفصل الثاني عن سعيد بن المسيب ان

ہر خرچ نقل کی یہ بخاری نے فصل دوسری روایت ہے سعید بن مسیب سے یہ کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يغلق الرهن الرهن من صاحبه الذي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں منع کرتا گرو رکھنا چیز گروی رکھی ہوئی کو مالک اوسکے سے کہ جسنے

رهنه له غنمه وعليه غرمه رواه الشافعي مرسلا وروي مثله او

گروی رکھا ہے اوسکو اوسکے لیے ہے زیادتی اوسکی اور اوسپر ہے تاوان اوسکا نقل کی یہ شافعی نے بطریق ارسال کے اور روایت

مثل معناه لا يخالفه عنه عن ابي هريرة متصلا وعن ابن عمر ان النبي

مثل معنے اوسکے کے کہ مخالف نہیں ہے اسکے معنو مین سعید بن مسیب سے کہ اونہون نے روایت کی ابی ہریرہ سے بطریق اتصال کے۔ اور روایت ہے

صلى الله عليه وسلم قال المكيال مكيال اهل المدينة والميزان ميزان اهل مكة

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیمانہ پیمانہ اہل مدینہ کا ہے اور تول تول اہل مکہ کے

رواه ابو داود والنسائي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لاصحاب الكيل والميزان انكم قد وليتم امرين هلكت فيهما الامم السابقة

واسطے ناپنے والون اور تولنے والون کے کہ تحقیق تم والی کیے گئے ہو دو کامون کے کہ ہلاک ہوئین اونمین امتین گذری ہوئی پہلے

قبلكم رواه الترمذي الفصل الثالث عن ابي سعيد الخدري

تمسے نقل کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی سعید خدری رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اسلف في شيء فلا يصرفه الى غيره

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص بیع سلم کرے کسی چیز مین پس نہ پھیرے اوسکو طرف غیر چیز کے

قبل ان يقبضه رواه ابو داود وابن ماجة باب الاحتكار الفصل

پہلے قبض کرنے اوسکے کے نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان احتکار کے فصل

الاول عن معمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتكر فهو

پہلی روایت ہے معمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ احتکار کرے پس وہ ہے

خاطئ رواه مسلم وسنذكر حديث عمر كانت اموال بني النضير في

گنہگار نقل کی یہ مسلم نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث حضرت عمر کی کہ ساتھ کیا ہے کانت اموال بنی النضیر بیچ

باب الفيء ان شاء الله تعالى الفصل الثاني عن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم

باب فئے کے اگر چاہے گا اللہ تعالے فصل دوسری روایت ہے عمر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم

قال الجالب مرزوق والمحتكر ملعون رواه ابن ماجة والدارمي وعن

فرمایا سوداگر رزق دیا گیا ہے اور احتکار کرنیوالا ملعون ہے نقل کی یہ ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے

انس قال غلا السعر على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله سعر لنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان

انس سے کہ کہا مہنگا ہوا نرخ غلہ کا زمانے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے میں پس کہا صحابہ نے یا رسول اللہ نرخ مقرر کیجیے واسطے ہمارے پس کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

الله هو المسعر القابض الباسط الرازق واني لارجو ان القى ربي وليس احد منكم يطلبني بمظلمة

اللہ وہ ہے نرخ مقرر کرنیوالا تنگ کرنیوالا فراخ کرنیوالا روزی دینے والا اور تحقیق میں البتہ امید رکھتا ہوں یہ کہ ملوں پروردگار اپنے سے اور نہیں کوئی تم میں سے طلب کرتا مجھ سے ظلم کو

بدم ولا مال رواه الترمذي وابوداود وابن ماجة والدارمي الفصل الثالث عن

بسبب خون کے یا مال کے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ اور دارمی نے فصل تیسری روایت ہے

عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من احتكر على المسلمين طعامهم ضربه الله

عمر بن خطاب سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی بند کر رکھے مسلمانوں سے غلہ اور کھانا انکا پہنچاتا ہے اللہ

بالجذام والافلاس رواه ابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان ورزين

جذام اور افلاس نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور رزین نے

في كتابه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتكر طعاما

اپنی کتاب میں۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بند رکھے غلہ

اربعين يوما يريد به الغلاء فقد برئ من الله وبرئ الله منه رواه

چالیس دن ارادہ رکھتا ہو ساتھ اوسکے مہنگی ہونیکا پس تحقیق کہ بیزار ہوا اللہ سے اور اللہ بیزار ہوا اوس سے نقل کی

رزين وعن معاذ قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بئس العبد

رزین نے۔ اور روایت ہے معاذ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے برا ہے بندہ

المحتكر ان ارخص الله الاسعار حزن وان اغلاها فرح رواه البيهقي

احتکار کرنے والا اگر سستا کرے اللہ نرخوں کو تو غمگین ہو اور اگر مہنگا کرے نرخوں کو تو خوش ہو نقل کی یہ بیہقی نے



فی شعب الایمان ورزین فی کتابه وعن ابی امامة ان رسول الله

شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے یہ کہ رسول خدا

صلی الله علیه وسلم قال من احتکر طعاما اربعین یوما ثم تصدق به لم یکن

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ بند کر رکھے غلہ چالیس دن پھر لٹادے اوسکو نہوگا

له کفارة رواه رزین باب الافلاس والانظار الفصل

واسطے اوسکے کفارہ نقل کیا یہ رزین نے۔ باب ہے بیچ بیان مفلسی کے اور مہلت دینے کے معاملہ میں فصل

الاول عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ایما رجل

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ

افلس فادرک رجل ماله بعینه فهو احق به من غیره متفق

مفلس ہوا پس پایا ایک شخص نے مال اپنا بعینہ اوسکے پاس پس وہ لائق تر ہے ساتھ اوس مال کے غیر اوسکے سے متفق

علیه وعن ابی سعید قال اصیب رجل فی عهد النبی صلی

علیہ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا پہنچایا گیا نقصان ایک شخص کو بیچ زمانے نبی صلی اللہ

الله علیه وسلم فی ثمار ابتاعها فکثر دینه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم تصدقوا

علیہ وسلم کے بیچ میوے کے کہ خریدا تھا اوسکو پس بہت ہوا دین اوسپر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صدقہ دو

علیه فتصدق الناس علیه فلم یبلغ ذلک وفاء دینه فقال رسول

اوسکو پس صدقہ دیا لوگوں نے اوسکو پس نہ پہنچا وہ صدقہ موافق دین اوسکے کے پھر فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم لغرمائه خذوا ما وجدتم ولیس لکم الا ذلک

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکے قرض خواہوں کو لو جو پاؤ تم اور نہیں واسطے تمہارے مگر یہ

رواه مسلم وعن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه وسلم قال کان رجل

نقل کیا یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا ایک شخص

یداین الناس فکان یقول لفتاه اذا اتیت معسرا فتجاوز عنه

معاملہ کرتا تھا لوگوں سے دین کا اور تھا کہتا واسطے گماشتے اپنے کے کہ جب آوے تو تنگ دست کے پاس درگذر کر اوس سے

لعل الله ان یتجاوز عنا قال فلقی الله فتجاوز عنه متفق علیه

شاید کہ اللہ تعالی درگذر کرے ہمسے فرمایا حضرت نے پس ملاقات کی اوسنے اللہ تعالی سے پس درگذر کیا اللہ تعالی

وعن ابی قتادة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سرہ ان ینجیہ

اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسکو خوش لگے یہ کہ نجات دے اسکو

اللہ من کرب یوم القیامة فلینفس عن معسر او یضع عنہ رواہ

اللہ تعالی سختیوں دن قیامت کی سے پس چاہیے کہ مہلت دے محتاج کو یا قرض معاف کردے اسکو نقل کیا

مسلم وعنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من انظر معسرا

مسلم نے - اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ مہلت دے تنگدست کو

او وضع عنہ انجاہ اللہ من کرب یوم القیامة رواہ مسلم وعن ابی

یا معاف کرے تو اسکو نجات دیگا اسکو اللہ سختیوں دن قیامت کی سے نقل کیا یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی

الیسر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من انظر معسرا او وضع

الیسر سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ مہلت دے تنگدست کو یا معاف کرے

عنہ اظلہ اللہ فی ظلہ رواہ مسلم وعن ابی رافع قال استسلف

اسکو تو سایہ رکھیگا اسکو اللہ تعالی نیچے سایہ اپنے کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی رافع سے کہ کہا قرض لیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکرا فجاءتہ ابل من الصدقة قال ابو رافع

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ جوان پس آئے حضرت کے پاس اونٹ زکوۃ کے کہا ابو رافع نے

فامرنی ان اقضی الرجل بکرہ فقلت لا اجد الا جملا خیارا رباعیا

پس حکم فرمایا مجھکو یہ کہ دوں میں اوس شخص کو اونٹ اوسکا پس کہا میں نے نہیں پاتا ہوں مگر اونٹ اچھا سات برس کا

فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعطہ ایاہ فان خیر الناس احسنہم

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیدو اسکو اونٹ اچھا پس بہترین لوگوں کا وہ ہے کہ بہت اچھا ہو ادا کرنے میں

قضاء رواہ مسلم وعن ابی ہریرة ان رجلا تقاضی رسول اللہ

ادائے قرض میں نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ ایک شخص نے تقاضا کیا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم فاغلظ لہ فہم اصحابہ فقال دعوہ فان لصاحب الحق

صلے اللہ علیہ وسلم سے پس سخت کہا حضرت کو پس قصد کیا حضرت کے یاروں نے اوسکی ایذا دینے کا پس فرمایا حضرت نے چھوڑ دو اسکو

مقالا واشتروا لہ بعیرا فاعطوہ ایاہ قالوا لا نجد الا افضل

جگہ ہے کہنے کی اور خرید کرو اوسکے لیے اونٹ پس دو اسکو اونٹ عرض کیا صحابہ نے نہیں پاتے ہم مگر زیادہ تر

مِنْ سِنِّهٖ قَالَ اشْتَرُوْهُ فَاَعْطُوْهُ اِيَّاهُ فَاِنَّ خَيْرَكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً مُتَّفَقٌ

اوسکی عمر سے فرمایا حضرت نے خرید و اوسکو پھر دو اوسکو اونٹ اوسی کہ تحقیق بہتر تم مین وہ ہے جو اچھا ہو تم مین ازروی

عَلَيْهِ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ فَاِذَا

علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹال تاخیر کرنا غنی کا ظلم ہے پس جب

اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِيٍّ فَلْيَتْبَعْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ

حوالہ کیا جاوے ایک تمہارا غنی پر تو پس چاہیے کہ قبول کرے حوالہ متفق علیہ اور روایت ہے کعب بن مالک سے کہ انہوں نے

تَقَاضٰى ابْنَ اَبِيْ حَدْرَدٍ دَيْنًا لَهٗ عَلَيْهِ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

تقاضا کیا ابن ابی حدرد سے اپنے دین کا کہ تھا اوسپر بیچ زمانے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا حَتّٰى سَمِعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ

مسجد مین پس بلند ہوئین آوازین دونوں کی یہانتک کہ سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آوازوں کو اور حضرت تھے

بَيْتِهٖ فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهٖ وَ

گھر اپنے مین پس ارادہ نکلنے کا کیا طرف اونکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہانتک کہ کھولا پردہ اپنے حجرے کا اور

نَادٰى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ

پکارا کعب بن مالک کو فرمایا اے کعب وہ بولا حاضر ہوں یا رسول اللہ پس اشارہ کیا حضرت نے ہاتھ سے

اَنْ ضَعِ الشَّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُمْ

یہ کہ موقوف کر آدھا اپنے دین سے کہا کعب نے تحقیق کیا مینے یا رسول اللہ فرمایا حضرت نے اٹھ اے ابن ابی

فَاقْضِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ

پس ادا کر باقی متفق علیہ۔ اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہ کہا تھے ہم بیٹھے نزدیک

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوْا صَلِّ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگاہ لایا گیا جنازہ پس کہا صحابہ نے نماز پڑھیے اسپر پس فرمایا حضرت نے کیا اوپر اسکے دین

قَالُوْا لَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ اُتِيَ بِجَنَازَةٍ اُخْرٰى فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ

کہا صحابہ نے کہ نہین پھر نماز پڑھی اوسپر پھر لایا گیا ایک اور جنازہ پس فرمایا کیا ہے اسپر

دَيْنٌ قِيْلَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوْا ثَلٰثَةُ دَنَانِيْرَ فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ

دین کہا گیا ہان پس فرمایا کیا چھوڑ گیا ہے کچھ عرض کیا صحابہ نے کہ چھوڑ گیا ہے تین دینار پس نماز پڑھی اوسپر پھر

أُتِيَ بِالثَّالِثَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا ثَلَاثَةُ دَنَانِيرَ قَالَ هَلْ تَرَكَ

لایا گیا تیسرا جنازہ پس فرمایا کیا ہے اسپر دین کہا صحابہ نے تین دینار فرمایا کیا چھوڑا ہے

شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللهِ

کچھ عرض کیا کہ نہیں سو فرمایا پڑھو نماز اپنے یار پر کہا ابو قتادہ نے کہ نماز پڑھیے اسپر یا رسول اللہ

وَعَلَيَّ دَيْنُهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اور میرے ذمہ ہے قرض اسکا پس نماز پڑھی حضرت نے اوسپر نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَدَاءَهَا أَدَّى اللهُ عَنْهُ وَمَنْ أَخَذَ

علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ قرض لے مال لوگونکا ارادہ رکھتا ہو ادا اوسکا ادا کریگا اللہ تعالیٰ اوس کی اور جو شخص کہ لے

يُرِيدُ إِتْلَافَهَا أَتْلَفَهُ اللهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ

ارادہ رکھتا ہو ضائع کرنے اوسکا ضائع کریگا اوسکو اللہ اوسپر نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا

قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا

ایک شخص نے یا رسول اللہ خبر دو مجھکو اگر مارا جاؤں میں بیچ راہ اللہ کے اسحال میں کہ ہوؤں میں صبر کرنیوالا ثواب چاہنیوالا

مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ يُكَفِّرُ اللهُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ

متوجہ ہونیوالا نہ پیٹھ دینیوالا کیا جھاڑیگا اللہ تعالی مجھسے گناہ میرے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہاں

فَلَمَّا أَدْبَرَ نَادَاهُ فَقَالَ نَعَمْ إِلَّا الدَّيْنَ كَذَلِكَ قَالَ جِبْرِيلُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس جب پیٹھ پھیری اوس شخص نے پکارا حضرت صلے نے اوسکو پھر فرمایا ہاں لیکن دین اسیطرح سے کہا جبرئیل نے نقل کی یہ مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّهِيدِ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخشے جاتے ہیں واسطے شہید کے

كُلُّ ذَنْبٍ إِلَّا الدَّيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ

تمام گناہ سوائے دین نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفَّى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم لایا جاتا اونکے پاس آدمی مردہ اسحال میں کہ ہوتا اوسپر دین پس پوچھتے کہ کیا چھوڑا ہے اوسنے واسطے دین اپنے کے

قَضَاءً فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى وَإِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلُّوا عَلَى

مال پس اگر بیان کیا جاتا یہ کہ وہ چھوڑ گیا ہے مال بقدر قرض تو نماز پڑھتے اوسپر اور اگر نہ چھوڑ گیا ہوتا کچھ فرماتے واسطے

صاحبكم فلما فتح الله عليه الفتوح قام فقال انا اولى بالمؤمنين من

اپنے یار پر — پس جب کھولین الله تعالی نے حضرت صلعم پر برکت فتوحین تو کھڑے ہوکر پس فرمایا کہ مین لائق تر ہون ساتھ مسلمانون کے

انفسهم فمن توفى من المؤمنين فترك دينا فعلي قضاؤه ومن ترك

اونکی جانون سے پس جو کوئی مرے مسلمانون سے اور سے چھوڑ جاوے قرض پس میرے ذمہ ہے ادا کرنا قرض اوسکا اور جو شخص کہ چھوڑ جاوے

مالا فهو لورثته متفق عليه الفصل الثاني عن ابي خلدة

مال پس وہ واسطے وارثون اوسکے کے ہے متفق علیہ — فصل دوسری — روایت ہے ابی خلدہ

الزرقي قال جئنا ابا هريرة في صاحب لنا قد افلس فقال هذا الذي

زرقی سے کہ کہا آئے ہم پاس ابوہریرہ کے بیچ مقدمہ ایک یار اپنے کے کہ تحقیق مفلس ہوگیا تھا پس کہا ابوہریرہ نے کہ یہ وہ ہے

قضى فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما رجل مات او افلس فصاحب المتاع

حکم فرمایا اوسکے مقدمہ مین پیغمبر خدا صلے الله علیہ وسلم نے کہ جو شخص مرے یا مفلس ہوجاوے پس مالک اسباب کا

احق بمتاعه اذا وجده بعينه رواه الشافعي وابن ماجة وعن

لائق تر ہے ساتھ اسباب اپنے کے جبکہ پاوے جونکا تون نقل کی یہ شافعی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نفس المؤمن معلقة بدينه

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے روح مومن کی لٹکائی جاتی ہے بدلے قرض اپنے کے

حتى يقضى عنه رواه الشافعي واحمد والترمذي وابن ماجة

یہانتک کہ ادا کیا جاوے قرض اوسکا نقل کی یہ شافعی اور احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ

والدارمي وعن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور دارمی نے اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے

صاحب الدين ماسور بدينه يشكو الى ربه الوحدة يوم القيمة

قرضدار قید کیا جاوے گا بسبب قرض اپنے کے شکوہ کریگا طرف پروردگار اپنے کے تنہائی کا دن قیامت کے

رواه في شرح السنة وروي ان معاذا كان يدان فاتى غرماؤه

نقل کی یہ شرح السنہ مین اور روایت کی گئی ہے کہ معاذ تھے لیتے قرض پس آئے قرضخواہ اون کے

الى النبي صلى الله عليه وسلم فباع النبي صلى الله عليه وسلم ماله كله في دينه حتى

طرف نبی صلے الله علیہ وسلم کے پس بیچا نبی صلے الله علیہ وسلم نے مال اونکا سارا اونکے قرض مین یہانتک

قام معاذ بغير شيء مرسل هذا لفظ المصابيح ولم اجده في الاصول

ہو گئے معاذ مفلس یہ حدیث مرسل ہے اور یہ لفظ مصابیح کے ہیں اور نہیں پائی میں نے یہ حدیث اصول میں

الا في المنتقى وعن عبد الرحمن بن كعب بن مالك قال كان معاذ بن

مگر منتقی میں اور روایت ہے عبد الرحمن بیٹے کعب بیٹے مالک کے سے کہ کہا ہے معاذ بن

جبل شابا سخيا وكان لا يمسك شيئا فلم يزل يدان حتى اغرق

جبل جوان سخی اور تھے نہ پاس رکھتے اپنے کوئی چیز پس ہمیشہ قرض لیا کرتے تھے یہاں تک کہ ڈوبا

ماله كله في الدين فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فكلمه ليكلم غرماءه فلو

مال اپنا سارا قرض میں پھر آئے معاذ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بات کی حضرت سے تا کہ بات کریں قرض خواہوں سے پس اگر

تركوا لاحد لتركوا لمعاذ لاجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فباع رسول الله صلى الله عليه وسلم

چھوڑتے قرض کسی کے لیے تو البتہ چھوڑتے معاذ کے لیے واسطے خاطر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس بیچا رسول خدا صلعم نے

لهم ماله حتى قام معاذ بغير شيء رواه سعيد في سننه مرسلا وعن الشريد

قرض خواہوں کے لیے مال معاذ کا یہاں تک کہ ہو گئے معاذ مفلس نقل کی یہ سعید نے اپنی سنن میں بطریق ارسال کے اور روایت ہے شرید سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لي الواجد يحل عرضه وعقوبته

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیر لگانا غنی کا حلال کرتا ہے بے آبروئی اوسکی کو اور سزا دینے اوسکو

قال ابن المبارك يحل عرضه يغلظ له وعقوبته يحبس له رواه

کہا ابن مبارک نے حلال کرتا ہے بے آبروئی اوسکی یہ کہ سخت کہا جاوے اوسکو اور سزا یہ کہ قید کرایا جاوے اوسکو نقل کی یہ

ابو داود والنسائي وعن ابي سعيد الخدري قال اتي النبي

ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا لایا گیا نبی

صلى الله عليه وسلم بجنازة ليصلي عليها فقال هل على صاحبكم دين قالوا

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ تا کہ نماز پڑھیں اوپر اس پس فرمایا کیا ہے تمہارے یار پر قرض کہا لوگوں نے

نعم قال هل ترك له من وفاء قالوا لا قال صلوا على صاحبكم قال

ہاں فرمایا کیا چھوڑ گیا ہے واسطے قرض کے مال بقدر ادا کے عرض کیا کہ نہیں فرمایا پڑھو نماز اپنے یار پر کہا

علي بن ابي طالب علي دينه يا رسول الله فتقدم فصلى عليه و

علی بن ابی طالب نے کہ میرے ذمہ ہے قرض اسکا اے رسول خدا پس آگے بڑھے حضرت اور نماز پڑھی اوس پر اور

فِیْ رِوَایَۃٍ مَّعْنَاہُ وَقَالَ فَکَّ اللّٰہُ رِھَانَکَ مِنَ النَّارِ کَمَا فَکَکْتَ رِھَانَ

ایک روایت مین معنی اس حدیث کے ہین کہ فرمایا حضرت نے خلاص کرے اللہ تعالی نفس تیرا کو آگ دوزخ سے جیسا کہ خلاص کیا تونے نفس

اَخِیْکَ الْمُسْلِمِ لَیْسَ مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ یَقْضِیْ عَنْ اَخِیْہِ دَیْنَہٗ اِلَّا فَکَّ

بھائی مسلمان اپنے کا نہین کوئی بندہ مسلمان کہ ادا کرے اپنے بھائی کی طرف سے قرض اوسکا مگر کہ خلاص کریگا

اللّٰہُ رِھَانَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ

اللہ تعالی نفس اسکے کو دن قیامت کے نقل کی یہ شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَھُوَ بَرِیْءٌ مِّنَ الْکِبْرِ وَالْغُلُوْلِ وَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرے اس حال مین کہ وہ پاک ہو تکبر اور خیانت اور

الدَّیْنِ دَخَلَ الْجَنَّۃَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ

قرض سے سلہ داخل ہوگا جنت مین نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَعْظَمَ الذُّنُوْبِ عِنْدَ اللّٰہِ اَنْ

ابی موسی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق بہت بڑا گناہ نزدیک اللہ کے یہ ہے

یَّلْقَاہُ بِھَا عَبْدٌ بَعْدَ الْکَبَائِرِ الَّتِیْ نَھَی اللّٰہُ عَنْھَا اَنْ یَّمُوْتَ رَجُلٌ وَعَلَیْہِ

کہ ملے اللہ تعالی سے ساتھ گناہ ہونے کے بندہ پیچھے کبیرہ گناہوں کے کہ منع کیا اللہ تعالی نے اونسے یہ کہ مرے آدمی اس حال مین کہ اوسپر ہو

دَیْنٌ لَا یَدَعُ لَہٗ قَضَاءً رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ

سلہ قرض کہ نہ چھوڑے مال واسطے اوسکے بقدر ادا کی نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عمرو بن عوف

الْمُزَنِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَیْنَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلَّا صُلْحًا

مزنی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا سلہ صلح جائز ہے درمیان مسلمانون کے مگر وہ صلح کہ

حَرَّمَ حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا وَالْمُسْلِمُوْنَ عَلٰی شُرُوْطِھِمْ اِلَّا شَرْطًا حَرَّمَ

حرام کرے حلال کو یا حلال کرے حرام کو اور مسلمان اپنی شرطون پر ہین مگر وہ شرط کہ حرام کرے

حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَ

حلال کو یا حلال کرے حرام کو نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور ابوداؤد نے اور

انْتَھَتْ رِوَایَتُہٗ عِنْدَ قَوْلِہٖ شُرُوْطِھِمْ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

تمام ہوئی روایت ابوداؤد کی لفظ شروطہم تک فصل تیسری روایت ہے

سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَأَتَيْنَا

سوید بن قیس سے کہا لایا مین اور مخرفہ عبدی کپڑا بیچنے کیلیے ہجر سے پس لائے ہم

بِهِ مَكَّةَ فَجَاءَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فَسَاوَمَنَا بِسَرَاوِيلَ فَبِعْنَاهُ

اوسکو مکہ مین پھر آئے ہمارے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ پیادہ پا چلتے تھے پس جھکایا ہمسے پائجامہ کو پس بیچا

وَثَمَّ رَجُلٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِنْ وَأَرْجِحْ

اور اوس جگہ ایک شخص تولتا تھا اجرت پر پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تول اور جھکتا تول

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ

نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِي عَلَى

ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھا قرض میرا

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پس دیا مجکو اور بڑھا زیادہ دیا مجکو نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ اسْتَقْرَضَ مِنِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ

عبداللہ بن ابی ربیعہ سے کہ کہا قرض لیے مجھسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس

أَلْفًا فَجَاءَهُ مَالٌ فَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ تَعَالَى فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ

ہزار درہم پس آیا حضرت کے پاس مال پس پھیر دیے چالیس ہزار درہم مجکو اور فرمایا برکت دے تجکو اللہ بیچ اہل تیرے کے اور مال تیرے کے

إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

سوا نہیں ہے بدلہ قرض کا مگر شکریہ اور ادا کرنا نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ حَقٌّ فَمَنْ أَخَّرَهُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو واسطے اوسکے کسی شخص پر حق پس وہ شخص تاخیر کرے ادا کو اوسکو

كَانَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ

ہوگا واسطے اوسکے بدلے ہر دن کے صدقہ نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے سعد بن اطول سے

قَالَ مَاتَ أَخِي وَتَرَكَ ثَلٰثَمِائَةِ دِينَارٍ وَتَرَكَ وَلَدًا صِغَارًا فَأَرَدْتُ أَنْ

کہ کہا مرا بھائی میرا اور چھوڑ گیا تین سو دینار اور چھوڑ گیا لڑکے چھوٹے پس چاہا مینے یہ کہ

أُنفِقُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ

خرچ کروں مین اونپر پس فرمایا واسطی میری رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہائی تیرا قید کیا گیا ہی بدلے دین اپنی کے

فَاقْضِ عَنْهُ قَالَ فَذَهَبْتُ فَقَضَيْتُ عَنْهُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

پس ادا کر اوسکی طرف سے کہا سعد نے پس گیا مین اور ادا کیا مینے قرض اوسکی طرف سے پہر آیا مین اور عرض کیا مینے کہ یا رسول

اللّٰهِ قَدْ قَضَيْتُ عَنْهُ وَلَمْ تَبْقَ إِلَّا امْرَأَةٌ تَدَّعِي دِينَارَيْنِ وَلَيْسَتْ لَهَا

اللہ تحقیق ادا کیا مینے اوسکی طرف سے اور نہین باقی رہی مگر ایک عورت کہ دعوی کرتی ہے دو دینار کا اور نہین واسطے اوسکے

بَيِّنَةٌ قَالَ أَعْطِهَا فَإِنَّهَا صَادِقَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

گواہ فرمایا دے اوسکو اسلیے کہ تحقیق وہ سچی ہے نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے محمد بیٹے عبد اللہ

ابْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ حَيْثُ يُوضَعُ الْجَنَائِزُ وَرَسُولُ

بیٹے جحش کے سے کہا تھے ہم بیٹھے ہوے بیچ صحن مسجد کے اوسجگہ کہ رکہے جاتے تھے جنازے اور رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَيْنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوے تھے درمیان ہمارے پس اوٹھائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نظر اپنی

قِبَلَ السَّمَاءِ فَنَظَرَ ثُمَّ طَأْطَأَ بَصَرَهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ قَالَ سُبْحَانَ

طرف آسمان کے پس دیکہا پہر جہکائی نظر اپنی اور رکہا ہاتہ اپنا اوپر پیشانی اپنی کے کہا سبحان

اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنَ التَّشْدِيدِ قَالَ فَسَكَتْنَا يَوْمَنَا وَلَيْلَتَنَا

اللہ سبحان اللہ کسقدر اوتری سختی کہا راوی نے پس چپ رہے ہم اوسدن اور رات

فَلَمْ نَرَ إِلَّا خَيْرًا حَتَّى أَصْبَحْنَا قَالَ مُحَمَّدٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس نہ دیکہی ہمنے مگر بہلائی یہان تک کہ صبح کی ہمنے کہا محمد نے پس پوچہا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

مَا التَّشْدِيدُ الَّذِي نَزَلَ قَالَ فِي الدَّيْنِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

کہ کیا سختی ہے جو کہ اوتری فرمایا بیچ مقدمہ دین کے سختی اوتری ہے قسم ہے اوسذات کی کہ جان محمد کی بیچ ہاتہ

لَوْ أَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ

اگر کوئی شخص مارا جاوے اللہ کی راہ مین پہر زندہ ہو پہر مارا جاوے اللہ کی راہ مین پہر

عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى

زندہ ہو پہر مارا جاوے اللہ کی راہ مین پہر زندہ ہو اور اوسپر ہو دین نہین داخل ہوگا بہشت مین یہانتک

يَقْضِي دَيْنَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ نَحْوُهُ بَابُ الشَّرِكَةِ

ادا کیا جاوے قرض اوسکا نقل کی یہ احمد نے اور شرح السنہ میں مانند اسکے ہے باب ہے بیچ بیان شرکت

وَالْوَكَالَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ اَنَّهُ كَانَ

اور وکالت کے فصل پہلی روایت ہے زہرہ بن معبد سے یہ کہ وہ تھے

يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ هِشَامٍ اِلَى السُّوْقِ فَيَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَلْقَاهُ

لیجاتے اونکو دادا اونکے عبد اللہ بن ہشام طرف بازار کے پس خریدتے دادا اونکے غلہ پھر ملتے اونسے

ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ فَيَقُوْلَانِ لَهُ اَشْرِكْنَا فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ

ابن عمر اور ابن زبیر پس کہتے وہ دونو اونکو شریک کرلے ہمکو اسلیے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَيَشْرَكُهُمْ فَرُبَّمَا اَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَبْعَثُ بِهَا

دعا کی ہے واسطے تیرے ساتھ برکت کے پس شریک کرتے دادا میرے اونکو پس اکثر پاتے دادا میرے فائدہ [illegible] پس بھیجتے اوسکو

اِلَى الْمَنْزِلِ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ هِشَامٍ ذَهَبَتْ بِهِ اُمُّهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

طرف مکان اپنے کے اور تھے عبد اللہ بن ہشام کہ لے گئی تھی اونکو ماں اونکی طرف پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَاْسَهُ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

علیہ وسلم کے پس ہاتھ پھیرا سر پر اونکے اور دعا کی واسطے اونکے ساتھ برکت کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَتِ الْاَنْصَارُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اِخْوَانِنَا

کہ کہا انصار نے واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ تقسیم کرو درمیان ہمارے اور درمیان بھائیوں ہمارے کے

النَّخِيْلَ قَالَ لَا تَكْفُوْنَنَا الْمَؤُنَةَ وَنَشْرَكُكُمْ فِي الثَّمَرَةِ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ

درخت کھجور کے فرمایا نہیں تقسیم کرتا میں [illegible] کفایت کرو تم ہمسے محنت کو اور شریک ہونگے ہم تمہارے میووں میں کہا انصار نے

اَطَعْنَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ

مانا ہمنے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عروہ بن ابی الجعد بارقی سے یہ کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ دِيْنَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ شَاةً فَاشْتَرٰى لَهُ شَاتَيْنِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اوسکو ایک دینار تاکہ خریدے واسطے اونکے ایک بکری پس خریدیں اوسنے واسطے حضرت کے دو بکریاں

فَبَاعَ اِحْدٰىهُمَا بِدِيْنَارٍ وَاَتَاهُ بِشَاةٍ وَدِيْنَارٍ فَدَعَا لَهُ رَسُوْلُ اللهِ

پھر بیچی ایک اونمیں سے ایک دینار کو اور لائے حضرت کے پاس ایک بکری اور ایک دینار پس دعا کی واسطے عروہ کے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم في بيعه بالبركة فكان لو اشترى ترابا لربح فيه رواه البخاري

الفصل الثاني عن أبي هريرة رفعه قال إن الله عز وجل يقول

أنا ثالث الشريكين ما لم يخن أحدهما صاحبه فإذا خانه خرجت من

بينهما رواه أبو داود وزاد رزين وجاء الشيطان وعنه عن

النبي صلى الله عليه وسلم قال أد الأمانة إلى من ائتمنك ولا تخن من خانك رواه

الترمذي وأبو داود والدارمي وعن جابر قال أردت الخروج

إلى خيبر فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه وقلت إني أردت الخروج

إلى خيبر فقال إذا أتيت وكيلي فخذ منه خمسة عشر وسقا فإن ابتغى منك

آية فضع يدك على ترقوته رواه أبو داود الفصل الثالث

تیسری فصل

عن صهيب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث فيهن البركة البيع

إلى أجل والمقارضة وإخلاط البر بالشعير للبيت لا للبيع رواه

ابن ماجة وعن حكيم بن حزام أن رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث

ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے حکیم بن حزام سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجا

مَعَهُ بِدِينَارٍ لِيَشْتَرِيَ لَهُ بِهِ أُضْحِيَةً فَاشْتَرَى كَبْشًا بِدِينَارٍ وَبَاعَهُ

ساتھ اونکے ایک دینار تاکہ خریدی واسطے حضرت کے ساتھ اوس دینار کے قربانی پس خریدا حکیم نے ایک مینڈھا دینار کو اور بیچا وہ

بِدِينَارَيْنِ فَرَجَعَ فَاشْتَرَى أُضْحِيَةً بِدِينَارٍ فَجَاءَ بِهَا وَبِالدِّينَارِ الَّذِي

دو دینار کو پس پھرا پس خریدی قربانی ایک دینار کو پھر لایا اوسکو اور دینار کو

اسْتَفْضَلَ مِنَ الْأُخْرَى فَتَصَدَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدِّينَارِ فَدَعَا

کہ بچ رہا دوسری سے پس صدقہ دیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ دینار اور دعا کی

لَهُ أَنْ يُبَارَكَ لَهُ فِي تِجَارَتِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ بَابُ الْغَصْبِ وَ

واسطے حکیم کے یہ کہ برکت دیجاوے واسطے اوسکے بیچ سوداگری اوسکی نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ باب بیچ بیان غصب کے

الْعَارِيَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

عاریت کے فصل پہلی روایت ہے سعید بن زید سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ لے بالشت بھر زمین سے ازراہ ظلم کے پس تحقیق وہ زمین اوسکو بطور طوق کے پہنائی جاوے گی

مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

ساتوں زمینوں میں سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةَ امْرِئٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُؤْتَى

علیہ وسلم نے نہ دودھ دوہے کوئی شخص کسی شخص کے جانور کا بے اذن اوسکے کیا دوست رکھتا ہے ایک تمہارا یہ کہ آوے کوئی

مَشْرُبَتَهُ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهُ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهُ وَإِنَّمَا يَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ

خزانہ اوسکے پینا پس توڑا جاوے خزانہ اوسکا اور اوٹھا لیا جاوے غلہ اوسکا اور سوائے اسکے نہیں کہ حفاظت کرتے ہیں واسطے

مَوَاشِيهِمْ أَطْعِمَاتِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

مواشی اونکے طعاموں اونکو کی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِصَحْفَةٍ

علیہ وسلم نزدیک بعضی بیبیوں اپنی کے پس بھیجی ایک بیبیوں میں سے رکابی

فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتِ الَّتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهَا يَدَ الْخَادِمِ فَسَقَطَتِ

کہ اسمیں تھا کھانا پس مارا اون بی بی نے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے اونکے گھر میں خادم کے ہاتھ کو پس گری

زمین بطور طوق پہنا کی جاوے گی ... طبرانی اور احمد نے یعلی سے روایت کی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بالشت بھر زمین کسی کی ظلم سے چھین لے گا خدا اسی پر ضرور حکم کرے گا کہ اس زمین کو ساتوں طبق تک کھودے پھر اسکے گلے میں قیامت کے دن اسکا طوق ڈالا جاویگا یہاں تک کہ حساب ...

الصَّحْفَةَ فَانْفَلَقَتْ فَجَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِلَقَ الصَّحْفَةِ ثُمَّ جَعَلَ يَجْمَعُ

رکابی اور ٹوٹ گئی پس جمع کیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹکڑے رکابی کے پھر اکٹھا کیا

فِيهَا الطَّعَامَ الَّذِي كَانَ فِي الصَّحْفَةِ وَيَقُولُ غَارَتْ أُمُّكُمْ ثُمَّ حَبَسَ

ٹکڑوں میں کھانا کہ تھا رکابی میں اور فرمایا کہ سلہ غیرت کی ماں تمہاری نے پھر ٹھیرا رکھا

الْخَادِمَ حَتَّى أُتِيَ بِصَحْفَةٍ مِنْ عِنْدِ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَ الصَّحْفَةَ الصَّحِيحَةَ

خادم کو یہانتک کہ لائی گئی رکابی اوس بی بی کے پاس سے کہ حضرت اوسکے گھر میں تھے پس بھیجی رکابی ثابت

إِلَى الَّتِي كُسِرَتْ صَحْفَتُهَا وَأَمْسَكَ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِ الَّتِي كَسَرَتْ رَوَاهُ

طرف اوس بی بی کے کہ توڑی گئی تھی رکابی اوسکی اور رکھ لی ٹوٹی ہوئی رکابی اونکے گھر میں کہ توڑی تھی جنہوں نے نقل کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ

بخاری نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن یزید سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہہ کہ منع کیا آپنے

النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ

لوٹنے سے اور مثلہ کرنیسے نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا سورج

فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَسُولِ اللّٰهِ

بیچ زمانے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے جسدن کہ مرے ابراہیم بیٹے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَانْصَرَفَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نماز پڑھائی حضرت نے لوگوں کو ساتھ چھہ رکوع ساتھ چار سجدوں کے پھر پھرے نماز سے

وَقَدْ آضَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ تُوعَدُونَهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي

اسحال میں کہ ہوگیا آفتاب جیسا کہ تھا اور فرمایا نہیں کوئی چیز کہ وعدہ دیئے جاتے ہو تم اوسکا مگر کہ تحقیق دیکھی میں نے وہ بیچ

صَلَاتِي هٰذِهِ لَقَدْ جِيءَ بِالنَّارِ وَذٰلِكَ حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ مَخَافَةَ

اس نماز اپنی کے البتہ تحقیق لائی گئی دوزخ اور یہ اوسوقت تھا کہ دیکھا تمنے مجھکو پیچھے ہٹتے اوس ڈر سے

أَنْ يُصِيبَنِي مِنْ لَفْحِهَا وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ

کہ پہنچے مجھکو گرمی اوسکی اور یہانتک کہ دیکھا میں نے اوسمیں کھدار سر کی لاٹھی والیکو اسحال میں کہ کھینچتا ہے انتڑیاں

وَكَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهِ فَإِنْ فُطِنَ لَهُ قَالَ إِنَّمَا تَعَلَّقَ بِمِحْجَنِي وَإِنْ

اور تھا وہ چراتا حاجیوں کی چیزیں ساتھ لاٹھی کھدار اپنی کے پس اگر جانا جاتا ساتھ اوسکے کہتا کہ اٹک گئی تھی میری لاٹھی میں اور اگر

خشاش کا لفظ ۵ احادیث میں

عقل عنه ذهب به وحتى رأيت فيها صاحبة الهرة التي ربطتها

رہ جاتا ناجاتا ساتھ اوسکے لیجاتا اوسچیز کو اور یہاں تک کہ دیکھا میں نے دوزخ میں ایک عورت بلی والی کو کہ باندھ رکھا تھا اوسنے بلی کو

فلم تطعمها ولم تدعها تاكل من خشاش الارض حتى ماتت جوعا ثم

پس نہ کھلاتی تھی اوسکو کچھ اور نہ چھوڑتی تھی اوسکو کہ کھاوے حشرات الارض سے یہانتک کہ مر گئی ماری بھوک کی پھر

جيء بالجنة وذلك حين رأيتموني تقدمت حتى قمت في مقامي ولقد

لائی گئی بہشت اور یہہ اوسوقت تھا کہ دیکھا تمنے مجکو کہ آگے بڑھا یہانتک کہ کھڑا ہوا میں اپنی جگہہ کھڑی ہو رہی تھی میں

مددت يدي وانا اريد ان اتناول من ثمرها لتنظروا اليه ثم

دراز کیا میں نے ہاتھ اپنا حال آنکہ اراده رکھتا تھا میں یہ کہ لوں میں میوے اوسکے سے تاکہ دیکھو تم طرف اوسکی پھر

بدا لي ان لا افعل رواه مسلم وعن قتادة قال سمعت انسا يقول

عقل میں آیا میری یہ کہ نہ کروں میں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے قتادہ سے کہ کہا سنا میں نے انس سے کہ کہتے

كان فزع بالمدينة فاستعار النبي صلى الله عليه وسلم فرسا من ابي طلحة

تھے مدینہ میں گھبراہٹ سے پس عاریۃً مانگا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے گھوڑا ابو طلحہ سے

يقال له المندوب فركب فلما رجع قال ما راينا من شيء وان وجدناه

کہ کہا جاتا تھا اوس گھوڑے کو مندوب پس سوار ہوئے حضرت ؐ اور نکلے مدینہ سے تحقیق خبر کو لئے پس جبکہ پھرے فرمایا نہیں دیکھی ہم نے

لبحرا متفق عليه الفصل الثاني عن سعيد بن زيد عن النبي صلى الله

کشادہ قدم متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے سعید بن زید سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ

عليه وسلم انه قال من احيى ارضا ميتة فهي له وليس لعرق ظالم حق

علیہ وسلم سے یہ کہ فرمایا جو شخص کہ زندہ کرے زمین مردہ کو پس وہ واسطے اوسکے ہے اور نہیں واسطے رگ ظالم کے حق

رواه احمد والترمذي وابو داود ورواه مالك عن عروة مرسلا

نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت کی مالک نے عروہ سے بطریق ارسال کے

وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابي حرة الرقاشي

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی حرہ رقاشی سے

عن عمه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا لا تظلموا الا لا يحل

کہ نقل کی اپنے چچا سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبردار رہو نہ ظلم کرو۔ خبردار رہو نہیں حلال

مَالُ امْرِئٍ اِلَّا بِطِيْبِ نَفْسٍ مِّنْهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَ

مال کسی شخص کا مگر ساتھ خوشی اوسکی کے نقل کیا یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور

الدَّارَقُطْنِيُّ فِي الْمُجْتَبٰى وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ

دارقطنی نے مجتبیٰ میں۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ

قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ وَمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ

کہا نہیں ہے جلب اور نہ جنب اور نہیں ہے شغار اسلام میں اور جو شخص کہ لوٹے لوٹنا پس نہیں ہے

مِنَّا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہم میں سے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوس نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ لَا يَاْخُذُ اَحَدُكُمْ عَصَا اَخِيْهِ لَاعِبًا جَادًّا فَمَنْ اَخَذَ عَصَا اَخِيْهِ

فرمایا کہ نہ لیوے ایک تمہارا لاٹھی اپنے بھائی کی کھیلتے ہوئے قصد کرنیوالا پس جو شخص کہ لیوے لاٹھی اپنے بھائی کی

فَلْيَرُدَّهَا اِلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَرِوَايَتُهُ اِلٰى قَوْلِهِ جَادًّا

پس چاہیے کہ پھیر دے اوسکو طرف اوسکی نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ابوداؤد کی لفظ جاداً تک ہے

وَعَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ عَيْنَ مَالِهِ عِنْدَ رَجُلٍ

اور روایت ہے سمرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ پاوے بعینہ اپنا مال نزدیک کسیکے

فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ وَيَتَّبِعُ الْبَيِّعُ مَنْ بَاعَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

پس وہ سزاوار ہے ساتھ اوسکے اور پیچھا کرے مول لینیوالا اوس شخص کا کہ بیچا ہے اوسکو نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا اَخَذَتْ حَتّٰى تُؤَدِّيَ

اور روایت ہے سمرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اوپر ہاتھ کے ہے وہ چیز کہ لے ہے یہانتک کہ ادا کرے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حرام بیٹے سعد بیٹے

مُحَيِّصَةَ اَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطًا فَاَفْسَدَتْ فَقَضٰى

محیصہ کے سے یہ کہ اونٹنی براء بن عازب کی گھس گئی ایک باغ میں اور خراب کیا پس حکم دیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَلٰى اَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَاَنَّ مَا

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ باغ والوں پر ہے نگہبانی باغوں کی دنکو اور تحقیق وہ کہ

افسدت المواشي بالليل ضامن على اهلها رواه مالك وابو داود

خراب کریں اونکو مواشی رات کو بدلہ دینا آتا ہے مواشی کے مالکو پر نقل کی یہ مالک اور ابوداؤد

وابن ماجة وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الرجل جبار

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لات پاؤں جوہر معاف ہے

وقال النار جبار رواه ابو داود وعن الحسن عن سمرة ان النبي صلى الله عليه وسلم

اور فرمایا آگ بھی معاف ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے حسن سے کہ نقل کی سمرہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قال اذا اتى احدكم على ماشية فان كان فيها صاحبها فليستاذنه وان

فرمایا جس وقت کہ آوے کوئی تم میں سے مواشی پر پس اگر ہو وان مالک اونکا پس پروانگی مانگے اوس سے اور اگر

لم يكن فيها فليصوت ثلاثا فان اجابه احد فليستاذنه وان لم

نہو مالک پاس اوسکے پس چاہیے کہ آواز کرے تین بار پس اگر جواب دیا اوسکو کسی نے پس پوچھ لے اوس سے اور اگر نہ

يجبه احد فليحتلب وليشرب ولا يحمل رواه ابو داود وعن ابن عمر

جواب دیا اوسکو کسی نے پس دودھ دوہ لے اور پی لے اور نہ اوٹھا کر لیجاوے اوس میں سے کچھ نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من دخل حائطا فليأكل ولا يتخذ خبنة رواه

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ جاوے کسی باغ میں پس چاہیے کہ کھاوے اور نہ لے جھولی میں نقل کی یہ

الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

امية بن صفوان عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم استعار منه ادراعه

امیہ بیٹے صفوان کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے عاریت لین اوس سے کتنی ایک زرہین

يوم حنين فقال اغصبا يا محمد قال بل عارية مضمونة رواه

دن جنگ حنین کے پس کہا صفوان نے کیا چھینکر لیتے ہو اے محمد پس فرمایا بلکہ عاریت لیتا ہوں ساتھ ضمان کے کہ پھیر دیجاوین گی نقل کی یہ

ابو داود وعن ابي امامة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول العارية

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے عاریت

مؤداة والمنحة مردودة والدين مقضي والزعيم غارم رواه الترمذي

ادا کیجاوے اور منحہ پھیری جاوی اور قرض ادا کیا جاوے اور ضامن ضمان بھرنے والا ہے نقل کی یہ ترمذی

وابوداود وعن رافع بن عمرو الغفاري قال كنت غلاما ارمي نخل

اور ابو داؤد نے - اور روایت ہے رافع بن عمرو غفاری سے کہا تھا میں لڑکا پھینکتا پتھر درخت کھجور

الانصار فاتي بي النبي صلى الله عليه وسلم وقال يا غلام لم ترمي النخل قلت اكل قال

انصار کے پر پس لایا گیا مجھکو روبرو نبی صلعم کے اور فرمایا کہ اے لڑکے کیوں پھینکتا ہے پتھر کھجور پر کہا میں نے کھاتا ہوں

فلا ترم وكل مما سقط في اسفلها ثم مسح راسه فقال اللهم اشبع

پس نہ پھینک پتھر اور کہا جو گرا پڑا ہو نیچے اوسکے پھر ہاتھ پھیرا میرے سر پر اور کہا یاالہی بھر تو

بطنه رواه الترمذي وابوداود وابن ماجة وسنذكر حديث

پیٹ اسکا نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث

عمرو بن شعيب في باب اللقطة ان شاء الله تعالى الفصل الثالث

عمرو بن شعیب کی بیچ باب لقطہ کے اگر چاہیگا اللہ تعالے فصل تیسری

عن سالم عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اخذ من الارض

روایت ہے سالم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ لے زمین سے

شيئا بغير حقه خسف به يوم القيمة الى سبع ارضين رواه البخاري

کچھ ناحق تو دھنسا یا جاویگا اوسکو دن قیامت کے ساتھ زمینوں تک نقل کی یہ بخاری نے

وعن يعلى بن مرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اخذ

اور روایت ہے یعلے بن مرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ لے

ارضا بغير حقها كلف ان يحمل ترابها المحشر رواه احمد وعنه

زمین ناحق تکلیف دیا جاویگا یہ کہ اوٹھاوے مٹی اوسکے سر پہ محشر میں نقل کی یہ احمد نے - اور روایت ہے اوسی سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ايما رجل ظلم شبرا من الارض

کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ لیوے ازراہ ظلم کے بالشت بھر زمین سے

كلفه الله عز وجل ان يحفره حتى يبلغ اخر سبع ارضين ثم يطوقه

تکلیف دیویگا اوسکو اللہ غالب بزرگ یہ کہ کھودے اوسکو یہانتک کہ پہنچے آخر ساتوں زمین تک پھر طوق کر ڈالا جاویگی وہ زمین

الى يوم القيمة حتى يقضى بين الناس رواه احمد باب الشفعة

قیامت تک یہانتک کہ حکم کیا جاوے درمیان لوگوں کے نقل کی یہ احمد نے باب ہے بیچ بیان کے شفعہ کے

الفصل الاول عن جابر قال قضى النبي صلى الله عليه وسلم بالشفعة

فصل پہلی روایت ہے جابر رضی سے کہ کہا حکم کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ثابت ہونے شفعہ کے

في كل ما لم يقسم فاذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة

بیچ ہر چیز کے کہ نہ بانٹی گئی ہو پس جسوقت کہ واقع ہوں حدیں اور پھیر جاویں راہیں بس نہیں شفعہ

رواه البخاري وعنه قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بالشفعة في

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا حکم فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ شفعہ کے بیچ

كل شركة لم تقسم ربعة او حائط لا يحل له ان يبيع حتى يؤذن

ہر زمین مشترک کے کہ نہ تقسیم کی گئی ہو گھر یا باغ ہو نہیں حلال ہے مالک کو بیچنا یہاں تک کہ خبر کرے

شريكه فان شاء اخذ وان شاء ترك فاذا باع ولم يؤذنه فهو

اپنے شریک کو پس اگر چاہے لے اور اگر چاہے چھوڑ دے پس جسوقت کہ بیچا اور نہ خبر کی اوسکو پس وہ

احق به رواه مسلم وعن ابي رافع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

لائق تر ہے ساتھ اوسکے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

الجار احق بسقبه رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول

ہمسایہ سزاوار تر ہے بسبب نزدیک ہونے اپنے کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا يمنع جار جاره ان يغرز خشبة في جداره متفق

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرے ہمسایہ اپنے ہمسایہ کو گاڑنے لکڑی کے سے بیچ دیوار اپنی کے متفق

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اختلفتم في الطريق

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ اختلاف کرو تم بیچ راہ کے

جعل عرضه سبعة اذرع رواه مسلم الفصل الثاني عن سعيد

تو ٹھیرایا جاوے چوڑائی اوسکا سات ہاتھ کا نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے سعید

ابن حريث قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من باع منكم دارا

بن حریث سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ بیچے تم میں سے گھر

او عقارا قمن ان لا يبارك له الا ان يجعله في مثله رواه ابن ماجة

یا زمین سو لائق ہے یہ کہ نہ برکت دیجاوے واسطے اوسکے مگر یہ کہ گردانے اوسکو بیچ مانند اوسکے نقل کی یہ ابن ماجہ

والدارمی وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجار احق

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے جابر رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمسایہ لائق تر ہے

بشفعتہ ینتظر بہا وان کان غائبا اذا کان طریقہما واحدا رواہ

ساتھ شفعہ اپنے کے انتظار کیا جاوے اوسکا بسبب شفعہ کے اگرچہ ہو وہ غائب جس وقت کہ ہو راہ اون دونونکی ایک نقل کی

احمد والترمذی وابوداود وابن ماجۃ والدارمی وعن ابن

احمد اور ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن

عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الشریک شفیع والشفعۃ فی کل شیء

عباس رضی سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا شریک شفیع ہے اور شفعہ بیچ ہر چیز کے ہے

رواہ الترمذی قال وقد روی عن ابن ابی ملیکۃ عن النبی صلی اللہ علیہ

نقل کی یہ ترمذی نے کہا ترمذی نے اور تحقیق روایت کی گئی ہے یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

مرسلا وہو اصح وعن عبد اللہ بن حبیش قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

بطریق ارسال کے اور وہ صحیح تر ہے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن حبیش سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من قطع سدرۃ صوب اللہ راسہ فی النار رواہ ابوداود وقال ہذا

جو شخص کہ کاٹے درخت بیری کا اولٹا ڈالیگا اللہ تعالی سر اوسکا دوزخ میں نقل کی یہ ابوداود نے اور کہا ابوداود نے یہ

الحدیث مختصر یعنی من قطع سدرۃ فی فلاۃ یستظل بہا ابن

حدیث مختصر ہے یعنی جو شخص کہ کاٹے بیری کو جنگل میں کہ سایہ پکڑتے ہیں ساتھ اوسکے

السبیل والبہائم عبثا وظلما بغیر حق یکون لہ فیہا صوب اللہ

مسافر اور جانور ازراہ ظلم و زیادتی کے ساتھ غیر حق کے کہ ہووے واسطے اوسکے اوس درخت میں تو اولٹا ڈالیگا اللہ

راسہ فی النار الفصل الثالث عن عثمان بن عفان قال اذا وقعت

سر اوسکا آگ میں فصل تیسری روایت ہے عثمان بن عفان سے کہ کہا جس وقت کہ واقع ہوں

الحدود فی الارض فلا شفعۃ فیہا ولا شفعۃ فی بئر ولا فحل النخل

حدیں زمین میں پس نہیں شفعہ اوسمیں اور نہ شفعہ ہے بیچ کوین کے اور نہ بیچ درخت کھجور کے

رواہ مالک باب المساقاۃ والمزارعۃ الفصل الاول

نقل کی یہ مالک نے ۔ باب ہے بیچ بیان مساقات کے اور مزارعت کے فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى يَهُوْدِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَ
روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیئے یہود خیبر کو درخت کھجور خیبر کے اور

أَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْتَمِلُوْهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَلِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرُ
زمین اوسکی اس شرط پر کہ محنت کریں اوسمیں اپنے مالوں سے اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے ہو آدھا

ثَمَرِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى
میوہ اوسکا نقل کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت بخاری کے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیا

خَيْبَرَ الْيَهُوْدَ أَنْ يَعْمَلُوْهَا وَيَزْرَعُوْهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ
خیبر یہود کو اس شرط پر کہ محنت کریں اوسمیں اور کھیتی کریں اوسمیں اور ہو واسطے یہود کے لیے آدھا اوس چیز کا کہ نکلے اوس سے اور

عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرَى بِذٰلِكَ بَأْسًا حَتّٰى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ أَنَّ
روایت ہے عبد اللہ سے کہا تھے ہم مخابرت کرتے اور نہ دیکھتے اوسکا مضائقہ یہانتک کہ کہا رافع بن خدیج نے یہہ کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا فَتَرَكْنَاهَا مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اس سے تو ہمنے چھوڑ دیا ہمنے مخابرت کو اس سبب سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عَمَّايَ أَنَّهُمْ كَانُوْا
حنظلہ بن قیس سے کہ نقل کی رافع بن خدیج سے کہ کہا خبر دی مجھکو دو چچا اون میرے نے یہ کہ صحابہ

يُكْرُوْنَ الْأَرْضَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يَنْبُتُ عَلَى الْأَرْبِعَاءِ أَوْ
کرایہ کو دیتے تھے زمین بیچ عہد نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اوس چیز کے کہ پیدا ہو نالیوں پر یا

شَيْءٍ يَسْتَثْنِيْهِ صَاحِبُ الْأَرْضِ فَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ
ساتھ اوس چیز کے جدا کرے اوسکو مالک زمین کا پس منع کیا ہمکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے

فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ هِيَ بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيْرِ فَقَالَ لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ وَ
کہا حنظلہ نے پس کہا میں نے واسطے رافع کے پس کیا حکم ہے مزارعت کا بدلے درہموں اور دیناروں کے پس کہا نہیں ساتھ اسکے مضائقہ اور

كَانَ الَّذِيْ نُهِيَ عَنْ ذٰلِكَ مَا لَوْ نَظَرَ فِيْهِ ذُو الْفَهْمِ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ
گویا کہ تھا وہ چیز کہ منع کیا گیا ہے اوس سے وہ چیز ہے کہ اگر دیکھے اوسمیں صاحب فہم کا ساتھ حلال اور حرام کے

لَمْ يُجِيْزُوْهُ لِمَا فِيْهِ مِنَ الْمُخَاطَرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ
تو نہ جائز رکھے اوسکو واسطے اوس چیز کے کہ اوسمیں ہے مخاطرہ سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج سے

قال كنا اكثر اهل المدينة حقلا وكان احدنا يكري ارضه فيقول

کہ کہا تھے ہم اکثر مدینہ والوں میں کھیتی کرتے اور تھا ایک ہمارا کرایے کو دیتا تھا زمین اپنی اور کہتا تھا

هذه القطعة لي وهذه لك فربما اخرجت ذه ولم تخرج ذه

یہ ٹکڑا زمین کا واسطے میرے ہے اور یہ واسطے تیرے پس اکثر نکلتی کھیتی اس قطعہ زمین میں اور نہ نکلتی اوس قطعہ میں

فنهاهم النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعن عمرو قال قلت لطاؤس

پس منع فرمایا انکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عمرو بن دینار تابعی سے کہا کہا میں نے واسطے طاؤس تابعی کے

لو تركت المخابرة فانهم يزعمون ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عنه قال

اگر چھوڑ دیتا تو مزارعت کو تو بہتر تھا اسلیے کہ کہتے ہیں علماء یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اوس سے کہا طاؤس نے

اي عمرو اني اعطيهم واعينهم وان اعلمهم اخبرني يعني ابن عباس

اے عمرو تحقیق میں دیتا ہوں ان لوگوں کو اور مدد کرتا ہوں اونکی اور تحقیق بڑے عالم اونکے نے یعنی ابن عباس نے خبر دی مجھکو

ان النبي صلى الله عليه وسلم لم ينه عنه ولكن قال ان يمنح احدكم اخاه

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں منع فرمایا اس سے ولیکن یہ فرمایا ہے کہ دینا ایک تمہارے کا زمین کو اپنے بھائی کو تحفہ

خير له من ان ياخذ عليه خرجا معلوما متفق عليه وعن جابر

بہتر ہے واسطے اوسکے اس سے کہ لیوے اوسپر کرایہ معین کر متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت جابر سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له ارض فليزرعها او

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو واسطے اوسکے زمین پس چاہیے کہ کھیتی کرے اوسمیں یا

ليمنحها اخاه فان ابى فليمسك ارضه متفق عليه وعن ابي امامة

دیدے اپنے بھائی کو عاریت پس اگر نہ مانے ان دونوں باتوں سے پس چاہیے کہ رکھ رکھے اپنے پاس زمین اپنی متفق علیہ اور روایت ہے ابی امامہ سے

ورأى سكة وشيئا من آلة الحرث فقال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم

اس حال میں کہ دیکھا اونہوں نے ہل اور کچھ اسباب کھیتی کا پس کہا کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

يقول لا يدخل هذا بيت قوم الا ادخله الذل رواه البخاري

کہ فرماتے تھے نہیں داخل ہوتا یہ کسیکے گھر میں مگر کہ داخل کرتا ہے اللہ تعالی اوس گھر میں ذلت کو نقل کی یہ بخاری نے

الفصل الثاني عن رافع بن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

فصل دوسری روایت ہے رافع بن خدیج سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَلَهُ نَفَقَتُهُ

جو شخص کہ کھیتی کرے کسی قوم کی زمین بنا بغیر لئے اذن ان کے پس نہیں واسطے اوسکے کھیتی میں کچھ اور واسطے اوسکے ہی خرچ اوسکا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

نقل کیا یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ مَا بِالْمَدِينَةِ

فصل تیسری روایت ہے قیس بن مسلم سے کہ نقل کی اسنے ابی جعفر سے کہ کہا نہیں مدینہ میں کوئی

أَهْلُ بَيْتِ هِجْرَةٍ إِلَّا يَزْرَعُونَ عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَزَارَعَ عَلِيٌّ وَسَعْدُ

اہل بیت ہجرت کے مگر کہ زراعت کرتے تہائی اور چوتہائی پر اور زراعت کی حضرت علی اور سعد

ابْنُ مَالِكٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْقَاسِمُ وَ

بن مالک نے اور عبد الله بن مسعود اور عمر بن عبد العزیز اور قاسم اور

عُرْوَةُ وَآلُ أَبِي بَكْرٍ وَآلُ عُمَرَ وَآلُ عَلِيٍّ وَابْنُ سِيرِينَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

عروہ اور اولاد ابی بکر اور اولاد عمر اور اولاد علی اور ابن سیرین نے اور کہا عبد الرحمان

ابْنُ الْأَسْوَدِ كُنْتُ أُشَارِكُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ فِي الزَّرْعِ وَعَامَلَ عُمَرُ

بن اسود تابعی نے کہ تہا میں شراکت کرتا عبد الرحمان بن یزید سے مزارعت میں اور معاملہ کیا حضرت عمر نے

النَّاسَ عَلَى إِنْ جَاءَ عُمَرُ بِالْبَذْرِ مِنْ عِنْدِهِ فَلَهُ الشَّطْرُ وَإِنْ جَاؤُوا

لوگوں سے اس شرط پر کہ اگر لاوے عمر بیج اپنے پاس سے پس واسطے اوسکی آدہا اور اگر لاویں لوگ

بِالْبَذْرِ فَلَهُمْ كَذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ الْإِجَارَةِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

بیج پس واسطے اونکی اتنا نقل کی یہ بخاری نے۔ باب بیچ بیان کے اجارہ کے فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ زَعَمَ ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ أَنَّ رَسُولَ

روایت ہے عبد الله بن مغفل سے کہ کہا ثابت بن ضحاک نے یہہ کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَأَمَرَ بِالْمُؤَاجَرَةِ وَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَا

خدا صلے الله علیہ وسلم نے منع فرمایا مزارعت سے اور حکم کیا ساتھ اجارے کے اور کہا نہیں مضائقہ ساتھ اسکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فَأَعْطَى الْحَجَّامَ

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہہ کہ نبی صلے الله علیہ وسلم نے بہری ہوئی سینگی کھچوائی پس دی

أَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مزدوری اوسکی اور ناک مین دوا ڈالی متفق علیہ ـ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مَا بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيًّا إِلَّا رَعَى الْغَنَمَ فَقَالَ أَصْحَابُهُ وَأَنْتَ فَقَالَ

کہ فرمایا نہین بہیجا اللہ نے کوئی نبی مگر یہ کہ چرائی ہین بکریان پس کہا اونکے صحابیون نے اور آپ نے بہی چرائی ہین فرمایا

نَعَمْ كُنْتُ أَرْعَى عَلَى قَرَارِيطَ لِأَهْلِ مَكَّةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ

کہ ہان تہا مین چراتا اوپر اجرت چند قیراط کے واسطے اہل مکہ کے نقل کی یہ بخاری نے ـ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالی نے تین شخص ہین کہ مین جہگڑونگا اونسے دن قیامت کے

رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ

ایک وہ کہ عہد دیا عہد ساتہ نام میرے کے پہر توڑ ڈالا اور دوسرا وہ شخص کہ بیچا اوسنے ایک آزاد کو پہر کہا یا مول اوسکا اور تیسرا وہ شخص کہ

أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِهِ أَجْرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

ایک مزدور پہر کام لیا اوس سے پورا اور نہ دی اوسکو مزدوری اوسکی نقل کی یہ بخاری نے ـ اور روایت ہے ابن عباس سے

أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِمَاءٍ فِيهِمْ لَدِيغٌ أَوْ سَلِيمٌ

یہہ کہ ایک جماعت صحابیون نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی گذری ایک گانون پر کہ اوسمین تہا ایک لدیغ یا سلیم

فَعَرَضَ لَهُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَاءِ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ إِنَّ فِي الْمَاءِ

پس نمودار ہوا اوسکے اونکو ایک شخص بستی والون مین سے پس کہا کیا ہے تم مین کوئی منتر پڑہنے والا تحقیق بستی مین

رَجُلًا لَدِيغًا أَوْ سَلِيمًا فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ عَلَى شَاءٍ

ایک شخص کاٹا ہوا بچہو کا یا ڈسا ہوا سانپ کا پس گیا ایک شخص اونمین سے اور پڑہی سورہ فاتحہ اوپر لینے بکریون کے

فَبَرَأَ فَجَاءَ بِالشَّاءِ إِلَى أَصْحَابِهِ فَكَرِهُوا ذٰلِكَ وَقَالُوا أَخَذْتَ عَلَى كِتَابِ

پس وہ راضی ہوگیا پہر اونہون نے پڑہی فاتحہ پس اچہا ہوگیا وہ پہر لایا بکریان اپنے یارون کے پاس پس برا جانا یارون نے اسکو اور کہا

اللّٰهِ أَجْرًا حَتَّى قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخَذَ عَلَى كِتَابِ

اللہ پر مزدوری یہانتک کہ آئے وہ صحابہ مدینہ مین اور کہا یا رسول اللہ لی فلانے شخص نے کتاب

اللّٰهِ أَجْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا

اللہ پر مزدوری پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق لائق ترین اوس چیز کے کہ لو تم اوسپر مزدوری

كتاب الله رواه البخاري وفي رواية اصبتم اقسموا واضربوا لي معكم

کتاب اللہ کی ہے نقل کی یہ بخاری نے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا آنحضرت نے کہ اچھا کیا تمنے تقسیم کرو اور حصہ لگاؤ

سهما الفصل الثاني عن خارجة بن الصلت عن عمه قال اقبلنا

فصل دوسری روایت ہے خارجہ بیٹے صلت کے سے کہ نقل کی اپنے چچا سے کہا چلے ہم

من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتينا على حي من العرب فقالوا انا

اپنے وطن کو حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سے پس گذری ہم ایک قوم پر عرب میں سے پس کہا اوس قوم نے ہم

انبئنا انكم قد جئتم من عند هذا الرجل بخير فهل عندكم من دواء

خبر دیئے گیے ہیں کہ تحقیق تم لائے ہو اوس شخص کے پاس سے بھلائی پس کیا ہے تمہارے پاس کوئی دواء

او رقية فان عندنا معتوها في القيود فقلنا نعم قال فجاءوا بمعتوه

یا منتر پس تحقیق ہمارے پاس ہے ایک دیوانہ بیڑیوں میں پس کہا ہمنے کہ ہاں ہمارے پاس منتر ہے کہا پس لائے وہ دیوانہ کو

في القيود فقرأت عليه بفاتحة الكتاب ثلثة ايام غدوة وعشية

بیڑیوں میں پس پڑھا میں نے اوس پر سورہ فاتحہ تین دن صبح اور شام

اجمع بزاقي ثم اتفل قال فكانما انشط من عقال فاعطوني جعلا

اسحالمیں کہ جمع کرتا میں تھوک اپنا پھر تھوکتا میں اوس پر پس گویا کہ کھولا گیا وہ رسی بندھی ہوئی سے پھر دی اونہوں نے مجھکو مزدوری

فقلت لا حتى اسأل النبي صلى الله عليه وسلم فقال كل فلعمري لمن اكل برقية

پس کہا میں نے کہ نہیں لیتی کا میں یہ مزدوری یہاں تک کہ پوچھوں نبی صلعم سے پس فرمایا حضرت نے کھا پس قسم ہے زندگانی اپنی کی البتہ

باطل لقد اكلت برقية حق رواه احمد وابو داود وعن عبد الله

باطل کے تحقیق کھایا تو نے ساتھ منتر حق کے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوا الاجير اجره قبل ان يجف

بن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو مزدور کو مزدوری اوسکی اوس سے پہلے خشک ہو

عرقه رواه ابن ماجة وعن الحسين بن علي قال قال رسول الله صلى

پسینہ اوسکے نقل کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے حسین بن علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم للسائل حق وان جاء على فرس رواه احمد وابو داود وفي

علیہ وسلم نے واسطے مانگنے والے کے حق ہے اگرچہ آوے گھوڑے پر نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور

المصابيح مرسل الفصل الثالث عن عتبة بن المنذر قال كنا عند

مصابیح مین کہا کہ حدیث مرسل ہے فصل تیسری روایت ہے عتبہ بن منذر سے کہ کہا تھے ہم نزدیک

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرأ طسم حتى بلغ قصة موسى قال ان موسى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس پڑہی طسم یہانتک کہ پہنچے قصہ حضرت موسیٰ تک فرمایا تحقیق موسے

عليه السلام اجر نفسه ثمان سنين او عشرا على عفة فرجه وطعام

علیہ السلام نے مزدوری مین دیا ذات اپنی کو آٹھ برس یا دس برس اوپر سلے بچانے شرمگاہ اپنی کے اور طعام

بطنه رواه احمد وابن ماجة وعن عبادة بن الصامت قال قلت

پیٹ اپنے کے نقل کی احمد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا کہا مینے

يا رسول الله رجل اهدى الي قوسا ممن كنت اعلمه الكتاب و

یا رسول اللہ ایک شخص نے بطریق تحفہ کے بہیجی طرف میری کمان ان شخصوں مین سے کہ تہا سکہلاتا اونکو کتاب اور

القران وليست بمال فارمي عليها في سبيل الله قال ان كنت تحب ان

قرآن اور نہین ہے کمان مال پس تیر اندازی کرونگا مین اوس سے بیچ راہ خدا کی فرمایا اگر تو دوست رکھتا ہے یہ کہ

تطوق طوقا من نار فاقبلها رواه ابوداود وابن ماجة باب احياء

طوق پہنایا جاوے طوق آگ کا پس قبول کر اوسکو نقل کی یہ ابوداود اور ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان آباد کرنے

الموات والشرب الفصل الاول عن عائشة عن النبي

زمین خراب کے اور پانی کے بارے مین فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ سے نقل کی نبی

صلى الله عليه وسلم قال من عمر ارضا ليست لاحد فهو احق قال عروة قضى به

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ آباد کرے زمین کو کہ نہین کسی کی پس وہ لائق تر ہے ساتھ اوسکے کہا عروہ نے کہ حکم

عمر في خلافته رواه البخاري وعن ابن عباس ان الصعب بن جثامة

حضرت عمر نے بیچ خلافت اپنی کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ صعب بن جثامہ نے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا حمى الا لله ولرسوله رواه

کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہین ہے روند شدہ گرد واسطے اللہ کے اور رسول اوسکے

البخاري وعن عروة قال خاصم الزبير رجلا من الانصار في شراج

بخاری نے۔ اور روایت ہے عروہ سے کہ کہا جھگڑا کیا زبیر اور ایک شخص نے انصار مین سے ایک نالی کے پانی مین

من الحرة فقال النبي صلى الله عليه وسلم اسق يا زبير ثم ارسل الماء الى جارك

حرہ سے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی دے اے زبیر پھر چھوڑ دے پانی طرف زراعت ہمسایہ اپنے کی

فقال الانصاري ان كان ابن عمتك فتلون وجهه ثم قال اسق يا

پس کہا انصاری نے کہ یہ حکم اس لیے کرتے ہو کہ ابن زبیر بیٹے ہیں پھپھی تمہاری کی پس متغیر ہوا چہرہ حضرت صلعم کا پھر فرمایا پانی دے اے

زبير ثم احبس الماء حتى يرجع الى الجدر ثم ارسل الماء الى جارك فاستوعى

زبیر پھر روک رکھ پانی تو یہاں تک کہ پہنچے منڈیر تک پھر چھوڑ دے پانی طرف ہمسایہ اپنے کی پس پورا دلوایا

النبي صلى الله عليه وسلم للزبير حقه في صريح الحكم حين احفظه الانصاري و

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کو حق اسکا بیچ صریح حکم کے اوس وقت کہ غصہ دلایا حضرت کو انصاری نے اور

كان اشار عليهما بامر لهما فيه سعة متفق عليه وعن ابي هريرة قال

تھے حضرت صلعم کہ مشورہ دیا تھا ان دونوں کو پہلے مرتبہ ایک امر کا کہ واسطے ان دونوں کی تھی اوس میں فراخی متفق علیہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنعوا فضل الماء لتمنعوا به فضل الكلأ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرو تم زیادہ پانی کو تاکہ منع کرو سبب اسکے زیادہ گھانس کو

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا يكلمهم

متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں کلام کریگا ان سے

الله يوم القيمة ولا ينظر اليهم رجل حلف على سلعة لقد اعطى بها

اللہ دن قیامت کے اور نہ دیکھیگا طرف انکی ایک وہ شخص کہ قسم کھاتا ہے اوپر اسباب کے کہ تحقیق دیا جاتا تھا واسطے

اكثر مما اعطى وهو كاذب ورجل حلف على يمين كاذبة بعد العصر

زیادہ اوس چیز سے کہ دیا گیا اور وہ شخص ہے جھوٹا اور دوسرا شخص کہ قسم کھائی ایک چیز پر قسم جھوٹی پیچھے نماز عصر کے

ليقتطع بها مال رجل مسلم ورجل منع فضل ماء فيقول الله اليوم

تاکہ لیوے سبب اوس قسم کے مال مرد مسلمان کا اور تیسرا وہ شخص کہ منع کیا اوسنے زیادہ پانی کو پس فرمائیگا اللہ تعالی آج کے دن

امنعك فضلي كما منعت فضل ما لم تعمل يداك متفق عليه وذكر

منع کرونگا میں تجھکو فضل اپنے سے جیسا کہ منع کیا تونے زیادہ پانی سے کہ نہیں نکالا تھا تیرے ہاتھوں نے متفق علیہ اور ذکر کیا گیا

حديث جابر في باب المنهي عنها من البيوع الفصل الثاني

حدیث جابر کی بیچ باب المنہی عنہا من البیوع کے فصل دوسری

عن الحسن عن سمرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من احاط حائطا علی الارض

روایت ہے حسن بصری سے کہ نقل کی سمرہ سے کہ اونسے نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا جو شخص کہ گھیرے دیوار زمین پر

فهو له رواه ابو داود وعن اسماء بنت ابی بکر ان رسول اللہ صلی

بلہ پس وہ واسطے اوسکے ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی ابی بکر کی سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم اقطع للزبیر نخیلا رواه ابو داود وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ

علیہ وسلم نے جاگیر کردی واسطے زبیر کے درخت کھجور ون کی نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ

علیہ وسلم اقطع للزبیر حضر فرسه فاجری فرسه حتی قام ثم رمی

علیہ وسلم نے جاگیر کردی زبیر کو بقدر دوڑنے گھوڑے اونکے کے پس دوڑایا زبیر نے گھوڑا اپنا یہانتک کہ ٹھیرا پھر پھینکا

بسوطه فقال اعطوه من حیث بلغ السوط رواه ابو داود وعن علقمة

کوڑا اپنا پس فرمایا حضرت نے دو زبیر کو اسجا تک کہ پہنچا ہے کوڑا نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے علقمہ

ابن وائل عن ابیه ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اقطعه ارضا بحضرموت قال

بن وائل نے اپنے باپ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جاگیر کردی اوسکو ایک زمین حضرموت میں کہا وائل نے

فارسل معی معاویة قال اعطها ایاه رواه الترمذی والدارمی وعن

کر بھیجا حضرت نے میرے ساتھ معاویہ کو تا کہ ناپ دیوین وہ زمین مجکو فرمایا حضرت نے دیدو وہ زمین وائل کو نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے ۔ اور

ابیض بن حمال المأربی انه وفد الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاستقطعه

ابیض بن حمال ماربی سے کہ وہ آیا پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس سوال کیا حضرت سے یہ کہ جاگیر

الملح الذی بمأرب فقطعه ایاه فلما ولی قال رجل یا رسول اللہ انما

کان نمک کی وہ کہ تھی بیچ مارب کے پس جاگیر دی حضرت نے کان نمک کی اوسکو پس جبکہ پھرا ابیض کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ سوا اسکے نہیں کہ

اقطعت له الماء العد قال فرجعه منه قال وسأله ماذا یحمی من الاراک

دیا آپنے اوسکو پانی تیار کہا راوی نے کہ پھیر لیا حضرت نے اوس سے پس کہا راوی نے اور سوال کیا اوس شخص نے

قال ما لم تنله اخفاف الابل رواه الترمذی وابن ماجة والدارمی

فرمایا وہ کہ نہ پہنچیں اوسکو پاؤں اونٹوں کے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسلمون شرکاء فی

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سب مسلمان شریک ہیں

ثلث في الماء والكلأ والنار رواه ابوداود وابن ماجة وعن اسمر بن مضرس

تین چیزوں میں یعنے پانی اور گھانس اور آگ میں نقل کی یہ ابوداود اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے اسمر بن مضرس سے

قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم فبايعته فقال من سبق الى ما لم يسبقه اليه

کہ کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بیعت کی میں نے حضرت سے پس فرمایا جو شخص کہ سبقت کرے طرف اوس چیز کے کہ نہ پہنچا

مسلم فهو له رواه ابوداود وعن طاؤس مرسلا ان رسول الله صلى

کوئی مسلمان پس وہ واسطے اوسکے ہے نقل کی یہ ابوداود نے - اور روایت ہے طاؤس سے بطریق ارسال کے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم قال من احيى مواتا من الارض فهو له وعادي الارض لله ولرسوله

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ آباد کرے زمین خراب کو پس وہ واسطے اوسکے ہے اور قدیم زمین واسطے اللہ کے اور رسول اوسکے

ثم هي لكم مني رواه الشافعي وروى في شرح السنة ان النبي صلى الله عليه وسلم

پھر واسطے تمہارے ہے میری طرف سے نقل کی یہ شافعی نے اور روایت کی گئی شرح السنہ میں یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اقطع لعبد الله بن مسعود الدور بالمدينة وهي بين ظهراني عمارة

دیے واسطے عبداللہ بن مسعود کے گھر مدینہ میں اور وہ گھر تھے درمیان آبادی

الانصار من المنازل والنخل فقال بنو عبد بن زهرة نكب عنا ابن ام عبد

انصار کے (یعنے درمیان مکانوں اور کھجوروں (انکی) کے) پس کہا بیٹوں عبد بن زہرہ کے نے کہ دور رکھو ہمسے بیٹے ام عبد کے کو

فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم ابتعثني الله اذا ان الله لا يقدس

پس فرمایا واسطے انکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کیوں بھیجا ہے مجکو اللہ نے اسوقت تحقیق اللہ تعالی نہیں پاک کرتا

امة لا يؤخذ للضعيف فيهم حقه وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن

اوس امت کو کہ نہ لیا جاوے واسطے ضعیف کے اونمیں حق اوسکا - اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور انہوں نے

جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في السيل المهزور ان يمسك حتى

اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا بیچ پانی مہزور کے یہ کہ بند کیا جاوے یہاں تک کہ

يبلغ الكعبين ثم يرسل الاعلى على الاسفل رواه ابوداود وابن ماجة

پہنچے ٹخنوں تک پھر چھوڑ دے اوپر والا نیچے والے پر نقل کی یہ ابوداود اور ابن ماجہ نے

وعن سمرة بن جندب انه كانت له عضد من نخل في حائط

اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے یہ کہ تھا واسطے اوسکے کتنے ایک درخت کھجوروں کے بیچ باغ

رجل من الانصار ومع الرجل اهله فكان سمرة يدخل عليه فيتاذى

ایک شخص کے انصار میں سے اور ساتھ اوس شخص کے اہل اوسکے تھے پس تھا سمرہ کہ آتے تھے باغ میں پس ایذا پاتا تھا انصاری

به فاتى النبى صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فطلب اليه النبى صلى الله عليه وسلم

بسبب آنے کے پیر آیا انصاری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ روبرو حضرت کے پس بلایا سمرہ کو حضرت نے اپنے پاس

ليبيعه فابى فطلب ان يناقله فابى قال فهبه له ولك كذا امرا

تاکہ بیچ ڈالے انصاری کے ہاتھ تو نہ مانا پھر آپنے چاہا کہ عوض بدل مین دیدے اسکو تو نہ مانا فرمایا تو بخشدے یہ درخت اسکو اور تجکو اسقدر ثواب ہے یہ کام تھا

رغبه فيه فابى فقال انت مضار فقال للانصارى اذهب فاقطع

رغبت دلائی اسکو اسکی پس نہ مانا سمرہ نے پیر فرمایا حضرت نے سمرہ کو کہ تو ضرر پہنچانیوالا ہے پس فرمایا انصاری کو کہ جا اور کاٹ ڈال

نخله رواه ابوداود وذكر حديث جابر من احيى ارضا فى باب الغصب

اوسکے درخت کھجور کو نقل کی یہ ابو داود نے اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی کہ ابتدا اوسکا یہ ہے من احیی ارضا باب غصب کے مین

برواية سعيد بن زيد وسنذكر حديث ابى صرمة من ضار اضر

ساتھ روایت سعید بن زید کے اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابی صرمہ کی کہ ابتدا اسکا یہ ہے من ضار اضر

الله به فى باب ما ينهى من التهاجر الفصل الثالث عن عائشة

اللہ بہ بیچ باب ماینہی من التہاجر کے فصل تیسری روایت ہے عائشہ سے

انها قالت يارسول الله ما الشىء الذى لا يحل منعه قال الماء والملح

یہ کہ انہوں نے کہا یارسول اللہ کیا چیز ہے کہ نہیں درست ہے نہ دینا اوسکا فرمایا پانی اور نمک

والنار قالت قلت يارسول الله هذا الماء قد عرفناه فما بال الملح

اور آگ کہا حضرت عائشہ نے کہا مینے یارسول اللہ یہ پانی تحقیق جانا ہمنے اوسکو پس کیا ہے حال نمک اور

والنار قال يا حميراء من اعطى نارا فكانما تصدق بجميع ما انضجت

آگ کا فرمایا اے حمیرا جو شخص کہ دیوے آگ کسیکو پس گویا کہ تصدق کیا تمام اوس چیز کو کہ پکایا

تلك النار ومن اعطى ملحا فكانما تصدق بجميع ما طيبت تلك الملح

اوس آگ نے اور جس شخص نے دیا نمک پس گویا کہ تصدق کیا تمام اوس چیز کو اچھا کر دیا اوس نمک نے

ومن سقى مسلما شربة من ماء حيث يوجد الماء فكانما اعتق رقبة

اور جسنے پانی پلایا مسلمان کو ایکبار پلانا اوسیجگہ کہ پایا جاتا ہے پانی پس گویا کہ آزاد کیا ایک بردہ

وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِّنْ مَاءٍ حَيْثُ لَا يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَأَنَّمَا أَحْيَاهَا

اور جسنے پلایا کسی مسلمانکو پانی ایکبار پلانا اوسجاگہ کہ نہیں پایا جاتا ہو پانی پس گویا کہ زندہ کیا اوسکو

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ الْعَطَايَا الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ

نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان بخششون کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ

عُمَرَ أَصَابَ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَصَبْتُ

حضرت عمر نے پائی ایک زمین خیبر مین پس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ تحقیق مینے پائی ہے

أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُنِي بِهِ قَالَ إِنْ

ایک زمین خیبر مین کہ نہین پایا مینے کوئی مال کبھی کہ بہت نفیس ہو نزدیک میرے اوس مین سے پس کیا حکم کرتے ہو مجکو اوسمین

شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنَّهُ لَا

چاہے تو وقف کر اصل اوس زمین کو اور تصدق کر حاصل اوسکا پس تصدق کیا اوس زمین کو حضرت عمر نے اس شرط پر کہ

يُبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا يُوهَبُ وَلَا يُورَثُ وَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي

نبیچی جاوے اصل اوسکی اور نہ ہبہ کیجاوے اور نہ میراث کیجاوے اور تصدق کیا حاصل اوسکا فقیروں مین اور

الْقُرْبٰى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلٰى

قرابتیوں مین اور بیچ آزاد کرنے بردوں کے اور بیچ راہ خدا کے اور بیچ مسافروں کے اور بیچ مہمانوں کے نہیں گناہ

مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ

اوس شخص پر کہ متولی ہو اوس زمین کا یہ کہ کھاوے اوسمین سے موافق عرف کے یا کھلاوے اوس حالت مین کہ نہ جمع کرنیوالا ہو مال کو اور کہا

غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

کہ نہ جمع کرنیوالا ہو مال متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعُمْرٰى

عمری جائز ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق عمری

مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میراث ہوتا ہے واسطے اہل اوسکے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرٰى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي أُعْطِيَهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى الَّذِي

جو شخص کہ کیا گیا عمری واسطے اوسکے اور واسطے وارثون اوسکے پس تحقیق وہ عمری واسطے اوس شخص کے ہے کہ دیا گیا عمری اوسکو نہیں پھرتا

اعطاها لانه اعطى عطاء وقعت فيه المواريث متفق عليه وعنه

دینے والے کے اسواسطے کہ دینے والے نے اسے دیا دینا کہ واقع ہوئی ہے اسمین میراث متفق علیہ ۔ اور روایت ہے جابر سے

قال انما العمرى التي اجاز رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يقول هي لك ولعقبك

کہا نہیں ہے عمری کہ جائز رکھا اوسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مگر یہ کہ کہے مالک کہ یہ عمری تیرے لیے ہے اور تیری وارثون

فاما اذا قال هي لك ما عشت فانها ترجع الى صاحبها متفق عليه

پس جسوقت کہ مطلق کہے کہ یہ عمری تیرے لیے ہے جب تک کہ جیتا رہے تو پس تحقیق وہ عمری پھر آتا ہے طرف دینے والے کی متفق علیہ

الفصل الثاني عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا ترقبوا ولا

فصل دوسری روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ رقبی کرو اور نہ

تعمروا فمن ارقب شيئا او اعمر فهي لورثته رواه ابوداود وعنه

عمری پس جو کہ رقبے کیا گیا کچھ یا عمری کیا گیا پس وہ عمری اور رقبی واسطے وارثون اوسکے ہے نقل کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے اسی

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال العمرى جائزة لاهلها والرقبى جائزة لاهلها رواه

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا عمری جائز ہے واسطے عمرے والون کے اور رقبی جائز ہے واسطے رقبے والون کے نقل کی یہ

احمد والترمذي وابوداود الفصل الثالث عن جابر قال قال

احمد اور ترمذی اور ابوداود نے فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم امسكوا اموالكم عليكم لا تفسدوها فانه من اعمر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھو تم اپنے مالون کو اپنے پاس نہ خراب کرو اونکو پس تحقیق شان یہ ہے جو شخص کہ دیا

عمرى فهي للذي اعمر حيا وميتا ولعقبه رواه مسلم باب الفصل

بطریق عمرے کے پس وہ عمری واسطے اوس شخص کے ہے کہ عمری کیا گیا واسطے اوسکے حالت زندگی میں اور حالت موت میں اور واسطے اولاد اوسکی کے نقل کی یہ

الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عرض عليه

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دیا جاوے

ريحان فلا يرده فانه خفيف المحمل طيب الريح رواه مسلم وعن

پھول خوشبودار پس نہ پھیرے اوسکو اسلیے کہ وہ سبکبار ہے اور اچھی ہے بو اوسکی نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے

انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يرد الطيب رواه البخاري وعن

انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پھیرتے تھے خوشبو کو نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ

ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پھیرنیوالا اپنے ہبہ مین مانند ملعکتے کے ہے کہ چاٹتا ہے

قَيْئِهٖ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ اَبَاهُ

قے اپنی نہین لائق ہمکو مثل بری نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے یہ کہ باپ اوسکا

اَتٰى بِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ نَحَلْتُ ابْنِيْ هٰذَا غُلَامًا فَقَالَ اَكُلَّ

لایا اوسکو طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق بخشا مینے اس بیٹے اپنے کو ایک غلام پس فرمایا حضرتؐ نے کیا

وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَهٗ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنَّهٗ قَالَ اَيَسُرُّكَ اَنْ

اپنے سب فرزندونکو دیا ہے تونے مانند اس بیٹے کی کہا کہ نہین فرمایا پس پھیر لے اوسکو اور ایک روایت مین ہے یہ کہ فرمایا حضرتؐ نے کیا خوش کرتا ہے تجھکو

يَّكُوْنُوْا اِلَيْكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلٰى قَالَ فَلَا اِذًا وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنَّهٗ قَالَ اَعْطَانِيْ

ہوویں سب فرزند طرف تیری نیکی کرنے مین برابر کہا ہان فرمایاؐ پس نہین ہے اسوقت اور ایک روایت مین ہے کہ نعمان نے کہا کہ دی مجھکو

اَبِيْ عَطِيَّةً فَقَالَتْ عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ لَا اَرْضٰى حَتّٰى تُشْهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

باپ میرے نے ایک چیز پس کہا عمرہ بیٹی رواحہ کی نے کہ بیوی تھی بشیر کی نہین راضی ہوتی مین یہانتک کہ گواہ کرے تو رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اَعْطَيْتُ ابْنِيْ مِنْ عَمْرَةَ بِنْتِ رَوَاحَةَ

علیہ وسلم کو پس آیا بشیر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق دی مینے اپنی بیٹی کو کہ عمرہ بنت رواحہ سے ہے

عَطِيَّةً فَاَمَرَتْنِيْ اَنْ اُشْهِدَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَعْطَيْتَ سَائِرَ وَلَدِكَ مِثْلَ

ایک چیز پس کہا مجھکو عمرہ نے یہ کہ گواہ کرون آپکو یا رسول اللہ فرمایا حضرتؐ نے کیا دیا ہے تونے اپنے ساری فرزندون کو مانند

هٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْدِلُوْا بَيْنَ اَوْلَادِكُمْ قَالَ فَرَجَعَ فَرَدَّ عَطِيَّتَهٗ

اس دینے کے کہا کہ نہین فرمایا حضرتؐ نے پس ڈرو اللہ سے اور کرو انصاف درمیان اولاد اپنی کے کہا نعمان نے پس پھر آیا بشیر اور پھیر لی

وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنَّهٗ قَالَ لَا اُشْهِدُ عَلٰى جَوْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور ایک روایت مین یہ ہے کہ فرمایا حضرتؐ نے نہین گواہ ہوتا مین ظلم پر متفق علیہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ اَحَدٌ

روایت ہے عبد اللہ بن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ رجوع کرے کوئی

فِيْ هِبَتِهٖ اِلَّا الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهٖ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

ہبہ اپنے مین مگر باپ بیٹے اپنے سے نقل کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر اور

ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل للرجل ان یعطی عطیۃ ثم یرجع

ابن عباسؓ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں حلال واسطے آدمی کے کہ دیوے کچھ پھر رجوع کرے

فیہا الا الوالد فیما یعطی ولدہ ومثل الذی یعطی العطیۃ ثم یرجع

اوسمیں مگر واسطے باپ کو رجوع کرنا درست ہے اوس چیز میں کہ دے بیٹے اپنے کو اور مثل اوس شخص کی کہ دیتا ہے کچھ پھر رجوع کرتا ہے

فیہا کمثل الکلب اکل حتی اذا شبع قاء ثم عاد فی قیئہ رواہ ابو داود

اوسمیں مانند مثل کتے کی ہے کہ کھایا یہاں تک کہ جسوقت پیٹ بھر گئے کر ڈالے پھر چاٹنے لگا اپنی قے نقل کی یہ ابو داؤد

والترمذی والنسائی وابن ماجۃ وصححہ الترمذی وعن ابی ہریرۃ

اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کیا ہے اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

ان اعرابیا اہدی لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکرۃ فعوضہ منہا ست بکرات

یہ کہ ایک گنوار تحفہ لایا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اونٹنی جوان پس بدلے اوس اونٹنی کی دیں حضرت نے

فتسخط فبلغ ذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال ان

پھر بھی خفا رہا وہ گنوار پس پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اوسپر پھر فرمایا کہ تحقیق

فلانا اہدی الی ناقۃ فعوضتہ منہا ست بکرات فظل ساخطا لقد

فلانا شخص تحفہ لایا تھا طرف میری ایک اونٹنی پس اوسکے بدلے میں دیں میں نے اوسکو چھہ اونٹنیاں جوان پھر بھی وہ خفا رہا تحقیق

ہممت ان لا اقبل ہدیۃ الا من قرشی او انصاری او ثقفی او دوسی

قصد کیا میں نے یہ کہ نہ قبول کروں میں کوئی تحفہ مگر قریشی کا یا انصاری کا یا ثقفی کا یا دوسی کا

رواہ الترمذی وابو داود والنسائی وعن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال من اعطی عطاء فوجد فلیجز بہ ومن لم یجد فلیثن فان من اثنی

فرمایا جو شخص کہ دیا جاوے کوئی چیز پس پاوے مقدور بدلے کا پس چاہیے کہ بدلا دے اوسکا اور جو شخص کہ نہ پاوے مقدور پس چاہیے کہ تعریف کرے

فقد شکر ومن کتم فقد کفر ومن تحلی بما لم یعط کان کلابس ثوبی

پس تحقیق شکر ادا کیا اور جسنے چھپایا احسان کسیکا پس تحقیق کفران نعمت کیا اور جو شخص کہ آراستہ کرے اپنے کو ساتھ اوس چیز کے کہ نہیں دیا گیا

زور رواہ الترمذی وابو داود وعن اسامۃ بن زید قال قال رسول

جھوٹ کے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم من صُنع اليه معروفٌ فقال لفاعله جزاك الله خيرًا فقد

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کیا جاوے طرف اوسکے احسان پس کہے واسطے احسان کرنیوالے کے بدلا دے تجکو اللہ تعالی بہتر پس تحقیق

ابلغ في الثناء رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

اوسنے بہت کامل کی اوسنے تعریف نقل کی ترمذی نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم من لم يشكر الناس لم يشكر الله رواه احمد والترمذي

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہین شکر کرتا ہے لوگون کا نہین شکر کرتا ہے اللہ تعالی کا نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے -

وعن انس قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة اتاه المهاجرون

اور روایت ہے انس سے کہ کہا جب آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ مین حاضر ہوئے حضرت کے پاس مہاجر

فقالوا يا رسول الله ما راينا قوما ابذل من كثير ولا احسن مواساة

اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ نہین دیکھا ہمنے کسی قوم کو بہت خرچ کرنیوالا مال بہت سے اور نہ نیک تر مدد کرنے مین

من قليل من قوم نزلنا بين اظهرهم لقد كفونا المؤنة واشركونا في

مال تھوڑے سے اوس قوم سے کہ اوترے ہم درمیان اونکے تحقیق کفایت کیا ہمکو محنت سے اور شریک کیا ہمکو

المهنا حتى لقد خفنا ان يذهبوا بالاجر كله فقال لا ما دعوتم الله

منفعت مین یہان تک کہ تحقیق ڈرے ہم یہ کہ لیجاوین وہ تمام ثواب پس فرمایا نہین جب تک کہ دعا کرو گے تم اللہ سے

لهم واثنيتم عليهم رواه الترمذي وصححه وعن عائشة عن النبي

اونکے لیے اور تعریف کرو گے تم اونپر نقل کیا یہ ترمذی نے اور صحیح کیا اس حدیث کو - اور روایت ہے عائشہ سے کہ نقل کیا

صلى الله عليه وسلم قال تهادوا فان الهدية تذهب الضغائن رواه الترمذي

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحفہ بھیجا کرو آپسمین اس لیے کہ تحفہ بھیجنا دور کرتا ہے کینون کو نقل کی یہ ترمذی نے -

وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تهادوا فان الهدية تذهب

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحفہ بھیجا کرو آپسمین اسلیے کہ تحفہ دور کرتا ہے

وحر الصدر ولا تحقرن جارة لجارتها ولو شق فرسن شاة رواه

کدورت سینے کی اور نہ حقیر جانے ہمسائی واسطے ہمسائی اپنی کے اگرچہ ایک ٹکڑا بکری کے کھر کا بھیجے نقل کی یہ

الترمذي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث لا ترد

ترمذی نے - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزین ہین کہ نہ پھیری جاویں

الوَسَائِدُ وَالدُّهْنُ وَاللَّبَنُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ قِيْلَ

تکیہ اور تیل اور دودہ نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے کہا گیا کہ

اَرَادَ بِالدُّهْنِ الطِّيْبَ وَعَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ارادہ کی حضرت نے ساتہ تیل کی خوشبوئی۔ اور روایت ہے ابی عثمان نہدی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُعْطِيَ اَحَدُكُمُ الرَّيْحَانَ فَلَا يَرُدُّهُ فَاِنَّهُ خَرَجَ مِنَ الْجَنَّةِ رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ دیا جاوے کسی ایک تمہارا پہول خوشبودار پس نہ پہیرے اوسکو اسلیے کہ تحقیق وہ نکلا ہی بہشت سے نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا

ترمذی نے بطریق ارسال کے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتِ امْرَاَةُ

روایت ہے جابر سے کہ کہا کہا عورت بشیر کی نے

بَشِيْرٍ اِنْحَلْ اِبْنِيْ غُلَامَكَ وَاَشْهِدْ لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَى رَسُوْلَ

بشیر کو کہ بخش تو بیٹے میرے کو اپنا غلام اور گواہ کر واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پس آیا بشیر رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ ابْنَةَ فُلَانٍ سَاَلَتْنِيْ اَنْ اَنْحَلَ ابْنَهَا غُلَامِيْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق بیٹی فلانے کی نے سوال کیا مجہ سے یہ کہ بخشون مین اوسکی بیٹے کو غلام اپنا

وَقَالَتْ اَشْهِدْ لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَهُ اِخْوَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَفَكُلَّهُمْ

اور کہا کہ گواہ کر واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا حضرت نے کہ کیا ہین واسطے اوس بیٹے کی بہائی کہا کہ ہان

اَعْطَيْتَهُمْ مِثْلَ مَا اَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَيْسَ يَصْلُحُ هٰذَا وَاِنِّيْ لَا اَشْهَدُ

دیا ہے تو نے مانند اوس چیز کے کہ دیا تو نے اس بیٹے کو کہا کہ نہین فرمایا پس نہین لائق یہ اور تحقیق مین نہین گواہ ہوتا

اِلَّا عَلٰى حَقٍّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

مگر حق پر نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا دیکہا مینے رسول خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِبَاكُوْرَةِ الْفَاكِهَةِ وَضَعَهَا عَلٰى عَيْنَيْهِ وَعَلٰى شَفَتَيْهِ

علیہ وسلم کو اوسوقت کہ دیے گئے نیا پہل رکہا اوسکو اپنی آنکہون پر اور اپنے ہونٹون پر

وَقَالَ اللّٰهُمَّ كَمَا اَرَيْتَنَا اَوَّلَهُ فَاَرِنَا اٰخِرَهُ ثُمَّ يُعْطِيْهَا مَنْ يَكُوْنُ عِنْدَهُ

اور کہا یا الٰہی جیسا دکہلایا تو نے ہمکو اول اسکا پس دکہا ہمکو آخر اسکا پہر دیتے میوہ اوسکو کہ ہوتا پاس حضرت کے

مِنَ الصِّبْيَانِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ

لڑکون مین سے نقل کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر مین۔

بَابُ اللُّقَطَةِ

باب ہے بیچ بیان لقطہ کے

اللهم اغفر لكاتبه ولمن سعى فيه آمين ثم آمين

الفصل الأول عن زيد بن خالد قال جاء رجل إلى رسول الله

فصل پہلی روایت ہے زید بیٹے خالد کے سے کہا آیا ایک شخص رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فسأله عن اللقطة فقال اعرف عفاصها ووكاءها ثم

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھا حضرت سے احوال لقطہ کا پس فرمایا پہچان رکھ ظرف اوسکا اور پہچان رکھ بندھن اوسکا

عرفها سنة فإن جاء صاحبها وإلا فشأنك بها قال فضالة الغنم

تعریف کر اوسکی ایک برس پس اگر آوے مالک اوسکا دیدے اوسکو ورنہ تجھے اختیار ہے کہا اوس شخص نے پس گم ہوئی بکری کا کیا حکم ہے

قال هي لك أو لأخيك أو للذئب قال فضالة الإبل قال ما لك

فرمایا کہ وہ واسطے تیرے ہے یا واسطے بھائی تیرے کے یا واسطے بھیڑیئے کے کہا اوس نے پس گم ہوئے اونٹ کا کیا حکم ہے فرمایا کیا کام ہے تجھ

ولها معها سقاؤها وحذاؤها ترد الماء وتأكل الشجر حتى يلقاها

اوس سے اور اوسکو ساتھ مشک اوسکی ہے اور کھر اوسکے وارد ہوتا ہے پانی پر اور کھاتا ہے درخت یہاں تک کہ ملے اوس سے

ربها متفق عليه وفي رواية لمسلم فقال عرفها سنة ثم اعرف

مالک اوسکا متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے تعریف کر اوسکی ایک برس تک پھر پہچان رکھ

وكاءها وعفاصها ثم استنفق بها فإن جاء ربها فأدها إليه وعنه

بندھن اوسکا اور ظرف اوسکا پھر خرچ کر اوسکو پس اگر آیا مالک اوسکا پس دے اوسکو [illegible] اور روایت ہے اوسی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من آوى ضالة فهو ضال ما لم يعرفها

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ٹھکانا دیوے بھٹکے جانور کو پس وہ شخص گمراہ ہے جبتک کہ نہ تعریف کرے

رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن عثمان التيمي أن رسول الله صلى

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن عثمان تیمی سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم نهى عن لقطة الحاج رواه مسلم الفصل الثاني عن

علیہ وسلم نے منع کیا حاجیوں کے لقطہ لینے سے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه سئل

عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ آپ

عن الثمر المعلق فقال من أصاب منه من ذي حاجة غير متخذ

میوے لٹکے ہوئے سے پس فرمایا حضرت نے کہ جو شخص پہنچے اوس سے حاجتمند ہو کہ نہ ہو

خُبْنَةً فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ مِنْهُ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ

جیو لیکر پس نہیں کچھ گناہ اوسپر اور جو شخص کہ نکالے کچھ میوی سے پس اوسپر بدلا ہے دو مثل اوسکے اور سزا

وَمَنْ سَرَقَ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ

اور جو شخص کہ چراوے میوی میں سے کچھ بعد اسکے کہ ٹھکانا دیا ہو اوسکو کھلیان نے پس پہنچے مول سپر کے مول کو پس اوسپر ہاتھ کاٹنا

وَذَكَرَ فِي ضَالَّةِ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ كَمَا ذَكَرَ غَيْرُهُ قَالَ وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ

اور ذکر کیا راوی نے بیچ گم ہوئے اونٹ اور بکری کے جیسا ذکر کیا اور راویوں نے کہا راوی نے اور سوال کیا گیا حضرت سے حکم لقطہ کا پس فرمایا

مَا كَانَ مِنْهَا فِي الطَّرِيقِ الْمِيتَاءِ وَالْقَرْيَةِ الْجَامِعَةِ فَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ

کہ جو لقطہ ہو بیچ راہ آمدورفت کے اور گانوں آباد کے کہ لوگ وہاں رہتے ہوں پس تعریف کرا اسکو برس بھر تک

جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَأْتِ فَهُوَ لَكَ وَمَا كَانَ فِي الْخَرَابِ

آوے مالک اوسکا حوالہ کر لقطہ کو طرف اوسکے اور اگر نہ آیا پس وہ واسطے تیرے ہے اور وہ لقطہ کہ ہو بیچ ویرانہ

الْعَادِيِّ فَفِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ عَنْهُ

قدیم کے پس اوسمیں اور مال گڑے ہوئے میں پانچواں حصہ خدا کی راہ میں ہے نقل کی یہ نسائی نے اور روایت کی ابوداود نے

مِنْ قَوْلِهِ وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ إِلَى آخِرِهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ

قول اوسکے سے وسئل عن اللقطہ آخر تک - اور روایت ہے ابی سعید خدری سے یہ کہ

عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَجَدَ دِينَارًا فَأَتَى بِهِ فَاطِمَةَ فَسَأَلَ عَنْهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

علی بن ابی طالب رضہ نے پایا ایک دینار پس لائے اوسکو حضرت علی رضہ فاطمہ رضہ کے پاس پھر پوچھا حضرت علی نے حکم اسکا

اللهُ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ هٰذَا رِزْقُ اللهِ فَأَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللهِ

علیہ وسلم سے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ رزق ہے اللہ کا ہے پس کھایا اوس سے رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَأَكَلَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ أَتَتِ امْرَأَةٌ تَنْشُدُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کھایا علی اور فاطمہ رضہ نے پس جبکہ ہوا بعد اسکے آئی ایک عورت ڈھونڈتی ہوئی

الدِّينَارَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ يَا عَلِيُّ أَدِّ الدِّينَارَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

دینار کو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی دے تو دینار نقل کی یہ ابوداود نے -

وَعَنِ الْجَارُودِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ

اور روایت ہے جارود سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گم ہوئی چیز مسلمان کی شعلہ ہے آگ

النار رواه الدارمي وعن عياض بن حمار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وجد

آگ کا نقل کی یہ دارمی نے ۔ اور روایت ہے عیاض بن حمار سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پاوے

لقطة فليشهد ذا عدل أو ذوي عدل ولا يكتم ولا يغيب فإن وجد

لقطہ پس چاہیے کہ گواہ کرے صاحب عدل کو یا دو صاحب عدل کو اور نہ چھپاوے لقطہ کو اور نہ غائب کر ڈالے اوسکو پھر اگر پاوے

صاحبها فليردها عليه وإلا فهو مال الله يؤتيه من يشاء رواه أحمد

اوسکے مالک کو پس پھیر دے لقطہ کو مالک پر اور اگر نہ پایا مالک کو پس وہ مال ہے اللہ کا دیتا ہے وہ جسکو چاہتا ہے نقل کی یہ احمد

وأبو داود والدارمي وعن جابر قال رخص لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور ابو داؤد اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا رخصت دی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

في العصا والسوط والحبل وأشباهه يلتقطه الرجل ينتفع به رواه

لاٹھی میں اور کوڑے میں اور رسی میں اور مانند انکی میں اوٹھا لیوے اوسکو آدمی کہ فائدہ لے اوس سے نقل کی یہ

أبو داود وذكر حديث المقدام بن معد يكرب ألا لا يحل في باب

ابو داؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث مقدام بن معدیکرب کی کہ سرا اوسکا یہ ہے الا لا یحل بیچ باب

الاعتصام باب الفرائض الفصل الأول عن أبي هريرة

الاعتصام بالکتاب والسنۃ کے ۔ باب ہے بیچ بیان فرائض کے ۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أنا أولى بالمؤمنين من أنفسهم فمن مات

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا میں نزدیک تر ہوں ساتھ مسلمانوں کے جانوں اونکی سے پس جو شخص کہ مرے

وعليه دين ولم يترك وفاء فعلي قضاؤه ومن ترك مالا فلورثته

اور اوپر اوسکے ہو دین اور نہ چھوڑ گیا ہو اتنا مال کہ دین اوس سے ادا ہو سکے پس مجھ پر ہے ادا کرنا اوسکے دین کا اور جو شخص کہ چھوڑ جاوے مال پس واسطے وارثوں کے

وفي رواية من ترك دينا أو ضياعا فليأتني فأنا مولاه وفي رواية من

اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص چھوڑ جاوے قرض یا عیال پس آوے میرے پاس پس میں ہوں کارساز اوسکا اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص

ترك مالا فلورثته ومن ترك كلا فإلينا متفق عليه وعن ابن عباس

چھوڑ جاوے مال پس اوسکے وارثوں کے لیے ہے اور جو شخص کہ چھوڑ جاوے عیال پس وہ آوین طرف ہماری متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألحقوا الفرائض بأهلها فما بقي فهو

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو حصے مقرر میراث کے حصے داروں کو پھر جو کچھ بچے پس وہ

ف اور نہ کافر مسلمان کا ... سلمان باپ کا وارث نہیں ہوتا ... حصہ پاوے ... مولی قوم کا اس قوم میں سے ہے

لِاَوْلٰی رَجُلٍ ذَکَرٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

واسطے اوس شخص کی ہے کہ بہت نزدیک ہو میت کے مرد ہو نہین سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَرِثُ الْمُسْلِمُ الْکَافِرَ وَلَا الْکَافِرُ الْمُسْلِمَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَنَسٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین وارث ہوتا مسلمان کافر کا اور نہ کافر مسلمان کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْلَی الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِہِمْ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْہُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا مولی قوم کا اوس قوم مین سے ہے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِبْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْہُمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھانجا قوم کا اونہین مین سے ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

ذُکِرَ حَدِیْثُ عَائِشَۃَ اِنَّمَا الْوَلَاءُ فِیْ بَابٍ قَبْلَ بَابِ السَّلَمِ وَسَنَذْکُرُ حَدِیْثَ

ذکر کی گئی حدیث حضرت عائشہ کی کہ سرا اوسکا انما الولاء بیچ باب کے کہ پہلے باب السلم سے ہے اور ذکر کرینگے ہم حدیث

الْبَرَاءِ الْخَالَۃُ بِمَنْزِلَۃِ الْاُمِّ فِیْ بَابِ بُلُوْغِ الصَّغِیْرِ وَحِضَانَتِہٖ اِنْ شَاءَ

براء کی سرا اوسکا یہ ہے الخالۃ بمنزلۃ الام بیچ باب بلوغ الصغیر وحضانتہ کے اگر چاہے گا

اللّٰہُ تَعَالٰی

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اللہ تعالی۔ فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَتَوَارَثُ اَہْلُ مِلَّتَیْنِ شَتّٰی رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین وراثت ہوتی ہے درمیان دو دین والون مختلف کے نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور نقل کی ترمذی نے جابر سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْقَاتِلُ لَا یَرِثُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ بُرَیْدَۃَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنیوالا نہین وارث ہوتا نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْجَدَّۃِ السُّدُسَ اِذَا لَمْ تَکُنْ دُوْنَہَا اُمٌّ رَوَاہُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ٹھیرایا واسطے جدہ کے چھٹا حصہ جسوقت کہ نہو حاجب اوسکو ماں نقل کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَہَلَّ الصَّبِیُّ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ آواز کرے لڑکا

باب الفرائض

چنانچہ اسی باب کے دوسری فصل کی اکیسوین حدیث مین بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ آویگا کہ ایک شخص حضرت صلعم کے زمانہ مین مرگیا اور اسنے کوئی وارث نہین چھوڑا مگر ایک غلام جسکو اسنے آزاد کیا تھا تو آپ نے اسکی میراث اسی کو دلائی اب ان دونون حدیثون سے صاف نکلا کہ جیسے آزاد کرنیوالا وارث ہے ایسا ہی مولی بھی وارث ہے آزاد کنندہ کا گو جمہور کا خلاف کیا ہے

ف بھانجا یعنی جب کوئی قریب وارث نہ باقی رہے تو بھانجا ایسا ماموں کا وارث ہوتا ہے اور ماموں بھانجے کا وارث ہے

ف دو دین والون کے درمیان مختلف یعنی کافر اور مسلمان کے نہیں

ف وارث ہوتا یعنی لڑکا جسکو قتل کرے

ف جسوقت کہ نہو حاجب اسکو ماں یعنی ماں زندہ نہ ہو

ف جدہ سے مراد عام ہے دادی ہو خواہ نانی ... جیتی ہوگی تو وہ محروم کر ...

صُلِّیَ عَلَیْهِ وَوُرِثَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ کَثِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

نماز پڑہی جاوی اوسپر اور وارث کیا جاوے نقل کی یہ ابن ماجہ اور دارمی نے - اور روایت ہی کثیر بن عبد اللہ سے

عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَی الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَ

کہ نقل کی اپنے باپ سے اونہون نے نقل کی دادا اپنے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مولی قوم کا اوس قوم میں سے ہی اور

حَلِیْفُ الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَعَنِ الْمِقْدَامِ

حلیف قوم کا اوس قوم میں سے ہی اور بہانجا قوم کا اوس قوم میں سے ہی نقل کی یہ دارمی نے - اور روایت ہی مقدام سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلٰی بِکُلِّ مُؤْمِنٍ مِّنْ نَّفْسِهٖ فَمَنْ تَرَكَ دَیْنًا اَوْ ضَیْعَةً فَاِلَیْنَا وَمَنْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میں لائق تر ہون ساتہ ہر مومن کے جان اوسکی سے پس جو شخص کہ چہوڑ جاوے قرض اپنے ذمہ یا عیال

تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ وَاَنَا مَوْلٰی مَنْ لَّا مَوْلٰی لَهٗ اَرِثُ مَالَهٗ وَاَفُكُّ عَانَهٗ وَالْخَالُ وَارِثُ

چہوڑ جاوے کہ مال پس واسطے وارثون اوسکی کے ہی اور میں کارساز اوسکا ہون کہ نہیں کوئی کارساز اوسکا وارث ہوتا ہون اوسکے مال کا اور

مَنْ لَّا وَارِثَ لَهٗ یَرِثُ مَالَهٗ وَیَفُكُّ عَانَهٗ وَفِیْ رِوَایَةٍ وَاَنَا وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهٗ اَعْقِلُ عَنْهُ وَاَرِثُهٗ

اوس شخص کا ہی کہ نہیں کوئی وارث اوسکا وارث ہوتا ہی اوسکے مال کا اور چہڑاتا ہی قید اوسکی کو اور ایک روایت میں ہی کہ میں وارث ہون اوسکا کہ نہیں کوئی

وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهٗ یَعْقِلُ عَنْهُ وَیَرِثُهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ

اور اونہون وارث ہی اوسکا کہ نہیں کوئی وارث اوسکا خون بہا بہرتا ہے اوسکی طرف سے اور وارث ہوتا ہی اوسکا نقل کی یہ ابو داود نے اور روایت ہے

وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَحُوْزُ الْمَرْاَةُ ثَلٰثَ مَوَارِیْثَ

واثلہ بن اسقع سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لیتی ہی عورت تین شخصونکی میراث

عَتِیْقِهَا وَلَقِیْطِهَا وَوَلَدِهَا الَّذِیْ لَاعَنَتْ عَنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ

شہ اپنے آزاد کیے ہوئے کی اور اپنی لقطہ پائی ہوئی کی اور بچے اپنے کی کہ جسکے لعان کرے اوسپر نقل کی یہ ترمذی اور ابو داود

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کیا اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ پیغمبر خدا صلعم نے

قَالَ اَیُّمَا رَجُلٍ عَاهَرَ بِحُرَّةٍ اَوْ اَمَةٍ فَالْوَلَدُ وَلَدُ زِنًا لَا یَرِثُ وَلَا یُوْرَثُ

فرمایا جو شخص کہ زنا کرے ساتہ عورت آزاد کے یا لونڈی کے پس فرزند کہ پیدا ہوا وہ ہی ولد الزنا ہوتا ہی نہ وارث ہوتا ہی وہ اور نہ

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ مَوْلًی لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَتَرَكَ

نقل کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہی حضرت عائشہ سے یہ کہ غلام آزاد کیا ہوا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا مر گیا اور چہوڑ گیا

شيئا ولم يدع حميما ولا ولدا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوا ميراثه

کچھ مال اور نہ چھوڑا کوئی ناتیدار اور نہ فرزند پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو میراث اسکی

رجلا من اهل قريته رواه ابو داود والترمذي وعن بريدة قال مات

ایک شخص کو اوسکی بستی والوں میں سے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا مرگیا

رجل من خزاعة فاتي النبي صلى الله عليه وسلم بميراثه فقال التمسوا له وارثا او

ایک شخص خزاعہ میں سے کر بس لائی گئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس میراث اوسکی پس فرمایا کہ تلاش کرو واسطے اوسکے وارث کو یا

ذا رحم فلم يجد له وارثا ولا ذا رحم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوه

ذی رحم کو پس نہ پایا اوسکا وارث اور نہ ذی رحم پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دو میراث اوسکی

الكبر من خزاعة رواه ابو داود وفي رواية له قال انظروا اكبر رجل

بڑے کو خزاعہ میں سے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور ایک روایت ابوداؤد کی میں یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے دیکھو بڑے شخص کو

خزاعة وعن علي قال انكم تقرؤن هذه الاية من بعد وصية توصون

خزاعہ میں سے۔ اور روایت ہے حضرت علی رض سے کہ کہا تحقیق تم پڑھتے ہو اس آیت کو من بعد وصیۃ توصون

بها او دين وان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى بالدين قبل الوصية و

بہا او دین اور تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ ادا کرنے دین کے پہلے وصیت کے اور

ان اعيان بني الام يتوارثون دون بني العلات الرجل يرث اخاه لابيه

حکم کیا حضرت نے کہ سگے حقیقی بھائی وارث ہوتے ہیں نہ سوتیلے آدمی وارث ہوتا ہے اپنے سگے بھائی کا

وامه دون اخيه لابيه رواه الترمذي وابن ماجة وفي رواية الدارمي

نہ سوتیلے بھائی کا نقل کی یہ ترمذی نے اور ابن ماجہ نے اور روایت دارمی کی میں یوں ہے

قال الاخوة من الام يتوارثون دون بني العلات

کہ فرمایا حضرت علی رض نے سگے بھائی وارث ہوتے ہیں نہ سوتیلے

الى آخره وعن جابر قال جاءت امرأة سعد

تا آخر حدیث کہ مذکور ہوئی۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا لائی عورت سعد

ابن الربيع بابنتيها من سعد بن الربيع الى رسول

بن ربیع کی اپنی دونوں بیٹیوں کو کہ سعد بن ربیع سے تھیں پاس رسول

اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِیْعِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ یہ دو نو بیٹیاں سعد بن ربیع کی ہیں

قُتِلَ اَبُوْھُمَا مَعَکَ یَوْمَ اُحُدٍ شَھِیْدًا وَّاِنَّ عَمَّھُمَا اَخَذَ مَالَھُمَا وَلَمْ یَدَعْ

مارا گیا باپ انکا آپکے ساتھ دن احد کے شہید اور تحقیق چچا انکے نے لیا مال انکا اور نہ چھوڑا

لَھُمَا مَالًا وَّلَا تُنْکَحَانِ اِلَّا وَلَھُمَا مَالٌ قَالَ یَقْضِی اللّٰہُ فِیْ ذٰلِکَ فَنَزَلَتْ

انکے لیے مال اور نکاح نہیں کیجاتیں یہ مگر اسکہ کہ ہو واسطے انکے مال فرمایا حضرت نے حکم کریگا اللہ تعالیٰ بیچ مقدمہ ایکے پس اوتری

اٰیَۃُ الْمِیْرَاثِ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اِلٰی عَمِّھِمَا فَقَالَ اَعْطِ لِابْنَتَیْ سَعْدٍ

آیت میراث کی پس بھیجا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کسیکو انکے چچا کے پاس اور فرمایا کہ دے تو سعد کی دونو بیٹیوں کو

الثُّلُثَیْنِ وَاَعْطِ اُمَّھُمَا الثُّمُنَ وَمَا بَقِیَ فَھُوَ لَکَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

دو تہائی اور دے انکی ماں کو آٹھواں حصہ اور جو کچھ کہ بچ رہے پس واسطے تیرے ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے

ھُزَیْلِ بْنِ شُرَحْبِیْلَ قَالَ سُئِلَ اَبُوْ مُوْسٰی عَنِ ابْنَۃٍ وَّبِنْتِ ابْنٍ وَّاُخْتٍ فَقَالَ

ہزیل بیٹے شرحبیل کے سے کہ کہا سوال کئے گیے ابو موسی اس مسئلہ سے کہ ایک بیٹی ہو اور ایک پوتی اور ایک بہن پس جواب دیا ابو موسی نے

لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِلْاُخْتِ النِّصْفُ وَائْتِ ابْنَ مَسْعُوْدٍ فَسَیُتَابِعُنِیْ فَسُئِلَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ وَّاُخْبِرَ

کہ بیٹی کو آدہا اور بہن کو آدہا اور جا عبداللہ بن مسعود کے پاس پس موافقت کریگا میری پس سوال کئے گئے ابن مسعود اور

بِقَوْلِ اَبِیْ مُوْسٰی فَقَالَ لَقَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُھْتَدِیْنَ اَقْضِیْ فِیْھَا

ساتھ جواب ابو موسی کے پس کہا ابن مسعود نے کہ تحقیق میں گمراہ ہوں اس وقت اور نہ ہوں میں راہ پانیوالوں سے حکم کرونگا میں اس مسئلہ میں

بِمَا قَضَی النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِابْنَۃِ الْاِبْنِ السُّدُسُ تَکْمِلَۃَ

موافق اسکے کہ حکم کیا رسول خدا صلعم نے کہ وہ یہہ بیٹی کو آدہا اور پوتی کو چھٹا حصہ واسطے پورا کرنے

الثُّلُثَیْنِ وَمَا بَقِیَ فَلِلْاُخْتِ فَاَتَیْنَا اَبَا مُوْسٰی فَاَخْبَرْنَاہُ بِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

دو تہائی کے اور جو باقی رہے سو پس واسطے بہن کے ہے پس آئے ہم ابو موسی کے پاس اور خبر دی ہمنے انکو ساتھ کہنے ابن مسعود کے

فَقَالَ لَا تَسْاَلُوْنِیْ مَا دَامَ ھٰذَا الْحَبْرُ فِیْکُمْ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ عِمْرَانَ

پس کہا ابو موسی نے کہ نہ پوچھا کرو مجھسے جبتک کہ یہ عالم ہے بیچ تمہارے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے عمران

ابن حصين قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان ابن ابني مات

بن حصین سے کہا آیا ایک شخص پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق پوتا میرا مرگیا

فما لي من ميراثه قال لك السدس فلما ولى دعاه قال لك سدس آخر

پس کیا پہنچتا ہے مجکو میراث اوسکی سے فرمایا واسطے تیرے ہے چھٹا حصہ پس جب پہرا وہ بلایا اوسکو حضرت نے اور فرمایا واسطے تیرے

فلما ولى دعاه قال ان السدس الآخر طعمة لك رواه احمد والترمذي

پس جب پشت پہیری بلایا اوسکو فرمایا تحقیق یہ چھٹا حصہ اخیر کا رزق ہے واسطے تیرے نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وابوداود وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن قبيصة بن

اور ابوداود نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے قبیصہ بیٹے

ذويب قال جاءت الجدة الى ابي بكر تسأله ميراثها فقال لها ما لك في

ذویب کے سے کہا آئی نانی پاس ابی بکر صدیق کے سوال کرتی تھی مانگتی تھی اونسے میراث اپنی پس کہا واسطے اوسکے

كتاب الله شئ وما لك في سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم شئ فارجعي حتى

کتاب اللہ کے کچھہ اور نہیں واسطے تیرے بیچ سنت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کچھہ پس پہر جا یہانتک کہ

اسأل الناس فسأل فقال المغيرة ابن شعبة حضرت رسول الله صلى

پوچھوں لوگوں سے پہر پوچھا ابوبکر نے لوگوں سے پس کہا مغیرہ بن شعبہ نے کہ حاضر ہوا تھا میں رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم اعطاها السدس فقال ابو بكر هل معك غيرك فقال محمد بن مسلمة

علیہ وسلم کے پاس دلوایا نانی کو چھٹا حصہ پس کہا ابوبکر رض نے مغیرہ کو کیا ہے ساتھ تیرے کوئی سوا تیرے پس کہا محمد بن مسلمہ نے

مثل ما قال المغيرة فانفذه لها ابو بكر ثم جاءت الجدة الاخرى الى

مانند اوس چیز کے کہ کہا تھا مغیرہ نے پس جاری کیا اوس حکم کو واسطے اوس نانی کے حضرت ابوبکر نے پہر آئی دادی پاس

عمر تسأله ميراثها فقال هو ذلك السدس فان اجتمعتما فهو بينكما

حضرت عمر کے طلب کرتی تھی اونسے میراث اپنی پس کہا حضرت عمر نے یہی چھٹا حصہ ہے پس اگر جمع ہو تم دونوں پس وہ چھٹا حصہ

وايتكما خلت به فهو لها رواه مالك واحمد والترمذي وابوداود

اور جونسی تم دونوں سے کہ تنہا ہو ساتھ اس چھٹے حصہ کے پس وہ چھٹا حصہ اوسکے لئے ہے نقل کی یہ مالک اور احمد اور ترمذی اور ابوداود

والدارمي وابن ماجة وعن ابن مسعود قال في الجدة مع ابنها

اور دارمی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا بیچ مسئلہ جدہ کے ساتھ بیٹے اوسکے کے

إنها أول جدة أطعمها رسول الله صلى الله عليه وسلم سدسا مع ابنها وابنها حي

یہ بات کہ وہ اول جدہ تھی کہ دلوایا تھا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چھٹا حصہ ساتھ بیٹے اوسکے کے اور بیٹا اوسکا زندہ تھا

رواه الترمذي والدارمي والترمذي ضعفه وعن الضحاك بن سفيان

نقل کی ترمذی اور دارمی نے اور ترمذی نے ضعیف کہا ہے اس حدیث کو۔ اور روایت ہے ضحاک بن سفیان سے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب إليه أن ورث امرأة أشيم الضبابي من

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لکھا طرف اوسکی یہ کہ میراث دو اشیم ضبابی کی عورت کو

دية زوجها رواه الترمذي وأبو داود وقال الترمذي هذا حديث

خون بہا خاوند اوسکے سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داود نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حسن صحيح وعن تميم الداري قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما

حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے تمیم داری سے کہ کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا ہے حکم

السنة في الرجل من أهل الشرك يسلم على يدي رجل من المسلمين فقال

شرع کا بیچ شخص مشرک کے کہ اسلام لایا ہاتھ پر ایک شخص مسلمان کے پس فرمایا

هو أولى الناس بمحياه ومماته رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي و

کہ وہ شخص لائق تر ہے ساتھ زندگی اوسکی کے اور مرنے اوسکے کے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور

عن ابن عباس أن رجلا مات ولم يدع وارثا إلا غلاما كان أعتقه

روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ ایک شخص مرگیا اور نہ چھوڑا کوئی وارث مگر ایک غلام کہ آزاد کیا تھا اوسکو

فقال النبي صلى الله عليه وسلم هل له أحد قالوا لا إلا غلاما له كان أعتقه فجعل النبي

پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آیا ہے واسطے اوسکے کوئی وارث عرض کیا صحابہ نے کہ نہیں کوئی وارث مگر ایک غلام کہ آزاد کیا

صلى الله عليه وسلم ميراثه له رواه أبو داود والترمذي وابن ماجة وعن عمرو

صلے اللہ علیہ وسلم نے میراث اوس میت کی اوس غلام آزاد کو نقل کی یہ ابو داود اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو

ابن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم قال يرث الولاء من يرث

بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوس نے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وارث ہوتا ہے ولاء کا جو وارث ہوتا ہے

المال رواه الترمذي وقال هذا حديث إسناده ليس بالقوي الفصل

مال کا نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث اسناد اسکی نہیں قوی فصل

الثالث عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما كان

تیسری روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو

من ميراث قسم في الجاهلية فهو على قسمة الجاهلية وما كان من

میراث کہ بانٹی گئی جاہلیت میں سو پس وہ اوپر بانٹنے جاہلیت کے ہے اور جو

ميراث ادركه الاسلام فهو على قسمة الاسلام رواه ابن ماجة و

میراث کہ پایا اوسکو اسلام نے پس وہ اوپر بانٹنے اسلام کے ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور

عن محمد بن ابي بكر بن حزم انه سمع اباه كثيرا يقول كان عمر بن الخطاب

روایت ہے محمد بن ابی بکر بن حزم سے یہ کہ اونے سنا اپنے باپ سے کہ اکثر کہتے تھے کہ تھے حضرت عمر بن الخطاب رض

يقول عجبا للعمة تورث ولا ترث رواه مالك وعن عمر قال تعلموا

فرماتے کہ تعجب ہے واسطے پھپی کے کہ وارث ہوتا ہے اوسکا بھتیجا اور نہیں وارث ہوتی وہ بھتیجے کی نقل کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے عمر رض سے

الفرائض وزاد ابن مسعود والطلاق والحج قالا فانه من دينكم رواه

احکام فرائض کے اور زیادہ کیا ابن مسعود نے یہ کہ سیکھو احکام طلاق اور حج کے کہا عمر رض اور ابن مسعود نے اسلئے کہ علم ضروریات دین

الدارمي باب الوصايا الفصل الاول عن ابن عمر قال

دارمی نے۔ باب ہے بیچ بیان وصیتوں کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما حق امرئ مسلم له شيء يوصي فيه يبيت

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں لائق مرد مسلمان کو کہ واسطے اوسکو ایک چیز ہو کہ صلاحیت وصیت کی رکھتی ہو

ليلتين الا ووصيته مكتوبة عنده متفق عليه وعن سعد بن ابي وقاص

دو راتیں مگر کہ وصیت اوسکی لکھی ہو اوسکے پاس متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے

قال مرضت عام الفتح مرضا اشفيت على الموت فاتاني رسول الله صلى

کہ کہا بیمار ہوا میں اوس سال کہ فتح ہوا مکہ ایسا بیمار کہ پہنچا میں کنارہ موت پر پس آئے میرے پاس رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم يعودني فقلت يا رسول الله ان لي مالا كثيرا وليس يرثني الا

علیہ وسلم میری عیادت کو پس کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق واسطے میرے مال ہے بہت اور نہیں وارث میرا کوئی شخص مگر

ابنتي افاوصي بمالي كله قال لا قلت فثلثي مالي قال لا قلت فالشطر

بیٹی میری کیا پس وصیت کروں میں سارے تمام مال اپنے کی فرمایا نہیں کہا میں نے پس دو تہائی مال اپنے کی وصیت کروں فرمایا کہ نہیں کہا میں نے

قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ

فرمایا کہ نہین کہا مینے پس تہائی کی وصیت کرون فرمایا کہ تہائی کی کر اور تہائی بھی بہت ہے تحقیق تو یہ کہ چھوڑ جاوے اپنے وارثون کو

أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ

غنی بہتر ہے اس سے کہ چھوڑے تو انکو مفلس ہاتھ پھیلا دین آگے لوگون کے مانگنے کے لیے اور تحقیق تو ہرگز نہ خرچ کریگا

نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللهِ إِلَّا أُجِرْتَ بِهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي

کوئی مال کہ طلب کرے تو ساتھ اوس خرچ کے رضامندی اللہ تعالی کی مگر ثواب دیا جاویگا تو بسبب اسکے یہانتک کہ لقمہ اوٹھا دیتا ہے تو اسکو طرف

امْرَأَتِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

منہ بیوی اپنی کے متفق علیہ

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ عَادَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَقَالَ أَوْصَيْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكَمْ

روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا خبر پوچھنے کو میری آئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور مین تہا بیمار پس فرمایا کیا ارادہ وصیت کا کیا ہے تو نے کہا مینے ہان فرمایا کسقدر

قُلْتُ بِمَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ قُلْتُ هُمْ أَغْنِيَاءُ بِخَيْرٍ

کہا مینے اپنے ساری مال کی وصیت کرنیکا ارادہ کیا ہے بیچ اللہ کی راہ مین فرمایا پس کیا چھوڑا تو نے واسطے اولاد اپنی کے کہا مینے وہ غنی ہین

فَقَالَ أَوْصِ بِالْعُشْرِ فَمَا زِلْتُ أُنَاقِصُهُ حَتَّى قَالَ أَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثُ

پس فرمایا وصیت کر دسوین حصہ کی پس ہمیشہ رہا مین کہ کم گنتا تہا اوسکو یعنی کم کرتا تہا یہانتک کہ فرمایا وصیت کر ساتھ تہائی کے اور تہائی

كَثِيرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بہت ہے نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ اللهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ

اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بیچ خطبہ اپنے کے سال حجۃ الوداع مین کہ تحقیق اللہ تعالی نے دیا ہر صاحب حق کو حق اوسکا

فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ

پس نہین وصیت واسطے وارث کے نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ترمذی نے کہ فرزند واسطے صاحب فراش کے ہے اور واسطے زنا کرنے والے کے محرومی ہے اور حساب انکا اللہ پر ہے

وَيُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْوَرَثَةُ مُنْقَطِعٌ هٰذَا

اور روایت کی گئی ہے ابن عباس سے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین وصیت واسطے وارث کے مگر یہ کہ چاہین وارث یہ حدیث منقطع ہے

لفظ المصابیح وفی روایۃ الدارقطنی قال لا تجوز وصیۃ لوارث الا ان

لفظ مصابیح کے ہیں اور بیچ روایت دارقطنی کے یہ الفاظ ہیں کہ فرمایا حضرت صلعم نے نہیں جائز ہوتی وصیت واسطے وارث کے

یشاء الورثۃ وعن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الرجل

چاہیں وارث ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق مرد اور عورت

لیعمل والمرأۃ بطاعۃ اللہ ستین سنۃ ثم یحضرہما الموت فیضاران فی

البتہ بندگی کرتے ہیں اللہ تعالی کی ساٹھ برس پھر آتی ہے اونکو موت پس ضرر پہنچاتے ہیں

الوصیۃ فتجب لہما النار ثم قرأ ابوہریرۃ من بعد وصیۃ یوصی بہا

وصیت کرنے میں پس واجب ہوتی ہے اونکے لئے دوزخ پھر پڑھی ابوہریرہ نے یہ آیت میراث لینی پیچھے وصیت کے کہ وصیت کیا جاوے

او دین غیر مضار الی قولہ وذلک الفوز العظیم رواہ احمد والترمذی

یا پیچھے دین کے درحالیکہ نہ ضرر پہنچایا ہو الا اخیر تک پڑھی یہ آیت اس قول تک اور یہ ہے مراد پانی بڑی نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وابوداود وابن ماجۃ الفصل الثالث عن جابر قال قال رسول

اور ابوداود اور ابن ماجہ نے ۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مات علی وصیۃ مات علی سبیل وسنۃ ومات

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرا وصیت پر مرا طریق مستقیم پر اور طریقہ پسندیدہ پر اور مرا

علی تقی وشہادۃ ومات مغفورا لہ رواہ ابن ماجۃ وعن عمرو

تقوی پر اور شہادت پر اور مرا اس حالت میں کہ بخشش کی گئی اوسکے لیے نقل کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عمرو

ابن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان العاص بن وائل اوصی ان یعتق عنہ

بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ عاص بن وائل نے وصیت کی یہ کہ آزاد کئے جاویں اوسکی طرف

مائۃ رقبۃ فاعتق ابنہ ہشام خمسین رقبۃ فاراد ابنہ عمرو ان

سو بردے پس آزاد کئے اوسکے بیٹے ہشام نے پچاس بردے پھر ارادہ کیا بیٹے اوسکے عمرو نے یہ کہ

یعتق عنہ الخمسین الباقیۃ فقال حتی اسأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاتی

آزاد کرے اوسکی طرف سے پچاس بردے باقی پھر کہا عمرو نے نہیں آزاد کرونگا میں یہانتک کہ پوچھوں رسول خدا صلعم سے پس آیا عمرو

النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ان ابی اوصی ان یعتق عنہ مائۃ رقبۃ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ تحقیق باپ میرے نے وصیت کی تھی یہ کہ آزاد کئے جاویں اوسکی طرف

وَاِنَّ هِشَامًا اَعْتَقَ عَنْهُ خَمْسِيْنَ وَبَقِيَتْ عَلَيْهِ خَمْسُوْنَ رَقَبَةً اَفَاُعْتِقُ عَنْهُ

اور تحقیق ہشام نے آزاد کئے اوسکی طرف سے پچاس بردے اور باقی رہا اوسپر پچاس بردے کیا پس بردے آزاد کروں میں اوسکی طرف

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ لَوْ كَانَ مُسْلِمًا فَاَعْتَقْتُمْ عَنْهُ اَوْ تَصَدَّقْتُمْ

پس فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ وہ اگر مسلمان ہوتا اور آزاد کرتے تم اوسکی طرف سے یا صدقہ دیتے

عَنْهُ اَوْ حَجَجْتُمْ عَنْهُ بَلَغَهُ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اوسکی طرف سے یا حج کرتے اوسکی طرف سے البتہ پہنچتا اوسکو یہ نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ مِيْرَاثَ وَارِثِهِ قَطَعَ اللّٰهُ مِيْرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کاٹے میراث اپنے وارث کی کاٹیگا اللہ تعالی میراث اوسکی بہشت سے دن

الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

قیامت کے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں ابی ہریرہ سے ۔

كِتَابُ النِّكَاحِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

کتاب ہے بیچ بیان نکاح کے فصل پہلی روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے گروہ جوانوں کی جو کوئی طاقت رکھے تم میں سے اسباب جماع کی

فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهُ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ

پس چاہیے کہ نکاح کرے پس تحقیق نکاح کرنا بہت ڈھانکتا ہے نظر کو اور بہت محفوظ رکھتا ہے ستر کو اور جو شخص کہ نہ طاقت رکھے

بِالصَّوْمِ فَاِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ رَدَّ

روزے رکھنے پس تحقیق روزہ رکھنا اوسکے لئے خصی کرنا ہے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ انکار کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ اَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون پر نکاح ترک کرنیکو اور اگر اذن دیتے اوسکو البتہ خصی ہو جاتے ہم

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیجاتی ہے عورت

لِاَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

بسبب چار چیزوں کے بسبب مال اوسکے اور بسبب حسب اوسکی کے اور بسبب جمال اوسکی کے اور بسبب دین اوسکے پس مطلب پا بیدا

متفق علیہ وعن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الدنیا

متفق علیہ - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا

کلہا متاع وخیر متاع الدنیا المرأۃ الصالحۃ رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ

تمام متاع ہے اور سب سے بہتر متاع دنیا کی عورت نیکبخت ہے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر نساء رکبن الابل صالح نساء قریش

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سب سے بہتر عورتوں میں کہ سوار ہوتی ہیں اونٹوں پر نیکبخت عورتیں قریش کی

احناہ علی ولد فی صغرہ وارعاہ علی زوج فی ذات یدہ متفق

بہت شفیق ہوتی ہیں جنس عورتوں سے اولاد پر بیچ چھوٹی عمر اوس کی کے اور بہت حفاظت کرتی ہیں جنس عورتوں سے خاوند پر بیچ مال اوسکے

علیہ وعن اسامۃ بن زید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما ترکت

علیہ - اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں چھوڑا میں نے

بعدی فتنۃ اضر علی الرجال من النساء متفق علیہ وعن ابی سعید

پیچھے اپنے کوئی فتنہ کہ زیادہ ضرر کرتا ہو مردوں کو عورتوں سے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی سعید

الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الدنیا حلوۃ خضرۃ وان اللہ

خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا شیرین سبز ہے اور تحقیق اللہ

مستخلفکم فیہا فینظر کیف تعملون فاتقوا الدنیا واتقوا النساء فان

خلیفہ کرنیوالا ہے تمکو دنیا میں پس دیکھتا ہے کس طرح عمل کرتے ہو پس بچو دنیا سے اور بچو عورتوں سے پس تحقیق

اول فتنۃ بنی اسرائیل کانت فی النساء رواہ مسلم وعن ابن عمر

اول فتنہ بنی اسرائیل کا تھا بسبب عورتوں کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابن عمر سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الشؤم فی المرأۃ والدار والفرس متفق

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نحوست عورت میں اور گھر میں اور گھوڑے میں ہوتی ہے متفق

علیہ وفی روایۃ الشؤم فی ثلاثۃ فی المرأۃ والمسکن والدابۃ وعن

علیہ اور ایک روایت میں یوں ہے کہ نحوست تین چیزوں میں ہوتی ہے عورت میں اور مکان میں اور جانور میں - اور روایت ہے

جابر قال کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوۃ فلما قفلنا کنا قریبا من المدینۃ

جابر سے کہا کہ تھے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک جہاد میں پس جبکہ پھرے ہم ہوئے ہم نزدیک مدینہ کے

باب النکاح

اور یہ بڑی بیوی ہوتی ہیں پس ان عذر سے نہیں نکاح کیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تمام قریش کی عورتوں کی تعریف ہوا کہ عورت میں یہی بڑی خوبیاں ہیں

قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ حَدِیْثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ

کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں نیا بیاہا ہوا ہوں فرمایا حضرت ﷺ نے نکاح کیا ہے تو نے کہا میں نے ہاں

قَالَ اَبِكْرٌ اَمْ ثَيِّبٌ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ

فرمایا کنواری ہے وہ یا خاوند کر چکی ہوئی ہے کہا میں نے بلکہ خاوند کر چکی ہوئی ہے فرمایا کیوں نہ نکاح کیا تو نے کنواری کو کہ کھیلتا تو اس سے اور وہ تجھ سے

فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ اَمْهِلُوْا حَتّٰى نَدْخُلَ لَيْلًا اَيْ عِشَاءً

پس جب آئے ہم ارادہ کیا ہم نے کہ داخل ہوں گھر کو فرمایا حضرت ﷺ نے ٹھہر جاؤ تاکہ داخل ہوویں ہم رات کو

لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيْبَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

تا کنگھی کرے عورت پراگندہ بالوں والی اور بال زیر ناف کے لیوے وہ عورت کہ غائب تھا خاوند اوسکا متفق علیہ فصل دوسری

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ

روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں کہ لازم ہے اللہ تعالیٰ پر

عَوْنُهُمُ الْمُكَاتَبُ الَّذِيْ يُرِيْدُ الْاَدَاءَ وَالنَّاكِحُ الَّذِيْ يُرِيْدُ الْعَفَافَ وَ

مدد اونکی ایک تو مکاتب وہ جو ارادہ کرتا ہے ادا کرنے بدل کتابت کا اور دوسرے وہ نکاح کرنیوالا جو ارادہ رکھتا ہو بچنے کا

الْمُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ

تیسرا جہاد کرنیوالا خدا کی راہ میں نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ اِلَيْكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِيْنَهُ وَخُلُقَهُ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پیغام بھیجے نکاح کا طرف تمہاری وہ شخص کہ راضی ہو تم دین اوسکے

فَزَوِّجُوْهُ اِنْ لَا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيْضٌ رَوَاهُ

سے پس نکاح کر دو اوس سے اگر نہ کروگے تم نکاح تو ہوگا فتنہ زمین میں اور فساد بڑا نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجُوا

ترمذی نے۔ اور روایت ہے معقل بن یسار سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نکاح کرو

الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَاِنِّيْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَ

کہ دوست رکھے خاوند کو اور بہت جننے والی ہو اس لیے کہ تحقیق میں فخر کرونگا بسبب بہتات تمہاری کے اور امتوں پر نقل کی یہ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَنْصَارِيِّ

روایت ہے عبد الرحمن بیٹے سالم بیٹے عتبہ بیٹے عویم بیٹے ساعدہ انصاری کے سے کہ

عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالابكار فانهن

نقل کی اپنے باپ سے اونہوں نے نقل کی دادا عبدالرحمن کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے لازم ہے تمکو نکاح کرنا ساتھ کنواریونکے

اعذب افواها وانتق ارحاما وارضى باليسير رواه ابن ماجة مرسلا

شیریں ہوتی ہیں از روی منہ کے اور بہت لڑکے جننی ہیں اور بہت سے راضی ہوتی ہیں ساتھ تھوڑے کے نقل کی یہ ابن ماجہ نے

الفصل الثالث عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لم ير للمتحابين مثل النكاح وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

نہیں دیکھا گیا علاقہ دو محبت کرنیوالونکے لیے بہتر نکاح سے اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من اراد ان يلقى الله طاهرا مطهرا فليتزوج الحرائر وعن ابي امامة

جو شخص کہ ارادہ کرے یہ کہ ملاقات کرے اللہ سے پاک اور پاکیزہ کیا گیا پس چاہیے کہ نکاح کرے آزاد بیویوں سے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم انه يقول ما استفاد المؤمن بعد تقوى الله خيرا

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ نہیں حاصل کی مومن نے بعد تقوی خدا تعالی کے کوئی چیز بہتر

له من زوجة صالحة ان امرها اطاعته وان نظر اليها سرته وان

واسطے اپنے بیوی نیکبخت سے کہ اگر حکم کرے وہ اسکو فرمانبرداری کرے اوسکی اور اگر دیکھے طرف اسکی خوش کرے اسکو اور اگر

اقسم عليها ابرته وان غاب عنها نصحته في نفسها وماله روى ابن

قسم دے اوسکو پورا کرے اوسکو اور اگر غائب ہو خاوند اوس سے خیر خواہی کرے اوسکی بیچ نفس اپنے کے اور بیچ مال خاوند کے

ماجة الاحاديث الثلثة وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا

ماجہ نے یہ تینوں حدیثیں۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت

تزوج العبد فقد استكمل نصف الدين فليتق الله في النصف الباقي

کہ نکاح کیا بندے نے پس تحقیق پورا کیا آدھا دین اپنا پس چاہیے کہ تقوی کرے اللہ سے بیچ آدھے باقی کے

وعن عائشة قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم ان اعظم النكاح بركة

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بڑی برکت والا نکاح وہ ہے کہ

ايسره مؤنة رواهما البيهقي في شعب الايمان باب النظر

آسان ہو محنت میں نقل کیں یہ دونو حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان نظر کرنے کے

إلى المخطوبة وبيان العورات الفصل الأول

طرف اس مخطوبہ کے اور بیچ بیان اس چیز کے واجب ہے چھپانا اوسکا ۔ فصل پہلی

عن أبي هريرة قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني تزوجت

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا میں ارادہ رکھتا ہوں نکاح کرنے

امرأة من الأنصار قال فانظر إليها فإن في أعين الأنصار شيئا

ایک عورت کا انصار میں سے فرمایا دیکھ لے تو طرف اوسکی سواسطے کہ انصار کی آنکھوں میں کچھ خلل ہوتا ہے

رواه مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تباشر

نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ بدن سے لگاوے

المرأة المرأة فتنعتها لزوجها كأنه ينظر إليها متفق عليه وعن

عورت عورت سے پھر بیان کرے اوس عورت کا حال روبرو خاوند اپنے کے گویا کہ دیکھتا ہے خاوند اس عورت کو متفق علیہ اور روایت ہے

أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينظر الرجل إلى عورة الرجل

ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ دیکھے مرد طرف ستر مرد کے

ولا المرأة إلى عورة المرأة ولا يفضي الرجل إلى الرجل في ثوب واحد ولا

اور نہ دیکھے عورت طرف ستر عورت کے اور نہ جمع ہو مرد ساتھ مرد کے ننگے ہو کر ایک کپڑے میں اور نہ

تفضي المرأة إلى المرأة في ثوب واحد رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

جمع ہو عورت ساتھ عورت کے ننگی ہو کر ایک کپڑے میں نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

ألا لا يبيتن رجل عند امرأة ثيب إلا أن يكون ناكحا أو ذا محرم رواه مسلم وعن

خبردار ہو کہ شب نہ گذارے مرد نزدیک عورت ثیبہ کے مگر یہ کہ ہو نکاح کرنیوالا یا علاقہ محرم ۔ نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے

عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إياكم والدخول على

عقبہ بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو تم داخل ہونے سے

النساء فقال رجل يا رسول الله أرأيت الحمو قال الحمو الموت متفق

عورتوں پر پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ خبر دو مجھکو داخل ہونے دیور جیٹھ کے سے عورت پر فرمایا کہ دیور جیٹھ

عليه وعن جابر أن أم سلمة استأذنت رسول الله صلى الله عليه وسلم

علیہ ۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ ام سلمہ نے پروانگی مانگی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

فِي الْحِجَامَةِ فَأَمَرَ أَبَا طَيْبَةَ أَنْ يَحْجُمَهَا قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ كَانَ أَخَاهَا مِنَ

سینگی کھچوانے کی پس حکم کیا ابو طیبہ کو یہ کہ سینگی کھینچے ام سلمہ کی کہا جابر نے کہ گمان کرتا ہوں میں یہ کہ ابو طیبہ بھائی تھا ام سلمہ کا

الرَّضَاعَةِ أَوْ غُلَامًا لَمْ يَحْتَلِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

دودھ شریک یا لڑکا تھا نابالغ نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ سے

قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظَرِ الْفُجَاءَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ

کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے حکم نظر ناگہان کا پس حکم کیا مجکو یہ کہ پھیر دوں

بَصَرِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

نظر اپنی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

الْمَرْأَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ إِذَا أَحَدَكُمْ

عورت آتی ہے بیچ صورت شیطان کے اور جاتی ہے بیچ صورت شیطان کے جس وقت کسیکو تم میں سے

أَعْجَبَتْهُ الْمَرْأَةُ فَوَقَعَتْ فِي قَلْبِهِ فَلْيَعْمِدْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلْيُوَاقِعْهَا فَإِنَّ ذَلِكَ

خوش لگے ایک عورت پس آوے محبت اوسکی بیچ دل اوسکے پس چاہیے کہ قصد کرے طرف عورت اپنی کے پس صحبت کرے اوس سے

يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

سے دور کردیگا اوس چیز کو کہ اوسکے دل میں ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمُ الْمَرْأَةَ فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْظُرَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چاہے ایک تمہارا کہ پیغام نکاح کا بھیجے طرف ایک عورت کے پس اگر کر سکے یہ کہ نظر کرے

إِلَى مَا يَدْعُوهُ إِلَى نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ

طرف اوس چیز کے کہ باعث ہو اوسکو طرف نکاح اوسکی پس چاہیے کہ کرے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے مغیرہ

ابْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَظَرْتَ

بن شعبہ سے کہ کہا ارادہ کیا میں نے منگنی کا ایک عورت سے پس کہا واسطے میرے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا دیکھا تو نے

إِلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا رَوَاهُ

طرف اوس عورت کے کہا میں نے نہیں فرمایا پس دیکھ تو طرف اوسکی پس تحقیق دیکھنا لائق تر ہے ساتھ اسکے کہ الفت ڈالی جاوے

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے

قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم امرأة فأعجبته فأتى سودة وهي تصنع

کہ کہا نظر پڑی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک عورت پر پس بھلی معلوم ہوئی وہ حضرت کو پس آئے حضرت سودہ کے پاس

طيبا وعندها نساء فأخلينه فقضى حاجته ثم قال أيما رجل رأى امرأة

خوشبوی اور انکے پاس تھیں عورتیں پس تنہا کر دیا عورتوں نے انکو پس پوری کی حضرت نے حاجت اپنی پھر فرمایا حضرت نے جو شخص کہ دیکھے کسی عورت کو

تعجبه فليقم إلى أهله فإن معها مثل الذي معها رواه الدارمي وعنه

کہ خوش لگے اوسکو پس چاہیے کہ آوے طرف بیوی اپنی اسلیے کہ تحقیق ساتھ بیوی اوسکی کے ہے مانند اوس چیز کے کہ ساتھ اوس عورت کے ہے نقل کی

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المرأة عورة فإذا خرجت استشرفها الشيطان

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ عورت ستر ہے پس جبکہ نکلتی ہے اچھا کر کر دکھاتا ہے اوسکو شیطان

رواه الترمذي وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعلي

نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے علی کے

يا علي لا تتبع النظرة النظرة فإن لك الأولى وليست لك الآخرة

اے علی نہ ڈال نظر پیچھے نظر کے اسلیے کہ معاف ہے واسطے تیرے پہلی نظر اور جائز نہیں تیرے لیے دیکھنا دوسری بار

رواه أحمد والترمذي وأبو داود والدارمي وعن عمرو بن

نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن

شعيب عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا زوج أحدكم

شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوس نے نقل کی اپنے دادا سے اوس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت نکاح کر دے ایک تمہارا

عبده أمته فلا ينظرن إلى عورتها وفي رواية فلا ينظرن إلى ما دون

اپنے غلام کا اپنی لونڈی سے پس نہ دیکھے طرف ستر لونڈی کے اور ایک روایت میں ہے کہ پس نہ دیکھے طرف اوس چیز کے کہ

السرة وفوق الركبة رواه أبو داود وعن جرهد أن النبي صلى الله عليه وسلم

نیچے ناف کے اور اوپر زانو کے ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے جرہد سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال أما علمت أن الفخذ عورة رواه الترمذي وأبو داود وعن

فرمایا کیا نہیں جانا تو نے کہ تحقیق ران ستر ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

علي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال له يا علي لا تبرز فخذك ولا تنظر إلى

حضرت علی سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے علی کے اے علی نہ کھول اپنی ران کو اور نہ دیکھ طرف

فخذ حي ولا ميت رواه ابو داود وابن ماجة وعن محمد بن جحش قال مر رسول الله

زندے کی ران کے اور نہ مردے کی ران کی نقل کی یہ ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے محمد بن جحش سے کہا گذرے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم على معمر وفخذاه مكشوفتان قال يا معمر غط فخذيك فان

صلے اللہ علیہ وسلم معمر پر اس حال میں کہ دونوں رانیں انکی کھلی ہوئی تھیں فرمایا اے معمر ڈھانک اپنی رانوں کو اسلیے کہ تحقیق

الفخذين عورة رواه في شرح السنة وعن ابن عمر قال قال رسول

رانیں ستر ہے نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اياكم والتعري فان معكم من لا يفارقكم الا عند الغائط

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو تم ننگے ہونے سے اسلیے کہ تحقیق ساتھ تمہارے وہ ہیں کہ نہیں جدا ہوتے تم سے وقت پاخانہ کے

وحين يفضي الرجل الى اهله فاستحيوهم واكرموهم رواه الترمذي

اور اوس وقت کہ صحبت کرے بیوی اپنی سے پس حیا کرو اونسے اور تعظیم کرو انکی نقل کی یہ ترمذی نے

وعن ام سلمة انها كانت عند رسول الله صلى الله عليه وسلم وميمونة اذ

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ وہ اور میمونہ تھیں پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگہاں

اقبل ابن ام مكتوم فدخل عليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجبا

آگئے ابن ام مکتوم رض پھر آئے وہ حضرت کے پاس پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوٹ کرو تم بیبیاں

منه فقلت يا رسول الله اليس هو اعمى لا يبصرنا فقال رسول الله

اون سے ام سلمہ کہتی ہیں پس کہا میں نے یا رسول اللہ کیا نہیں وہ اندھا نہیں دیکھتا ہمکو پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم افعمياوان انتما الستما تبصرانه رواه احمد والترمذي و

صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا پس اندھی ہو تم دونو کیا نہیں دیکھتیں تم دونو اوسکو نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور

ابو داود وعن بهز بن حكيم عن ابيه عن جده قال قال رسول

ابو داود نے۔ اور روایت ہے بہز بن حکیم سے کہ نقل کی بہز نے باپ سے اور حکیم نے نقل کی بہز کے دادا سے کہ کہا اوسنے کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم احفظ عورتك الا من زوجتك او ما ملكت يمينك

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نگاہ رکھ تو ستر اپنے کو مگر اپنی بیوی سے یا لونڈی سے

قلت يا رسول الله افرايت اذا كان الرجل خاليا قال فالله احق ان

کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دو مجھکو جسوقت کہ ہو آدمی تنہا پس فرمایا اللہ تم لائق تر ہے کہ

يستحيي منه رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة وعن عمر عن

شرم کیجاوے اوس سے نقل کیا یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے عمر سے کہ نقل کی

النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يخلون رجل بامرأة الا كان ثالثهما الشيطن رواه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہیں خلوت میں جمع ہوتا کوئی مرد ساتھ عورت اجنبیہ کے مگر ہوتا ہے تیسرا انکا شیطان نقل کیا یہ

الترمذي وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تلجوا على المغيبات

ترمذی نے - اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ داخل ہوؤ اون عورتون پر کہ انکے خاوند غائب ہون

فان الشيطان يجري من احدكم مجرى الدم قلنا ومنك يا رسول

اسلیے کہ شیطان جاری ہوتا ہے بیچ ایک تمہارے کے جگہ جاری ہونے خون کے کہا ہمنے اور آپ میں بھی جاری ہوتا ہے یا رسول

الله قال ومني ولكن الله اعانني عليه فاسلم رواه الترمذي و

فرمایا اور مجھ میں بھی جاری ہوتا ہے ولیکن اللہ نے مدد کی میری شیطان پر پس سلامت رہتا ہوں نقل کی یہ ترمذی نے - اور

عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم اتى فاطمة بعبد قد وهبه لها وعلى

روایت ہے انس سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے حضرت فاطمہ کے پاس ساتھ ایک غلام کے کہ بخشا تھا وہ غلام انکو اور

فاطمة ثوب اذا قنعت به راسها لم يبلغ رجليها واذا غطت به رجليها

اور حضرت فاطمہ پر کپڑا تھا جب وقت کہ ڈہانکتیں اوس سے سر اپنا تو نہ پہنچتا انکے پاؤں تک اور جس وقت کہ ڈہانکتیں ساتھ اوسکے پاؤں اپنے

لم يبلغ راسها فلما راى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تلقى قال انه ليس عليك

نہ پہنچتا انکے سر تک پس جب دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس مشقت کو کہ پاتی ہیں فاطمہ فرمایا تحقیق نہیں ہے تجھپر

باس انما هو ابوك وغلامك رواه ابو داود

مضائقہ سوا اسکے نہیں کہ وہ باپ تیرا ہے اور غلام تیرا نقل کی یہ ابوداؤد نے -

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ام سلمة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان عندها وفي البيت مخنث

روایت ہے ام سلمہ سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے اونکے پاس اور گھر میں ایک مخنث تھا

فقال لعبد الله بن ابي امية اخي ام سلمة يا عبد الله ان فتح الله

پس کہا اوسنے واسطے عبداللہ بن ابی امیہ کے کہ بھائی تھا ام سلمہ کا اے عبداللہ اگر فتح کیا اللہ نے

لكم غدا الطائف فاني ادلك على ابنة غيلان فانها تقبل باربع

واسطے تمہارے کل کو طائف پس تحقیق میں بتلا دونگا تجھکو غیلان کی بیٹی کو پس تحقیق وہ کہ آتی ہے ساتھ چار کے

وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلَنَّ هٰؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور جاتی ہے ساتھ آٹھ کے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ داخل ہوا کرے تم پر یہ مخنث نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ حَمَلْتُ حَجَرًا ثَقِيلًا فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَقَطَ

اور روایت ہے مسور بن مخرمہ سے کہ کہا اوٹھایا میں نے ایک بھاری پتھر پس اوس وقت میں چلتا تھا گر پڑی

عَنِّي ثَوْبِي فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَخْذَهُ فَرَآنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي خُذْ

بدن سے میرے کپڑا میرا پس نہ پکڑ سکا میں اوسکو پس دیکھا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا مجکو لے

عَلَيْكَ ثَوْبَكَ وَلَا تَمْشُوا عُرَاةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ

اپنے اوپر کپڑا اپنا اور نہ چلا کرو تم ننگے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا نہیں نظر کی میں نے

أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ

یا کہا کہ نہیں دیکھا میں نے ستر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کبھی نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْظُرُ إِلَى مَحَاسِنِ امْرَأَةٍ أَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں کوئی مسلمان کہ نظر جا پڑی اوسکی طرف حسن ایک عورت کے پہلی بار پھر

يَغُضُّ بَصَرَهُ إِلَّا أَحْدَثَ اللهُ لَهُ عِبَادَةً يَجِدُ حَلَاوَتَهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ

پھیر لے اوس سے نگاہ اپنی مگر کہ پیدا کریگا اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے ایک عبادت کہ پاویگا مزا اوسکا نقل کی یہ احمد نے

وَعَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللهُ

اور روایت ہے حسن بصری سے بطریق ارسال کے کہ کہا پہنچی مجکو یہ حدیث کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کرے اللہ

النَّاظِرَ وَالْمَنْظُورَ إِلَيْهِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ الْوَلِيِّ

دیکھنے والے کو اور اوسکو کہ دیکھا گیا طرف اوسکی نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے ولی کا

فِي النِّكَاحِ وَاسْتِيذَانِ الْمَرْأَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

نکاح میں اور بیچ پروانگی مانگنے عورت کا فصل پہلی روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کیجاوے عورت بیوہ یہاں تک کہ طلب کیا جاوے امر اوسکا اور

لَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ

نہ نکاح کیجاوے عورت کنواری یہاں تک کہ طلب اذن کیجاوے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کس طرح ہے اذن اوسکا فرمایا یہ کہ

تَسْكُتَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَيِّمُ

چپکی رہے نقل کی یہہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت بیوہ

أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا

لائق تر ہے ساتھ نفس اپنے کے اپنے ولی سے اور لڑکی کنواری طلب اذن کیجاوے بیچ ذات اپنی کے اور اذن اوسکا چپ رہنا ہے

وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ وَإِذْنُهَا

اور ایک روایت میں ہے فرمایا عورت بیوہ لائق تر ہے ساتھ نفس اپنے کے ولی اپنے سے اور لڑکی کنواری طلب اذن کیجاوے اور اذن

سُكُوتُهَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ يَسْتَأْذِنُهَا

چپ رہنا اوسکا ہے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ فرمایا عورت بیوہ لائق تر ہے ساتھ نفس اپنے کے ولی اپنے سے اور عورت کنواری کہ

أَبُوهَا فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ

باپ اوسکا بیچ نکاح کرنے اوسکے اور اذن اوسکا چپ رہنا اوسکا ہے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے خنساء بیٹی خذام کی سے

أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذٰلِكَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہہ کہ باپ اوسکے نے نکاح کر دیا اوسکا اس حال میں کہ وہ بیوہ تھی پس مکروہ جانا اوسنے اوس عقد کو پھر آئی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَرَدَّ نِكَاحَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ مَاجَةَ نِكَاحَ أَبِيهَا وَعَنْ

پس پھیر دیا آپ نے نکاح اوسکا نقل کی یہ بخاری نے اور بیچ روایت ابن ماجہ کے یوں ہے کہ رد کیا نکاح کیا ہوا باپ اوسکے کا اور روایت

عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ وَزُفَّتْ إِلَيْهِ

عائشہ رضی سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا اوسے اس حالمیں کہ وہ سات برس کی تھیں اور بھیجی گئیں وہ حضرت کے گھر

وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَلُعَبُهَا مَعَهَا وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ

اس حالمیں کہ وہ نو برس کی تھیں اور تھے کھلونے کھیلنے کے ساتھ اوسکے اور وفات ہوئی آنحضرتؐ کی اس حالمیں کہ عائشہ ۱۸ برس کی تھیں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ مسلم نے ۔ فصل دوسری روایت ہے ابی موسی سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

فرمایا کہ نہیں نکاح بغیر ولی کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے یہہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ نکاح کری اپنا

نفسها بغیر اذن ولیها فنکاحها باطل فنکاحها باطل فنکاحها باطل فان

بے اذن ولی اپنے کے پس نکاح اوسکا باطل ہے پس نکاح اوسکا باطل ہے پس نکاح اوسکا باطل ہے پھر اگر

دخل بها فلها المهر بما استحل من فرجها فان اشتجروا فالسلطان ولی

صحبت کی ساتھ اوس عورت کے پس واسطے اوسکے ہے مہر بسبب اوسکے کہ فائدہ اوٹھایا شرمگاہ اوسکی سے پھر اگر خلاف کریں ولی

من لا ولی له رواه احمد والترمذی وابوداود وابن ماجة والدارمی

کہ نہیں اوسکا کوئی ولی نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

وعن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال البغایا اللاتی ینکحن انفسهن

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زنا کرنیوالی ہیں وہ عورتیں کہ نکاح کرتی ہیں اپنا

بغیر بینة والاصح انه موقوف علی ابن عباس رواه الترمذی وعن

بے شاہدوں کے اور صحیح تر یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے ابن عباس پر نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الیتیمة تستامر فی نفسها فان صمتت

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کنواری پوچھی جاوے بیچ نکاح اپنے کے پھر اگر چپ رہی

فهو اذنها وان ابت فلا جواز علیها رواه الترمذی وابوداود والنسائی ورواه الدارمی عن ابی موسی

پس وہی ہے اذن اوسکا اور اگر انکار کیا پس نہیں جبر اوسپر نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے اور نقل کی دارمی نے ابی موسی سے

وعن جابر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ایما عبد تزوج بغیر اذن سیده

اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو غلام کہ نکاح کرے بغیر اذن مالک اپنے کے

فهو عاهر رواه الترمذی وابوداود والدارمی

سو پس وہ زانی ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود اور دارمی نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ابن عباس قال ان جاریة بکرا اتت رسول الله صلی الله علیه وسلم فذکرت

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تحقیق ایک لڑکی کنواری آئی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر کیا

ان اباها زوجها وهی کارهة فخیرها النبی صلی الله علیه وسلم رواه ابوداود

یہ کہ باپ اوسکے نے نکاح کر دیا اوسکا اور وہ تھی ناراض پس اختیار دیا اوسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نقل کی یہ ابوداود نے

وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تزوج المرأة المرأة

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کرے عورت کسی عورت کا

وَلَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

اور نہ نکاح کیے عورت اپنا اسلیے کہ تحقیق زنا کرنیوالی وہ ہے کہ نکاح کرتی ہے اپنا آپ نقل کی یہ ابن ماجہ نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وُلِدَ

اور روایت ہے ابی سعید اور ابن عباس سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پیدا کیا جاوے

لَهُ وَلَدٌ فَلْيُحْسِنِ اسْمَهُ وَأَدَبَهُ فَإِذَا بَلَغَ فَلْيُزَوِّجْهُ فَإِنْ بَلَغَ وَلَمْ يُزَوِّجْهُ

واسطے اوسکے لڑکا پس چاہیے کہ اچھا کرے نام اوسکا اور ادب نیک سکھاوے اوسکو پھر جب بالغ ہو پس چاہیے کہ نکاح کر دے

فَأَصَابَ إِثْمًا فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى أَبِيهِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

پھر پہنچے لڑکا گناہ کو پس سوا اسکے نہیں کہ گناہ اوسکا اوپر باپ اوسکے کے ہے۔ اور روایت ہے عمر بن الخطاب اور انس بن مالک

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي التَّوْرَاةِ مَكْتُوبٌ مَنْ بَلَغَتِ ابْنَتُهُ

کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا توریت میں لکھا ہوا ہے جو شخص کہ پہونچی بیٹی اوسکی

اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَلَمْ يُزَوِّجْهَا فَأَصَابَتْ إِثْمًا فَإِثْمُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ رَوَاهُمَا

بارہ برس کو اور نہ نکاح کرے وہ اوسکا پھر پہنچی وہ بیٹی گناہ کو پس گناہ اوسکا اوپر باپ اوسکے کے ہے نقل کیں

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ

بیہقی نے شعب الایمان میں

بَابُ إِعْلَانِ النِّكَاحِ وَالْخِطْبَةِ وَالشَّرْطِ

باب بیچ بیان آشکارا کرنے نکاح کے اور بیان خطبہ نکاح کے اور بیچ بیان شرط نکاح کے۔

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ حِيْنَ بُنِيَ عَلَيَّ فَجَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَجْلِسِكَ

روایت ہے ربیع بیٹی معوذ بیٹے عفراء کے کہ کہا آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس داخل ہوئے اوس وقت کہ لائی گئی میں خاوند کے گھر میں پھر بیٹھے میرے بچھونے پر

مِنِّي فَجَعَلَتْ جُوَيْرِيَاتٌ لَنَا يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ وَيَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِي

بہ نسبت میری پس شروع کیا چھوکریوں ہماری نے بجانا دف کا اور بیان کرنا شجاعت اونکا کہ مارے گئے تھے ہمارے باپ میں

يَوْمَ بَدْرٍ إِذْ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ دَعِي هٰذِهِ

دن بدر کے کہ ناگہاں کہا ایک چھوکری نے اور بیچ ہمارے نبی ہیں کہ جانتے ہیں اوس چیز کو کہ ہونیوالی ہے کل کو پس فرمایا حضرت نے

وَقُولِي بِالَّذِي كُنْتِ تَقُولِيْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

اور کہہ وہ چیز کہ تھی کہتی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا

زُفَّتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ مَعَكُمْ

لائی گئی بعد بیاہ کے ایک عورت طرف ایک شخص کے کہ تھا انصار میں سے پس فرمایا نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں تھا ساتھ تمہارے

لَهْوٌ فَإِنَّ الْأَنْصَارَ يُعْجِبُهُمُ اللَّهْوُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِي

کھیل پس تحقیق انصار خوش لگتا ہے ان کو گانا نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا نکاح کیا مجھسے

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَاءِ رَسُولِ اللهِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ مہینے شوال کے اور گھر میں لائے مجکو بیچ مہینے شوال کے پس کون عورت تھی رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی بہت نصیبہ ور نزدیک حضرت کے مجھسے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ الشُّرُوطِ أَنْ تُوفُوا بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لائق ترین شرطوں کے کہ وفا کرو تم ان کو وہ شرط ہے کہ حلال کیں تم نے ساتھ اس کے

الْفُرُوجَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

شرمگاہیں متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ

يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

پیغام بھیجے مرد نکاح کا اوپر پیغام اپنے بھائی کے جبتک کہ نکاح کر دے وہ یا چھوڑ دے متفق علیہ - اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ سوال کرے عورت طلاق دینی بہن اپنی کے تاکہ خالی کرے

صَحْفَتَهَا وَلْتَنْكِحْ فَإِنَّ لَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ

پیالہ بہن کا اور تاکہ نکاح کرے اسکی خاوند سے پس تحقیق واسطے اوسکی ہے جو مقدر کیا گیا متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا شغار سے اور شغار یہ کہ نکاح کر دے آدمی اپنی بیٹی کا

عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ الْآخَرُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

اس شرط پر کہ نکاح کر دے اس سے وہ دوسرا بیٹی اپنی کا اور نہ ہو ان دونوں میں کچھ مہر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ

رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

ایک روایت مسلم کے یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے نہیں نکاح شغار اسلام میں - اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم نهى عن متعة النساء يوم خيبر وعن اكل لحوم الحمر الانسية متفق

علیہ وسلم نے منع فرمایا متعہ عورتوں کی سے دن خیبر کے اور منع کیا کھانے گوشت گدھوں شہری کے سے متفق

عليه وعن سلمة بن الاكوع قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم عام

علیہ۔ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہ کہا اجازت دی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سال جنگ

اوطاس في المتعة ثلاثا ثم نهى عنها رواه مسلم **الفصل الثاني**

اوطاس کے متعہ میں تین دن پھر منع کیا اس سے نقل کیا یہ مسلم نے۔ فصل دوسری

عن عبد الله بن مسعود قال علمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم التشهد في

روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا سکھلائی ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تشہد پڑھنی

الصلوة والتشهد في الحاجة قال التشهد في الصلوة التحيات لله و

نماز میں اور تشہد پڑھنی حاجت میں کہا (عبد اللہ بن مسعود نے) تشہد نماز میں یہ ہے عبادتیں زبان کی واسطے اللہ کے ہیں اور

الصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته

عبادتیں بدنی اور عبادتیں مالی ہیں واسطے اللہ کے ہیں سلام ہے تجھ پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اسکی

السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله و

سلام ہے ہم پر اور اوپر نیکبخت بندوں اللہ کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور

اشهد ان محمدا عبده ورسوله والتشهد في الحاجة ان الحمد لله

گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد بندے اللہ کے ہیں اور رسول اللہ کے اور تشہد حاجت میں یہ کہ سب تعریف واسطے اللہ کے

نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا من يهده الله

مدد چاہتے ہیں ہم اس سے اور بخشش چاہتے ہیں ہم اس سے اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے برائیوں نفسوں اپنوں کے سے

فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله

پس نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اسکو اور جسکو گمراہ کرے اللہ پس نہیں کوئی ہدایت کرنیوالا اسکو اور گواہی دیتا ہوں میں

واشهد ان محمدا عبده ورسوله ويقرأ ثلث ايات يا ايها الذين

اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد بندے اللہ کے ہیں اور رسول اسکے اور پڑھتے حضرت تین آیتیں سے اے لوگو جو

امنوا اتقوا الله حق تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون يا ايها الذين

ایمان لائے ڈرو اللہ سے حق ڈرنے اسکے کا اور نہ مرو مگر حال یہ کہ تم مسلمان ہو اے لوگو

آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَاءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا

کہ ایمان لائے ڈرو اللہ سے ایسا اللہ کہ مانگتے ہو تم آپس میں جسکے نام پاک سے اور ڈرو توڑنے ناتے کے سے تحقیق اللہ ہے تم پر نگہبان

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَ

سے اے لوگو کہ ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور کہو بات مضبوط درست کریگا واسطے تمہارے عمل تمہارے اور

یَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا رَوَاهُ

بخشیگا واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول اوسکیکی پس تحقیق مطلب پایا بہوا مطلب پایا بڑا

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَفِیْ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور

جَامِعِ التِّرْمِذِیِّ فَسَّرَ الْاٰیَاتِ الثَّلٰثَ سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ وَزَادَ ابْنُ مَاجَةَ

جامع ترمذی میں ہے کہ بیان کیا ان تینوں آیتوں کو سفیان ثوری نے اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے

بَعْدَ قَوْلِهٖ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَبَعْدَ قَوْلِهٖ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا وَالدَّارِمِیُّ بَعْدَ قَوْلِهٖ

بعد کہنے ان الحمد للہ کے لفظ نحمدہ کا اور زیادہ کیا بعد کہنے من شرور انفسنا کے ومن سیئات اعمالنا کو اور زیادہ کیا دارمی نے

عَظِیْمًا ثُمَّ یَتَکَلَّمُ بِحَاجَتِهٖ وَرَوٰی فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فِیْ

عظیما کے یہ عبارت پھر کلام کرے ساتھ حاجت اپنی کے اور روایت کی شرح السنہ میں ابن مسعود سے بیچ

خُطْبَةِ الْحَاجَةِ مِنَ النِّکَاحِ وَغَیْرِهٖ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

خطبہ حاجت کے کہ نکاح ہے اور سوائے اوسکے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُّ خُطْبَةٍ لَیْسَ فِیْهَا تَشَهُّدٌ فَهِیَ کَالْیَدِ الْجَذْمَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو خطبہ کہ نہو اوسمیں تشہد پس وہ مانند ہاتھ کٹے ہوئے کے ہے نقل کیا یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

اور کہا یہہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُّ اَمْرٍ ذِیْ بَالٍ لَا یُبْدَاُ فِیْهِ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ فَهُوَ اَقْطَعُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

علیہ وسلم نے جو کام کہ صاحب شان کہ نہ شروع کیا جاوے اوسمیں ساتھ حمد خدا کے پس وہ کام بے برکت ہے نقل کیا یہ ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْلِنُوْا هٰذَا النِّکَاحَ وَ

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ظاہر کرو تم اس نکاح کو اور

اجعلوه في المساجد واضربوا عليه بالدفوف رواه الترمذي وقال

اور کیا کرو اسکو مسجدوں میں اور بجایا کرو وقت نکاح کے دف نقل کی یہ ترمذی نے ۔ اور کہا

هذا حديث غريب وعن محمد بن حاطب الجمحي عن النبي صلى الله عليه وسلم

یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے محمد بیٹے حاطب جمحی کے سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال فصل ما بين الحلال والحرام الصوت والدف في النكاح رواه احمد

فرمایا فرق درمیان حلال اور حرام کے آواز کرنے اور دف بجانا نکاح میں ہے نقل کی یہ احمد

والترمذي والنسائي وابن ماجة وعن عائشة قالت كانت عندي

اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا تھی نزدیک میرے

جارية من الانصار زوجتها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة الا تغنين

ایک لڑکی انصار میں سے کہ نکاح کر دیا میں نے اوسکا پس فرمایا رسول خدا صلعم نے اے عائشہ کیا نہیں گاتی کوئی ہو تو

فان هذا الحي من الانصار يحبون الغناء رواه ابن حبان في صحيحه

اسلیے کہ تحقیق یہ قوم انصار کی دوست رکھتی ہے گانیکو نقل کی یہ ابن حبان نے اپنے صحیح میں۔

وعن ابن عباس قال انكحت عائشة ذات قرابة لها من الانصار

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا نکاح کر دیا عائشہ رضہ نے ایک عورت کا اپنی قرابتیوں میں سے کہ تھی انصار میں سے

فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اهديتم الفتاة قالوا نعم قال ارسلتم

پس آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا بھیجا تم نے لڑکیکو کہا گھر والوں نے کہ ہاں فرمایا کیا ساتھ بھیجا تم نے

معها من تغني قالت لا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الانصار

ساتھ اوسکے اوسکو کہ گاوے کہا عائشہ نے کہ نہیں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق انصار

قوم فيهم غزل فلو بعثتم معها من يقول اتيناكم اتيناكم فحيانا و

ایک قوم ہے کہ ان میں میل ہے طرف گانیکے پس کاش کہ بھیجتے تم ساتھ اوسکے اوس شخص کو کہ کہتا آئے ہم تمہارے پاس آئے ہم تمہارے پاس پس

حياكم رواه ابن ماجة وعن سمرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ايما

زندہ رکھے ہمکو اور باقی رکھے تمکو نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے سمرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو

امراة زوجها وليان فهي للاول منهما ومن باع بيعا من رجلين

عورت کہ نکاح کر دیں اوسکا دو ولی پس وہ عورت واسطے اول کے ہے ان دو میں سے اور جو کوئی بیچے بیچنا دو آدمیوں کے ہاتھ

فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ الْفَصْلُ

پس وہ چیز بیچی گئی واسطے پہلے کے ہے ان دونوں میں سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے ۔ فصل

الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ

تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہا تھے ہم جہاد کرتے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نہ ہوتیں

مَعَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا أَلَا نَخْتَصِي فَنَهَانَا عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَسْتَمْتِعَ

ساتھ ہمارے عورتیں پس کہا ہم نے کیا نہ خصی ہو ویں ہم پس منع کیا ہمکو حضرتؐ نے خصی ہونے سے پھر رخصت دی ہمکو متعہ کرنے کی

فَكَانَ أَحَدُنَا يَنْكِحُ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ إِلٰى أَجَلٍ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ يَا أَيُّهَا

پس تھا ایک ہمارا کہ نکاح کرتا تھا عورت سے بدلے کپڑے کے ایک مدت تک پھر پڑھی عبداللہ بن مسعود نے یہ آیت اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

لوگو کہ ایمان لائے ہو نہ حرام جانو پاکیزہ چیزوں کو ان چیزوں سے کہ حلال کی ہیں اللہ نے تمہارے لیے متفق علیہ اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ كَانَ الرَّجُلُ يَقْدَمُ الْبَلْدَةَ

عباس سے کہا نہ تھا متعہ مگر اول اسلام میں تھا مرد کہ آتا ایک شہر میں

لَيْسَ لَهُ بِهَا مَعْرِفَةٌ فَيَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ بِقَدْرِ مَا يُرَى أَنَّهُ يُقِيمُ فَتَحْفَظُ لَهُ مَتَاعَهُ

کہ نہ ہوتی اوسکے واسطے اوس شہر میں شناسائی پس نکاح کرتا ایک عورت سے مقدار اوس مدت کی جانتا کہ ٹھہرے گا اوس شہر میں پس نگہبانی کرتی وہ عورت

وَتُصْلِحُ لَهُ شَيْئَهُ حَتّٰى إِذَا نَزَلَتِ الْآيَةُ إِلَّا عَلٰى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

اور بناتی اوسکی چیز کو یعنی کھانا اور سی کر یہانتک کہ اوتری یہ آیت مگر اوپر بیبیوں اپنی کے یا اوپر لونڈیوں اپنی کے

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَكُلُّ فَرْجٍ سِوَاهُمَا فَهُوَ حَرَامٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

کہا ابن عباس نے جو شرمگاہ ہے سوا ان دونوں کے پس وہ حرام ہے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے

عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ

عامر بن سعد سے کہ کہا داخل ہوا میں اوپر قرظہ بن کعب کے اور ابو مسعود انصاری کے

فِي عُرْسٍ وَإِذَا جَوَارٍ يُغَنِّينَ فَقُلْتُ أَيْ صَاحِبَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بیچ ایک شادی کے پس ناگہاں کئی ایک چھوکریاں گاتی تھیں پس کہا میں نے اے دو صحابیو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

وَأَهْلَ بَدْرٍ يُفْعَلُ هٰذَا عِنْدَكُمْ فَقَالَا اجْلِسْ إِنْ شِئْتَ فَاسْمَعْ مَعَنَا

اور اہل بدر کے کیا کیا جاتا ہے یہ نزدیک تمہارے پس کہا دونوں صحابیوں نے بیٹھ تو اگر چاہے تو پس سن ساتھ ہمارے

اسباب کی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حرام کرنے کے بعد پھر متعہ حلال کیا روایت کیا ابن ماجہ نے

وان شئت فاذهب فانه قد رخص لنا في اللهو عند العرس رواه النسائی
اور اگر چاہے تو پس چلا جا پس تحقیق رخصت دی گئی ہے واسطے ہمارے بیچ گانے کے وقت شادی کے نقل کی یہ نسائی نے

باب المحرمات الفصل الاول

عن ابی هریرة قال قال رسول
باب ہے بیچ بیان اون عورتوں کے کہ حرام ہیں مرد پر فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول
الله صلی الله علیه وسلم لا یجمع بین المرأة وعمتها ولا بین المرأة وخالتها متفق
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ جمع کیا جاوے درمیان عورت کے اور پھپی اسکی کے اور نہ جمع کیا جاوے درمیان عورت کے اور خالہ اسکی کے متفق
علیه وعن عائشة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یحرم من الرضاعة
علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ حرام ہوتی ہے سبب دودھ پینے کے
ما یحرم من الولادة رواه البخاری وعنها قالت جاء عمی من الرضاعة
وہ چیز کہ حرام ہوتی ہے جننے سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا آیا چچا میرا دودھ کے ناتے کا
فاستأذن علی فابیت ان آذن له حتی اسأل رسول الله صلی الله علیه وسلم
اور پروانگی مانگی میرے پاس آنے کی پس انکار کیا میں نے اذن دینے کا یہانتک کہ پوچھوں میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے
فجاء رسول الله صلی الله علیه وسلم فسألته فقال انه عمك فأذنی له قالت فقلت
پس تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس پوچھا میں نے حضرت سے پس فرمایا تحقیق وہ چچا تیرا ہے پس اذن دے اوسکو آنیکا
یا رسول الله انما ارضعتنی المرأة ولم یرضعنی الرجل فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم
یا رسول اللہ سوا اسکے نہیں کہ دودھ پلایا مجھکو عورت نے اور نہیں دودھ پلایا مجھکو مرد نے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
انه عمك فلیلج علیك وذلك بعد ما ضرب علینا الحجاب متفق علیه
۳ وہ چچا تیرا ہے پس چاہیے کہ داخل ہو تجھپر اور یہ آنا اوسکا بعد اسکے تھا کہ مقرر کیا گیا ہمپر پردہ کرنا متفق علیہ۔
وعن علی انه قال یا رسول الله هل لك فی بنت عمك حمزة فانها
اور روایت ہے علی رضہ سے کہ اونھوں نے کہا یا رسول اللہ کیا ہے خواہش آپکو بیچ بیٹی چچا اپنے کی کہ نام حمزہ ہے پس تحقیق وہ
اجمل فتاة فی قریش فقال له اما علمت ان حمزة اخی من الرضاعة و
خوبصورت تر جوان عورتوں قریش کی ہیں پس فرمایا حضرت نے حضرت علی کو کہ کیا نہیں جانتا تو کہ تحقیق حمزہ بھائی میرا ہے
ان الله حرم من الرضاعة ما حرم من النسب رواه مسلم وعن
تحقیق اللہ تعالی نے حرام کی سبب دودھ پلانے کے وہ چیز کہ حرام کی سبب نسب کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ أَوِ الرَّضْعَتَانِ

ام فضل سے کہ کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں حرام کرتا ایک بار دودھ پی لینا یا دو بار دودھ پی لینا

وَفِي رِوَايَةِ عَائِشَةَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ وَفِي أُخْرَى لِأُمِّ الْفَضْلِ

اور بیچ روایت عائشہ کے یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے نہیں حرام کرتا ایک بار چوسنا اور دو بار چوسنا اور ایک روایت ام الفضل کی یوں آئی ہے

قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ أَوِ الْإِمْلَاجَتَانِ هٰذِهِ رِوَايَاتٌ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ

کہ فرمایا حضرت نے نہیں حرام کرتا ایک بار داخل کرنا چھاتی کا یا دو بار داخل کرنا یہ روایتیں ہیں مسلم کی ۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِيمَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ

حضرت عائشہ سے کہ کہا تھا بیچ اس چیز کے کہ اتاری گئی قرآن میں یہ کلام کہ دس بار دودھ پینا کہ معلوم ہو وجود اسکا حرام کرتا ہے

ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِيمَا يُقْرَأُ

پھر منسوخ ہوا یہ حکم ساتھ پانچ بار دودھ پینے کے کہ معلوم ہو پھر وفات کئے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور حال آنکہ یہ آیت پڑھی جاتی تھی

مِنَ الْقُرْآنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ

قرآن میں نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم آئے

عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَكَأَنَّهُ كَرِهَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَخِي فَقَالَ انْظُرْنَ

اون کے پاس اور نزدیک اونکے تھا ایک شخص بیٹھا پس گویا کہ مکروہ جانا اسکو حضرت نے پس کہا عائشہ نے کہ تحقیق یہ شخص بھائی ہے

مَنْ إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ

کہ کون ہیں بھائی تمہارے پس سوا اسکے نہیں کہ رضاعت معتبر دودھ پینا وقت بھوک کے ہے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عقبہ بیٹے

الْحَارِثِ أَنَّهُ تَزَوَّجَ ابْنَةً لِأَبِي إِهَابِ بْنِ عَزِيزٍ فَأَتَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ قَدْ

حارث کے سے یہ کہ اوسنے نکاح کیا بیٹی ابو اہاب بیٹے عزیز کے سے پھر آئی ایک عورت اور کہا کہ تحقیق

أَرْضَعْتُ عُقْبَةَ وَالَّتِي تَزَوَّجَ بِهَا فَقَالَ لَهَا عُقْبَةُ مَا أَعْلَمُ أَنَّكِ أَرْضَعْتِنِي وَلَا أَخْبَرْتِنِي

دودھ پلایا میں نے عقبہ کو اور اس عورت کو کہ نکاح کیا عقبہ نے اوس سے پس کہا اوسکو عقبہ نے کہ نہیں جانتا میں کہ تحقیق تو نے دودھ پلایا

فَأَرْسَلَ إِلَى آلِ أَبِي إِهَابٍ فَسَأَلَهُمْ فَقَالُوا مَا عَلِمْنَا أَرْضَعَتْ صَاحِبَتَنَا فَرَكِبَ إِلَى النَّبِيِّ

پس بھیجا عقبہ نے ایک شخص کو طرف لوگوں ابی اہاب کے پس پوچھا اونسے کہ تمہاری لڑکی کو دودھ پلایا ہے اس عورت نے پس کہا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ

صلے اللہ علیہ وسلم کی کہ تھے مدینہ میں اور پوچھا حضرت سے حکم اس نکاح کا پس فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ کسطرح اور تحقیق کہا گیا ہے

کبیر کی جائز کہتے ہیں وہ صرف آنے جانے کو اور اسکے پردہ ضرور نہونے کو اس تقدیر پہ حدیثوں میں بخوبی توفیق ہو جاتی ہے اور اسی مسلک کو ترجیح دی

فَفَارَقَهَا عُقْبَةُ وَنَكَحَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

پس جدا کر دیا اوس عورت کو عقبہ نے اور نکاح کیا اوس عورت نے اور خاوند سے سوا اسکے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بَعَثَ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسٍ

خدری سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دن حنین کے بھیجا ایک لشکر طرف اوطاس کے

فَلَقُوا عَدُوًّا فَقَاتَلُوهُمْ فَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ وَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَأَنَّ نَاسًا

پس ملے دشمنوں سے اور لڑے دشمنوں سے پس غالب آئے وہ دشمنوں پر اور پائی واسطے اپنے بندی پس گویا کہ بعضے آدمیوں نے

مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّجُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ مِنْ أَجْلِ أَزْوَاجِهِنَّ

صحابیوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے پرہیز کیا صحبت کرنے ان لونڈیوں کی سے بسبب ہونے خاوندوں ان کے

مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ فِي ذٰلِكَ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ

کہ مشرک تھے پس اتاری اللہ نے اس مقدمہ میں یہ آیت۔ اور حرام کی گئی ہیں تم پر عورتیں خاوند والیاں مگر وہ عورتیں کہ مالک ہوئی ہیں

أَيْمَانُكُمْ أَيْ فَهُنَّ لَهُمْ حَلَالٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ہاتھ تمہارے پس یہ لونڈیاں واسطے تمہارے حلال ہیں جس وقت کہ گذر جاوے عدت انکی روایت کی یہ مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ

فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اس سے

تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوِ الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ أَخِيهَا وَالْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا أَوِ

کہ نکاح کیا جاوے عورت اوپر پھوپی اپنی کے یا پھوپی اوپر بھتیجی اپنی کے اور منع فرمایا اس سے کہ نکاح کی جاوے عورت اپنی خالہ پر یا

الْخَالَةُ عَلَى بِنْتِ أُخْتِهَا لَا تُنْكَحُ الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى وَلَا الْكُبْرَى عَلَى

خالہ اپنی بھانجی پر نہ نکاح کی جاوے چھوٹے ناتے والی بڑے ناتے والی پر اور نہ بڑے ناتے والی

الصُّغْرَى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرِوَايَتُهُ

چھوٹے ناتے والی پر روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی اور نسائی نے اور روایت نسائی کے لفظ

إِلَى قَوْلِهِ بِنْتِ أُخْتِهَا وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ بِي خَالِي أَبُو بُرْدَةَ

بنت اختہا تک ہیں۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا گذرا مجھ پر ماموں میرا ابو بردہ

ابْنُ نِيَارٍ وَمَعَهُ لِوَاءٌ فَقُلْتُ أَيْنَ تَذْهَبُ فَقَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن نیار رضہ اور تھا ساتھ اوسکے نشان پس کہا میں نے کہاں جاتے ہو پس کہا بھیجا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

الی رجل تزوج امرأة ابيه اٰتيه برأسه رواه الترمذي وابوداود و

طرف ایک شخص کی کہ نکاح کیا ہو اوسنے اپنے باپ کی بیوی سے لاؤں میں حضرت کے پاس سر اوسکا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور

في رواية له وللنسائي وابن ماجة والدارمي فامرني ان اضرب عنقه

ایک روایت ابوداؤد کی میں اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی کی روایت میں یوں آیا ہے کہ پس حکم کیا مجھکو حضرت نے کہ ماروں میں

وآخذ ماله وفي هذه الرواية قال عمي بدل خالي وعن ام سلمة قالت

اور لے آؤں میں مال اوسکا اور اس روایت میں کہا چچا میرا بدلے ماموں میرے کے - اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحرم من الرضاع الا ما فتق الامعاء في

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حرام کرتی دودھ پینے سے کوئی قسم اوسکی مگر وہ قسم کہ کھولے انتڑیوں کو بیچ

الثدي وكان قبل الفطام رواه الترمذي وعن حجاج بن حجاج الاسلمي

پستان کے اور ہو پہلے وقت دودھ چھڑانیکے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے حجاج بیٹے حجاج اسلمی کے سے

عن ابيه انه قال يا رسول الله ما يذهب عني مذمة الرضاع فقال

کہ روایت کی اوسنے اپنے باپ سے تحقیق اوسنے کہا یا رسول اللہ کیا چیز دور کرتی ہے مجھ سے حق دودھ کو پس فرمایا

غرة عبد او امة رواه الترمذي وابوداود والنسائي والدارمي وعن

ایک بردہ غلام ہو یا لونڈی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے - اور روایت ہے

ابي الطفيل الغنوي قال كنت جالسا مع النبي صلى الله عليه وسلم اذ

ابی طفیل غنوی سے کہ کہا تھا میں بیٹھا ہوا ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگہان

اقبلت امرأة فبسط النبي صلى الله عليه وسلم رداءه حتى قعدت عليه فلما

آئی ایک عورت پس بچھادی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر اپنی یہانتک کہ بیٹھ گئی وہ چادر پر پس جب

ذهبت قيل هذه ارضعت النبي صلى الله عليه وسلم رواه ابوداود وعن ابن

چلی گئی کہا گیا کہ اس عورت نے دودھ پلایا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نقل کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن

عمر ان غيلان بن سلمة الثقفي اسلم وله عشر نسوة في الجاهلية

عمر سے یہہ کہ غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوا اسحالمیں کہ اوسکے پاس تھیں دس عورتیں جاہلیت میں

فاسلمن معه فقال النبي صلى الله عليه وسلم امسك اربعا وفارق سائرهن

پس مسلمان ہوئیں ساتھ اوسکے پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رکھ تو چار عورتوں کو اور جدا کر تو باقیوں کو

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ أَسْلَمْتُ

نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے نوفل بن معاویہ سے کہ کہا مسلمان ہوا میں

وَتَحْتِي خَمْسُ نِسْوَةٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَارِقْ وَاحِدَةً وَأَمْسِكْ

اور تھیں نکاح میرے میں پانچ عورتیں پس پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا چھوڑ دے ایک کو اور رکھ

أَرْبَعًا فَعَمَدْتُ إِلَى أَقْدَمِهِنَّ صُحْبَةً عِنْدِي عَاقِرٍ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً

چار کو سو پس قصد کیا میں نے طرف پہلی نکاحی بانجھ کے کہ سب سے پہلے تھی صحبت میں نزدیک میرے ساٹھ برس سے

فَفَارَقْتُهَا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ

پس جدا کر دیا میں نے اوسکو نقل کی یہ شرح السنہ میں - اور روایت ہے ضحاک بیٹے فیروز دیلمی کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ قَالَ اخْتَرْ أَيَّتَهُمَا

کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں مسلمان ہوا اور نکاح میرے میں دو بہنیں ہیں فرمایا اختیار کر لے اون دو میں سے

شِئْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

جسکو چاہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

أَسْلَمَتِ امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجَتْ فَجَاءَ زَوْجُهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ

مسلمان ہوئی ایک عورت سو پھر نکاح کیا پھر آیا پہلا خاوند اوسکا طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا یا رسول اللہ

اللّٰهِ إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَعَلِمَتْ بِإِسْلَامِي فَانْتَزَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تحقیق میں مسلمان ہوا تھا سو اور جانا تھا اسنے اسلام میرا پس نکالا اس عورت کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مِنْ زَوْجِهَا الْآخَرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَالَ

دوسرے خاوند کے نکاح سے اور حوالہ کیا اوس عورت کو طرف خاوند پہلے اوسکے کے اور ایک روایت میں یہ ہے کہ اوس پہلے خاوند نے

إِنَّهَا أَسْلَمَتْ مَعِي فَرَدَّهَا عَلَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرُوِيَ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

کہ وہ عورت مسلمان ہوئی ساتھ میرے پس حوالہ کی حضرت نے وہ عورت اوسیکو نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی گئی شرح السنہ میں

أَنَّ جَمَاعَةً مِنَ النِّسَاءِ رَدَّهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنِّكَاحِ الْأَوَّلِ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ

کہ تحقیق کتنی ہی عورتوں کو پھیر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بسبب پہلے نکاح اونکے خاوندوں پر

عِنْدَ اجْتِمَاعِ الْإِسْلَامَيْنِ بَعْدَ اخْتِلَافِ الدِّينِ وَالدَّارِ مِنْهُنَّ بِنْتُ الْوَلِيدِ

نزدیک جمع ہونے اسلام خاوند اور بی بی کے پیچھے مختلف ہونے دین کے اور ملک کے اونمیں سے ہے بیٹی ولید

ابن مغيرة كانت تحت صفوان بن امية فاسلمت يوم الفتح

بیٹے مغیرہ کی تھی نکاح صفوان بیٹے امیہ کے بیچ پس وہ اسلام لائی وہ دن فتح مکہ کے

وهرب زوجها من الاسلام فبعث اليه ابن عمه وهب بن عمير برداء

اور بھاگ گیا خاوند اوسکا اسلام لانے سے پس بھیجا حضرت نے طرف اوسکی بیٹے چچا اوسکیکو نام اوسکا وہب بن عمیر

رسول الله صلى الله عليه وسلم امانا لصفوان فلما قدم جعل له رسول الله صلى

اپنی رحمت ہو اللہ کی اوپر اوسکے اور سلام واسطے امان دینے صفوان کو پس جب آیا صفوان مقرر کیا واسطے اوسکے رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم تسيير اربعة اشهر حتى اسلم فاستقرت عنده واسلمت ام حكيم

علیہ وسلم نے سیر کرنا چار مہینے کا یہاں تک کہ مسلمان ہوا صفوان پس ٹھہری بیٹی ولید کی بیوی اوسکی تھی اوسکے نکاح میں

بنت الحارث بن هشام امرأة عكرمة بن ابي جهل يوم الفتح بمكة وهرب

بیٹی حارث بیٹے ہشام کی عورت عکرمہ بیٹے ابوجہل کی دن فتح مکہ کے مکہ میں اور بھاگا

زوجها من الاسلام حتى قدم اليمن فارتحلت ام حكيم حتى قدمت

خاوند اوسکا اسلام لانے سے یہاں تک کہ آیا یمن میں اور چلی ام حکیم یہاں تک کہ آئی

عليه اليمن فدعته الى الاسلام فاسلم فثبتا على نكاحهما رواه مالك

خاوند کے پاس یمن میں پس بلایا خاوند کو طرف اسلام کی پس مسلمان ہوا پس رہے دونو اپنے نکاح پر نقل کی یہ مالک نے

عن ابن شهاب مرسلا الفصل الثالث عن ابن عباس قال حرم من

ابن شہاب سے بطریق ارسال کے فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا حرام کی گئیں

النسب سبع ومن الصهر سبع ثم قرأ حرمت عليكم امهاتكم الآية رواه

نسب سے سات عورتیں اور مصاہرت سے سات پھر پڑھی یہ آیت حرام کی گئیں تم پر مائیں تمہاری آخر آیت تک نقل کی

البخاري وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى

بخاری نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم قال ايما رجل نكح امرأة فدخل بها فلا يحل له نكاح ابنتها وان

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ نکاح کرے کسی عورت سے پھر صحبت کرے اوس سے پس نہیں درست اوسکو نکاح کرنا اوسکی بیٹی سے اور اگر

لم يدخل بها فلينكح ابنتها وايما رجل نكح امرأة فلا يحل له ان ينكح

نہیں صحبت کی اوس سے پس جائز ہے نکاح بیٹی اوسکی سے اور جو شخص کہ نکاح کرے کسی عورت سے پس نہیں حلال ہے نکاح کرنا

اُمَّهَا دَخَلَ بِهَا اَوْ لَمْ يَدْخُلْ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَا يَصِحُّ

ماں اوسکی ہو صحبت کی ہو اوس عورت سے یا نہ صحبت کی ہو اوس سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں صحیح

مِنْ قِبَلِ اِسْنَادِهٖ اِنَّمَا رَوَاهُ ابْنُ لَهِيْعَةَ وَالْمُثَنّٰی ابْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ

بسبب اسناد کے سوا اسکے نہیں کہ روایت کیا اسکو ابن لہیعہ نے اور مثنی بیٹے صباح کے نے عمرو بن

شُعَيْبٍ وَهُمَا يُضَعَّفَانِ فِی الْحَدِيْثِ بَابُ الْمُبَاشَرَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

شعیب سے اور وہ دونوں نسبت طرف ضعف کی کیے جاتے ہیں بیچ روایت کرنے حدیث کے۔ باب ہے بیچ بیان صحبت کرنے کے عورتوں سے فصل پہلا روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ كَانَتِ الْيَهُوْدُ تَقُوْلُ اِذَا اَتَی الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ مِنْ دُبُرِهَا فِیْ قُبُلِهَا

جابر سے کہ کہا تھے یہود کہتے جسوقت صحبت کرے مرد اپنی عورت سے پیچھے کیطرف سے اوسکی اگلی جانب میں

كَانَ الْوَلَدُ اَحْوَلَ فَنَزَلَتْ نِسَاۤؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰی شِئْتُمْ

ہوتا ہے لڑکا اوسکا بھینگا پس اوتری آیت کہ عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تمہاری پس آؤ اپنی کھیتی میں جس طور سے چاہو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْاٰنُ يَنْزِلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے ہم عزل کرتے اصحاب یعنی کہ قرآن اوترتا تھا اور نہی نہ آئی روایت کی بخاری اور مسلم نے اور

زَادَ مُسْلِمٌ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا وَعَنْهُ قَالَ اِنَّ

زیادہ کیا مسلم نے پس پہونچی خبر اوسکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس نہ منع کیا ہمکو۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تحقیق

رَجُلًا اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ لِیْ جَارِيَةً هِیَ خَادِمُنَا وَاَنَا

ایک شخص آیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق میرے پاس ایک لونڈی ہے کہ وہ خدمت کرتی ہے ہماری اور میں

اَطُوْفُ عَلَيْهَا وَاَكْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ اعْزِلْ عَنْهَا اِنْ شِئْتَ فَاِنَّهٗ سَيَاْتِيْهَا

صحبت کرتا ہوں اوس سے اور مکروہ جانتا ہوں کہ حاملہ ہو پس فرمایا حضرت نے عزل کر اوس سے اگر چاہے تو پس تحقیق پیدا ہوگی اوس سے

مَا قُدِّرَ لَهَا فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ اِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَبِلَتْ فَقَالَ

وہ چیز کہ مقدر ہے اسکے لیے پس درنگ کی اوس شخص نے ایک مدت پھر آیا حضرت کے پاس اور کہا کہ تحقیق لونڈی حاملہ ہوگئی پس فرمایا

قَدْ اَخْبَرْتُكَ اَنَّهٗ سَيَاْتِيْهَا مَا قُدِّرَ لَهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِیِّ

تحقیق خبر دی تھی میں نے تجکو کہ تحقیق پیدا ہوگی اوس سے وہ چیز کہ مقدر ہے واسطے اوسکے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَةِ بَنِی الْمُصْطَلِقِ فَاَصَبْنَا سَبْيًا

کہ کہا نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ غزوے بنی المصطلق کے پس پائی ہمنے بندی

مِنْ سَبْیِ الْعَرَبِ فَاشْتَهَیْنَا النِّسَاءَ وَاشْتَدَّتْ عَلَیْنَا الْعُزْبَةُ وَاَحْبَبْنَا

بندے عرب کے سے پس ہلہ رغبت کی ہمنے عورتوں کی اور سخت مشکل ہوا ہمپر مجرد رہنا اور چاہا ہمنے

الْعَزْلَ فَاَرَدْنَا اَنْ نَّعْزِلَ وَقُلْنَا نَعْزِلُ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَ اَظْهُرِنَا

عزل کرنا پس ارادہ کیا ہمنے عزل کرنیکا اور کہا ہمنے عزل کریں ہم اسحالیں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم درمیان ہمارے ہیں

قَبْلَ اَنْ نَّسْأَلَهُ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ مَا عَلَیْكُمْ اَنْ لَّا تَفْعَلُوْا مَا

پہلے اس سے کہ پوچھیں ہم اونسے پھر پوچھا ہمنے اونسے حکم اسکا پس فرمایا نہیں نقصان تمکو یہ کہ نہ کرو عزل کو نہیں

مِنْ نَّسَمَةٍ كَائِنَةٍ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِلَّا وَهِیَ كَائِنَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ

کوئی جان پیدا ہونیوالی قیامت تک مگر کہ وہ ہونے والی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید رضی

قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ یَكُوْنُ

کہا پوچھے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم عزل کرنے کے سے پس فرمایا نہیں ہوتا ہر آب منی سے

الْوَلَدُ وَاِذَا اَرَادَ اللّٰہُ خَلْقَ شَیْءٍ لَمْ یَمْنَعْهُ شَیْءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَعْدِ

فرزند اور جسوقت کہ ارادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ پیدا کرنے کسی چیز کا تو نہیں باز رکھتی اوسکو کوئی چیز نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سعد

ابْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ اَعْزِلُ

بن ابی وقاص سے یہ کہ ایک شخص آیا طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق میں عزل کرتا ہوں

عَنِ امْرَأَتِیْ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِمَ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ اُشْفِقُ

عورت اپنی سے پس کہا واسطے اوسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیوں کرتا ہے تو یہ پس کہا اوس شخص نے کہ ڈرتا ہوں میں

عَلٰی وَلَدِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ ذٰلِكَ ضَارًّا ضَرَّ فَارِسَ

اوپر لڑکے اوسکے کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر یہ ضرر کرتا تو ضرر کرتا فارس

وَالرُّوْمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُوْلَ

اور روم کو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جدامہ بیٹی وہب کی سے کہ کہا حاضر ہوئی میں رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اُنَاسٍ وَهُوَ یَقُوْلُ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَنْهٰی عَنِ الْغِیْلَةِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ گنتی لوگوں کی اسحالیں کہ وہ فرماتے تھے تحقیق قصد کیا میں نے یہ کہ منع کروں غیلہ سے

فَنَظَرْتُ فِی الرُّوْمِ وَفَارِسَ فَاِذَا هُمْ یُغِیْلُوْنَ اَوْلَادَهُمْ فَلَا یَضُرُّ اَوْلَادَهُمْ

پھر دیکھا میں نے بیچ حال روم اور فارس کے کہ وہ غیلہ کرتے ہیں اپنی اولاد کو پس نہیں ضرر کرتا اونکی اولاد کو

ذلك شيئا ثم سألوه عن العزل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك الوأد

یہ کچھ پھر پوچھا لوگوں نے حضرت سے حکم عزل کا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ زندہ گاڑنا ہے

الخفي وهي وإذا الموءودة سئلت رواه مسلم وعن أبي سعيد قال قال

پوشیدہ اور یہ خصلت داخل ہے اس آیت میں اور جب زندہ گاڑی ہوئی پوچھی جاوے گی نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أعظم الأمانة عند الله يوم القيمة وفي رواية

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بڑی امانت نزدیک اللہ تعالی کے دن قیامت کے اور بیچ ایک روایت کے

إن من أشر الناس عند الله منزلة يوم القيمة الرجل يفضي إلى امرأته

تحقیق بدترین لوگوں کا نزدیک اللہ کے باعتبار مرتبہ کے دن قیامت کے وہ شخص ہے کہ پہنچے طرف عورت اپنی کے

وتفضي إليه ثم ينشر سرها رواه مسلم الفصل الثاني عن

اور پہنچے عورت طرف اوسکی پھر ظاہر کرے بھید اوسکا نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

ابن عباس قال أوحي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم نساؤكم حرث لكم فأتوا حرثكم

ابن عباس سے کہ کہا وحی کی گئی طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں واسطے تمہارے پس آؤ تم اپنی کھیتی میں

الآية أقبل وأدبر واتق الدبر والحيضة رواه الترمذي وابن ماجة

آخر آیت تک اگلی جانب میں اگلی طرف سے اور پچھلی طرف سے اگلی جانب میں اور پرہیز کر دخل کرنے سے مقعد میں اور حالت حیض میں

والدارمي وعن خزيمة بن ثابت أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الله لا

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے خزیمہ بن ثابت سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ تعالی نہیں

يستحيي من الحق لا تأتوا النساء في أدبارهن رواه أحمد والترمذي

حیا کرتا بیان کرنے حق کے سے نہ آؤ تم عورتوں کی پاس مقعدوں اونکی میں نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وابن ماجة والدارمي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ملعون من أتى امرأته في دبرها رواه أحمد وأبو داود وعنه قال

لعنت کیا گیا وہ شخص کہ آئے اپنی عورت کے پاس بیچ مقعد اوسکی کے نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الذي يأتي امرأته في دبرها لا ينظر الله

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وہ شخص کہ آوے عورت کے پاس مقعد اوسکی میں نہیں نظر کرتا اللہ تعالی

إِلَيْهِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

طرف اوسکی نقل کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى رَجُلٍ أَتَى رَجُلًا أَوِ امْرَأَةً فِي الدُّبُرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

علیہ وسلم نے نہین دیکھتا اللہ تعالی طرف اوس شخص کی کہ آوے مرد کے پاس یا عورت کے پاس مقعد مین نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا

اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہ

تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَإِنَّ الْغَيْلَ يُدْرِكُ الْفَارِسَ فَيُدَعْثِرُهُ عَنْ فَرَسِهِ

مارو تم اولاد اپنی کو پوشیدہ پس تحقیق غیل پالیتا ہے سوار کو پس بچھاڑتا اوسکو گھوڑے اوسکے سے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَهَى رَسُولُ

نقل کی یہ ابو داود نے۔ فصل تیسری روایت ہے عمر بن خطاب سے کہ کہا منع فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْزَلَ عَنِ الْحُرَّةِ إِلَّا بِإِذْنِهَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عزل کرنے حرہ کو سے بدون اذن اوسکے کی نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

فصل پہلی روایت ہے عروہ سے کہ نقل کی حضرت عائشہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ لَهَا فِي بَرِيرَةَ خُذِيهَا فَأَعْتِقِيهَا وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَخَيَّرَهَا

فرمایا واسطے اونکے بیچ مقدمہ بریرہ کے کہ لے اوسکو پھر آزاد کر اوسکو اور تھا خاوند بریرہ کا غلام پس مختار کیا اوسکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُخَيِّرْهَا مُتَّفَقٌ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس اختیار کیا بریرہ نے اپنی نفس کو اور اگر ہوتا خاوند اوسکا آزاد تو نہ اختیار دیتے اوسکو متفق

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا أَسْوَدَ يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ

علیہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھا خاوند بریرہ کا غلام سیاہ کہا جاتا تھا اوسکو مغیث

كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ يَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ

گویا کہ مین دیکھتا ہون طرف اوسکی پھرتا تھا پیچھے بریرہ کے مدینہ کے کوچون مین روتا اور آنسو اوسکے بہتی

عَلَى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ

اوسکی داڑھی پر پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے عباس کے اے عباس کیا نہین تعجب کرتا تو چاہنے مغیث کے سے

بريرة ومن بغض بريرة مغيثا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو راجعتيه فقالت

بریرہ کو اور دشمنی رکھنی بریرہ کے سے مغیث کو پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو کاش کہ رجوع کرے تو مغیث سے پس عرض کیا

يا رسول الله تأمرني قال إنما أشفع قالت لا حاجة لي فيه رواه البخاري

کہ یا رسول اللہ کیا حکم فرماتے ہو مجھکو فرمایا سوا اسکے نہیں کہ سفارش کرتا ہوں کہا بریرہ نے نہیں حاجت مجھکو بیچ رجوع کرنیکے اسکے نقل کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن عائشة أنها أرادت أن تعتق مملوكين

فصل دوسری روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ انہوں نے ارادہ کیا آزاد کرنے دو مملوک اپنی کا کہ

لها زوج فسألت النبي صلى الله عليه وسلم فأمرها أن تبدأ بالرجل قبل المرأة

انکے تھے خاوند بیوی پس پوچھا عائشہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس حکم فرمایا عائشہ کو یہ کہ آزاد کریں مرد کو پہلے عورت سے

رواه أبو داود والنسائي وعنها أن بريرة عتقت وهي عند مغيث

نقل کیا یہ ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ بریرہ آزاد ہوئی اس حال میں کہ وہ تھی نکاح میں مغیث کے

فخيرها رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال لها إن قربك فلا خيار لك رواه

پس اختیار دیا بریرہ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا واسطے اسکے اگر نزدیکی کریگا تجھسے پس نہیں اختیار رہیگا واسطے تیرے

أبو داود

ابو داؤد نے ۔

باب الصداق

باب بیچ بیان مہر کے

الفصل الأول

عن سهل بن سعد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم جاءته امرأة فقالت يا رسول الله

فصل پہلی روایت ہے سہل بیٹے سعد کے سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی ایک عورت اور کہا اوسنے یا رسول اللہ

إني وهبت نفسي لك فقامت طويلا فقام رجل فقال يا رسول الله

تحقیق بخشی میں نے جان اپنی واسطے آپکے اور کھڑی رہی دیر تک پس کھڑا ہوا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ

زوجنيها إن لم تكن لك فيها حاجة فقال هل عندك من شيء

نکاح کر دو میرا اس سے اگر نہیں ہے آپکو اوسمیں کچھ حاجت پس فرمایا حضرت نے کیا ہے تیرے پاس کچھ چیز

تصدقها قال ما عندي إلا إزاري هذا قال فالتمس ولو خاتما من

کہ مہر میں دیگا تو اوسکو کہا اوس شخص نے کہ نہیں میرے پاس کچھ مگر تہبند میرا یہ فرمایا حضرت نے پس ڈھونڈ لا اگرچہ ہو ایک انگوٹھی

حديد فالتمس فلم يجد شيئا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل معك

لوہے کی پس ڈھونڈا اوسنے اور نہ پائی کوئی چیز پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے ساتھ تیرے

من القرآن شيء قال نعم سورة كذا وسورة كذا فقال قد زوجتكها

قرآن سے کچھ کہا اوس شخص نے ہان سورہ فلانی اور سورہ فلانی پس فرمایا نکاح کر دیا مینے تیرا اوس سے

بما معك من القرآن وفي رواية قال انطلق فقد زوجتكها فعلمها

بسبب اوس چیز کے کہ ساتھ تیرے ہے قرآن سے اور ایک روایت مین ہے کہ کہا جا پس تحقیق نکاح کر دیا مینے تیرا اوس سے پس سکھلا اوسکو

من القرآن متفق عليه وعن ابي سلمة قال سألت عائشة كم كان

قرآن سے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی سلمہ سے کہ کہا پوچھا مینے حضرت عائشہ سے کہ کتنا تھا

صداق النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان صداقه لازواجه ثنتي عشرة

مہر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمایا حضرت عائشہ نے کہ تھا مہر حضرت صلعم کا واسطے بیبیون اونکی کے بارہ

اوقية ونش قالت اتدري ما النش قلت لا قالت نصف اوقية

اوقیہ اور ایک نش کہا حضرت عائشہ نے کیا جانتا ہے تو کہ کیا ہے نش کہا مینے نہین کہا حضرت عائشہ نے آدہا اوقیہ

فتلك خمس مائة درهم رواه مسلم ونش بالرفع في شرح السنة

سو یہ سب ہوئی پانسو درہم نقل کی یہ مسلم نے اور لفظ نش ساتھ دو پیشون کے ہے شرح السنہ مین

وفي جميع الاصول الفصل الثاني عن عمر بن الخطاب قال الا لا

اور بیچ سب کتابون اصول کے - فصل دوسری روایت ہے عمر بن الخطاب رض سے کہ کہا خبردار ہو نہ

تغالوا صدقة النساء فانها لو كانت مكرمة في الدنيا وتقوى

بہاری مہر باندہو عورتون کا پس تحقیق بہاری مہر باندہنا اگر ہوتا سبب بزرگی کا دنیا مین اور موجب تقوی کا

عند الله لكان اولاكم بها نبي الله صلى الله عليه وسلم ما علمت رسول الله صلى

نزدیک اللہ تعالی کے تو البتہ لائق تر ہوتے ساتھ اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہین جانتا مین رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم نكح شيئا من نسائه ولا انكح شيئا من بناته على اكثر من ثنتي

علیہ وسلم کو کہ نکاح کیا ہو کسی عورتون اپنی مین سے اور نہ نکاح کر دیا کسیکا بیٹیون اپنی سے زیادہ بارہ

عشرة اوقية رواه احمد والترمذي وابو داود والنسائي وابن

اوقیہ سے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن

ماجة والدارمي وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من اعطى

ماجہ اور دارمی نے - اور روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے دیا

باب الصداق

فِي صَدَاقِ امْرَأَتِهِ مِلْءَ كَفَّيْهِ سَوِيقًا أَوْ تَمْرًا فَقَدِ اسْتَحَلَّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُد

بیچ مہر عورت اپنی کے بھر کر دونوں ہاتھ ستو یا کھجور سے پس بتحقیق حلال کیا اوسنے اوس عورت کو نقل کی یہ ابوداود نے

وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَتْ عَلَى نَعْلَيْنِ

اور روایت ہے عامر بیٹے ربیعہ کے سے یہ کہ ایک عورت نے بنی فزارہ میں سے نکاح کیا اوپر دو جوتیوں کے

فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَضِيتِ مِنْ نَفْسِكِ وَمَالِكِ بِنَعْلَيْنِ

پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا راضی ہوئی تو بدلے نفس اپنے کے باوجود ہونے مال کے ساتھ دو جوتیوں کے

قَالَتْ نَعَمْ فَأَجَازَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ

کہا ہاں سو پس روا رکھا آنحضرت نے اوسکو نقل کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے علقمہ سے کہ نقل کی ابن مسعود سے یہ کہ وہ

سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا شَيْئًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتَّى

پوچھے گئے حکم ایک شخص کے سے کہ نکاح کیا ایک عورت سے اور نہ معین کیا واسطے اوسکے کچھ مہر اور نہ دخول کیا ساتھ اوسکے یہانتک کہ

مَاتَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَهَا مِثْلُ صَدَاقِ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ

مرگیا پس کہا ابن مسعود نے واسطے اوس عورت کے ہے مانند مہر عورتوں اسکی کے نہ کم اور نہ زیادہ

وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ فَقَالَ

اور اوپر اسکے ہے عدت اور واسطے اوسکے میراث بھی ہے پس کھڑے ہوئے معقل بن سنان اشجعی اور کہا کہ

قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ امْرَأَةٍ مِنَّا مِثْلَ مَا قَضَيْتَ

حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ حق بروع بیٹی واشق کے کہ ایک عورت تھی ہم میں سے مانند اوسی چیز کے کہ حکم کیا تو نے

فَفَرِحَ بِهَا ابْنُ مَسْعُودٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

پس خوش ہوئے ساتھ اس بات کے ابن مسعود نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود اور نسائی اور دارمی نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ

فصل تیسری روایت ہے ام حبیبہ سے یہ کہ وہ تھیں نکاح میں عبید اللہ بن جحش کے

فَمَاتَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ فَزَوَّجَهَا النَّجَاشِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْهَرَهَا

پس مرگئے عبید اللہ بیچ زمین حبشہ کے پس نکاح کر دیا اونکا نجاشی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور مہر مقرر کیا نجاشی نے

عَنْهُ أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَفِي رِوَايَةٍ أَرْبَعَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ وَبَعَثَ بِهَا إِلَى رَسُولِ

حضرت کی طرف سے چار ہزار اور ایک روایت میں ہے چار ہزار درہم اور بھیجا ام حبیبہ کو پیغمبر خدا

اللهِ صلّى اللهُ عليه وسلم مَعَ شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ساتھ شرحبیل بیٹے حسنہ کے نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے

أَنَسٍ قَالَ تَزَوَّجَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَكَانَ صَدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا الْإِسْلَامَ أَسْلَمَتْ

انس سے کہا نکاح کیا ابو طلحہ نے ام سلیم سے پس ہوا مہر آپس مین اسلام لانا مسلمان ہوئی تھی

أُمُّ سُلَيْمٍ قَبْلَ أَبِي طَلْحَةَ فَخَطَبَهَا فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ فَإِنْ أَسْلَمْتَ نَكَحْتُكَ

ام سلیم پہلے ابو طلحہ کے پھر پیغام نکاح کا بھیجا ابو طلحہ نے ام سلیم کو پس کہا ام سلیم نے کہ تحقیق مین مسلمان ہوئی ہوں اگر مسلمان

فَأَسْلَمَ فَكَانَ صَدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ **بَابُ الْوَلِيمَةِ** الْفَصْلُ

پس مسلمان ہوا ابو طلحہ پس تھا اسلام لانا ابو طلحہ کا مہر آپس مین نقل کی یہ نسائی نے۔ باب ہے بیچ بیان ولیمہ کے۔ فصل

الْأَوَّلُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلّى اللهُ عليه وسلم رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

پہلی روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا عبد الرحمن بن عوف پر

أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

نشان زردی کا پس فرمایا کیا ہے یہ کہا عبد الرحمن نے تحقیق میں نے نکاح کیا ایک عورت سے اوپر وزن نواۃ کی سونے سے

قَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ مَا أَوْلَمَ

فرمایا حضرت نے برکت کرے اللہ تعالی واسطے تیرے ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہو متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہا نہیں ولیمہ کیا

رَسُولُ اللهِ صلّى اللهُ عليه وسلم عَلَى أَحَدٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ أَوْلَمَ بِشَاةٍ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر کسی کے اپنی عورتوں مین سے اس قدر کہ ولیمہ کیا زینب کے نکاح مین ولیمہ کیا انکا ساتھ بکری کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ أَوْلَمَ رَسُولُ اللهِ صلّى اللهُ عليه وسلم حِينَ بَنَى بِزَيْنَبَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا ولیمہ کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ تصرف مین لائے زینب

بِنْتِ جَحْشٍ فَأَشْبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَلَحْمًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّ

بیٹی جحش کی کو پس پیٹ بھر دیا لوگوں کا روٹی اور گوشت سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا تحقیق

رَسُولَ اللهِ صلّى اللهُ عليه وسلم أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کیا صفیہ کو اور نکاح کیا اونسے اور ٹھہرائی آزادی انکی مہر انکا

وَأَوْلَمَ عَلَيْهَا بِحَيْسٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صلّى اللهُ عليه

اور ولیمہ کیا انکے نکاح مین ساتھ حیس کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا ٹھہرے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

٭ مہر جو مقرر ہوا خواہ تھوڑا خواہ بہت اور اگر اسکی قیمت پر نکاح کیا اور قیمت دونو کو معلوم ہے تو مہر صحیح ہے نہ اسکو ذمہ قیمت رہی اس مرد کے ذمہ مہر ادا اگر قیمت

بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِيْنَةِ ثَلٰثَ لَيَالٍ يُبْنٰى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِيْنَ

درمیان خیبر اور مدینہ کے تین رات لائی گئی حضرت ہو کے پاس صفیہ پس بلایا میں نے مسلمانوں کو

اِلٰى وَلِيْمَتِهٖ وَمَا كَانَ فِيْهَا مِنْ خُبْزٍ وَّلَا لَحْمٍ وَّمَا كَانَ فِيْهَا اِلَّآ اَنْ اَمَرَ

طرف ولیمہ اوسکے کی اور نہ تھی اوسمیں روٹی اور نہ گوشت اور نہ تھا اوسمیں مگر یہ کہ حکم کیا حضرت نے

بِالْاَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَاُلْقِيَ عَلَيْهَا التَّمْرُ وَالْاَقِطُ وَالسَّمْنُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ساتھ بچھانے دسترخوان چمڑے کے پس بچھائے گئے دسترخوان اور ڈالی گئیں دسترخوان پر کھجور اور قروط اور گھی نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ اَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَعْضِ نِسَائِهٖ

اور روایت ہے صفیہ بیٹی شیبہ کی سے کہا ولیمہ کیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بعضی اپنی عورتوں کا

بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيْرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ساتھ دو سیر جو کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ بیشک رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْوَلِيْمَةِ فَلْيَاْتِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت بلایا جاوے ایک تمہارا طرف طعام شادی کے پس چاہیے کہ حاضر ہووے طعام شادی میں متفق علیہ

لِّمُسْلِمٍ فَلْيُجِبْ عُرْسًا كَانَ اَوْ نَحْوَهٗ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مسلم کی روایت ہے کہ پس چاہیے کہ قبول کرے دعوت نکاح کی ہو یا مانند اسکے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلٰى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَاِنْ شَآءَ طَعِمَ وَاِنْ شَآءَ تَرَكَ رَوَاهُ

علیہ وسلم نے جس وقت کہ بلایا جاوے ایک تمہارا طرف طعام کے پس چاہیے کہ قبول کرے پھر اگر چاہے کھاوے اور اگر چاہے نہ کھاوے نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے برا کھانا وہ کھانا

الْوَلِيْمَةِ يُدْعٰى لَهَا الْاَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ

نکاح کا ہے کہ بلائے جاتے ہیں واسطے اوسکے دولتمند لوگ اور چھوڑے جاتے ہیں فقیر اور جو شخص نہ قبول کرے دعوت پس تحقیق

عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ

نافرمانی کی اوسنے اللہ کی اور رسول اوسکے کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہ کہا تھا

رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُكْنٰى اَبَا شُعَيْبٍ كَانَ لَهٗ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَقَالَ اصْنَعْ

ایک شخص انصار میں سے کنیت کیا جاتا تھا ابو شعیب تھا اوسکا غلام بیچتا تھا گوشت پس کہا اوس شخص نے غلام کو

لِی طَعَامًا يَكْفِي خَمْسَةً لَعَلِّي اَدْعُو النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَصَنَعَ

لَهٗ طُعَيِّمًا ثُمَّ اَتَاهُ فَدَعَاهُ فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا شُعَيْبٍ

اِنَّ رَجُلًا تَبِعَنَا فَاِنْ شِئْتَ اَذِنْتَ لَهٗ وَاِنْ شِئْتَ تَرَكْتَهٗ قَالَ لَا بَلْ اَذِنْتُ

لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَوْلَمَ عَلٰى صَفِيَّةَ بِسَوِيْقٍ وَّتَمْرٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ

مَاجَةَ وَعَنْ سَفِيْنَةَ اَنَّ رَجُلًا ضَافَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ فَصَنَعَ لَهٗ

طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لَوْ دَعَوْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلَ مَعَنَا فَدَعَوْهُ

فَجَآءَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى عِضَادَتَيِ الْبَابِ فَرَاَى الْقِرَامَ قَدْ ضُرِبَ فِيْ

نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَرَجَعَ قَالَتْ فَاطِمَةُ فَتَبِعْتُهٗ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا رَدَّكَ

قَالَ اِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ اَوْ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّدْخُلَ بَيْتًا مُّزَوَّقًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ

فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ دَخَلَ عَلٰى غَيْرِ دَعْوَةٍ دَخَلَ سَارِقًا وَّخَرَجَ

مُغِيْرًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ

لوٹ کر نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ایک شخص سے کہ تھا صحابیوں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اجْتَمَعَ الدَّاعِيَانِ فَاَجِبْ اَقْرَبَهُمَا بَابًا وَاِنْ سَبَقَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت اکٹھے ہوجاویں دو دعوت کرنیوالے پس قبول کر دعوت اسکی کہ بہت نزدیک ہو اسکا دروازہ اور اگر

اَحَدُهُمَا فَاَجِبِ الَّذِيْ سَبَقَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

ایک ان دونوں میں سے پس قبول کر دعوت اسکی جسنے پہلے کی نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ اَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَّطَعَامُ يَوْمِ الثَّانِيْ سُنَّةٌ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانا پہلے دن کا حق ہے اور کھانا دوسرے دن کا سنت ہے

وَّطَعَامُ يَوْمِ الثَّالِثِ سُمْعَةٌ وَّمَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

اور کھانا تیسرے دن کا سنانا ہے اور جو کوئی سناوے سناویگا اللہ تعالیٰ اسکو نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ طَعَامِ الْمُتَبَارِيَيْنِ

روایت ہے عکرمہ سے کہ نقل کی ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے طعام دو شخصوں فخر

اَنْ يُّؤْكَلَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ وَالصَّحِيْحُ اَنَّهٗ عَنْ عِكْرِمَةَ

کرنیوالوں کی سے آپسمیں نقل کی یہ ابوداؤد نے اور کہا محی السنہ نے کہ صحیح یہ ہے کہ عکرمہ نے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بطریق ارسال کے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُتَبَارِيَانِ لَا يُجَابَانِ وَلَا يُؤْكَلُ طَعَامُهُمَا قَالَ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو شخص فخر کرنیوالوں کی دعوت قبول نہ کیجاوے اور کھانا انکا نہ کھایا جاوے کہا

الْاِمَامُ اَحْمَدُ يَعْنِي الْمُتَعَارِضَيْنِ بِالضِّيَافَةِ فَخْرًا وَّرِيَاءً وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ

امام احمد نے مراد حضرت کی متباریین سے یہ ہے کہ دو شخص بطریق مقابلہ ضیافت کریں ازراہ فخر اور ریا کے۔ اور روایت ہے عمران

حُصَيْنٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اِجَابَةِ طَعَامِ الْفَاسِقِيْنَ

حصین سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قبول کرنے دعوت فاسقین کے سے۔

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمْ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ داخل ہو ایک تمہارا

عَلٰی اَخِیْهِ الْمُسْلِمِ فَلْیَاْکُلْ مِنْ طَعَامِهٖ وَلَا یَسْاَلْ وَیَشْرَبْ مِنْ شَرَابِهٖ وَلَا

بھائی مسلمان کے پاس پس چاہیے کہ کھاوے کھانے اوسکے سے اور نہ پوچھے اور پیوے پانی اوسکا سے اور نہ

یَسْاَلْ رَوَی الْاَحَادِیْثَ الثَّلٰثَةَ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَ هٰذَا اِنْ

پوچھے روایت کیں تینوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا بیہقی نے یہ حدیث اگر

صَحَّ فَلِاَنَّ الظَّاهِرَ اَنَّ الْمُسْلِمَ لَا یُطْعِمُهٗ وَلَا یَسْقِیْهِ اِلَّا مَا هُوَ حَلَالٌ عِنْدَهٗ

صحیح ہو تو وجہ اوسکی یہ ہے کہ ظاہر یہہ ہے کہ مسلمان نہیں کھلاتا مسلمان کو اور نہیں پلاتا اوسکو مگر وہ کہ حلال ہوتا ہے نزدیک اوسکے

بَابُ الْقَسْمِ ۔ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

باب ہے بیچ بیان حکم تقسیم کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے یہہ کہ رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ وَکَانَ یَقْسِمُ مِنْهُنَّ لِثَمَانٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم وفات کئے گئے نو بیبیاں چھوڑ کر اور تقسیم کرتے تھے اون میں سے واسطے آٹھ کے نقل کیا یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا کَبِرَتْ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ جَعَلْتُ یَوْمِیْ

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ سودہ جبکہ بوڑھی ہوئیں تو کہا یا رسول اللہ تحقیق کر دیا میں نے اپنا دن

مِنْکَ لِعَائِشَةَ فَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْسِمُ لِعَائِشَةَ یَوْمَیْنِ یَوْمَهَا

واسطے عائشہ کے پس تھے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نوبت کرتے واسطے عائشہ رضہ کے دو دن ایک دن تو اونکی نوبت کا

وَیَوْمَ سَوْدَةَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَسْاَلُ

اور ایک دن سودہ رضہ کی نوبت کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پوچھتے

فِیْ مَرَضِهِ الَّذِیْ مَاتَ فِیْهِ اَیْنَ اَنَا غَدًا اَیْنَ اَنَا غَدًا یُرِیْدُ یَوْمَ عَائِشَةَ

اپنی بیماری میں کہ جسمیں وفات ہوئی تھی کہاں ہونگا میں کل کو کہاں ہونگا میں کل کو ارادہ کرتے تھے دن نوبت عائشہ کا

فَاَذِنَ لَهٗ اَزْوَاجُهٗ یَکُوْنُ حَیْثُ شَاءَ فَکَانَ فِیْ بَیْتِ عَائِشَةَ حَتّٰی مَاتَ عِنْدَهَا

پس اذن دیا حضرت صلعم کو اونکی بیبیوں نے کہ رہیں جہاں چاہیں پس تھے حضرت بیچ گھر حضرت عائشہ کے یہاں تک کہ وفات ہوئی اونکے

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْهَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے سفر کا

اَقْرَعَ بَیْنَ نِسَائِهٖ فَاَیَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ

قرعہ ڈالتے درمیان بیبیوں اپنی کے پس جس کسیکا اونمیں سے نکلتا حصہ لیجاتے اوسکو ساتھ اپنے سفر میں متفق علیہ اور روایت ہے

أبي قلابة عن أنس قال من السنة إذا تزوج الرجل البكر على الثيب أقام

ابی قلابہ سے کہ نقل کی انس سے کہا سنت ہے جو وقت کہ نکاح کرے مرد عورت باکرہ سے ثیب پر رہے

عندها سبعا وقسم وإذا تزوج الثيب أقام عندها ثلاثا ثم قسم

باکرہ کے پاس سات رات پھر تقسیم کرے اور جو وقت کہ نکاح کرے ثیب سے رہے اوسکے پاس تین رات پھر تقسیم کرے

قال أبو قلابة ولو شئت لقلت إن أنسا رفعه إلى النبي صلى الله عليه وسلم

کہا ابو قلابہ نے اگر چاہتا میں کہتا میں کہ انس نے پہنچائی یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک

متفق عليه وعن أبي بكر بن عبد الرحمن أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

متفق علیہ اور روایت ہے ابی بکر بیٹے عبد الرحمن کے سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حين تزوج أم سلمة وأصبحت عنده قال لها ليس بك على أهلك

جس وقت کہ نکاح کیا ام سلمہ سے اور صبح کی ام سلمہ نے حضرت صلعم کے پاس فرمایا اونکو کہ نہیں ہے سبب تیرے اوپر اہل تیرے کے

هوان إن شئت سبعت عندك وسبعت عندهن وإن شئت ثلثت

ذلت اگر چاہے تو سات رات رہوں میں تیرے پاس اور سات رات ہوں اور سب بیویوں کے پاس اور اگر چاہے تو

عندك ودرت قالت ثلث وفي رواية أنه قال لها للبكر سبع وللثيب

تیرے پاس اور دورہ کروں میں کہا ام سلمہ نے کہ تین رات رہیئے میرے پاس اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت صلعم نے فرمایا واسطے ام سلمہ کے

ثلث رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عائشة أن النبي صلى

تین رات روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عليه وسلم كان يقسم بين نسائه فيعدل ويقول اللهم هذا قسمي فيما أملك

علیہ وسلم تھے تقسیم کرتے درمیان بیویوں اپنی کے اور عدل کرتے اور کہتے تھے یا الٰہی یہ تقسیم کرنا میرا بیچ اس چیز کے ہے کہ مالک ہوں میں

فلا تلمني فيما تملك ولا أملك رواه الترمذي وأبو داود والنسائي

پس ملامت نہ کر مجھکو بیچ اوس چیز کے کہ مالک ہے تو اور نہیں مالک میں نقل کی یہ ترمذی اور ابو داود اور نسائی

وابن ماجة والدارمي وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو وقت کہ

كانت عند الرجل امرأتان فلم يعدل بينهما جاء يوم القيمة وشقه ساقط

ہوں نزدیک ایک شخص کے دو بیویاں پھر نہ انصاف کرے درمیان اونکے آویگا دن قیامت کے اور ایک طرف اوسکا گرا ہوا

رواه الترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجة والدارمي

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

الفصل الثالث عن عطاء قال حضرنا مع ابن عباس جنازة

فصل تیسری روایت ہے عطاء بن رباح تابعی سے کہ کہا حاضر ہوئے ہم ساتھ ابن عباس کے

ميمونة بسرف فقال هذه زوجة رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذا رفعتم

میمونہ کے جنازہ پر بیچ مقام سرف میں پس کہا ابن عباس نے یہ بیبی بی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی پس جسوقت کہ اٹھاؤ تم انکا

نعشها فلا تزعزعوها ولا تزلزلوها وارفقوا بها فانه كان عند

جنازہ پس نہ بہت ہلاؤ اوسکو اور نہ جنبش دو اوسکو اور اٹھاؤ اوسکو سہج سے اور تعظیم کرو اسکی اسلیے کہ تحقیق تھیں نزدیک

رسول الله صلى الله عليه وسلم تسع نسوة كان يقسم منهن لثمان ولا يقسم لواحدة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نو عورتیں تھے حضرت صلعم تقسیم کرتے اونمیں سے واسطے آٹھ کے اور نہ تقسیم کرتے تھے واسطے ایک کے

قال عطاء التي كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقسم لها بلغنا انها

کہا عطاء نے وہ عورت کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نہ تقسیم کرتے تھے واسطے اوسکے پہنچی ہمکو خبر یہ کہ وہ تھیں

صفية وكانت آخرهن موتا ماتت بالمدينة متفق عليه وقال رزين

صفیہ اور تھیں صفیہ آخر سب عورتوں کے مرنے میں کہ مری تھیں مدینہ میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور کہا رزین نے

قال غير عطاء هي سودة وهو اصح وهبت يومها لعائشة حين اراد

کہا غیر عطاء نے کہ وہ عورت کہ نہ تقسیم کرتے تھے اوسکے لیے سودہ تھیں اور یہی بہت صحیح ہے کہ بخشدیا تھا اونہوں نے دن اپنا واسطے عائشہ کے

رسول الله صلى الله عليه وسلم طلاقها فقالت له امسكني وقد وهبت يومي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اونکی طلاق کا پس کہا اونہوں نے واسطے حضرت کے کہ رہنے دو مجھکو اپنے نکاح میں اور تحقیق بخشدیا میں نے

لعائشة لعلي ان اكون من نسائك في الجنة

واسطے عائشہ کے باری اپنی کہ شاید کہ ہوں میں تمہاری بیویوں سے بہشت میں

باب عشرة النساء وما لكل واحدة من الحقوق

یہ باب ہے بیچ بیان اون حدیثوں کے کہ وارد ہوئی ہیں بیچ صحبت اور بیچ بیان حقوق ہر ایک عورت کے

الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استوصوا بالنساء خيرا فانهن

فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قبول کرو وصیت بیچ حق عورتوں کے بھلائی کی اس لیے کہ تحقیق

خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ

پیدا کی گئی ہیں پسلی سے اور تحقیق بہت ٹیڑھی چیز پسلی میں اوپر کی پسلی ہے پس اگر ارادہ کرے تو کہ سیدھا کرے پسلی کو

كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

توڑ دیگا اوسکو اور اگر چھوڑے تو پسلی کو اپنے حال پر ہمیشہ رہیگی ٹیڑھی ہی پس قبول کرو وصیت بیچ حق عورتوں کے متفق علیہ اور روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ لَنْ تَسْتَقِيمَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہ تحقیق عورت پیدا کی گئی ہے پسلی سے ہرگز نہیں سیدھی ہوگی

لَكَ عَلَى طَرِيقَةٍ فَإِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَبِهَا عِوَجٌ وَإِنْ

واسطے تیرے اوپر ایک راہ کے پس اگر چاہے تو کہ فائدہ اوٹھاوے تو ساتھ اوسکی فائدہ اوٹھاوے تو ساتھ اوسکے اور حال یہ کہ بیچ اوسکے کجی ہے اور اگر

ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا طَلَاقُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

چاہے تو سیدھا کرنا اوسکا توڑ دیگا تو اوسکو اور توڑنا اوسکا طلاق دینا اوسکا ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بغض رکھے مرد مسلمان عورت مسلمان سے اگر ناخوش رکھیگا اوسکی ایک خصلت کو تو

رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خوش رکھیگا اوسکی خصلت دوسری کو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْنَزِ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

اگر نہوتے بنی اسرائیل نہ سڑتا گوشت اور اگر نہ ہوتی حوا نہ خیانت کرتی کوئی عورت اپنے خاوند کی کبھی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زمعہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَجْلِدُ أَحَدُكُمُ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ ثُمَّ يُجَامِعُهَا فِي آخِرِ الْيَوْمِ وَفِي

نہ مارے ایک تمہارا بیوی اپنی کو مارنا غلام کا سا پھر صحبت کریگا اوس سے آخر دن میں اور ایک

رِوَايَةٍ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فَيَجْلِدُ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ فَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا

روایت میں ہے قصد کرتا ہے ایک تمہارا پس مارتا ہے عورت اپنی کو مارنا غلام کا سا پھر شاید کہ وہ ہمخواب ہو اوس سے

فِي آخِرِ يَوْمِهِ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي ضَحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ فَقَالَ

بیچ آخر دن مارنے کے پھر نصیحت فرمائی حضرت نے صحابہ کو بیچ ہنسنے اونکے ریح نکلنے پر پھر فرمایا

لِيَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ

کیون ہنستا ہے ایک تمہارا اوس چیز سے کہ آپ بہی کرتا ہے متفق علیہ - اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہا تہی مین کہیلتی

بِالْبَنَاتِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَوَاحِبُ يَلْعَبْنَ مَعِي فَكَانَ رَسُولُ

ساتھ گڑیون کے نزدیک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تہین میری ہمجولیان کہیلتین ساتھ میرے اور تہے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ يَتَقَمَّعْنَ مِنْهُ فَيُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِي مُتَّفَقٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت تشریف لاتے چہپ جاتین ہمجولیان میری حضرت سے پس حضرت ص بہیجتے اونکو طرف میری پس کہیلتین

عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ وَاللهِ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ

علیہ - اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا قسم ہے اللہ کی تحقیق دیکہا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہڑے ہوتے اوپر دروازے

حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِالْحِرَابِ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حجرے میرے کے اور حبشی کہیلتے تہے ساتھ برچہیون کے مسجد مین اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِأَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ بَيْنَ أُذُنِهِ وَعَاتِقِهِ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ

پردہ کرتے تہے میرا ساتھ چادر اپنی کے تاکہ دیکہون طرف کہیل اونکی کے درمیان کانون اور مونڈہون حضرت کے پہر کہڑے رہتے

أَجْلِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ

واسطے خاطر میری کے یہانتک کہ ہوتی مین وہ کہ پہرتی مین آپ پس اندازہ کرو زمانہ سے مقدار کہڑے رہنے لڑکی کے کہ صغیر سن

الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ

حرص کرنیوالے کہیل پر ہو متفق علیہ - اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا مجکو رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى فَقُلْتُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مین البتہ جانتا ہون جسوقت کہ ہوتی ہے تو مجسے خوش اور جسوقت کہ ہوتی ہے تو مجپر خفا پس کہا مینے

مِنْ أَيْنَ تَعْرِفُ ذٰلِكَ فَقَالَ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكِ تَقُولِينَ لَا وَ

کاہی سے پہچانتے ہو یہ فرمایا جسوقت کہ ہوتی ہے تو مجہ سے راضی پس تحقیق تو کہتی ہے نہین ہے اسطرح قسم ہے

رَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قُلْتِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ

پروردگار محمد کی اور جسوقت کہ ہوتی ہے تو مجپر خفا کہتی ہے نہین ہے اسطرح قسم ہے پروردگار ابراہیم کے کہا عائشہ نے کہا مینے

أَجَلْ وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

کہا ہان قسم ہے اللہ کی اے رسول خدا کے نہین چہوڑتی مین مگر نام تمہارا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَى الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ اِلٰى فِرَاشِهٖ فَاَبَتْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ بلاوے کوئی مرد اپنی عورت کو طرف بچھونے اپنے کے پس انکار کرے وہ

فَبَاتَ غَضْبَانَ لَعَنَتْهَا الْمَلٰٓئِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

اور گذارے رات خاوند غصے میں لعنت کرتے ہیں فرشتے عورت کو صبح تک نقل کی یہ بخاری و مسلم نے اور ایک روایت

لَهُمَا قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا مِنْ رَجُلٍ يَّدْعُوْ امْرَاَتَهُ اِلٰى فِرَاشِهٖ

بخاری اور مسلم کی میں یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری بیچ ہاتھ اس کے ہے نہیں کوئی شخص کہ بلاوے اپنی عورت کو طرف بچھونے

فَتَاْبٰى عَلَيْهِ اِلَّا كَانَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ سَاخِطًا عَلَيْهَا حَتّٰى يَرْضٰى عَنْهَا وَعَنْ

پھر انکار کرے اوپر مگر ہوتا ہے وہ کہ آسمان میں ہے خفا اوپر یہاں تک کہ راضی ہو خاوند اس سے اور روایت ہے

اَسْمَآءَ اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ اِنْ

اسماء سے کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ تحقیق میری ہے ایک سوکن پس کیا ہے مجھ پر گناہ اگر

تَشَبَّعْتُ مِنْ زَوْجِيْ غَيْرَ الَّذِيْ يُعْطِيْنِيْ فَقَالَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ

اظہار کروں میں اپنے خاوند کی طرف سے غیر اس چیز کا کہ دیتا ہے مجھ کو پس فرمایا حضرت صلے نے کہ اظہار کرنیوالا ساتھ اس چیز کے کہ نہیں دیا گیا

ثَوْبَيْ زُوْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اٰلٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دو کپڑے دو جھوٹ کے ہے متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہا کہ ایلاء کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مِنْ نِّسَآئِهٖ شَهْرًا وَّكَانَتِ انْفَكَّتْ رِجْلُهٗ فَاَقَامَ فِيْ مَشْرُبَةٍ تِسْعًا

اپنی بیویوں سے ایک مہینے کا اور تھی کہ موچ آ گئی تھی حضرت کے پاؤں میں پس ٹھہرے بالاخانہ میں انتیس

وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اٰلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ اِنَّ الشَّهْرَ

راتیں پھر اترے پس عرض کیا لوگوں نے اے رسول خدا کہ ایلاء کیا تھا آپ نے ایک مہینے کا پھر فرمایا حضرت نے کہ تحقیق

يَكُوْنُ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ اَبُوْ بَكْرٍ

مہینہ ہوتا ہے انتیس دن کا بھی نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا آئے ابوبکر

يَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوْسًا بِبَابِهٖ لَمْ يُؤْذَنْ

کہ طلب اجازت کی کرتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پس پایا ابوبکر نے لوگوں کو بیٹھے حضرت کے دروازہ پر کہ نہیں پروانگی

لِاَحَدٍ مِّنْهُمْ قَالَ فَاُذِنَ لِاَبِيْ بَكْرٍ فَدَخَلَ ثُمَّ اَقْبَلَ عُمَرُ فَاسْتَاْذَنَ فَاُذِنَ

کسی کو ان میں سے کہا جابر نے پس پروانگی ہوئی واسطے ابوبکر صدیق کے پس داخل ہوئے پھر آئے حضرت عمر اور پروانگی طلب کی

لہ فوجد النبی صلی اللہ علیہ وسلم جالسا حولہ نساؤہ واجما ساکتا قال فقال

اونکو پس پایا عمرؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھے اسحال میں کہ گرد حضرت صلعم کے تہیں عورتیں اونکی اور حضرت تہے غمگین خاموش کہا جابرؓ نے

لاقولن شیئا اضحک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ لو رأیت بنت

البتہ کہونگا میں کچہ کہ ہنساؤن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس کہا عمرؓ نے یا رسول اللہ اگر دیکہو تم صلعم خارجہ کی بیٹی کو

خارجة سألتنی النفقة فقمت الیھا فوجأت عنقھا فضحک رسول

طلب کرے مجسے خرچ تو کہڑا ہوؤن میں طرف اوسکے اور کوٹون اوسکی گردن پس ہنسے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال ھن حولی کما تری یسألننی النفقة فقام ابوبکر الی

خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا یہ عورتیں کہ گرد میرے ہیں جیسا کہ دیکہتا ہے تو صلعم طلب کرتی ہیں مجسے خرچ پس کہڑے ہوئے ابوبکر طرف

عائشة یجأ عنقھا وقام عمر الی حفصة یجأ عنقھا کلاھما یقول تسألین

عائشہ کے کوٹنے لگے گردن عائشہؓ کی اور کہڑے ہوئے عمر طرف حفصہؓ کے کوٹنے لگے گردن حفصہ کی دونو کہتے تہے کہ طلب کرتی ہو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما لیس عندہ فقلن واللہ لا نسأل رسول اللہ صلی

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اوس چیز کو کہ نہیں حضرت صلعم پاس پس کہا عورتوں نے قسم ہے خدا کی نہیں مانگیں گی ہم رسول خدا صلے اللہ

اللہ علیہ وسلم شیئا ابدا لیس عندہ ثم اعتزلھن شھرا او تسعا وعشرین

علیہ وسلم سے کچہ کبہی کہ نہ ہو اون کے پاس پہر الگ ہوئے حضرت صلعم بیبیوں سے ایک مہینا یا اونتیس دن

ثم نزلت ھذہ الآیة یا ایھا النبی قل لازواجک حتی بلغ للمحسنٰت

پہر اوتری یہہ آیت اے نبی کہہ اپنی عورتوں سے یہاں تک کہ پہنچی للمحسنٰت

منکن اجرا عظیما قال فبدأ بعائشة فقال یا عائشة انی ارید ان

منکن اجرا عظیما تک کہا جابرؓ نے پس شروع کیا حضرت نے کہنا اسبات کا لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پس فرمایا اے عائشہ

اعرض علیک امرا احب ان لا تعجلی فیہ حتی تستشیری ابویک قالت

بیان کروں روبرو تیرے ایک بات کہ چاہتا ہوں کہ نہ جلدی کرے تو اوسمیں یہاں تک کہ مشورہ کرے تو ماں باپ اپنے سے کہا عائشہؓ نے

وما ھو یا رسول اللہ فتلا علیھا الآیة قالت افیک یا رسول اللہ استشیر

کیا ہے وہ اے رسول خدا کے پس پڑہی حضرت صلعم نے روبرو عائشہ کے آیت مذکورہ کہا عائشہ رضی اللہ عنہا نے کیا تمہارے مقدمہ میں اے رسول خدا

ابوی بل اختار اللہ ورسولہ والدار الآخرة واسألک ان لا تخبر

اپنے ماں باپ سے بلکہ اختیار کیا میں نے اللہ کو اور رسول اوسکے کو اور گہر آخرت کو اور سوال کرتی ہوں میں آپ سے یہہ کہ نہ خبر دو

اِمْرَأَةً مِّنْ نِّسَائِكَ بِالَّذِي قُلْتُ قَالَ لَا تَسْأَلُنِي اِمْرَأَةٌ مِّنْهُنَّ اِلَّا اَخْبَرْتُهَا

کسی عورت کو اپنی عورتوں میں سے ساتھ اوس چیز کے کہ کہا ہے میں نے فرمایا حضرت نے نہیں پوچھے گی مجھسے کوئی عورت اونمیں سے مگر کہ خبر

اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَبْعَثْنِي مُعَنِّتًا وَّلَا مُتَعَنِّتًا وَّلٰكِنْ بَعَثَنِي مُعَلِّمًا مُّيَسِّرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

تحقیق اللہ تعالی نے نہیں بھیجا مجھکو کیلئے رنج دینے کے اور نہ خواہ مخواہ کسی کو تکلیف دینے کو ولیکن بھیجا ہے مجھکو احکام دین بتلانیکو اور آسانی کرنیکو

عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغَارُ عَلَى اللَّاتِي وَهَبْنَ اَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ سے کہ کہا تھی میں عیب کرتی ان عورتوں پر کہ بخشیں نفس اپنے واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَقُلْتُ اَتَهَبُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَ

پس کہتی میں کہ کیا بخشتی ہے عورت نفس اپنا پس جب اوتاری اللہ تعالی نے یہ آیت کہ الگ کر تو جسکو چاہیے اونمیں سے اور

تُؤْوِي اِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ قُلْتُ

ٹھکانا دے اپنی طرف جسکو چاہیے اور جسکو طلب کرے تو ان عورتوں میں سے کہ الگ کیا تو نے پس نہیں گناہ تجھپر کہتی ہیں عائشہ

مَا اَرٰى رَبَّكَ اِلَّا يُسَارِعُ فِي هَوَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَحَدِيثُ جَابِرٍ اِتَّقُوا اللّٰهَ

نہیں دیکھتی میں پروردگار تیرے کو مگر کہ جلدی کرتا ہے بیچ خواہش تیری کے متفق علیہ اور حدیث جابر کی اتقوا اللہ

فِي النِّسَاءِ ذُكِرَ فِي قِصَّةِ حَجَّةِ الْوَدَاعِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا

بیچ النساء ذکر کی گئی بیچ قصہ حجۃ الوداع کے فصل دوسری روایت ہے حضرت عائشہ سے بیشک وہ

كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَالَتْ فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ عَلٰى

تھیں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر میں کہا عائشہ نے پس دوڑی میں ساتھ حضرت کے پس آگے بڑھ گئی میں اوپر پاؤں

رِجْلَيَّ فَلَمَّا حَمَلْتُ اللَّحْمَ سَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِي قَالَ هٰذِهِ بِتِلْكَ السَّبْقَةِ

پس جب فربہ ہوئی میں دوڑی میں ساتھ حضرت کے پس بڑھ گئے حضرت مجھسے فرمایا یہ بڑھ جانا بدلے اوس بڑھ جانے کے ہے

رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین تمہارا بہترین تمہارا ہے

لِاَهْلِهِ وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِي وَاِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ فَدَعُوهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

واسطے اہل اپنے کے اور میں بہترین تمہارا ہوں واسطے اہل اپنے کے اور جسوقت کہ مرجائے صاحب تمہارا پس چھوڑ دو اوسکو نقل کی یہ ترمذی

وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلٰى قَوْلِهِ لِاَهْلِي وَعَنْ

اور دارمی نے اور نقل کی یہ ابن ماجہ نے ابن عباس سے لفظ لاہلی تک۔ اور روایت ہے

اللهم اغفر لكاتبه ولمن سعى فيه

انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المرأۃ اذا صلت خمسہا وصامت

انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ عورت جسوقت پڑھے پانچون نمازین اور روزہ رکھے

شہرہا واحصنت فرجہا واطاعت بعلہا فلتدخل من ای ابواب

ماہ رمضان کے اور نگاہ رکھے شرمگاہ اپنی کو اور فرمانبرداری کرے اپنی خاوند کی پس چاہیے کہ داخل ہو جس دروازے

الجنۃ شاءت رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول

بہشت کے سے چاہے نقل کی یہ ابو نعیم نے حلیۃ الابرار مین۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کنت امر احدا ان یسجد لاحد لامرت المرأۃ ان تسجد

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر حکم کرتا میں کسیکو یہہ کہ سجدہ کرے واسطے کسیکے تو البتہ حکم کرتا عورت کو کہ سجدہ کرے

لزوجہا رواہ الترمذی وعن ام سلمۃ قالت قال رسول اللہ صلی

اپنے خاوند کو نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم ایما امرأۃ ماتت وزوجہا عنہا راض دخلت الجنۃ رواہ الترمذی

علیہ وسلم نے جو عورت کہ مرے اسحالمین کہ اسکا خاوند اوسکا اُسسے راضی ہو داخل ہوگی جنت مین نقل کی یہ ترمذی نے

وعن طلق بن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا الرجل دعا زوجتہ

اور روایت ہے طلق بن علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت کوئی شخص بلاوے اپنی بیوی کو

لحاجتہ فلتاتہ وان کانت علی التنور رواہ الترمذی وعن معاذ

اپنی حاجت کے لیے پس چاہیے کہ حاضر ہو اگرچہ ہو تنور پر نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے معاذ سے

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تؤذی امرأۃ زوجہا فی الدنیا الا قالت

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین ایذا دیتی عورت اپنے خاوند کو دنیا مین مگر کہ کہتی ہے

زوجتہ من الحور العین لا تؤذیہ قاتلک اللہ فانما ھو عندک دخیل

بیوی اوسکی حور بڑی آنکھون والی نہ ایذا دے اسکو مارے تجکو اللہ پس سوائے اسکے نہین کہ وہ نزدیک تیرے مہمان ہے

یوشک ان یفارقک الینا رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی

قریب ہے کہ وہ جدا ہوگا تجسے اور آویگا طرف ہمارے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

ھذا حدیث غریب وعن حکیم بن معاویۃ القشیری عن ابیہ

یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے حکیم بن معاویہ قشیری سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا حَقُّ زَوْجَةِ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ أَنْ تُطْعِمَهَا

کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کیا حق ہے بیوی ایک ہماری کا اوسکے خاوند پر فرمایا یہ کہ کھلاوے تو اوسکو

إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوَهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا

جسوقت کہ کھاوے تو اور پہناوے اوسکو جسوقت کہ پہنے تو اور نہ مار منہ پر اور نہ کہہ اوسے برا اور نہ

تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ لَقِيْطِ بْنِ

جدائی کر اوس سے مگر گھر میں نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے لقیط بن

صَبِرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّ لِي امْرَأَةً فِي لِسَانِهَا شَيْءٌ يَعْنِي الْبَذَاءَ

صبرہ سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میری ایک عورت ہے کہ اوسکی زبان میں ہے کچھ یعنی زبان درازی ہے

قَالَ طَلِّقْهَا قُلْتُ إِنَّ لِي مِنْهَا وَلَدًا وَلَهَا صُحْبَةٌ قَالَ فَمُرْهَا يَقُوْلُ عِظْهَا

فرمایا طلاق دے اوسکو کہا میں نے تحقیق واسطے میرے اوس سے اولاد ہے اور اوسکی ہے صحبت فرمایا پس امر کر اوسکو یعنی نصیحت کر

فَإِنْ يَكُ فِيْهَا خَيْرٌ فَسَتَقْبَلُ وَلَا تَضْرِبَنَّ ظَعِيْنَتَكَ ضَرْبَكَ أُمَيَّتَكَ

پس اگر ہوگی اوس میں کچھ بھلائی قبول کرے گی نصیحت سے اور نہ مار اپنی بی بی کو مارنا لونڈی کا سا

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ایاس بن عبد اللہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُوْا إِمَاءَ اللهِ فَجَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَئِرْنَ

علیہ وسلم نے نہ مارو خدا کی لونڈیوں کو پس آئے عمر رضہ پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور عرض کیا کہ شوخ ہو گئی ہیں

النِّسَاءُ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَرَخَّصَ فِي ضَرْبِهِنَّ فَأَطَافَ بِآلِ رَسُوْلِ اللهِ

عورتیں اپنے خاوندوں پر پس رخصت دی حضرت نے اونکو مارنے کی پھر جمع ہوئیں رسول خدا صلے اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءٌ كَثِيْرٌ يَشْكُوْنَ أَزْوَاجَهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

علیہ وسلم کی بیبیوں کے پاس بہت سی عورتیں اسحال میں کہ شکوہ کرتی تھیں اپنے خاوندوں کا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ كَثِيْرٌ يَشْكُوْنَ أَزْوَاجَهُنَّ لَيْسَ أُولٰئِكَ بِخِيَارِكُمْ

کہ تحقیق جمع ہوئیں محمد کی بیبیوں کے پاس بہت سی عورتیں شکایت کرتی ہیں اپنے خاوندوں کی نہیں یہ لوگ بہتر تم میں

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم لَیْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلٰی زَوْجِهَا اَوْ عَبْدًا عَلٰی سَیِّدِهٖ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہماری تابعداروں میں سے وہ شخص کہ بدراہ کرے کسی عورت کو اوسکے خاوند پر یا غلام کو اوسکے مالک پر

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ مِنْ

نقل کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

اَکْمَلِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَّاَلْطَفُهُمْ بِاَهْلِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

سے کامل ترین مومنین کا ایمان میں وہ ہے کہ بہت اچھا ہو خلق میں اور بہت مہربان ہو اپنے اہل وعیال پر نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کامل ترین مومنوں کا ایمان میں وہ ہے کہ

اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَّخِیَارُکُمْ خِیَارُکُمْ لِنِسَائِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا

بہت اچھا ہو از راہ خلق کے اور بہتر تمہارے وہ ہیں کہ بہتر ہوں واسطے عورتوں اپنی کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ

حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَرَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اِلٰی قَوْلِهٖ خُلُقًا وَعَنْ عَائِشَةَ

حدیث حسن صحیح ہے اور نقل کی یہ ابوداؤد نے لفظ خلقا تک - اور روایت ہے حضرت عائشہ سے

قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم مِنْ غَزْوَةِ تَبُوْکَ اَوْ حُنَیْنٍ وَفِیْ سَهْوَتِهَا

کہ کہا تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک سے یا حنین سے اور عائشہ کے گھر کے شہ نشین میں

سِتْرٌ فَهَبَّتْ رِیْحٌ فَکَشَفَتْ نَاحِیَةَ السِّتْرِ عَنْ بَنَاتٍ لِعَائِشَةَ لُعَبٍ فَقَالَ

پردہ پڑا ہوا تھا پس چلی ہوا اور کھول دیا کونا پردے کا گڑیوں پر سے کہ تھیں عائشہ کے کھیلنے کی پس فرمایا حضرت نے

مَا هٰذَا یَا عَائِشَةُ قَالَتْ بَنَاتِیْ وَرَاٰی بَیْنَهُنَّ فَرَسًا لَّهٗ جَنَاحَانِ مِنْ رِقَاعٍ

کیا ہے یہ اے عائشہ کہا عائشہ نے یہ گڑیاں ہیں میری اور دیکھا حضرت نے درمیان گڑیوں کے ایک گھوڑا کہ اوسکے ہیں دو پر کپڑے کے

فَقَالَ مَا هٰذَا الَّذِیْ اَرٰی وَسْطَهُنَّ قَالَتْ فَرَسٌ قَالَ وَمَا هٰذَا الَّذِیْ

پھر فرمایا حضرت نے کیا ہے یہ وہ چیز کہ دیکھتا ہوں میں درمیان گڑیوں کے کہا عائشہ نے یہ گھوڑا ہے فرمایا حضرت نے اور کیا ہے وہ چیز

عَلَیْهِ قَالَتْ جَنَاحَانِ قَالَ فَرَسٌ لَّهٗ جَنَاحَانِ قَالَتْ اَمَا سَمِعْتَ اَنَّ

جو اسپر ہے عرض کی یہ دو پر ہیں فرمایا کہ کیا گھوڑے کے دو پر کہا عائشہ نے کیا نہیں سنا آپ نے

لِسُلَیْمَانَ خَیْلًا لَّهَا اَجْنِحَةٌ قَالَتْ فَضَحِکَ حَتّٰی رَاَیْتُ نَوَاجِذَهٗ رَوَاهُ

کہ واسطے سلیمان کے گھوڑے تھے کہ اونکے پر تھے کہا عائشہ نے پس ہنسی حضرت یہاں تک کہ دیکھیں میں نے کچلیاں حضرت کی

ابوداود الفصل الثالث عن قيس بن سعد قال اتيت الحيرة
ابوداود نے فصل تیسری روایت ہے قیس بن سعد سے کہ کہا آیا میں حیرہ میں

فرأيتهم يسجدون لمرزبان لهم فقلت لرسول الله صلى الله عليه وسلم احق
پس دیکھا میں نے ان لوگوں کو کہ سجدہ کرتے ہیں واسطے سردار اپنے کے پس کہا میں نے البتہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

ان يسجد له فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت اني اتيت الحيرة
ساتھ اسکے کہ سجدہ کیا جاوے اسکو پھر آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا میں نے تحقیق میں گیا تھا حیرہ میں

فرأيتهم يسجدون لمرزبان لهم فانت احق بان يسجد لك فقال
پس دیکھا میں نے انکو کہ سجدہ کرتے ہیں اپنے سردار کو پس آپ لائق تر ہیں ساتھ اسکے کہ سجدہ کیا جاوے واسطے آپکے پس فرمایا حضرت نے

لي ارأيت لو مررت بقبري اكنت تسجد له فقلت لا فقال لا تفعلوا
مجھکو کہ خبر دے مجھکو اگر گذرے تو میری قبر پر کیا سجدہ کرے تو قبر کو پس کہا میں نے نہیں پس فرمایا مت کرو

لو كنت آمر احدا ان يسجد لاحد لامرت النساء ان يسجدن
اگر میں حکم کرتا کسیکو کہ سجدہ کرے واسطے کسیکے تو حکم کرتا عورتوں کو کہ سجدہ کریں

لازواجهن لما جعل الله لهم عليهن من حق رواه ابوداود ورواه
اپنے خاوندوں کو بسبب اسکے کہ مقرر کیا اللہ نے مردوں کا عورتوں پر حق نقل کی یہ ابوداود نے اور نقل کی یہ

احمد عن معاذ بن جبل وعن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يسأل
احمد نے معاذ بن جبل سے۔ اور روایت ہے عمر سے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں سوال کیا جاتا

الرجل فيما ضرب امرأته عليه رواه ابوداود وابن ماجة وعن
مرد بیچ اوسچیز کے کہ جسکے مارا اپنی عورت کو اوسچیز پر نقل کی یہ ابوداود اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

ابي سعيد الخدري قال جاءت امرأة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن
ابی سعید خدری سے کہ کہا آئی ایک عورت پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اوسحال میں کہ ہم

عنده فقالت زوجي صفوان بن المعطل يضربني اذا صليت و
پاس حضرت صہ کے تھے پس کہا اوس عورت نے کہ خاوند میرا صفوان بن معطل مارتا ہے مجھکو جبکہ نماز پڑھتی ہوں اور

يفطرني اذا صمت ولا يصلي الفجر حتى تطلع الشمس قال وصفوان
افطار کروا دیتا ہے مجھکو جب روزہ رکھتی ہوں اور نہیں نماز پڑھتا فجر کی یہاں تک کہ نکلتا ہے سورج کہا راوی نے اور صفوان تھا

عِنْدَهُ قَالَ فَسَأَلَهُ عَمَّا قَالَتْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَمَّا قَوْلُهَا يَضْرِبُنِيْ إِذَا

پاس حضرت کے کہا راوی نے پس پوچھا حضرت نے صفوان سے اس چیز سے کہ کہا عورت اسکی نے پس کہا صفوان نے اے رسول خدا کے کہنا اسکا کہ مارتا ہے مجھے جب

صَلَّيْتُ فَإِنَّهَا تَقْرَأُ بِسُوْرَتَيْنِ وَقَدْ نَهَيْتُهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نماز پڑھتی ہوں پس تحقیق وہ پڑھتی ہے دو سورتیں حالانکہ میں نے منع کیا ہے اسکو اس سے کہا راوی نے پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ سُوْرَةً وَّاحِدَةً لَكَفَتِ النَّاسَ قَالَ وَأَمَّا قَوْلُهَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتی سورت ایک البتہ کفایت کرتی لوگوں کو کہا صفوان نے اور کہنا اس عورت کا

يُفَطِّرُنِيْ إِذَا صُمْتُ فَإِنَّهَا تَنْطَلِقُ تَصُوْمُ وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَا أَصْبِرُ

کہ افطار کروا دیتا ہے مجھکو جب روزہ رکھتی ہوں پس تحقیق یہ روزے رکھتی چلی جاتی ہے اور میں ہوں مرد جوان پس نہیں صبر کر سکتا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُوْمُ امْرَأَةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا وَأَمَّا

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ روزہ رکھے کوئی عورت مگر باذن خاوند اپنے کے اور

قَوْلُهَا إِنِّيْ لَا أُصَلِّيْ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ

کہنا اس عورت کا کہ میں نماز نہیں پڑھتا یہاں تک کہ نکلتا ہے سورج پس سبب اسکا یہ ہے کہ ہم گھر والے ہیں تحقیق پہچانی گئی ہے

لَنَا ذَاكَ لَا نَكَادُ نَسْتَيْقِظُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ فَإِذَا اسْتَيْقَظْتَ

واسطے ہمارے یہ کہ نہیں جاگتے ہم یہاں تک کہ نکلتا ہے سورج فرمایا حضرت نے پس جس وقت کہ جاگے تو

يَا صَفْوَانُ فَصَلِّ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ

اے صفوان پس پڑھ نماز نقل کیا یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ نَفَرٍ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ فَجَاءَ بَعِيْرٌ فَسَجَدَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے ساتھ ایک جماعت کے مہاجرین اور انصار میں سے پس آیا ایک اونٹ پس سجدہ کیا

لَهُ فَقَالَ أَصْحَابُهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَسْجُدُ لَكَ الْبَهَائِمُ وَالشَّجَرُ فَنَحْنُ

حضرت کو پس عرض کیا حضرت کے یاروں نے اے رسول خدا کے سجدہ کرتے ہیں آپکو چارپائے اور درخت پس ہم

أَحَقُّ أَنْ نَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَأَكْرِمُوْا أَخَاكُمْ وَلَوْ كُنْتُ

لائق تر ہیں یہ کہ سجدہ کریں آپکو پس فرمایا عبادت کرو اپنے رب کو اور عزت دو اپنے بھائی کو اور اگر ہوتا میں

آمِرُ أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ أَمَرَهَا أَنْ تَنْقُلَ

حکم کرتا کسیکو یہ کہ سجدہ کرے کسیکو تو البتہ حکم کرتا عورت کو یہ کہ سجدہ کرے اپنے خاوند کو اور اگر حکم کرے خاوند اسکو یہ کہ

مِنْ جَبَلٍ اَصْفَرَ اِلٰى جَبَلٍ اَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ اَسْوَدَ اِلٰى جَبَلٍ اَبْيَضَ كَانَ

پتھر پہاڑ زرد سے طرف پہاڑ سیاہ کے اور پہاڑ سیاہ سے طرف پہاڑ سفید کے تو

يَنْبَغِىْ لَهَا اَنْ تَفْعَلَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

لائق ہے اس عورت کو کہ بجا لاوے حکم اوسکا نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلٰوةٌ وَلَا تَصْعَدُ لَهُمْ حَسَنَةٌ اَلْعَبْدُ

علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں قبول کیجاتی واسطے اونکے کوئی نماز اور نہیں چڑھتی واسطے اونکے کوئی نیکی ایک غلام

الْاٰبِقُ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوَالِيْهِ فَيَضَعَ يَدَهٗ فِىْ اَيْدِيْهِمْ وَالْمَرْاَةُ السَّاخِطُ

بھاگا ہوا یہانتک کہ پھر آوے طرف مالکون اپنے کے پس رکھے ہاتھ اپنا بیچ ہاتھ اونکے کے اور دوسری وہ عورت کہ خفا ہو

عَلَيْهَا زَوْجُهَا وَالسَّكْرَانُ حَتّٰى يَصْحُوَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِىُّ فِىْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَ

اوپر اسکے خاوند اوسکا اور تیسرا نشے والا یہانتک کہ ہوش میں آوے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَىُّ النِّسَاۤءِ خَيْرٌ قَالَ الَّتِىْ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا عرض کیا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ کونسی عورت بہتر ہے فرمایا وہ عورت

تَسُرُّهٗ اِذَا نَظَرَ وَتُطِيْعُهٗ اِذَا اَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهٗ فِىْ نَفْسِهَا وَلَا فِىْ مَالِهَا بِمَا

کہ خوش کرے اپنے خاوند کو جسوقت کہ دیکھے خاوند طرف اوسکی اور بجا لاوے حکم اوسکا جسوقت کہ کچھ فرماوے اور نہ خلاف کرے اوسکا بیچ ذات

يَكْرَهُ رَوَاهُ النَّسَاۤئِىُّ وَالْبَيْهَقِىُّ فِىْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کے ناخوش رکھے مرد اوسکو نقل کی یہ نسائی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس رض سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ اَرْبَعٌ مَّنْ اُعْطِيَهُنَّ فَقَدْ اُعْطِىَ خَيْرَ الدُّنْيَا

یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں ہیں جو شخص دیا گیا وہ چار چیزیں پس تحقیق دیا گیا بھلائی دنیا

وَالْاٰخِرَةِ قَلْبٌ شَاكِرٌ وَّلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَّبَدَنٌ عَلَى الْبَلَاۤءِ صَابِرٌ وَّزَوْجَةٌ

اور آخرت کی دل شکر کرنیوالا اور زبان یاد کرنیوالی اور بدن بلاؤں پر صبر کرنیوالا اور عورت کہ

لَا تَبْغِيْهِ خَوْنًا فِىْ نَفْسِهَا وَلَا مَالِهٖ رَوَاهُ الْبَيْهَقِىُّ فِىْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ بَابُ

نہ ڈھونڈے واسطے خاوند کے خیانت بیچ ذات اپنی کے اور نہ بیچ مال خاوند کے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب بیچ

الْخُلْعِ وَالطَّلَاقِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةَ

بیان کے خلع اور طلاق کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس رض سے کہ عورت

ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ

ثابت بن قیس کی آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے رسول خدا کے ثابت بن قیس پر

مَا أَعْتِبُ عَلَيْهِ فِي خُلُقٍ وَّلَا دِيْنٍ وَلٰكِنِّيْ أَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ

نہین غصہ ہوتی ہین اور نہین عیب لگاتی اوسکی خلق مین اور نہ دین مین ولیکن مین ناخوش جانتی ہون کفر کو اسلام مین پس فرمایا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پہیر دیگی تو اوسپر باغ اوسکا کہا اوسنے کہ ہان فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ثابت کو

اِقْبَلِ الْحَدِيْقَةَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيْقَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

کر لیلے تو باغ اپنا اور اسکو طلاق دی اوسکو ایک طلاق نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن

عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر سے یہ کہ اونہون نے طلاق دی اپنی بیوی کو حالت حیض مین پس ذکر کیا یہ حضرت عمر نے روبرو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَتَغَيَّظَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُمْسِكْهَا حَتّٰى

پس غصے ہوئے بسبب اس کام کے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پہر فرمایا کہ رجوع کرے عبد اللہ ساتھ اوس عورت کے پہر رکہے اوس عورت کو پہر

تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ فَتَطْهُرَ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُّطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا

پاک ہو وہ پہر حائضہ ہو اور پاک ہو حیض دوسری سے پہر اگر چاہے طلاق دینا اوسکا پس طلاق دی اوسکو حالت پاکی مین

قَبْلَ أَنْ يَّمَسَّهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِيْ أَمَرَ اللّٰهُ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَفِيْ

پہلے اس سے کہ صحبت کرے اوس سے پس یہی ہے وہ عدت کہ حکم فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ طلاق دیجاوین وقت اوس عدت کے عورتین اور

رِوَايَةٍ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا أَوْ حَامِلًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ایک روایت مین اس طرح سے ہے کہ فرمایا حضرت م نے عمر کو کہ حکم کر عبد اللہ کو کہ رجوع کرے ساتھ اوسکے پہر طلاق دے اوسکو پاکی کی حالت مین

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

اور روایت ہی عائشہ رض سے کہ کہا مختار کیا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس اختیار کیا ہمنے اللہ اور رسول کو

فَلَمْ يَعُدَّ ذٰلِكَ عَلَيْنَا شَيْئًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي الْحَرَامِ

سو پہر نہ شمار کیا آنحضرت صلعم نے اسکو ہمپر کچہ متفق علیہ اور روایت ہی ابن عباس رض سے کہ کہا بیچ حرام کرنے کے

يُكَفِّرُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

کفارہ دے البتہ تحقیق ہی تمکو اسمین رسول خدا صلی اللہ کی پیروی اچہی متفق علیہ اور روایت ہے

عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یمکث عند زینب بنت جحش ویشرب عندھا عسلا فتواصیت انا وحفصۃ ان ایتنا دخل علیھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلتقل انی اجد منک ریح مغافیر اکلت مغافیر فدخل علی احدھما فقالت لہ ذلک فقال لا باس شربت عسلا عند زینب بنت جحش فلن اعود لہ وقد حلفت لا تخبری بذلک احدا یبتغی مرضات ازواجہ فنزلت یایھا النبی لم تحرم ما احل اللہ لک تبتغی مرضات ازواجک الآیۃ متفق علیہ

الفصل الثانی عن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایما امرأۃ سألت زوجھا طلاقا فی غیر ما باس فحرام علیھا رائحۃ الجنۃ رواہ احمد والترمذی وابوداود وابن ماجۃ والدارمی وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ابغض الحلال الی اللہ الطلاق رواہ ابوداود وعن علی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا طلاق قبل نکاح ولا عتاق الا بعد ملک ولا وصال فی صیام ولا یتم بعد احتلام ولا رضاع بعد فطام و

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہرتے تھے نزدیک زینب بیٹی جحش کی کہ بیوی تھیں حضرت کی اور پیتے تھے نزدیک ان کے شہد پس ٹھہرایا آپس میں میں نے اور حفصہ نے کہ جس کسی کے پاس ہم میں سے تشریف لاویں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس البتہ کہے کہ تحقیق میں پاتی ہوں تم میں سے بو مغافیر کی کیا کھایا ہے آپ نے مغافیر پھر تشریف لائے حضرت ایک کے پاس ان میں سے پس کہا اس نے واسطے حضرت کے یہ پس فرمایا حضرت نے کچھ مضائقہ نہیں پیا ہے میں نے شہد نزدیک زینب بیٹی جحش کے پس ہرگز نہیں پھر پیوں گا شہد اور تحقیق میں نے قسم کھائی ہے نہ خبر کرنا ساتھ اس کے کسی کو چاہتے تھے حضرت خوشی اپنی بیویوں کی پس اتری یہ آیت اے نبی کیوں حرام کرتا ہے اس چیز کو کہ حلال کی اللہ نے واسطے تیرے چاہتا ہے تو خوشی اپنی بیویوں کی آخر آیت تک متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے ثوبان سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت کہ مانگے اپنے خاوند سے طلاق بلا ضرورت پس حرام ہے اوپر اس کے بو جنت کی نقل کی احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مبغوض ترین مباح میں طرف اللہ کے طلاق ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں طلاق پہلے نکاح سے اور نہیں آزاد کرنا غلام کا مگر پیچھے مالک ہونے کے اور نہیں جائز ملانے روزے رکھنا اور نہیں یتیم ہوتا بعد بالغ ہونے کے اور نہیں ہے شیر خوارگی بعد مدت دودھ چھڑانے کے

(حاشیہ:) طلاق کو طلب کرے بغیر ضرورت کے اپنے خاوند سے۔ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت بے سبب طلاق مانگے اس پر جنت کی بو حرام ہے۔ ۲ یعنی طلاق گو جائز ہے مگر خدا کو ناپسند ہے اس لیے بلا ضرورت مکروہ ٹھہرا۔ ۳ یعنی پہلے نکاح کے طلاق صحیح نہیں۔ ۴ روزہ میں وصال جائز نہیں۔ ۵ بعد بالغ ہونے کے یتیم نہیں۔

أَصْمَتَ يَوْمٍ إِلَى اللَّيْلِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

نہیں جائز چپ رہنا دن کو رات تک نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا

اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں صحیح ہوتی نذر واسطے ابن آدم کے اس چیز میں کہ نہیں مالک اور نہیں

عِتْقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا طَلَاقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ وَلَا بَيْعَ إِلَّا فِيمَا

آزاد کرنا اس چیز میں کہ نہیں مالک اور نہیں طلاق اس چیز میں کہ نہیں مالک نقل کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے اور نہیں بیچنا مگر اس چیز میں کہ

يَمْلِكُ وَعَنْ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ

مالک ہے۔ اور روایت ہے رکانہ بیٹے عبد یزید کیسے کہ اوسنے طلاق دی اپنی عورت سہیمہ کو طلاق بتہ

فَأَخْبَرَ بِذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً

پس خبر دی رکانہ نے ساتھ اسکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو اور کہا قسم ہے اللہ کی نہیں ارادہ کیا میں نے مگر ایک طلاق کا

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا أَرَدْتَ إِلَّا وَاحِدَةً فَقَالَ رُكَانَةُ

پس پوچھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے خدا کی نہیں ارادہ کیا تو نے مگر ایک کا پس کہا رکانہ نے

وَاللهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً فَرَدَّهَا إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَّقَهَا

قسم ہے خدا کی نہیں ارادہ کیا میں نے مگر ایک کا پس پھیر دی وہ عورت طرف اوسکی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر دوسری طلاق دی

الثَّانِيَةَ فِي زَمَانِ عُمَرَ وَالثَّالِثَةَ فِي زَمَانِ عُثْمَانَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

بیچ عہد حضرت عمرؓ کے اور تیسری طلاق دی بیچ عہد حضرت عثمان کے نقل کی یہ ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ إِلَّا أَنَّهُمْ لَمْ يَذْكُرُوا الثَّانِيَةَ

اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے مگر ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے نہیں ذکر کیا دوسری

وَالثَّالِثَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ

اور تیسری کا۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزیں ہیں کہ قصد کرنا اونکا

جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بھی قصد ہے اور ہنسی کی راہ سے کہنا بھی قصد ہے نکاح کرنا اور طلاق دینا اور رجعت نقل کی یہ ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے

اور نہیں جائز چپ رہنا ... یعنی جب عورت نکاح میں نہ ہو ... طلاق نہیں پڑتی ... اور تین طلاقوں سے قطع ہو جاتی ہے ... رجعت نہیں ہو سکتی ... حضرت علی کے نزدیک تین ...
و دلیل ہے اسیر ۱۲

عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِي

عائشہ رضہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں طلاق ہوتی اور نہیں آزادی بیچ حالت

إِغْلَاقٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ قِيلَ مَعْنَى الْإِغْلَاقِ الْإِكْرَاهُ وَعَنْ

زبردستی کے نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے کہا گیا کہ معنی اغلاق کے ہیں اکراہ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ طَلَاقٍ جَائِزٌ إِلَّا طَلَاقَ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر طلاق واقع ہوتی ہے مگر طلاق

الْمَعْتُوهِ وَالْمَغْلُوبِ عَلَى عَقْلِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ

بے عقل کی اور مغلوب العقل کی نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث

غَرِيبٌ وَعَطَاءُ بْنُ عَجْلَانَ الرَّاوِي ضَعِيفٌ ذَاهِبُ الْحَدِيثِ وَ

غریب ہے اور عطاء بن عجلان راوی ضعیف ہے نہیں یاد رکھنے والا حدیث کا۔ اور

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ

روایت ہے حضرت علی رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوٹھایا گیا قلم تکلیف کا تین شخصوں سے

عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَبْلُغَ وَعَنِ الْمَعْتُوهِ

ایک تو سونے والے سے یہاں تک کہ جاگے اور دوسرے لڑکے سے یہاں تک کہ بالغ ہو اور تیسرے بیعقل سے

حَتّٰى يَعْقِلَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ عَائِشَةَ

یہاں تک کہ عاقل ہو نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور نقل کی دارمی نے حضرت عائشہ رضہ

وَابْنُ مَاجَةَ عَنْهُمَا وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اور ابن ماجہ نے حضرت علی اور عائشہ رضہ سے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

طلاق لونڈی کی دو طلاقیں ہیں اور عدت اوسکی دو حیضیں ہیں نقل کی یہ ترمذی اور

أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُنْتَزِعَاتُ وَالْمُخْتَلِعَاتُ هُنَّ

روایت ہے ابی ہریرہ سے یہہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح سے نکلنے والیاں اور خلع طلب کرنیوالیاں وہ ہیں

المنافقات رواه النسائي وعن نافع عن مولاة لصفية بنت

منافق نقل کیا یہ نسائی نے - اور روایت ہے نافع سے کہ روایت کی ایک عورت آزاد کی ہوئی صفیہ بیٹی

ابي عبيد انها اختلعت من زوجها بكل شيء لها فلم ينكر ذلك

ابی عبید کی سے یہ کہ صفیہ نے خلع کیا اپنے خاوند سے بدلے ہر چیز کے کہ تھی اوسکی پاس پس نہ انکار کیا اسکا

عبد الله بن عمر رواه مالك وعن محمود بن لبيد قال اخبر رسول

عبد الله بیٹے حضرت عمر کے نے نقل کی یہ مالک نے - اور روایت ہے محمود بیٹے لبید سے کہا خبر دیئے گئے رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن رجل طلق امرأته ثلث تطليقات جميعا فقام غضبان

خدا صلے الله علیہ وسلم حال ایک شخص کے سے کہ طلاق دی اپنی بیوی کو تین طلاقیں اکٹھی پس کھڑے ہوئے حضرت غصے میں

ثم قال أيلعب بكتاب الله عز وجل وانا بين اظهركم حتى قام

پھر فرمایا کیا کھیلا جاتا ہے ساتھ کتاب الله عز وجل کے حال آنکہ میں درمیان تمہارے ہوں یہاں تک کہ کھڑا ہوا

رجل فقال يا رسول الله الا اقتله رواه النسائي وعن مالك بلغه

ایک شخص اور کہا یا رسول الله کیا نہ قتل کروں میں اوسکو نقل کی یہ نسائی نے - اور روایت ہے مالک سے پہنچی اوسکو

ان رجلا قال لعبد الله بن عباس اني طلقت امرأتي مائة تطليقة

یہ بات کہ ایک شخص نے کہا عبد الله بن عباس کے روبرو کہ تحقیق میں نے طلاق دی اپنی بیوی کو سو طلاقیں

فماذا ترى علي فقال ابن عباس طلقت منك بثلاث وسبع وتسعون

پس کیا دیکھتے ہو مجھپر پس کہا ابن عباس نے کہ تحقیق جدی ہوئی وہ عورت تجھسے ساتھ تین طلاقوں کے اور ستانوے طلاقیں

اتخذت بها آيات الله هزوا رواه في الموطا وعن معاذ بن جبل

پکڑا تو نے ساتھ اونکے الله تعالی کی آیتوں کو ٹھٹھا نقل کی یہ موطا میں - اور روایت ہے معاذ بن جبل سے

قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معاذ ما خلق الله شيئا على وجه

کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے اے معاذ نہیں پیدا کی الله تعالی نے کوئی چیز روئے

الارض احب اليه من العتاق ولا خلق الله شيئا على وجه الارض

زمین پر کہ بہت پیاری ہو طرف اوسکے آزاد کرنے سے اور نہیں پیدا کی الله تعالی نے کوئی چیز روئے زمین پر

ابغض اليه من الطلاق رواه الدارقطني باب المطلقة ثلاثا

کہ بہت بری ہو طرف اوسکے طلاق دینے سے نقل کی یہ دارقطنی نے - باب ہے بیچ بیان اوس عورت کے کہ تین طلاقیں دی گئی

الفصل الاول عن عائشة قالت جاءت امرأة رفاعة القرظي

فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہ کہا آئی عورت رفاعہ قرظی

الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقالت انی کنت عند رفاعة فطلقنی فبت

کی طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا تحقیق میں تھی نزدیک رفاعہ کے پس طلاق دی مجکو پس تین

طلاقی فتزوجت بعده عبد الرحمن بن الزبیر وما معه الا مثل هدبة

طلاقیں دیں مجکو اور نکاح کیا میں نے بعد از رفاعہ کے عبد الرحمن بن زبیر سے اور نہیں ساتھ اسکے مگر مانند سرے

الثوب فقال اتریدین ان ترجعی الی رفاعة فقالت نعم قال لا حتی

کپڑے کے پس فرمایا حضرت نے کیا ارادہ رکھتی ہے تو پھر جانیکا طرف رفاعہ کے کہا کہ ہاں فرمایا حضرت نے نہ رجوع کر طرف

تذوقی عسیلته ویذوق عسیلتک متفق علیه الفصل الثانی

جبتک تو مزا اسکا اور جبتک وہ مزا تیرا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری

عن عبد الله بن مسعود قال لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم المحلل والمحلل

روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنیوالے کو اور محلل

له رواه الدارمی ورواه ابن ماجة عن علی وابن عباس وعقبة بن

لہ کو نقل کی یہ دارمی نے اور نقل کی یہ ابن ماجہ نے حضرت علیؓ اور ابن عباس سے اور عقبہ بن

عامر وعن سلیمان بن یسار قال ادرکت بضعة عشر من اصحاب

عامر سے۔ اور روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہ کہا پایا میں نے دس اور کتنے ایک صحابیوں

رسول الله صلی الله علیه وسلم کلهم یقول یوقف المولی رواه فی شرح السنة

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کو کہ سب کہتے تھے کہ ٹھہرایا جاوے ایلاء کرنیوالا نقل کی یہ شرح السنۃ میں۔

وعن ابی سلمة ان سلمان بن صخر ویقال له سلمة بن صخر البیاضی

اور روایت ہے ابی سلمہ سے یہ کہ سلمان بن صخر نے اور کہا جاتا تھا اسکو سلمہ بن صخر بیاضی

جعل امرأته علیه کظهر امه حتی یمضی رمضان فلما مضی نصف

گردانا اپنی عورت کو اپنے پر مانند پیٹھ ماں اپنی کے یہاں تک کہ گذرے رمضان پس جبکہ گذرا آدھا مہینا

من رمضان وقع علیها لیلا فاتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فذکر ذلک

رمضان کا گرا سلمان اوسپر ایک رات پھر آیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ روبرو

لَهٗ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَآ اَجِدُهَا قَالَ

حضرت کے پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آزاد کر ایک بردہ کہا سلمان نے نہیں پاتا ہوں اوسکو فرمایا

فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَآ اَسْتَطِيْعُ قَالَ اَطْعِمْ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا

پس روزے رکھ دو مہینے کے پے در پے کہا نہیں طاقت رکھتا ہوں فرمایا کھلا ساٹھ مسکینوں کو

قَالَ لَآ اَجِدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَرْوَةَ بْنِ عَمْرٍو اَعْطِهٖ ذٰلِكَ

کہا نہیں پاتا ہوں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے فروہ بن عمرو صحابی کے کہ دے اوسکو وہ

الْعَرَقَ وَهُوَ مِكْتَلٌ يَاْخُذُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا اَوْ سِتَّةَ عَشَرَ صَاعًا

عرق کھجوروں کا اور عرق ایک تھیلا ہوتا ہے کھجور کے پتوں کا کہ سماتی ہیں اوس میں کھجوریں پندرہ چو سیری یا سولہ چو سیری

لِيُطْعِمَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوٰى اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَ

تاکہ کھلاوے ساٹھ مسکینوں کو نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کیا ہے ابو داؤد اور ابن ماجہ اور

الدَّارِمِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ نَحْوَهٗ قَالَ كُنْتُ امْرَاً

دارمی نے سلیمان بن یسار سے کہ اوسنے نقل کی سلمہ بن صخر سے مانند اسکے کہا تھا میں ایک شخص کہ

اُصِيْبُ مِنَ النِّسَآءِ مَا لَا يُصِيْبُ غَيْرِيْ وَفِيْ رِوَايَتِهِمَا اَعْنِيْ اَبَا دَاوٗدَ

پہنچتا تھا عورتوں کو اسقدر کہ نہیں پہنچتا غیر میرا اور بیچ روایت ان دونوں کے یعنے ابو داؤد اور

الدَّارِمِيِّ فَاَطْعِمْ وَسْقًا مِّنْ تَمْرٍ بَيْنَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا وَعَنْ سُلَيْمَانَ

دارمی کے یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے پس کھلا ایک وسق کھجور کا ساٹھ مسکینوں کو۔ اور روایت ہے سلیمان

ابْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ

بن یسار سے کہ نقل کی سلمہ بن صخر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ حق ظہار کرنیوالے کے کہ صحبت کرے پہلے

اَنْ يُّكَفِّرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَّاحِدَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اَلْفَصْلُ

کفارہ دینے سے فرمایا کفارہ ایک ہی آتا ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَاَتِهٖ

تیسری روایت ہے عکرمہ سے کہ نقل کی ابن عباس سے یہ کہ ایک شخص نے ظہار کیا اپنی عورت سے

فَغَشِيَهَا قَبْلَ اَنْ يُّكَفِّرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ

پھر صحبت کی اوس سے پہلے کفارہ دینے سے پھر آیا وہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ روبرو حضرت کے پس فرمایا

على ذلك قال يا رسول الله رأيت بياض حجلها في القمر فلم أملك

اسپر عرض کیا اوسنے یا رسول اللہ دیکھی مینے سفیدی پازیب اوسکی چاندنی مین پس نہ روک سکا مین

نفسي أن وقعت عليها فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم وأمره أن لا يقربها

نفس اپنے کو صحبت کرنے اوسکے سے پس ہنسے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور حکم کیا اوسکو یہ کہ صحبت کرے اوسسے پہر

حتى يكفر رواه ابن ماجة وروى الترمذي نحوه وقال هذا حديث

یہانتک کہ کفارہ دے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی ترمذی نے مانند اسکے اور کہا یہ حدیث

حسن صحيح غريب وروى أبو داود والنسائي نحوه مسندا ومرسلا

حسن صحیح غریب ہے اور نقل کی ابو داؤد اور نسائی نے مانند اسکے مسند اور مرسل

وقال النسائي المرسل أولى بالصواب من المسند باب الفصل

اور کہا نسائی نے مرسل نزدیک تر ہے ساتھ صحت کے مسند سے یہ باب ہے متعلق پہلے باب کے فصل

الأول عن معاوية بن الحكم قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت

پہلی روایت ہے معاویہ بن الحکم سے کہا آیا مین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا مینے

يا رسول الله إن جارية كانت لي ترعى غنما لي فجئتها وقد فقدت

یا رسول اللہ تحقیق ایک لونڈی میری چراتی تہی ریوڑ میرا پس آیا مین اوسکے پاس اس حال مین کہ پائی مینے

شاة من الغنم فسألتها عنها فقالت أكلها الذئب فأسفت عليها

ایک بکری ریوڑ مین سے کم پس پوچہا مینے اوس سے حال بکری کا کیا ہوئی پس کہا اوسنے کہ کہا گیا اوسکو بہیڑیا پس غصہ ہوا مین اوس پر

وكنت من بني آدم فلطمت وجهها وعلي رقبة أفأعتقها فقال

اور ہون مین بنی آدم مین سے پس مارا مینے طمانچہ اوسکے مونہ پر اور واجب ہے مجہپر آزاد کرنا بردے کا کیا آزاد کرون مین اوسکو پس

لها رسول الله صلى الله عليه وسلم أين الله فقالت في السماء فقال من أنا فقالت

اوس لونڈی سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہاں ہے اللہ پس کہا اوسنے آسمان مین پہر فرمایا حضرت نے مین کون ہون

أنت رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أعتقها رواه مالك وفي

تم ہو رسول خدا کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آزاد کر اسکو نقل کی یہ مالک نے اور

رواية مسلم قال كانت لي جارية ترعى غنما لي قبل أحد والجوانية

مسلم کی روایت مین یون ہے کہ کہا معاویہ نے میری لونڈی چراتی تہی ریوڑ میرا جانب پہاڑ احد اور جوانیہ کے

فَاطَّلَعْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا الذِّئْبُ قَدْ ذَهَبَ بِشَاةٍ مِّنْ غَنَمِنَا وَأَنَا

پس دیکھا مینے ایک دن ریوڑ پس ناگہان بہیڑیا لے گیا تھا ایک بکری میرے ریوڑ مین سے اور مین ہون

رَجُلٌ مِّنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ لٰكِنْ صَكَكْتُهَا صَكَّةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ

مرد اولاد آدم مین سے غصہ ہوتا ہون جیسے غصہ ہوتی ہین اولاد آدم کی لیکن مارا مینے اوسکو طمانچہ پھر آیا مین رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَظَّمَ ذٰلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بڑا جانا یہ امر مجہپر اور فرمایا کہ تونے بڑا گناہ کیا پس کہا مینے یا رسول اللہ کیا نہ آزاد کردون مین اوسکو پس فرمایا

ائْتِنِي بِهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ لَهَا أَيْنَ اللّٰهُ قَالَتْ فِي السَّمَاءِ قَالَ مَنْ أَنَا

بلا میرے پاس اوسکو پس لایا مین حضرت کے پاس فرمایا اوسکو کہان ہے اللہ کہا اوسنے آسمان مین فرمایا کون ہون مین

قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

کہا اوسنے تم ہو رسول خدا کے فرمایا آزاد کرو اوسکو اس لیے کہ یہ مسلمان ہے

بَابُ اللِّعَانِ

لعان کا بیان

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ إِنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا

روایت ہے سہل بن سعد ساعدی سے کہ کہا تحقیق عویمر عجلانی صحابی نے کہا یا رسول اللہ خبر دو مجکو حکم اوس شخص کے ہے کہ پاوے ساتھ عورت اپنی کے ایک شخص اجنبی کو

أَيَقْتُلُهُ فَيَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ

کیا قتل کرے اوسکو پس قتل کرینگے وارث مقتول کے اسکو یا کیا کرے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

أُنْزِلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا

وحی اوتاری گئی بیچ قضیہ تیرے کے اور عورت تیری کے پس جا اور بلا عورت اپنی کو کہا سہل نے پس لعان کی دونون نے

فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ

مسجد مین اور مین تھا ساتھ لوگون کے نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس جب فارغ ہوئی دونون لعان سے کہا عویمر نے

كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ

جہوٹ بولا مین اوسپر یا رسول اللہ اگر رکھون مین اوسکو پھر طلاق دی اوسکو تین بار پھر فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھو اگر لاوے یہ عورت بچے کو سیاہ رنگ اور بہت کالی ہون آنکھین اوسکی اور بڑے ہون

الا اليتين خدلج الساقين فلا احسب عويمرا الا قد صدق عليها

کولے اور بھرا ہوا گوشت دونوں پنڈلیوں میں پس نہیں گمان کرونگا میں عویمر کو مگر یہ کہ سچ کہا اوسنے اوسپر

وان جاءت به احيمر كانه وحرة فلا احسب عويمرا الا قد كذب

اور اگر لائی بچہ سرخ رنگ گویا کہ وہ وحرہ ہے پس نہیں گمان کرونگا عویمر کو مگر جھوٹ بولا

عليها فجاءت به على النعت الذي نعت رسول الله صلى الله عليه وسلم من

اوسپر پس لائی بچہ کو اوس صفت پہ کہ بیان کیا تھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

تصديق عويمر فكان بعد ينسب الى امه متفق عليه وعن

سچے کرنے عویمر کے سے پس تھا لڑکا پیچھے اسکے نسبت کیا جاتا تھا طرف ماں اپنی کے متفق علیہ اور روایت ہے

ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم لاعن بين رجل وامراته فانتفى من ولدها

ابن عمر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا لعان کا درمیان ایک شخص کے اور بیوی اوسکی کے پس دور ہوا

ففرق بينهما والحق الولد بالمراة متفق عليه وفي حديثه لهما

اور جدائی کی حضرت نے درمیان مرد و عورت کے اور ملا دیا لڑکے کو ساتھ عورت کے متفق علیہ اور بیچ حدیث ابن عمر کے کہ بخاری اور مسلم میں ہے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وعظه وذكره واخبره ان عذاب الدنيا اهون من

یہ ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کی اوس شخص کو اور یاد دلایا اوسکو عذاب آخرت کا اور خبر دی اوسکو عذاب دنیا کا سہل ہے

عذاب الاخرة ثم دعاها فوعظها وذكرها واخبرها ان عذاب

عذاب آخرت کے سے پھر بلایا عورت کو اور نصیحت کی اوسکو اور یاد دلایا اوسکو عذاب آخرت کا اور خبر دی اوسکو کہ عذاب

الدنيا اهون من عذاب الاخرة وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم

دنیا کا سہل تر ہے عذاب آخرۃ کے سے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قال للمتلاعنين حسابكما على الله احدكما كاذب لا سبيل لك

فرمایا واسطے مرد و عورت لعان کرنیوالوں کے کہ حساب تمہارا اللہ پر ہے ایک تم دونوں میں سے جھوٹا ہے نہیں راہ واسطے تیرے

عليها قال يا رسول الله مالي قال لا مال لك ان كنت صدقت عليها

اوسپر عرض کیا یا رسول اللہ مال میرا فرمایا نہیں ہے مال واسطے تیرے اگر سچ بولتا ہے تو اوسپر

فهو بما استحللت من فرجها وان كنت كذبت عليها فذاك ابعد

پس وہ مال بدلے شرمگاہ اوسکے ہے کہ حلال کی تو نے اور اگر تو جھوٹ بولتا ہے اوسپر تو پھر لینا مہر کا اوس سے بہت دور ہے

وَاَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ هِلَالَ ابْنَ اُمَيَّةَ

اور بہت دور ہے واسطے تیرے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ ہلال بن امیہ نے

قَذَفَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيْكِ بْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ

تہمت زنا کی لگائی اپنی عورت کو روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک بن سحماء کے پس فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَيِّنَةَ اَوْحَدًّا فِيْ ظَهْرِكَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذَا رَأَى اَحَدُنَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گواہ لا یا حد ماری جاویگی تیری پیٹھ پر پس عرض کیا ہلال نے یا رسول اللہ جس وقت کہ دیکھے ایک ہمارا

عَلٰى امْرَأَتِهِ رَجُلًا يَنْطَلِقُ يَلْتَمِسُ الْبَيِّنَةَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

اپنی عورت پر کسی شخص کو پس کیا جاوے کہ ڈھونڈھے گواہ پس پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

اَلْبَيِّنَةَ وَاِلَّا حَدٌّ فِيْ ظَهْرِكَ فَقَالَ هِلَالٌ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنِّيْ

کہ گواہ قائم کر ورنہ حد لگیگی تیری پیٹھ پر پس کہا ہلال نے قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا آپکو ساتھ حق کے تحقیق میں

لَصَادِقٌ فَلَيُنْزِلَنَّ اللّٰهُ مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِيْ مِنَ الْحَدِّ فَنَزَلَ جِبْرِيْلُ وَاَنْزَلَ

سچا ہوں پس البتہ اوتاریگا اللہ تعالی ایسا حکم کہ پاک کرے پیٹھ میری کو حد سے پس اوتری جبرئیل اور اوتارین

عَلَيْهِ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ فَقَرَأَ حَتّٰى بَلَغَ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ

حضرت صلعم پر یہ آیتیں اور وہ لوگ کہ تہمت کرتے ہیں اپنی بیویوں پر پس پڑھیں آیتیں یہان تک کہ پہنچے ان کان من الصادقین تک

فَجَاءَ هِلَالٌ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَكُمَا

پس آیا ہلال اور گواہی دی اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بیشک اللہ تعالی جانتا ہے کہ ایک تم میں سے

كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَتْ عِنْدَ

جھوٹا ہے پس آیا ہے تم میں سے کوئی توبہ کرنیوالا پھر کھڑی ہوئی عورت ہلال کی اور لعان کیا پس جب پہنچی نزدیک

الْخَامِسَةِ وَقَّفُوْهَا وَقَالُوْا اِنَّهَا مُوْجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّأَتْ

پانچوین گواہی کے روکا اوسکو اور کہا تحقیق یہ پانچوین گواہی شے واجب کرنیوالی ہے کہا ابن عباس نے پس ٹھیر گئی عورت

وَنَكَصَتْ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهَا تَرْجِعُ ثُمَّ قَالَتْ لَا اَفْضَحُ قَوْمِيْ سَائِرَ الْيَوْمِ

اور ہٹی یہان تک کہ گمان کیا ہمنے کہ شاید وہ پھر جاویگی پھر کہا اوس عورت نے کہ نہیں والے فضیحت کرتی ہیں اپنی قوم کو ساری عمر

فَمَضَتْ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصِرُوْهَا فَاِنْ جَاءَتْ بِهِ اَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ

پھر گذری اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھتے رہو اس عورت کو پس اگر لائی لڑکا سرمگین آنکھونکا

باب اللعان

سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ فَجَاءَتْ بِهِ

بھاری سرینوں کا سوٹی پنڈلیوں کا پس وہ شریک بن سحماء کا ہے پس لائی وہ عورت لڑکا

كَذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضٰى مِنْ كِتَابِ اللهِ لَكَانَ لِيْ وَلَهَا

اسطرحکا پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہوتا حکم کہ گذرا کتاب اللہ سے تو البتہ ہوتا واسطے میرے اور واسطے اس عورت کے

شَأْنٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ

ایک کام نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا کہا سعد بن عبادہ نے

لَوْ وَجَدْتُ مَعَ أَهْلِيْ رَجُلًا لَمْ أَمَسَّهُ حَتّٰى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ

اگر پاؤں میں ساتھ اپنے عورت کے کسیکو نہ ہاتھ لگاؤں اوس شخص کو یہانتک کہ لاؤں میں چار گواہ فرمایا

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ كَلَّا وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ كُنْتُ لَأُعَاجِلُهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہاں کہا سعد نے یوں نہیں قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا ہے آپکو ساتھ حق کے تحقیق میں البتہ جلدی کرتا اوسپر

بِالسَّيْفِ قَبْلَ ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوْا إِلٰى مَا يَقُوْلُ سَيِّدُكُمْ

ساتھ تلوار کے پہلے اسکے کہ شاہد لاؤں فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سنو طرف اوس چیز کے کہ کہتا ہے سردار تمہارا

إِنَّهُ لَغَيُوْرٌ وَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللهُ أَغْيَرُ مِنِّيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ

تحقیق وہ البتہ غیرت مند ہے اور میں زیادہ غیرتمند ہوں اوس سے اور اللہ زیادہ غیرتمند ہے مجھسے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے مغیرہ سے

قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِيْ لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفَحٍ

کہ کہا سعد بن عبادہ نے اگر دیکھوں میں کسی شخص کو ساتھ بیوی اپنی کے البتہ ماروں میں اوسکو ساتھ تلوار سیدھی کے

فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَعْجَبُوْنَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ وَ

پس پہنچی یہ خبر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا کیا تعجب کرتے ہو تم کمال غیرت سعد کی سے قسم ہے

اللهِ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللهُ أَغْيَرُ مِنِّيْ وَمِنْ أَجْلِ غَيْرَةِ اللهِ حَرَّمَ اللهُ الْفَوَاحِشَ

اللہ کی البتہ میں زیادہ غیرتمند ہوں اوس سے اور اللہ بہت غیرتمند ہے مجھسے اور بسبب غیرت اللہ تعالی کے حرام کیے اللہ نے گناہ

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللهِ مِنْ أَجْلِ

جو ظاہر ہیں اونمیں سے اور جو پوشیدہ ہیں اور نہیں کوئی کہ بہت محبوب ہو اوسکو عذر کرنا اللہ تعالی سے اسی لیے

ذٰلِكَ بَعَثَ الْمُنْذِرِيْنَ وَالْمُبَشِّرِيْنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنَ

بھیجا ڈرانیوالوں کو اور خوشخبری دینے والوں کو اور نہیں کوئی کہ بہت محبوب ہو اوسکو تعریف کرنے

اللھم اغفر لکاتبہ

اللهِ وَمِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ وَعَدَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ

اللہ تعالیٰ سے اور اسی سبب سے وعدہ کیا اللہ تعالیٰ نے بہشت کا متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَغَارُ وَاِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ غیرت مند ہے اور تحقیق مومن غیرت مند ہے اور

غَيْرَةُ اللّٰهِ اَنْ لَّا يَاْتِىَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ اَنَّ

مقتضا غیرت اللہ کا یہ ہے کہ نہ کرے مومن اوس چیز کو کہ حرام کی اللہ تعالیٰ نے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ

اَعْرَابِيًّا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ امْرَاَتِىْ وَلَدَتْ غُلَامًا

ایک اعرابی آیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق عورت میری جنی ہے ایک لڑکا

اَسْوَدَ وَاِنِّىْ اَنْكَرْتُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ

کالا اور تحقیق میں نے انکار کیا اوسکا یعنی پھیر دیا اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آیا ہیں واسطے تیرے کچھ اونٹ

قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ قَالَ

کہا ہاں فرمایا کیا ہیں رنگ اونکے کہا سرخ فرمایا کیا ہیں اونمیں کوئی اونٹ خاکستری رنگ کا کہا

اِنَّ فِيْهَا لَوُرْقًا قَالَ فَاَنّٰى تُرٰى ذٰلِكَ جَاءَهَا قَالَ عِرْقٌ نَزَعَهَا قَالَ

تحقیق اونمیں البتہ خاکستری رنگ کے ہیں فرمایا کہاں سے گمان رکھتا ہے تو کہ یہ آیا اونمیں کہا کوئی رگ ہے کہ کھینچ لیا اونکو فرمایا

فَلَعَلَّ هٰذَا عِرْقٌ نَزَعَهُ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِى الْاِنْتِفَاءِ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس شاید کہ یہ لڑکا کالا بسبب کسی رگ کے ہو کہ کھینچ لیا اوسکو اور نہ رخصت دی آنحضرت نے اوس اعرابی کو بیچ نفی کرنے لڑکے کے اپنے سے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ اَبِىْ وَقَّاصٍ عَهِدَ اِلٰى اَخِيْهِ سَعْدِ

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھا عتبہ بن ابی وقاص وصیت کی تھی اوسنے طرف بھائی اپنے سعد

ابْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ اَنَّ ابْنَ وَلِيْدَةِ زَمْعَةَ مِنِّىْ فَاقْبِضْهُ اِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ

بن ابی وقاص کے یہ کہ بیٹا لونڈی زمعہ کا مجھ سے ہے پس لے لینا اوسکو طرف اپنی پس جبکہ ہوا

عَامَ الْفَتْحِ اَخَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ اِنَّهُ ابْنُ اَخِىْ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ

سال فتح مکہ کا لیا اوسکو سعد نے اور کہا کہ تحقیق یہ بھتیجا میرا ہے اور کہا عبد بن زمعہ نے

اَخِىْ فَتَسَاوَقَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ

یہ بھائی میرا ہے پس گئے دونو پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا سعد نے یا رسول اللہ تحقیق

وعدہ کیا اللہ تعالیٰ نے بہشت کا یعنی عبادت الٰہی اور تعریف صفات الٰہی سے جنت کا وعدہ ہے اور اسی سبب سے بہت غیرت مند ہے اللہ تعالیٰ اپنی صفتوں اور تعریف ذات سے کی صفات کی تعریف کے لیے ہیں...

[illegible handwritten marginal notes]

لعان

وفى رواية اعتق ابنة الطهر ...

أَخِيْ كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيْهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِيْ وَابْنُ وَلِيْدَةِ

بھائی میرے نے وصیت کی تھی مجکو بیچ حق اس لڑکے کی کہ تو لیناؤسکو اور کہا عبد بن زمعہ نے کہ بھائی میرا ہے اور بیٹا ہو

أَبِيْ وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ

میری باپ کی لونڈی کا پیدا کیا گیا ہو اوسکے فرش پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ واسطے تیری ہے اے عبد

ابْنَ زَمْعَةَ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ

بن زمعہ ؎۱ لڑکا واسطے صاحب بچھونے کے ہے اور واسطے زانی کے ہے محرومی پھر فرمایا حضرت نے واسطے سودہ بیٹی زمعہ کے

اِحْتَجِبِيْ مِنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهٖ بِعُتْبَةَ فَمَا رَاٰهَا حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ وَفِيْ

؎۲ پردہ کر تو اوس سے بسبب دسو جیز کے کہ دیکھی مشابہت اوسکی ساتھ عتبہ کے پس نہ دیکھا اوس لڑکے نے سودہ کو یہان تک کہ

رِوَايَةٍ قَالَ هُوَ أَخُوْكَ يَا عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهٗ وُلِدَ عَلٰى

ایک روایت مین یون ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ وہ بھائی تیرا ہے ای عبد بن زمعہ بسبب اسکے کہ وہ پیدا کیا گیا ہے اوپر

فِرَاشِ أَبِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بچھونے باپ اوسکی کے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا داخل ہوئے مجپر رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مَسْرُوْرٌ فَقَالَ أَيْ عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ

علیہ وسلم ایکدن اسحال مین کہ وہ خوش تھے پس فرمایا اے عائشہ کیا نہین جانا تونے یہہ کہ

مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ فَلَمَّا رَاٰى أُسَامَةَ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيْفَةٌ

مجزز مدلجی آیا پس جب دیکھا اسامہ اور زید کو اسحال مین کہ اوڑھے ہوئے تھے وہ دو نو چادر

قَدْ غَطَّيَا رُءُوْسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هٰذِهِ الْأَقْدَامَ

اور ڈہانکے ہوئے تھے سر اپنا اور ظاہر تھے قدم اون کے پس کہا مجزز نے کہ تحقیق یہہ ؎۳ قدم

بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ وَ

بعض اونکا بعض سے ہے متفق علیہ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص اور

أَبِيْ بَكْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی بکرہ سے کہ کہا دونو نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنِ ادَّعٰى إِلٰى غَيْرِ أَبِيْهِ وَهُوَ يَعْلَمُ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ

جو شخص کہ نسبت کرے اپنی تئین طرف غیر باپ اپنے کے حال آنکہ وہ جانتا ہو کہ یہہ میرا باپ نہین ہے پس بہشت اوسپر

حَرَامٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
حرام ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اعراض کرو اپنے باپوں سے پس جس شخص نے اعراض کیا

أَبِيهِ فَقَدْ كَفَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيثُ
اپنے باپ سے پس تحقیق کفران نعمت کیا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور ذکر کی گئی حدیث

عَائِشَةَ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنَ اللهِ فِي بَابِ صَلٰوةِ الْخُسُوفِ الْفَصْلُ
عائشہ رضی کی ما من احد اغیر من اللہ باب صلوۃ الخسوف میں - فصل

الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ
دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ انہوں نے سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جب اتری آیت

الْمُلَاعَنَةِ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَدْخَلَتْ عَلَى قَوْمٍ مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللهِ
لعان کی جو عورت کہ داخل کرے ایک قوم پر اوسکو کہ نہیں انہیں سے پس نہیں وہ عورت داخل بیچ

فِي شَيْءٍ وَلَنْ يُدْخِلَهَا اللهُ جَنَّتَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ
اور ہرگز نہ داخل کریگا اوسکو اللہ تعالی اپنی بہشت میں اور جو شخص کہ انکار کرے اپنے بیٹے کا حالانکہ وہ دیکھتا ہے

إِلَيْهِ احْتَجَبَ اللهُ مِنْهُ وَفَضَحَهُ عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ فِي الْأَوَّلِينَ وَ
طرف اوسکی پردہ کریگا اللہ تعالی اوس سے اور رسوا کریگا اوسکو روبرو خلائق کے اگلی اور

الْآخِرِينَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
پچھلوں میں نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے - اور روایت ہے ابن عباس سے

قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي امْرَأَةً لَا تَرُدُّ يَدَ
کہ کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق واسطے میرے ایک عورت ہے کہ نہیں پھیرتی

لَامِسٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْهَا فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّهَا قَالَ فَأَمْسِكْهَا
چھونے والے کے ہاتھ کو پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ طلاق دیدے اوسکو پھر کہا اوسنے کہ میں محبت رکھتا ہوں اوس سے فرمایا

إِذًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ النَّسَائِيُّ رَفَعَهُ أَحَدُ الرُّوَاةِ
اسوقت نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا نسائی نے کہ پہنچایا اوسکو ایک نے راویوں میں سے

باب اللعان

إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَحَدُهُمْ لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ وَهٰذَا الْحَدِيْثُ لَيْسَ بِثَابِتٍ وَعَنْ

ابن عباس تک اور وصل کیا ہے اسکو اور ایک نے راویوں میں سے نہیں پہنچایا اسکو اور وصل نہیں کیا امام نسائی نے یہ حدیث نہیں ثابت

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى أَنَّ كُلَّ مُسْتَلْحَقٍ

عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے دادا اپنے سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جو فرزند کہ لاحق

اُسْتُلْحِقَ بَعْدَ أَبِيْهِ الَّذِيْ يُدْعٰى لَهٗ ادَّعَاهُ وَرَثَتُهٗ فَقَضٰى أَنَّ مَنْ

کیا گیا بعد مرنے باپ اوسکے کے وہ باپ کہ نسبت کیا گیا یہ فرزند طرف اوسکے دعوی کیا اوسکا وارثوں باپ نے …

كَانَ مِنْ أَمَةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ أَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنِ اسْتَلْحَقَهٗ وَلَيْسَ لَهٗ

فرزند ہووے ایسی لونڈی سے کہ مالک تہا اوسکا باپ فرزند کا اوس دن کہ صحبت کی تہی اوس سے پس تحقیق مل گیا النسب میں ساتھ اوس …

مِمَّا قُسِمَ قَبْلَهٗ مِنَ الْمِيْرَاثِ شَيْءٌ وَمَا أَدْرَكَ مِنْ مِيْرَاثٍ لَمْ يُقْسَمْ فَلَهٗ

اوس میراث میں سے کہ تقسیم کی گئی پہلے ملانیکے اور وہ چیز کہ پائی اوسنے میراث سے کہ نہیں تقسیم کی گئی پس واسطے اوس لڑکے لاحق کئے گئے کے

نَصِيْبُهٗ وَلَا يَلْحَقُ إِذَا كَانَ أَبُوْهُ الَّذِيْ يُدْعٰى لَهٗ أَنْكَرَهٗ فَإِنْ كَانَ مِنْ

حصہ اوسکا ہے اور نہیں لاحق ہوتا وہ لڑکا جبکہ ہو باپ اوسکا کہ نسبت کیا جاتا ہے طرف اوسکی نے انکار کرتا تہا اوسکا پس اگر ہو

أَمَةٍ لَمْ يَمْلِكْهَا أَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا فَإِنَّهٗ لَا يَلْحَقُ وَلَا يَرِثُ وَإِنْ كَانَ

اوس لونڈی سے کہ نہیں مالک تہا اوسکا یا پیدا ہوا حرہ سے کہ زنا کیا تہا اوس سے پس تحقیق وہ لڑکا نہیں لاحق ہوگا اور نہ وارث …

الَّذِيْ يُدْعٰى لَهٗ هُوَ الَّذِي ادَّعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ زِنْيَةٍ مِنْ حُرَّةٍ كَانَ

وہ شخص کہ نسبت کیا جاتا ہے طرف اوسکے خود دعوی کیا اوسنے پس وہ لڑکا بچہ زنا کا ہے حرہ سے ہو

أَوْ أَمَةٍ رَوَاهُ أَبُوْ دَاؤُدَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيْكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا لونڈی سے نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے جابر بن عتیک سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ فَأَمَّا الَّتِيْ يُحِبُّهَا

فرمایا کہ بعضی غیرت وہ ہے کہ دوست رکہتا ہے اوسکو اللہ اور بعضی غیرت وہ ہے کہ مکروہ رکہتا ہے اوسکو اللہ پس وہ غیرت کہ دوست …

اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيْبَةِ وَأَمَّا الَّتِيْ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِيْ غَيْرِ رِيْبَةٍ

اللہ وہ غیرت ہے کہ ہووے مقام شک میں اور وہ غیرت کہ مکروہ رکہتا ہے اوسکو اللہ پس غیرت کرنی غیر مقام شبہ میں ہے

وَإِنَّ مِنَ الْخُيَلَاءِ مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُحِبُّ اللّٰهُ فَأَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِيْ

اور تحقیق بعضا تکبر وہ ہے کہ مکروہ رکہتا ہے اوسکو اللہ تعالی اور بعضا تکبر وہ ہے کہ دوست رکہتا ہے اوسکو اللہ پس وہ تکبر کہ

يحب الله فاختيال الرجل عند القتال واختياله عند الصدقة

دوست رکھتا ہے اوسکو اللہ پس تکبر کرنا آدمی کا ہے لڑائی کے وقت اور تکبر کرنا اوسکا نزدیک دینے صدقہ کے

وأما التي يبغض الله فاختياله في الفخر وفي رواية في البغي رواه أحمد

اور وہ تکبر کہ مکروہ رکھتا ہے اوسکو اللہ پس تکبر کرنا اوسکا بیچ فخر کرنے کے اور ایک روایت میں بجای فی الفخر کے فی البغی آیا ہے نقل کیا

وأبو داود والنسائي الفصل الثالث عن عمرو بن شعيب

اور ابو داؤد اور نسائی نے۔ فصل تیسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عن أبيه عن جده قال قام رجل فقال يا رسول الله إن فلانا

کہ نقل کی اینوں نے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا کھڑا ہوا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ تحقیق فلانا

ابني عاهرت بأمه في الجاهلية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا دعوة

بیٹا میرا ہے زنا کیا تھا میں نے اوسکی ماں سے زمانہ جاہلیت میں فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں دعوی کرنا

في الإسلام ذهب أمر الجاهلية الولد للفراش وللعاهر الحجر رواه

اسلام میں سے گئی بات جاہلیت کی بچہ واسطے صاحب فراش کے ہے اور زنا کرنیوالے کیلیے ہے محرومی نقل کیا یہ

أبو داود وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال أربع من النساء لا

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار قسم کی عورتیں ہیں کہ نہیں

ملاعنة بينهن النصرانية تحت المسلم واليهودية تحت المسلم

لعان درمیان اونکے ایک تو عورت نصرانیہ کہ مسلمان کے نکاح میں ہو اور دوسرے عورت یہودیہ کہ مسلمان کے نکاح میں ہو

والحرة تحت المملوك والمملوكة تحت الحر رواه ابن ماجة

اور تیسری وہ عورت آزاد کہ غلام کے نکاح میں ہو اور چوتھی لونڈی کہ آزاد کے نکاح میں ہو نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔

وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم أمر رجلا حين أمر

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ایک شخص کو اوس وقت کہ حکم فرمایا

المتلاعنين أن يتلاعنا أن يضع يده عند الخامسة على فيه

دو لعان کرنیوالوں کو لعان کرنے کا یہ کہ رکھدے ہاتھ اپنا نزدیک پانچویں گواہی کے اوسکے مونہ پر

وقال إنها موجبة رواه النسائي وعن عائشة أن رسول

اور فرمایا تحقیق پانچویں گواہی واجب کرنیوالی ہے نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ رسول

باب اللعان

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا لَيْلًا قَالَتْ فَغِرْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ فَرَأَى

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نکلے انکے پاس سے ایک رات کہا عائشہ نے پس غیرت کی میں نے حضرت پر پھر آئے حضرت اور دیکھا

مَا أَصْنَعُ فَقَالَ مَالَكِ يَا عَائِشَةُ أَغِرْتِ فَقُلْتُ وَمَالِي لَا يَغَارُ مِثْلِي

اوسکو جو کر رہی تھی میں پس فرمایا کیا ہوا تجھے اے عائشہ کیا غیرت کی تو نے پس کہا میں نے کیا ہوا مجھے کہ نہ غیرت کرے مجھ جیسی

عَلَى مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ جَاءَكِ شَيْطَانُكِ قَالَتْ

تم جیسے پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ تحقیق آیا تیرے پاس شیطان تیرا کہا عائشہ نے

يَا رَسُولَ اللهِ أَمَعِيَ شَيْطَانٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ

یارسول اللہ کیا میرے ساتھ شیطان ہے فرمایا کہ ہاں کہا میں نے اور آپکے ساتھ بھی ہے یارسول اللہ فرمایا کہ

نَعَمْ وَلٰكِنْ أَعَانَنِي اللهُ عَلَيْهِ حَتّٰى أَسْلَمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ہاں ولیکن مدد دی ہے اللہ نے مجھکو اوسپر یہانتک کہ مسلمان ہوگیا یا سالم رہتا ہوں میں نقل کی مسلم نے

بَابُ الْعِدَّةِ

باب ہے بیچ بیان عدت کے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ

بروایت ہے ابی سلمہ سے کہ نقل کی فاطمہ بنت قیس سے بیشک

أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكِيلُهُ

ابو عمرو بن حفص نے تین طلاقیں دیں فاطمہ بنت قیس کو اور ابو عمرو تھا غائب پس بھیجی طرف فاطمہ کے وکیل ابو عمرو نے

الشَّعِيرَ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ وَاللهِ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ

جو تو ناراض ہوئی اوسسے پس کہا وکیل نے قسم ہے اللہ کی کہ نہیں تیرا ہم پر کچھ حق پھر آئی فاطمہ پاس رسول خدا

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ فَأَمَرَهَا

صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ذکر کیا یہ ماجرا حضرت سے پس فرمایا حضرت نے کہ نہیں واسطے تیرے کچھ نفقہ اور حکم فرمایا

أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ تِلْكِ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي

یہ کہ عدت بیٹھے بیچ گھر ام شریک کے پھر فرمایا حضرت نے کہ وہ ایک عورت ہے کہ آمد و رفت رکھتے ہیں اوسکے پاس میرے اصحاب

اعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمٰى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ فَإِذَا

عدت بیٹھ نزدیک ابن ام مکتوم کے اسلیے کہ تحقیق وہ شخص ہے اندھا رکھیگی تو کپڑے اپنے پس جسوقت

حَلَلْتِ فَآذِنِينِي قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ

نکلے تو عدت سے خبر کرنا مجھکو کہا فاطمہ نے پس جسوقت حلال ہوئی میں ذکر کیا میں نے حضرت سے کہ تحقیق معاویہ بن

ابو سفيان وابا جهم خطباني فقال اما ابو الجهم فلا يضع عصاه عن عاتقه واما معاوية

ابی سفیان اور ابو جہم نے پیغام نکاح کا بھیجا ہے مجھ کو پس فرمایا حضرت نے ابو جہم نہیں رکھتا لاٹھی اپنی کندھے پر اپنے سے اور معاویہ

فصعلوك لا مال له انكحي اسامة بن زيد فكرهته ثم قال انكحي اسامة فنكحته

پس مفلس ہے نہیں مال واسطے اوسکے نکاح کر اسامہ بن زید سے پس کہا فاطمہ نے کہ ناخوش ہوئی جاننا میں نے اوسکو پھر فرمایا حضرت نے

فجعل الله فيه خيرا واغتبطت وفي رواية عنها قال فاما ابو جهم

پس گردانی اللہ نے اوسمیں بھلائی اور رشک کی گئی میں اور ایک روایت میں فاطمہ سے یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے ابو جہم

فرجل ضراب للنساء رواه مسلم وفي رواية ان زوجها طلقها

مرد ہے بہت مارنیوالا عورتوں کو نقل کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں یوں آیا ہے کہ فاطمہ کے خاوند نے

ثلاثا فاتت النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا نفقة لك الا ان تكوني

تین طلاقیں دیں تھیں اوسکو پس آئی وہ نبی صلعم کے پاس پس فرمایا حضرت نے نہیں نفقہ واسطے تیرے مگر یہ کہ ہو تو

حاملا وعن عائشة قالت ان فاطمة كانت في مكان وحش

حاملہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا تحقیق فاطمہ بنت قیس تھی بیچ مکان ویران کے

فخيف على ناحيتها فلذلك رخص لها النبي صلى الله عليه وسلم تعني في

پس خوف کیا گیا اوپر اوسکے پس اسلیئے رخصت دی اوسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یعنے بیچ

النقلة وفي رواية قالت ما لفاطمة الا تتقي الله تعني في قولها

اوٹھ جانے کے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا حضرت عائشہ رض نے کہ کیا ہے فاطمہ کو کہ نہیں ڈرتی اللہ سے مراد رکھتی تھیں عائشہ بیچ کہنے

لا سكنى ولا نفقة رواه البخاري وعن سعيد بن المسيب قال

کہ نہیں ہے سکنی اور نہ نفقہ نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہ کہا

انما نقلت فاطمة لطول لسانها على احمائها رواه في شرح

سوا اسکے نہیں کہ اوٹھائی گئی تھی فاطمہ بسبب زبان درازی اپنی کے اوپر خاوند کے قرابتیوں پر نقل کی یہ شرح

السنة وعن جابر قال طلقت خالتي ثلاثا فارادت ان تجد

السنہ میں اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تین طلاقیں دی گئی خالہ میری پس ارادہ کیا یہ کہ جاوے واسطے کاٹنے

نخلها فزجرها رجل ان تخرج فاتت النبي صلى الله عليه وسلم فقال

میوہ کھجور کے درخت کے پس منع کیا اوسکو ایک شخص نے نکلنے سے پس آئی وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا حضرت نے

بلی فجدی نخلک فانہ عسی ان تصدقی او تفعلی معروفا رواہ

کر ہاں سو نکل اور کاٹ میوہ درخت کھجور اپنی کا پس تحقیق شاید کہ صدقہ دے تو یا کرے تو احسان نقل کی یہ

مسلم وعن المسور بن مخرمۃ ان سبیعۃ الاسلمیۃ نفست

مسلم نے۔ اور روایت ہے مسور بن مخرمہ سے یہ کہ سبیعہ اسلمیہ جنے

بعد وفاۃ زوجہا بلیال فجاءت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

پیچھے مرنے خاوند اپنے کے کتنے دنوں بعد پھر آئی وہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فاستاذنتہ ان تنکح فاذن لہا فنکحت رواہ البخاری وعن

اور پروانگی طلب کی حضرت سے نکاح کرنے کی پس اذن دیا حضرت نے اوسکو پس نکاح کیا اوسنے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

ام سلمۃ قالت جاءت امرأۃ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا

ام سلمہ سے کہ کہا آئی ایک عورت پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا

رسول اللہ ان ابنتی توفی عنہا زوجہا وقد اشتکت عینہا

رسول اللہ تحقیق میری بیٹی کا مر گیا خاوند اور تحقیق دکھتی ہیں آنکھیں اوسکی

افنکحلہا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا مرتین او ثلاثا کل ذلک

کیا سرمہ لگاویں ہم اوسکے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ دو بار پوچھا یا تین بار ہر بار

یقول لا ثم قال انما ہی اربعۃ اشہر وعشر وقد کانت

فرماتے تھے نہ پھر فرمایا سوا اسکے نہیں کہ عدت چار مہینے اور دس دن ہے اور تحقیق تھی

احدٰکن فی الجاہلیۃ ترمی بالبعرۃ علی رأس الحول متفق

ایک تمہاری جاہلیت میں پھینکتی مینگنیاں برس روز پر متفق

علیہ وعن ام حبیبۃ وزینب بنت جحش عن رسول اللہ

علیہ۔ اور روایت ہے ام حبیبہ اور زینب بنت جحش سے کہ نقل کی پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لامرأۃ تؤمن باللہ والیوم الاخر ان تحد

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں درست کسی عورت کو کہ ایمان رکھتی ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے یہ کہ سوگ رکھے

علی میت فوق ثلاث لیال الا علی زوج اربعۃ اشہر وعشرا

کسی مردہ پر زیادہ تین روز سے مگر اپنے خاوند پر چار مہینے اور دس دن سوگ کرنا چاہیے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحِدُّ

متفق علیہ۔ اور روایت ام عطیہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ سوگ رکھے

امْرَأَةٌ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

کوئی عورت کسی مردہ پر زیادہ تین دن سے مگر خاوند پر چار مہینے دس دن

وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيبًا

اور نہ پہنے کپڑا رنگین مگر رنگین بنا ہوا اور نہ سرمہ لگاوے اور نہ خوشبوئی لگاوے

إِلَّا إِذَا طَهُرَتْ نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ

مگر جسوقت کہ پاک ہووے حیض سے کچھ استعمال کرنا قسط کا یا اظفار کا درست ہے متفق علیہ اور زیادہ کیا ابوداود نے

وَلَا تَخْتَضِبُ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ أَنَّ

اور نہ مہندی لگاوے۔ فصل دوسری روایت ہے زینب بیٹی کعب کی سے یہ کہ

الْفُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ وَهِيَ أُخْتُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

فریعہ بیٹی مالک بن سنان کی نے اور وہ ہے بہن ابی سعید خدری کی

أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ أَنْ تَرْجِعَ

خبر دی اوسکو یہ کہ فریعہ آئی حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اسحال مین کہ پوچھتی تھی حضرت سے یہ کہ

إِلَى أَهْلِهَا فِي بَنِي خُدْرَةَ فَإِنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْبُدٍ لَهُ أَبَقُوا

طرف کنبہ اپنی کے کہ متعلقہ بنی خدرہ مین تھی اسواسطے کہ خاوند اوسکا نکلا تھا واسطے ڈھونڈنے غلاموں اپنے کے کہ بھاگ گئے تھے

فَقَتَلُوهُ قَالَتْ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَرْجِعَ إِلَى أَهْلِي

پس مار ڈالا غلاموں نے اوسکو کہا فریعہ نے پس پوچھا مینے رسول خدا صلعم سے یہ کہ پھر جاؤں مین طرف کنبے اپنے کے

فَإِنَّ زَوْجِي لَمْ يَتْرُكْنِي فِي مَنْزِلٍ يَمْلِكُهُ وَلَا نَفَقَةٍ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ

اسواسطے کہ میرے خاوند نے نہین چھوڑا مجھکو مکان مین کہ مالک ہو وہ اوسکا اور نہ نفقہ دیکر پاس پس کہا فریعہ نے کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَانْصَرَفْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہان چلی جا اپنے کنبے مین پس پھرین یہانتک کہ جب پہنچی مین صحن مین یا مسجد مین

دَعَانِي فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ

بلایا مجھکو حضرت نے اور فرمایا ٹھیری رہ اپنے گھر مین یہانتک کہ پہنچے کتاب اپنی مدت تک کہا فریعہ نے پس عدت بیٹھی مین

فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

اوس گھر میں چار مہینے اور دس دن نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور

النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ

نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا آئے

عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلْتُ عَلَيَّ

میرے پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوس وقت کہ وفات کیے گئے ابو سلمہ اس حال میں کہ لگایا تھا میں نے اپنے منہ پر

صَبِرًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا أُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ إِنَّمَا هُوَ صَبِرٌ لَيْسَ فِيهِ

ایلوا پس فرمایا حضرت نے یہ کیا ہے اے ام سلمہ کہا میں نے نہیں ہے یہ مگر ایلوا نہیں اس میں

طِيبٌ فَقَالَ إِنَّهُ يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيهِ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَتَنْزِعِيهِ

خوشبو پس فرمایا حضرت نے کہ تحقیق یہ روشن کرتا ہے چہرہ کو پس نہ لگا اسکو مگر رات کو اور چھڑا ڈال اسکو

بِالنَّهَارِ وَلَا تَمْتَشِطِي بِالطِّيبِ وَلَا بِالْحِنَّاءِ فَإِنَّهُ خِضَابٌ قُلْتُ بِأَيِّ

دن کو اور نہ کنگھی کر ساتھ خوشبو کے اور نہ کنگھی کر ساتھ مہندی کے اسلیے کہ مہندی رنگ ہے کہا میں نے ساتھ کس

شَيْءٍ أَمْتَشِطُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ بِالسِّدْرِ تُغَلِّفِينَ بِهِ رَأْسَكِ رَوَاهُ

چیز کے کنگھی کروں میں یا رسول اللہ فرمایا کنگھی کر ساتھ بیری کے پتوں کے غلاف کر تو ساتھ اوسکے سر اپنے کو نقل کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَوَفَّى

ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو عورت کہ مر جاوے

عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا الْحُلِيَّ

خاوند اوسکا نہ پہنے کپڑا کسنبہ کا رنگا ہوا اور نہ رنگا ہوا گیرو کا اور نہ پہنے زیور

وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

اور نہ رنگے بال اور ہاتھ پاؤں مہندی سے اور نہ سرمہ لگاوے نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ الْأَحْوَصَ هَلَكَ بِالشَّامِ حِينَ دَخَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ

روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہ احوص مر گیا تھا شام میں اوس وقت کہ داخل ہوئی عورت اوسکی بیچ خون تیسرے حیض کے

وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْأَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ

اور تحقیق طلاق دی تھی اوسکو احوص نے پس لکھا معاویہ بن ابی سفیان نے طرف زید بن ثابت کے پوچھتے تھے زید سے مسئلہ پس لکھا طرف

اللهم اغفر لكاتبه

زيد لها اذا دخلت في الدم من الحيضة الثالثة فقد برئت منه وبرئ منها لا ترثه ولا يرثها رواه مالك

زید نے بیشک تحقیق وہ عورت جس وقت کہ داخل ہوئی بیچ خون کے تیسرے حیض کے پس تحقیق بری ہوگئی وہ اس سے اور اس سے

وعن سعيد بن المسيب قال قال عمر بن الخطاب ايما امرأة طلقت فحاضت حيضة

اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہا فرمایا عمر بن خطاب نے کہ جو عورت طلاق دی گئی پھر آیا اوسکو ایک حیض

او حيضتين ثم رفعتها حيضتها فانها تنتظر تسعة اشهر فان بان

یا دو حیض پھر موقوف ہو گیا حیض اوسکا پس تحقیق انتظار کرے وہ عورت نو مہینے پھر اگر ظاہر ہوا

بها حمل فذلك والا اعتدت بعد التسعة الاشهر ثلثة اشهر

اوسکو حمل پس حکم اوسکا ظاہر ہے اور اگر نہ ظاہر ہوا حمل عدت کھینچے بعد نو مہینے کے تین مہینے

ثم حلت رواه مالك

پھر حلال ہو نقل کی یہ مالک نے۔

باب الاستبراء

باب ہے بیچ بیان استبراء کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن ابي الدرداء قال مر النبي صلى الله عليه وسلم بامرأة مجح فسأل عنها

روایت ہے ابی درداء سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت پر کہ قریب تھی جننے کے پس پوچھا احوال اوسکا

فقالوا امة لفلان قال ايلم بها قالوا نعم قال لقد هممت ان

پس کہا اصحاب نے کہ لونڈی ہے فلانی کی فرمایا کیا صحبت کرتا ہے وہ اس سے عرض کیا صحابہ نے کہ ہاں فرمایا کہ تحقیق قصد کیا تھا میں نے

العنه لعنا يدخل معه في قبره كيف يستخدمه وهو لا يحل له

لعنت کروں میں اوسکو ایسی لعنت کہ داخل ہو ساتھ اوسکے اوسکی قبر میں کسطرح خدمت کرے گا فرزند اپنی سے حال آنکہ حلال نہیں

او كيف يورثه وهو لا يحل له رواه مسلم

یا کسطرح سے وارث کرے گا فرزند کو حالانکہ یہ حلال نہیں اوسکو نقل کی مسلم نے۔

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن ابي سعيد الخدري رفعه الى النبي صلى الله عليه وسلم قال في سبايا

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ پہنچایا اوسکو طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ فرمایا بیچ حق بندی لڑکیوں کے

اوطاس لا توطأ حامل حتى تضع ولا غير ذات حمل حتى تحيض حيضة

اوطاس کے کہ نہ صحبت کیجائے کوئی عورت حاملہ یہانتک کہ جنے اور نہ صحبت کیجاوے بے حمل والی یہانتک کہ آجاوے ایک حیض

رواه احمد وابوداود والدارمي وعن رويفع بن ثابت الانصاري

نقل کی یہ احمد اور ابوداود اور دارمی نے۔ اور روایت ہے رویفع بیٹے ثابت انصاری کی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دن حنین کے کہ نہیں درست واسطے کسی شخص کے کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يَّسْقِيَ مَاءَهٗ زَرْعَ غَيْرِهٖ يَعْنِيْ اِتْيَانَ الْحُبَالٰى وَلَا يَحِلُّ

اور دن قیامت کے یہ کہ پلاوے اپنا پانی کھیتی غیر اپنی کے میں یعنی صحبت کرنی عورت حمل والی سے کہ حمل غیر کا ہو اور نہیں

لِامْرِئٍ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يَّقَعَ عَلَى امْرَاَةٍ مِّنَ السَّبْيِ حَتّٰى

واسطے اوس شخص کے کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کی یہ کہ صحبت کرے عورت بندی پکڑی ہوئی سے یہاں تک کہ

يَسْتَبْرِئَهَا وَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يَّبِيْعَ مَغْنَمًا

استبرا کرے اوسکو اور نہیں درست واسطے اوس شخص کے کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرۃ کی یہ کہ بیچے غنیمت کی چیز کو

حَتّٰى يُقْسَمَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اِلٰى قَوْلِهٖ زَرْعَ غَيْرِهٖ

یہاں تک کہ بٹ نہ لے نقل کی یہ ابو داؤد نے اور نقل کی ترمذی نے قول زرع غیرہ تک۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ مَّالِكٍ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

فصل تیسری روایت ہے مالک سے کہ کہا پہنچا مجھکو یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِاسْتِبْرَاءِ الْاِمَاءِ بِحَيْضَةٍ اِنْ كَانَتْ مِمَّنْ تَحِيْضُ وَثَلٰثَةِ

علیہ وسلم فرماتے تھے ساتھ پاک کرنے لونڈیوں کے ساتھ ایک حیض کے اگر ہو حیض والی اور تین ساتھ تین

اَشْهُرٍ اِنْ كَانَتْ مِمَّنْ لَّا تَحِيْضُ وَيَنْهٰى عَنْ سَقْيِ مَاءِ الْغَيْرِ وَعَنِ ابْنِ

مہینے کے اگر ہو ان عورتوں میں سے کہ نہیں حیض والیاں اور منع کیا پانی پلانے غیر کے سے اور روایت ہے ابن

عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا وُهِبَتِ الْوَلِيْدَةُ الَّتِيْ تُوْطَاُ اَوْ بِيْعَتْ اَوْ اُعْتِقَتْ

عمر سے یہ کہ اونہوں نے کہا جسوقت کہ بخشش کیجاوی لونڈی کہ صحبت کیجاتی تھی یا بیچی جاوے یا آزاد کیجاوے

فَلْتَسْتَبْرِئْ رَحِمَهَا بِحَيْضَةٍ وَّلَا تُسْتَبْرَئُ الْعَذْرَاءُ رَوَاهُمَا رَزِيْنٌ بَابُ

پس چاہیے کہ پاک کرے رحم اپنے کو ساتھ ایک حیض کے اور نہ پاک کرے کواری نقل کیں یہ دو نو حدیثیں رزین نے۔ باب

النَّفَقَاتِ وَحَقِّ الْمَمْلُوْكِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ

بیچ بیان نفقوں کے اور لونڈی غلام کے حق میں فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ سے

اَنَّ هِنْدًا بِنْتَ عُتْبَةَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيْحٌ

یہ کہ ہند بیٹی عتبہ کی نے کہا یا رسول اللہ تحقیق ابو سفیان مرد بخیل حریص ہے

ولیس یعطینی ما یکفینی وولدی الا ما اخذت منه وهو لا یعلم

اور نہین دیتا مجھکو اسقدر کہ کفایت کرے مجھکو اور میری اولاد کو مگر وہ چیز کہ لون مین مال اوسکے سے اسحال مین کہ وہ نجانے

فقال خذی ما یکفیک وولدک بالمعروف متفق علیه وعن

پس آپ نے فرمایا لیلے اوسقدر کہ کفایت کرے تجکو اور تیری اولاد کو موجب شرع کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے

جابر بن سمرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا اعطی الله احدکم

جابر بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ دیوے اللہ تعالی ایک تمہارے کو

خیرا فلیبدأ بنفسه واهل بیته رواه مسلم وعن ابی هریرة

مال پس چاہیے کہ شروع کرے اول اپنے پر خرچ کرے اور اپنے گہر کے لوگون پر نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم للمملوک طعامه وکسوته ولا یکلف

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ واسطے بردی کے روٹی کپڑا اوسکا ہے اور نہ تکلیف دیا جاوے

من العمل الا ما یطیق رواه مسلم وعن ابی ذر قال قال رسول

کام سے مگر جسقدر کہ طاقت رکہی نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم اخوانکم جعلهم الله تحت ایدیکم فمن جعل الله اخاه

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بردی تمہارے بہائی تمہارے ہین اور مانند تمہارے کیا ہے اونکو اللہ تعالی نے زیردست تمہارا پس جو شخص کرے اللہ

تحت یدیه فلیطعمه مما یاکل ولیلبسه مما یلبس ولا یکلفه من العمل ما

زیردست اوسکا پس چاہیے کہ کہلاوے اوسکو اوس چیز سے کہ آپ کہاوے اور پہنا دے اوسکو اوس چیز سے کہ آپ پہنے اور نہ تکلیف دے اوس

یغلبه فان کلفه ما یغلبه فلیعنه علیه متفق علیه وعن عبد الله بن عمرو جاءه

ہوسکو اوس پر اگر تکلیف دی اوسکو اوس کام کی کہ نہین سکتا اوس تو چاہیے کہ مدد کرے اوسکی اوس کام پر متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قهرمان له فقال له اعطیت الرقیق قوتهم قال لا قال فانطلق

مختار اونکا پس کہا عبد اللہ نے اوسکو دیا تونے غلام لونڈیون کو قوت اونکا کہا اوس نے کہ نہین کہا عبد اللہ نے پس جا

فاعطهم فان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کفی بالرجل اثما ان یحبس

اور دے اونکو قوت اونکا پس تحقیق رسول خدا صلعم نے فرمایا کفایت کرتا ہے آدمی کو گناہ ہونے مین یہ کہ ندے

عمن یملک قوته وفی روایة کفی بالمرء اثما ان یضیع من یقوت

اپنے مملوک کو قوت اوسکا اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا حضرت نے کفایت کرتا ہے آدمی کو گناہ ہونے مین یہ کہ ضائع کرے قوت

رواه مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا
نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیه وسلم نے جس وقت

صنع لاحدکم خادمه طعامه ثم جاءہ به وقد ولی حرہ ودخانه
کہ تیار کرے واسطے ایک تمہارے کے خادم اوسکا کہانا اوسکا پھر لاوے اوسکے پاس کہانا حال انکہ اوسنے ہی اوس کے گرمی اور دہوئیں

فلیقعدہ معه فلیاکل فان کان الطعام مشفوها قلیلا فلیضع
پس چاہیے کہ بٹھاوے اوسکو اپنے ساتھ اور کھاوے پس اگر ہو کہانا کہ اوسکے کھانے والے بہت ہون اور تھوڑا پس چاہیے کہ رکھے

فی یدہ منه اکلة او اکلتین رواه مسلم وعن عبدالله بن عمر
اوسکے ہاتھ مین اوس سے ایک لقمہ یا دو لقمہ نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبدالله بن عمر سے

ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان العبد اذا نصح لسیدہ واحسن
یہ کہ رسول خدا صلے الله علیه وسلم نے فرمایا تحقیق غلام جسوقت کہ خیر خواہی کرتا ہے اپنے مالک کی اور اچھی کرتا ہے

عبادة الله فله اجرہ مرتین متفق علیه وعن ابی ہریرۃ قال
بندگی الله کی تو پس اوسکے لیے ہے ثواب اوسکا دوہرا متفق علیه ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم نعما للمملوك ان یتوفاہ الله بحسن
فرمایا رسول خدا صلے الله علیه وسلم نے اچھا ہے واسطے مملوک کے یہہ کہ وفات دے اوسکو الله ساتھ اچھی کرنے

عبادة ربه وطاعة سیدہ نعما له متفق علیه وعن جریر قال
عبادت پروردگار اپنے کے اور فرمانبرداری مالک اپنے کی تو اچھا ہے مملوک کے لیے یہ متفق علیه ۔ اور روایت ہے جریر سے کہا

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا ابق العبد لم تقبل له صلوۃ و
فرمایا رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے جسوقت کہ بہاگتا ہے غلام نہین قبول کیجاتی واسطے اوسکے کوئی نماز اور

فی روایة عنه قال ایما عبد ابق فقد برئت منه الذمة وفی
ایک روایت مین جریر سے یون ہے کہ فرمایا حضرت نے جو غلام کہ بہاگا بری ہوا ہے اوس سے ذمہ اور ایک

روایة عنه قال ایما عبد ابق من موالیه فقد کفر حتی یرجع
روایت مین جریر سے یون آیا ہے کہ جو غلام کہ بہاگا اپنے مالکون سے پس تحقیق کافر ہوا یہانتک کہ پہر آوے

الیهم رواه مسلم وعن ابی ہریرۃ قال سمعت ابا القاسم
طرف اونکی نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا مینے نبی

صلی اللہ علیہ وسلم يقول من قذف مملوكه وهو بريء مما قال جلد يوم القيمة

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو کوئی تہمت زنا کی کرے اپنے بردے پر اور وہ ہو پاک اور بیجز سے کہ کہا اس نے مارا جاویگا کوڑوں روز قیامت کے

إلا أن يكون كما قال متفق عليه وعن ابن عمر قال سمعت رسول

مگر یہ کہ ہو غلام جیسا کہ کہا مالک نے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا سنا میں نے رسول

الله صلی اللہ علیہ وسلم يقول من ضرب غلاما له حدا لم يأته أو لطمه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ مارے اپنے غلام کو حد کہ نہیں کام کیا ہو اس کا یا طمانچہ مارا اسکو

فإن كفارته أن يعتقه رواه مسلم وعن أبي مسعود الأنصاري

پس تحقیق کفارہ اوسکا یہ ہے کہ آزاد کرے اوسکو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے

قال كنت أضرب غلاما لي فسمعت من خلفي صوتا اعلم

کہ کہا تھا میں مارتا اپنے غلام کو پس سنی میں نے اپنے پیچھے سے آواز خبردار ہو

أبا مسعود لله أقدر عليك منك عليه فالتفت فإذا هو

اے ابو مسعود سن البتہ اللہ تعالی زیادہ قادر ہے تجھپر بہ نسبت تجھ سے غلام پر پس دیکھا میں نے پیچھے اپنے پس ناگہاں وہ

رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فقلت يا رسول الله هو حر لوجه الله فقال

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے پس کہا میں نے یا رسول اللہ یہ آزاد ہے اللہ پس فرمایا

أما لو لم تفعل للفحتك النار أو لمستك النار رواه مسلم

آگاہ ہو اگر نہ آزاد کرتا تو البتہ جلاتی تجکو آگ دوزخ کی یا فرمایا لگتی تجھکو آگ نقل کی یہ مسلم نے۔

الفصل الثاني عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده

فصل دوسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اونے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے

أن رجلا أتى النبي صلی اللہ علیہ وسلم فقال إن لي مالا وإن والدي

یہ کہ ایک شخص آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا کہ تحقیق میرے پاس مال ہے اور تحقیق باپ میرا

يحتاج إلى مالي قال أنت ومالك لوالدك إن أولادكم من أطيب

محتاج ہے طرف مال میرے کے فرمایا تو اور مال تیرا واسطے باپ تیرے کے ہے سواسطے کہ اولاد تمہاری بہترین

كسبكم فكلوا من كسب أولادكم رواه أبو داود وابن ماجة

کمائی تمہاری سے ہے پس کھاؤ کمائی اولاد اپنی کے سے نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

وعنه عن ابيه عن جده ان رجلا اتى النبى صلى الله عليه وسلم فقال

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی انہوں نے باپ سے اور انہوں نے اپنے دادا سے یہ کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ

انى فقير ليس لى شىء ولى يتيم فقال كل من مال يتيمك غير

تحقیق میں ہوں فقیر نہیں میرے پاس کچھ اور میری پرورش میں ہے ایک یتیم پس فرمایا کھا اپنے یتیم کے مال سے اسحالیکہ نہیں کرنے والا

مسرف ولا مبادر ولا متاثل رواه ابو داود والنسائى وابن ماجة

اسراف کرنیوالا ہو اور نہ برباد کرنیوالا اور نہ جمع کرنیوالا مال کا نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وعن ام سلمة عن النبى صلى الله عليه وسلم انه كان يقول فى مرضه

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ تھے وہ فرماتے اپنی مرض الموت میں کہ لازم پکڑو

الصلوة وما ملكت ايمانكم رواه البيهقى فى شعب الايمان و

نماز کو اور ادا کرو حق ان کا کہ جن کے مالک ہیں ہاتھ تمہارے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور

روى احمد وابو داود عن على نحوه وعن ابى بكر الصديق

نقل کی احمد اور ابو داؤد نے حضرت علی سے مانند اسکے۔ اور روایت ہے ابی بکر صدیق رضہ سے

عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة سيئ الملكة رواه الترمذى

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں داخل ہوگا بہشت میں برائی کرنیوالا اپنی مملوک سے نقل کی یہ ترمذی

وابن ماجة وعن رافع بن مكيث ان النبى صلى الله عليه وسلم قال حسن

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے رافع بن مکیث سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوش خلقی کرنی

الملكة يمن وسوء الخلق شؤم رواه ابو داود ولم ار فى غير

مملوکوں سے باعث برکت ہے اور بد خلقی مملوکوں سے کرنی سبب ہے بے برکتی کا نقل کی یہ ابو داؤد نے اور کہا مشکوۃ کے مصنف نے

المصابيح ما زاد عليه فيه من قوله والصدقة تمنع ميتة السوء

مصابیح میں وہ چیز کہ زیادتی کی صاحب مصابیح نے اس حدیث پر مصابیح میں یعنی یہ قول اور کہا اور صدقہ دینا باز رکھتا ہے

والبر زيادة فى العمر وعن ابى سعيد قال قال رسول الله صلى

اور نیکی کرنی سبب زیادتی کی ہے عمر میں۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم اذا ضرب احدكم خادمه فذكر الله فارفعوا ايديكم رواه

علیہ وسلم نے جب مارے ایک تمہارا اپنے خادم کو پس وہ یاد کرے وہ اللہ کو پس اٹھا لو تم ہاتھ اپنے نقل کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ لٰکِنْ عِنْدَهٗ فَلْیُمْسِكْ

ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں لیکن نزدیک بیہقی کے لفظ فلیمسک ہے

بَدَلَ فَارْفَعُوْا اَیْدِیَکُمْ وَعَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

بدلے فارفعوا ایدیکم کے ۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہ کہا سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَ وَالِدَةٍ وَّوَلَدِهَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَیْنَهٗ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے جو شخص کہ جدائی ڈالے درمیان ماں اور بیٹے کے اسکے جدائی ڈالیگا اللہ درمیان اوسکے

وَبَیْنَ اَحِبَّتِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ

اور درمیان محبوبوں اوسکے کے دن قیامت کے نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے

عَلِیٍّ قَالَ وَهَبَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَیْنِ اَخَوَیْنِ فَبِعْتُ

حضرت علی رض سے کہ کہا بخشے مجھ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو غلام کہ بھائی تھے آپس میں پس بیچا میں نے

اَحَدَهُمَا فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا عَلِیُّ مَا فَعَلَ غُلَامُكَ

ایک کو اونمیں سے پس فرمایا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی کیا ہوا غلام تیرا

فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ رُدَّهٗ رُدَّهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ

لہ پس خبر دی میں نے حضرت م کو پس فرمایا پھیر لے اوسکو ۲ پھیر لے اوسکو نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے علی رض سے

اَنَّهٗ فَرَّقَ بَیْنَ جَارِیَةٍ وَّوَلَدِهَا فَنَهَاهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ

یہ کہ انہوں نے جدائی کی درمیان ایک لونڈی کے اور بیٹے اوسکے کے پس منع فرمایا اونکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے

فَرَدَّ الْبَیْعَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ مُنْقَطِعًا وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى

سہ پس فسخ کیا انہوں نے بیع کو نقل کی یہ ابو داؤد نے بطریق انقطاع کے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَّنْ كُنَّ فِیْهِ یَسَّرَ اللّٰهُ حَتْفَهٗ وَاَدْخَلَهٗ

علیہ وسلم سے فرمایا تین چیزیں ہیں جس شخص میں ہوں وہ آسان کرتا ہے اللہ تعالی مرنے اوسکے کو اور داخل کریگا اوسکو

جَنَّتَهٗ رِفْقٌ بِالضَّعِیْفِ وَشَفَقَةٌ عَلَى الْوَالِدَیْنِ وَاِحْسَانٌ اِلَى الْمَمْلُوْكِ

بہشت اپنی میں نرمی کرنی سہ ساتھ ضعیف کے اور شفقت کرنی ماں باپ پر اور ہ احسان کرنا طرف مملوک کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے

لہ یعنی خبر دی پیغمبر کو کہ بیچ ڈالا ہے ۱۲ ۲ یعنی فرمایا کہ پھیر لے اوسکو پھیر لے اور پھیر لے ۱۲ تا جدائی کا دونو بھائیوں میں نہ ہو ۱۲ سہ یعنی فسخ کیا انہوں نے بیع کو ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ جائز نہیں جدا کرنا ... ایک دوسرے سے کی جدائی ۔ سبحان اللہ قربان ایسے رحم کرنیوالے کے ۱۲ سہ نرمی کرنی ساتھ ضعیف کے از راہ جسم کے ہو یا عقل کے یا حال کے ۔ ہ اور احسان کرنا طرف مملوک کے یعنے نصاب واجب سے زیادہ سلوک کرنا ۱۲

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَبَ لِعَلِيٍّ غُلَامًا فَقَالَ لَا تَضْرِبْهُ فَإِنِّي

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بخشا واسطے علیؓ کے ایک غلام اور فرمایا کہ نہ مارنا اسکو اسواسطے کہ میں

نُهِيتُ عَنْ ضَرْبِ أَهْلِ الصَّلٰوةِ وَقَدْ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيحِ

منع کیا گیا ہوں مارنے نمازیوں کے سے اور دیکھا ہے میں نے اسکو نماز پڑھتے یہ لفظ مصابیح کے ہیں

وَفِي الْمُجْتَبٰى لِلدَّارَقُطْنِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

اور کتاب مجتبی میں کہ تصنیف دارقطنی کی ہے یہ ہے کہ عمر بن الخطابؓ نے کہا کہ منع کیا ہمکو رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

علیہ وسلم نے مارنے نمازیوں کے سے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرؓ سے کہا آیا ایک شخص

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَمْ تَعْفُوا عَنِ الْخَادِمِ

طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ کتنی بار درگذر کریں ہم تقصیرات لونڈی غلام اپنی سے

فَسَكَتَ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ الْكَلَامَ فَصَمَتَ فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ قَالَ

پس چپکے رہے حضرتؐ پھر عرض کیا حضرتؐ سے کلام مذکور پس چپ رہے پھر جب تیسری بار پوچھا تو فرمایا

اعْفُوا عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

معاف کرو اس سے ہر روز ستر بار نقل کی یہ ابو داؤد نے اور نقل کی یہ ترمذی نے

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

عبد اللہ بن عمرو سے ۔ اور روایت ہے ابی ذرؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ لَاءَمَكُمْ مِنْ مَمْلُوكِيكُمْ فَأَطْعِمُوهُ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُ مِمَّا تَكْسُونَ

جو کوئی اطاعت کرے تمہاری لونڈی غلاموں تمہارے سے پس کھلاؤ اسکو اس میں سے جو آپ کھاتے ہو اور پہناؤ اسکو اس میں سے

وَمَنْ لَا يُلَائِمُكُمْ فَبِيعُوهُ وَلَا تُعَذِّبُوا خَلْقَ اللهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

اور جو کوئی نہ موافق ہو تمہاری لونڈی غلاموں میں سے پس بیچ ڈالو اسکو اور نہ عذاب دو مخلوق خدا کو نقل کی یہ احمد اور

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے سہل بن حنظلیہ سے کہا گذرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

بِبَعِيرٍ قَدْ لَحِقَ ظَهْرُهُ بِبَطْنِهِ فَقَالَ اتَّقُوا اللهَ فِي هٰذِهِ الْبَهَائِمِ

ایک اونٹ پر کہ تحقیق لگ گئی تھی پیٹھ اسکی پیٹ اسکے سے پس فرمایا ڈرو اللہ سے بیچ حق ان چارپایوں

الْمُعْجَمَةِ فَارْكَبُوهَا صَالِحَةً وَاتْرُكُوهَا صَالِحَةً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ

بے زبان کے پس سوار ہوا و اوپر اونکے اسحال مین کر قابل سواری کے ہون اور چہوڑ دو انکو بحالیکہ اچہی ہون نقل کی یہ ابوداود نے

الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ

تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا جب اترا قول اللہ تعالی کا اور نہ نزدیک ہو مال

الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ وَقَوْلُهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ

یتیم کے مگر ساتھ اوس خصلت کے کہ وہ نیک تر ہے اور اترا قول اللہ تعالی کا تحقیق وہ لوگ کہ کہاتے ہین مال

الْيَتَامَى ظُلْمًا الْآيَةَ انْطَلَقَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ يَتِيمٌ فَعَزَلَ طَعَامَهُ

یتیمون کا از راہ ظلم کے آخر آیۃ تک شروع کیا اون لوگون نے کہ تھے نزدیک اونکے یتیم پس الگ کردیا کہانا اونکا

مِنْ طَعَامِهِ وَشَرَابَهُ مِنْ شَرَابِهِ فَإِذَا فَضَلَ مِنْ طَعَامِ الْيَتِيمِ

کہانے اپنے سے اور پینا اونکا پینے اپنے سے پس جب بچ رہتا کہانے یتیم کے سے

وَشَرَابِهِ شَيْءٌ حُبِسَ لَهُ حَتَّى يَأْكُلَهُ أَوْ يَفْسُدَ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ

اور پینے اوسکے سے کچھ رکھ چہوڑتے واسطے اوسکے یہانتک کہ کہاتا اوسکو یتیم یا بگڑ جاتا پس دشوار ہوا یہ یتیم کے

فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَيَسْأَلُونَكَ

پہر ذکر کیا اونہون نے یہ روبرو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس اتاری اللہ تعالی نے یہ آیت اور پوچہتے ہین تجہسے

عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ

حال یتیمون کے سے کہہ درستی کرنی واسطے یتیمونکے بہتر ہے اور اگر ملا لو اونکا مال کو اپنے مال مین پس بہائی تمہارے ہین

فَخَلَطُوا طَعَامَهُمْ بِطَعَامِهِمْ وَشَرَابَهُمْ بِشَرَابِهِمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

پس ملا دیا پرورش کرنیوالون نے کہانا اونکا ساتھ کہانے اپنے کے اور پینا اونکا ساتھ پینے اپنے کے نقل کی یہ ابوداود

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہ کہا لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو

فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدِ وَوَلَدِهِ وَبَيْنَ الْأَخِ وَبَيْنَ أَخِيهِ رَوَاهُ ابْنُ

جدائی ڈالے درمیان باپ اور اوسکے بیٹے کے اور درمیان دو بہائیون کے نقل کی یہ ابن

مَاجَةَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

ماجہ اور دارقطنی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا تہے نبی

اور اگر ملا لو اپنے مال سے اونکا مال بہ نیت اوسکے کہ اگر خرچ پہلے اوسکے نفع ہو اور اوسکا لالچ نہیں تو اوسکے وقت

نہیں کرو گے خرچ تم کچھ زیادہ اپنی اوسمین عوض کفالت اپنی

اور سے ہو اونکے کام بنانے نہ پیشہ نیت سے بچائے اوسکی حفاظت

اور کے اسکے نیت سے بہائی کے درمیان اپنی اور ایکے ساتھ

اور یہ ماجہ نیت اچہی ہے کرنا عمل اوس کے حق یتیمون سے

اور یہ کہ کہا علاوہ جدا رکہنا نہین کہ دو سگے سے

اسکے کہ مخالطۃ اور تفریق

(لمعات)

کیونکہ اسمین انکو تکلیف ہوگی ایک دوسرے کی جدائی سے اور حنفیہ نے کہا کہ صغیر کو اسکے محرم سے جدا کرنا مکروہ ہے اور کبیر کو جدا کرنا جائز ہے اور شافعی کے نزدیک صغیر کو حد سات آٹھ برس تک جدا کرنا ناجائز ہے اور حنفیہ کے نزدیک احتلام تک اور امام احمد نے حدیث کے موافق کہا کہ بچہ اور اسکی ماؤں مین کبہی تفریق جائز نہیں ہے اگرچہ بڑا ہو اور بالغ ہو جائے

(لمعات) ۱۲

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالسَّبْيِ أَعْطَى أَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيعًا كَرَاهِيَةَ أَنْ يُفَرِّقَ
صلے اللہ علیہ وسلم جب لائے جاتے قیدی تو دیتے آپ ہمارے کو سارا گہر کا گہر واسطے مکروہ رکہنے اسکے کہ جدائی ڈالیں

بَيْنَهُمْ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
درمیان اونکے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِشِرَارِكُمُ الَّذِي يَأْكُلُ وَحْدَهُ وَيَجْلِدُ عَبْدَهُ وَيَمْنَعُ
فرمایا کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ بُروں کے تم میں سے وہ ہے کہ کہاوے تنہا اور مارے اپنے غلام کو اور نہ دے

رِفْدَهُ رَوَاهُ رَزِينٌ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
بخشش اپنی نقل کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَيْسَ أَخْبَرْتَنَا
صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا بہشت میں بُرائی کرنیوالا اپنے غلام لونڈیوں سے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا نہیں خبر دی

أَنَّ هٰذِهِ الْأُمَّةَ أَكْثَرُ الْأُمَمِ مَمْلُوكِينَ وَيَتَامٰى قَالَ نَعَمْ فَأَكْرِمُوهُمْ
یہہ کہ یہ امت اگلی امتوں سے باعتبار لونڈی غلام اور یتیموں کے فرمایا ہاں پس عزیز رکہو اونکو

كَكَرَامَةِ أَوْلَادِكُمْ وَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ قَالُوا فَمَا تَنْفَعُنَا الدُّنْيَا
مانند عزیز رکہنے اولاد اپنی کے اور کہلاؤ اونکو اوس چیز سے کہ کہاتے ہو تم کہا صحابہ نے پس کونسی چیز نفع کرتی ہے ہمکو

قَالَ فَرَسٌ تَرْتَبِطُهُ تُقَاتِلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَمْلُوكٌ يَكْفِيكَ
فرمایا ایک گہوڑا کہ باندہ رکہو تو اوسکو لڑا کرے تو اوسپر اللہ کی راہ میں اور ایک مملوک کہ کفایت کرے تجہکو

فَإِذَا صَلَّى فَهُوَ أَخُوكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ بُلُوغِ الصَّغِيرِ وَ
پس جب نماز پڑہے مملوک سو پس وہ بہائی تیرا ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان بالغ ہونے چہوٹے لڑکے اور

حَضَانَتِهِ فِي الصِّغَرِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ
بیچ بیان پرورش اوسکی کے صغر سنی میں۔ فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا

عُرِضْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً
روبرو کیا گیا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سال جنگ احد کے اور تہا میں چودہ برس کا

فَرَدَّنِي ثُمَّ عُرِضْتُ عَلَيْهِ عَامَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً
پس لے گئے مجہکو پہر روبرو کیا گیا میں حضرت ص کے سال جنگ خندق کے اور میں پندرہ برس کا تہا

فاجازنی فقال عمر بن عبد العزیز ھذا فرق ما بین المقاتلۃ و

پس اجازت دی مجھکو پس کہا عمر بن عبد العزیز نے کہ یہ عمر فرق کرنیوالی ہے درمیان لڑنے والوں کے اور

الذریۃ متفق علیہ وعن البراء بن عازب قال صالح النبی صلی

لڑکوں کے متفق علیہ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا صلح کی نبی صلے اللہ

اللہ علیہ وسلم یوم الحدیبیۃ علی ثلثۃ اشیاء علی ان من اتاہ من المشرکین

علیہ وسلم نے دن حدیبیہ کے تین چیزوں پر اسپر کہ جو آجاوے حضرت کے پاس مشرکوں میں سے

ردہ الیھم ومن اتاھم من المسلمین لم یردوہ وعلی ان یدخلھا

پھیر دیں اوسکو اونکی طرف اور جو آدمی جاوے پاس مشرکوں کے مسلمانوں میں سے نہ پھیر دیں مشرک اوسکو اور صلح کی اسپر کہ داخل ہوں حضرت

من قابل ویقیم بھا ثلثۃ ایام فلما دخلھا ومضی الاجل خرج

مکہ میں اگلے سال اور ٹھیریں اوسمیں تین دن پس جب داخل ہوئے حضرت مکہ میں اور ہو چکی مدت معینہ ارادہ

فتبعتہ ابنۃ حمزۃ تنادی یا عم یا عم فتناولھا علی فاخذ بیدھا

پس لگے اونکے پیچھے بیٹی حمزہ کی پکارتے ہوئے اے چچا میرے اے چچا میرے پس ارادہ کیا پکڑنے اوسکی کا حضرت علی نے پس پکڑ لیا ہاتھ اوسکا

فاختصم فیھا علی وزید وجعفر فقال علی انا اخذتھا وھی بنت عمی وقال

پس جھگڑے بیچ پرورش کرنے بیٹی حمزہ کے علی اور زید اور جعفر پس کہا حضرت علی نے میں نے پہلے لیا ہے اسکو اور وہ بیٹی ہے میرے چچا کی

جعفر بنت عمی وخالتھا تحتی وقال زید بنت اخی فقضی بھا النبی

حضرت جعفر نے کہ یہ بیٹی ہے میرے چچا کی اور خالا اسکی میرے نکاح میں ہے اور کہا زید نے بھتیجی میری ہے پس حکم فرمایا ساتھ اوسکے نبی

صلی اللہ علیہ وسلم لخالتھا وقال الخالۃ بمنزلۃ الام وقال لعلی انت منی

صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے خالا اوسکی کے اور فرمایا کہ خالا بمنزلہ ماں کے ہے اور فرمایا واسطے حضرت علی کے کہ تو مجھ سے ہے

وانا منک وقال لجعفر اشبھت خلقی وخلقی وقال لزید انت اخونا

اور میں تجھسے ہوں اور فرمایا واسطے جعفر کے کہ مشابہ ہے تو پیدائش میری میں اور خلق میری میں اور فرمایا زید کو کہ تو بھائی ہمارا ہے

ومولانا متفق علیہ الفصل الثانی عن عمرو بن شعیب عن ابیہ

اور محب ہمارا ہے متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کرتا ہے وہ اپنے باپ سے

عن جدہ عبد اللہ بن عمرو ان امرأۃ قالت یا رسول اللہ ان ابنی

اور شعیب نقل کرتا ہے اپنے دادا سے یعنی عبد اللہ بن عمرو سے یہ کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ تحقیق بیٹا میرا

هٰذا كَانَ بَطْنِي لَهُ وِعَاءً وَثَدْيِي لَهُ سِقَاءً وَحِجْرِي لَهُ حِوَاءً وَإِنَّ

یہ تھا بیٹا میرا واسطے اوسکے باسن اور تھی چھاتی میری واسطے اوسکی مشک اور گود میری اوسکے لیے رسی ہو گئی اور

أَبَاهُ طَلَّقَنِي وَأَرَادَ أَنْ يَنْتَزِعَهُ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتِ

باپ اوسکے نے طلاق دی مجکو اور ارادہ رکھتا ہو چھین لینے اوسکا مجسے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تو

أَحَقُّ بِهِ مَا لَمْ تَنْكِحِي رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

لائق تر ہر ساتھ پرورش کرنے اوسکے کے جبتک کہ نہ نکاح کرے کسی سی نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہی ابی ہریرہ سے یہ کہ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا لڑکے کو درمیان اوسکے باپ کے اور ماں اوسکی کے نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْهُ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ

اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا آئی ایک عورت پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق

زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي وَقَدْ سَقَانِي وَنَفَعَنِي فَقَالَ النَّبِيُّ

خاوند میرا ارادہ رکھتا ہے کہ لیجاوے بیٹے میرے کو اور حال یہ ہے کہ پانی پلاتا ہے مجکو اور نفع دیتا ہے مجکو پس فرمایا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا أَبُوكَ وَهٰذِهِ أُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ أَيِّهِمَا شِئْتَ فَأَخَذَ بِيَدِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ باپ تیرا ہی اور یہ ماں تیری ہے پس پکڑلے ہاتھ ان دونوں میں سے جسکا چاہے پس پکڑا ہاتھ

أُمِّهِ فَانْطَلَقَتْ بِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ اَلْفَصْلُ

ماں اپنی کا پس لے گئی اوسکو نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے فصل

الثَّالِثُ عَنْ هِلَالِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ سُلَيْمَانَ مَوْلًى

تیسری روایت ہی ہلال بن اسامہ سے کہ نقل کی اوسنے ابی میمونہ سے کہ نام اوسکا سلیمان آزاد کیا ہوا

لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ

کسیکا مدینہ والوں میں سے کہا اوسوقت کہ میں بیٹھا ہوا تھا ساتھ ابی ہریرہ کے آئی اونکے پاس ایک عورت

فَارِسِيَّةٌ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا وَقَدْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فَادَّعَيَاهُ فَرَطَنَتْ لَهُ

فارس کے رہنے والی اوسکے ساتھ تھا بیٹا اوسکا حال یہ کہ طلاق دی تھی اوسکو اوسکے خاوند نے پس دعوی کیا خاوند بیوی نے

تَقُولُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ

کہتی تھی اے ابو ہریرہ خاوند میرا ارادہ رکھتا ہے کہ لیجاوے میرے بیٹے کو پس کہا ابو ہریرہ نے

اسْتَهِمَا عَلَيْهِ رَطَنَ لَهَا بِذٰلِكَ فَجَاءَ زَوْجُهَا وَقَالَ مَنْ يُحَاقُّنِي

قرعہ ڈالو اسپر فارسی میں کلام کیا ابوہریرہ نے اس عورت سے ساتہ اس بات کے پھر آیا خاوند اوسکا اور کہا کون جھگڑتا ہے مجھسے

فِي ابْنِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللّٰهُمَّ إِنِّي لَا أَقُولُ هٰذَا إِلَّا أَنِّي كُنْتُ

بیچ مقدمہ بیٹے میرے کے پس کہا ابوہریرہ نے یا الٰہی تحقیق میں نہیں کہتا یہہ مگر کہ تحقیق تھا میں

قَاعِدًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

بیٹھا پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس آئی حضرتؐ کے پاس ایک عورت اور کہا یا رسول اللہ

إِنَّ زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي وَقَدْ نَفَعَنِي وَسَقَانِي مِنْ بِئْرِ

تحقیق خاوند میرا ارادہ رکھتا ہے کہ لیجاوے بیٹے میرے کو حالانکہ نفع دیتا ہے وہ مجکو اور پلاتا ہے مجکو پانی

أَبِي عِنَبَةَ وَعِنْدَ النَّسَائِيِّ مِنْ عَذْبِ الْمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابو عنبہ کے کنوئیں سے اور کتاب نسائی میں یوں ہے کہ پلاتا ہے مجکو میٹھا پانی پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهِمَا عَلَيْهِ فَقَالَ زَوْجُهَا مَنْ يُحَاقُّنِي فِي وَلَدِي

صلے اللہ علیہ وسلم نے قرعہ ڈالو اسپر پس کہا خاوند اوسکے نے کون ہے جھگڑتا مجھسے میرے لڑکے کی مقدمہ میں

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا أَبُوكَ وَهٰذِهِ أُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہہ ہے باپ تیرا اور یہہ ہے ماں تیری سو پس پکڑلے ہاتہ

أَيِّهِمَا شِئْتَ فَأَخَذَ بِيَدِ أُمِّهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

اُن دونوں میں سے جسکا چاہے پس پکڑا اوسنے ہاتہ اپنی ماں کا نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے

كِتَابُ الْعِتْقِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

کتاب ہے بیچ بیان آزاد کرنے غلام کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً أَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آزاد کرے بردہ مسلمان آزاد کرے گا اللہ بدلے ہر

عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ حَتّٰى فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

عضو بردے کے عضو آزاد کرنیوالے کو آگ دوزخ سے یہانتک کہ بدلے ستر اوسکیکو بدلے ستر اوسکے متفق علیہ ۔ اور

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ

روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کونسا عمل بہتر ہے فرمایا ایمان لانا

بِاللّٰهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ قَالَ قُلْتُ فَأَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَغْلَاهَا

ساتھ اللہ کے اور جہاد کرنا اوسکی راہ میں کہا ابوذر نے کہا میں نے کونسا بردہ آزاد کرنا بہتر ہے فرمایا کہ مہنگا ہو

ثَمَنًا وَأَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تُعِينُ صَانِعًا

مول میں اور بہت پیارا ہو نزدیک مالک اوسکے کے کہا میں نے اگر نہ کرسکوں میں فرمایا مدد کر کام کرنیوالے کی

أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقَ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تَدَعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ

یا بنادے واسطے اوسکے کہ نہیں بنانا جانتا کہا میں نے پس اگر نہ کرسکوں میں فرمایا چھوڑ دے لوگوں کو برائی سے

فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي

کہ پس تحقیق یہ خصلت خیر ہے کہ خیرات کرتا ہے تو ساتھ اوسکے اپنی نفس پر متفق علیہ۔ فصل دوسری

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا آیا ایک گنوار پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَقَالَ عَلِّمْنِي عَمَلًا يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ لَئِنْ كُنْتَ أَقْصَرْتَ الْخُطْبَةَ

اور کہا سکھلائیے مجکو کوئی عمل کہ داخل کرے مجکو بہشت میں فرمایا اگر کوتاہی کی تونے بیان کرنے میں

لَقَدْ أَعْرَضْتَ الْمَسْأَلَةَ أَعْتِقِ النَّسَمَةَ وَفُكَّ الرَّقَبَةَ قَالَ أَوَلَيْسَا

تحقیق پھیلاؤ کیا تونے سوال کو آزاد کر جان کو اور خلاص کر بردے کو کہا اعرابی نے کیا نہیں دونوں

وَاحِدًا قَالَ لَا عِتْقُ النَّسَمَةِ أَنْ تَفَرَّدَ بِعِتْقِهَا وَفَكُّ الرَّقَبَةِ أَنْ

ایک فرمایا نہیں آزاد کرنا جان کا یہ ہے کہ تنہا ہووے تو ساتھ آزاد کرنے اوسکے کے اور خلاص کرنا بردے کا یہ ہے کہ

تُعِينَ فِي ثَمَنِهَا وَالْمِنْحَةَ الْوَكُوفَ وَالْفَيْءَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الظَّالِمِ فَإِنْ

مدد کرے تو اوسکی مول میں اور دے منحہ شیر دار اور احسان کر ناتے دار ظالم پر پس اگر

لَمْ تُطِقْ ذٰلِكَ فَأَطْعِمِ الْجَائِعَ وَاسْقِ الظَّمْآنَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ

نہ کرسکے تو یہ پس کہلا بھوکے کو اور پلا پیاسے کو اور حکم کر ساتھ اچھی چیز کے اور منع کر

عَنِ الْمُنْكَرِ فَإِنْ لَمْ تُطِقْ ذٰلِكَ فَكُفَّ لِسَانَكَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ رَوَاهُ

بری چیز سے پھر اگر نہ کرسکے تو یہ پس بند کر اپنی زبان کو سوائے بھلائی کے نقل کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے عمرو بن عبسہ سے کہ یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قال من بنى مسجدا ليذكر الله فيه بنى له بيت في الجنة ومن اعتق

فرمایا جو شخص کہ بناوے مسجد تاکہ ذکر کیا جاوے اللہ کا اوسمین بنایا جاتا ہے اوسکے لیے محل بڑا بہشت مین اور جو شخص کہ آزاد کرے

نفسا مسلمة كانت فديته من جهنم ومن شاب شيبة في سبيل

ایک نفس مسلمان کو سکے ہوگا وہ نفس بدلا اوسکا آگ دوزخ سے اور جو شخص کہ بوڑھا ہو بوڑھا ہونا تک اللہ کی راہ مین

الله كانت له نورا يوم القيمة رواه في شرح السنة الفصل

شے ہوگا وہ بڑھاپا اوسکے لیے نور دن قیامت کے نقل کی یہ صاحب مصابیح نے شرح السنۃ مین فصل

الثالث عن الغريف بن الديلمي قال اتينا واثلة بن الاسقع

تیسری روایت ہے غریف بیٹے دیلمی کے سے کہ کہا آیا مین واثلہ بیٹے اسقع کے پاس

فقلنا حدثنا حديثا ليس فيه زيادة ولا نقصان فغضب وقال

اور کہا مینے کہ بیان کر ہمسے ایک حدیث کہ نہو اوسمین زیادتی اور نہ کمی پس غصے ہوئے واثلہ اور کہا

ان احدكم ليقرأ ومصحفه معلق في بيته فيزيد وينقص فقلنا

کہ تحقیق ایک تمہارا پڑھتا ہے قرآن اور قرآن اوسکا لٹکا ہوا ہوتا ہے اوسکے گھر مین اور باوجود اسکے زیادتی کمی ہو جاتی ہے

انما اردنا حديثا سمعته من النبي صلى الله عليه وسلم فقال اتينا رسول الله

سوا اسکے نہین کہ ارادہ کیا تھا ہمنے حدیث کا کہ سنا ہو تمنے اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا واثلہ نے کہ آئے ہم رسول خدا

صلى الله عليه وسلم في صاحب لنا اوجب يعني النار بالقتل فقال اعتقوا عنه

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ مقدمہ ایک یار اپنے کے کہ واجب کیا تھا اپنے نفس پر یعنی آگ دوزخ کی اوسنے بسبب قتل کرنیکے پس فرمایا حضرت

يعتق الله بكل عضو منه عضوا منه من النار رواه ابوداود وعن

آزاد کریگا اللہ تعالی بدلے ہر عضو غلام کے عضو اوس قاتل کا آگ سے نقل کی یہ ابوداود نے اور روایت ہے

سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الصدقة

سمرہ بن جندب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین صدقہ کا

الشفاعة بها تفك الرقبة رواه البيهقي في شعب الايمان باب

سفارش کرنی ہے کہ بسبب اوسکی خلاص کی جاوے گردن نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین ۔ باب ہے بیچ بیان

اعتاق العبد المشترك وشرى القريب والعتق في

آزاد کرنے غلام مشترک کے اور خرید کرنے قرابتی کے اور آزاد کرنے کے

المرض الفصل الاول عن ابن عمر قال قال رسول اللہ
بیماری کی حالت میں ۔ فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم من اعتق شرکا لہ فی عبد وکان لہ مال یبلغ ثمن
صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آزاد کرے حصہ اپنا غلام میں اور ہو واسطے آزاد کرنیوالے کے مال کہ پہنچتا ہو مول

العبد قوم العبد علیہ قیمۃ عدل فاعطی شرکاؤہ حصصہم
غلام کو قیمت کیا جاوے غلام اوسپر قیمت انصاف کی پس دیجاویں اوسکے شریکوں کو حصے اونکے

وعتق علیہ العبد والا فقد عتق منہ ما عتق متفق علیہ
اور آزاد ہو اوسپر غلام اور اگر نہیں مال اوسکے پاس تحقیق کہ آزاد ہوا اوس سے جو کہ آزاد ہوا متفق علیہ

وعن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من اعتق شقصا
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جو شخص کہ آزاد کرے حصہ اپنا

فی عبد اعتق کلہ ان کان لہ مال فان لم یکن لہ مال استسعی
غلام میں آزاد کیا گیا کل اوسکا اگر ہو واسطے اوسکے مال پس اگر نہو واسطے اسکے مال سعی کروایا جاوے

العبد غیر مشقوق علیہ متفق علیہ وعن عمران بن حصین
غلام سے نہ مشقت ڈالی جاوے اوسپر متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے

ان رجلا اعتق ستۃ مملوکین لہ عند موتہ لم یکن لہ مال
یہ کہ ایک شخص نے آزاد کیے چھہ غلام اپنے وقت مرنے اپنے کے نہ تھا واسطے اوسکے مال

غیرھم فدعا بہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجزاھم اثلاثا ثم اقرع بینہم فاعتق
سوای ان غلاموں کے پھر بلایا اون غلاموں کو رسول خدا صلعم نے اور حصے کیے اونکے تین پھر قرعہ ڈالا درمیان اونکے پس آزاد کیے

اثنین وارق اربعۃ وقال لہ قولا شدیدا رواہ مسلم ورواہ النسائی
دو اور غلام رکھے چار اور فرمایا آزاد کرنیوالے کے حق میں کلام سخت نقل کی یہ مسلم نے اور نقل کی یہ نسائی نے

عنہ وذکر لقد ھممت ان لا اصلی علیہ بدل وقال لہ قولا شدیدا
عمران سے اور ذکر کیا اس عبارت کو کہ البتہ تحقیق قصد کیا تھا میں نے یہ کہ نہ پڑھوں میں نماز جنازہ اوسپر بجای اس عبارت کے وقال لہ قولا

وفی روایۃ ابی داود قال لو شھدتہ قبل ان یدفن لم یدفن
اور بیچ روایت ابی داؤد کے یوں ہے کہ فرمایا حضرت صلے نے اگر حاضر ہوتا میں اوسکے جنازے پر پہلے دفن کے تو نہ دفن کیا جاتا

فِي مَقَابِرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِيْ

مسلمانوں کے مقبرے میں ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں بدلا اتار

وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوْكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کوئی لڑکا اپنے باپ کے احسان کا مگر اسطرح کہ پاوے اوسکو غلام پس خرید کرے اوسکو اور آزاد کرے اوسکو نقل کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ دَبَّرَ مَمْلُوْكًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ

جابر سے یہ کہ ایک شخص نے انصار میں سے مدبر کیا غلام کو اور نہ تھا اوسکے پاس کچھ مال سوا اس غلام کے پس پہنچی خبر

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيْهِ مِنِّيْ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ بِثَمَانِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا کون شخص ہے کہ خریدے اوسکو مجھسے پس خریدا اوسکو نعیم بن نحام نے بدلے آٹھ

مِائَةِ دِرْهَمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

سو درہم کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے کہ پس خریدا اوسکو نعیم بن عبداللہ

الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ

عدوی نے آٹھ سو درہم کو پس لایا نعیم آٹھ سو درہم رو برو نبی صلعم کے پس دیے حضرت نے وہ درہم اوس شخص کو

ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِأَهْلِكَ فَإِنْ

پھر فرمایا خرچ کر پہلے اپنی جان پر پس ثواب حاصل کر بسبب اوسکے پھر اگر بچ رہے کچھ پس خرچ کر اپنے اہل وعیال پر پس اگر

فَضَلَ عَنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِيْ قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذِيْ قَرَابَتِكَ

بچ رہے اہل وعیال تیرے سے کچھ پس واسطے ناتیداروں تیرے کے ہے پھر اگر بچ رہے ناتے داروں تیرے سے

شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَقُوْلُ فَبَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِيْنِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ

کچھ پس اسطرح اور اسطرح یعنی خرچ کر آگے اپنے اور داہنے اپنے اور بائیں اپنے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری ۔ روایت ہے حسن بصری رضہ سے کہ نقل کی سمرہ سے کہ نقل کی سمرہ نے رسول خدا صلعم سے

قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ

فرمایا جو شخص کہ مالک ہووے کسی ذی رحم محرم کا پس وہ آزاد ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن

مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَدَتْ أَمَةُ الرَّجُلِ

ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسوقت کہ جنے لونڈی کسی مرد کی

مِنْهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ أَوْ بَعْدَهُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ

اور اس مرد سے پس وہ لونڈی آزاد ہو جاوی گی پیچھے مرنے اوسکے کے یا فرمایا بعد مرنے اوسکے نقل کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے جابر سے

قَالَ بِعْنَا أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ

کہ کہا بیچیں ہمنے مائیں لڑکون کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اور حضرت ابوبکر صدیق کے زمانہ میں

فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ نَهَانَا عَنْهُ فَانْتَهَيْنَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

پھر جبکہ خلیفہ ہوئے حضرت عمر منع کیا ہمکو بیچنے اونکی سے پس باز رہے ہم نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آزاد کرے غلام کو اور غلام کے پاس ہو مال سو پس مال غلام کا غلام ہی کا ہے

إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي الْمَلِيحِ

مگر یہہ کہ شرط کرلے مالک نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ملیح سے

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ شِقْصًا مِنْ غُلَامٍ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ نقل کی اپنے باپ سے یہہ کہ ایک شخص نے آزاد کیا ایک حصہ غلام میں سے پس ذکر کیا گیا یہہ روبرو نبی صلعم کے

فَقَالَ لَيْسَ لِلّٰهِ شَرِيكٌ فَأَجَازَ عِتْقَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَفِينَةَ قَالَ

پس فرمایا نہیں واسطے خدا کے کوئی شریک ہے پس اجازت دی حضرت نے آزاد ہونے اوسکی نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے سفینہ سے کہ کہا

كُنْتُ مَمْلُوكًا لِأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أُعْتِقُكَ وَأَشْتَرِطُ عَلَيْكَ أَنْ تَخْدُمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تھا میں مملوک ام سلمہ کے پس کہا ام سلمہ نے کہ آزاد کرتی ہوں میں تجھکو اور شرط لگاتی ہوں تجھ پر یہہ کہ خدمت کرے تو رسول خدا صلعم کی

مَا عِشْتَ فَقُلْتُ إِنْ لَمْ تَشْتَرِطِي عَلَيَّ مَا فَارَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتُ فَأَعْتَقَتْنِي

جب تک کہ زندہ رہے تو پس کہا میں نے اگر نہ شرط کرتی تو مجھ پر تو بھی نہ جدا ہوتا میں پیغمبر خدا صلعم سے جب تک کہ جیتا رہتا میں پس آزاد کیا

وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

اور شرط لگادی مجھپر نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِرْهَمٌ رَوَاهُ

اور اونے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ مکاتب غلام ہے جب تک کہ باقی رہے بدل کتابت اوسکی سے ایک درہم نقل کیا یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہو

عِنْدَ مُكَاتَبِ اِحْدٰكُنَّ وَفَاءٌ فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ

نزدیک مکاتب ایک تمہاری کے اسقدر روپیہ کہ تمام بدل کتابت ادا کرسکے پس چاہیے کہ پردہ کرے اوس سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے یہہ کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَاتَبَ عَبْدَهٗ عَلٰى مِائَةِ اُوْقِيَةٍ فَاَدَّاهَا اِلَّا عَشَرَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کہ مکاتب کیا اپنے غلام کو سو اوقیہ پر پس ادا کیے اوس نے سب مگر دس

اَوَاقٍ اَوْ قَالَ عَشَرَةَ دَنَانِيْرَ ثُمَّ عَجَزَ فَهُوَ رَقِيْقٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ

اوقیہ ادا کیے یا کہا دس دینار نہ ادا کیے پھر عاجز ہوگیا ادا باقی سے پس وہ مکاتب غلام ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَصَابَ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ مستحق ہو

الْمُكَاتَبُ حَدًّا اَوْ مِيْرَاثًا وَرِثَ بِحِسَابِ مَا عَتَقَ مِنْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

مکاتب دیت کا یا میراث کا وارث ہوتا ہے ساتھ مقدار اوس چیز کی کہ آزاد ہوا اوس سے نقل کی یہ ابو داؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ قَالَ يُؤَدَّى الْمُكَاتَبُ بِحِصَّةِ مَا اَدّٰى دِيَةَ

اور ترمذی نے اور ایک روایت ترمذی کی میں یوں ہے کہ فرمایا حضرت ؐ نے دیت دیا جاوے مکاتب ساتھ حصہ اوس چیز کہ ادا کیا ہے بدل

حُرٍّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ عَبْدٍ وَضَعَّفَهٗ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

آزاد کے اور ما بقی دیت غلام کی اور ضعیف کہا اسکو ترمذی نے۔ فصل تیسری روایت ہے عبد الرحمن

ابْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ اُمَّهٗ اَرَادَتْ اَنْ تُعْتِقَ فَاَخَّرَتْ ذٰلِكَ

بن ابی عمرہ انصاری سے یہہ کہ اوسکی ماں نے ارادہ کیا بردہ آزاد کرنیکا پھر دیر لگائی آزاد کرنے میں

اِلٰى اَنْ تُصْبِحَ فَمَاتَتْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ

صبح تک پس مرگئے کہا عبد الرحمن نے پس میں نے کہا میں نے قاسم بن محمد کو

اَيَنْفَعُهَا اَنْ اُعْتِقَ عَنْهَا فَقَالَ الْقَاسِمُ اَتٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

کہ کیا نفع کریگا میری ماں کو یہ کہ آزاد کردوں میں اوسکی طرف سے پس کہا قاسم نے کہ آئے سعد بن عبادہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اُمِّيْ هَلَكَتْ فَهَلْ يَنْفَعُهَا اَنْ اُعْتِقَ عَنْهَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق ماں میری مرگئی پس کیا نفع کریگا اوسکو یہہ کہ آزاد کردوں میں بردہ اوسکی طرف سے

فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم رواہ مالک وعن یحیی بن سعید

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہاں نفع کریگا نقل کی یہ مالک نے - اور روایت ہے یحیی بن سعید سے

قال توفی عبد الرحمن بن ابی بکر فی نوم نامہ فاعتقت عنہ عائشۃ

کہ کہا وفات کیے گئے عبد الرحمن بن ابی بکر وقت سونے کے کہ سوتے تھے وہ پس آزاد کیے انکی طرف سے عائشہ نے

اختہ رقابا کثیرۃ رواہ مالک وعن عبد اللہ بن عمر قال قال رسول اللہ

کہ بہن انکی تھی بہت سے بردے نقل کی یہ مالک نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم من اشتری عبدا فلم یشترط مالہ فلا شیئ لہ رواہ الدارمی

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے خریدا غلام اور نہ شرط کیا مال اوسکا پس نہیں حق اوسمیں ہو لینیوالے کا نقل کی یہ دارمی نے

باب الایمان والنذور الفصل الاول عن ابن عمر

باب ہے بیچ بیان قسموں اور نذروں کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے

قال اکثر ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحلف لا ومقلب القلوب رواہ البخاری

کہ کہا اکثر تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم قسم کھاتے یوں نہیں قسم ہے پھیرنیوالے دلوں کی نقل کی یہ بخاری نے

وعنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ ینھاکم ان تحلفوا

اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالی منع فرماتا ہے تمکو کہ قسم کھاؤ تم

بآبائکم من کان حالفا فلیحلف باللہ او لیصمت متفق علیہ

اپنے باپوں کی جو شخص ہو قسم کھانیوالا پس چاہیے کہ قسم کھاوے اللہ کی یا چپ رہے متفق علیہ

وعن عبد الرحمن بن سمرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا

اور روایت ہے عبد الرحمن بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ

تحلفوا بالطواغی ولا بآبائکم رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ عن

قسم کھاؤ بتوں کی اور نہ اپنے باپوں کی نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من حلف فقال فی حلفہ باللات والعزی

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ قسم کھاوے اور کہے اپنی قسم میں کہ قسم کھاتا ہوں ساتھ لات و عزی کی

فلیقل لا الہ الا اللہ ومن قال لصاحبہ تعال اقامرک فلیتصدق

پس چاہیے کہ کہے لا الہ الا اللہ اور جس شخص نے کہا واسطے یار اپنے کے آؤ جوا کھیلیں ہم تجھسے پس چاہیے کہ صدقہ کرے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
متفق علیہ۔ اور روایت ہے ثابت بن ضحاک سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ حَلَفَ عَلٰى مِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَلَيْسَ عَلَى ابْنِ
جو شخص کہ قسم کھاوے کسی دین پر کہ سوا اسلام کے ہے جھوٹی سے پس وہ ہوتا ہے جیسا کہا اور نہیں لازم ہوتی ابن

اٰدَمَ نَذْرٌ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهٖ
آدم پر نذر اوس چیز میں کہ جسکا نہیں مالک اور جو شخص کہ مار ڈالے اپنے تئیں ساتھ کسی چیز کے دنیا میں عذاب کیا جاویگا ساتھ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهٖ وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ
دن قیامت کے اور جو شخص کہ لعنت کرے کسی مسلمان کو پس وہ مانند قتل کرنے اوسکے ہے اور جو شخص کہ تہمت کرے کسی مسلمان کو

فَهُوَ كَقَتْلِهٖ وَمَنِ ادَّعٰى دَعْوٰى كَاذِبَةً لِيَتَكَثَّرَ بِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا
پس وہ مانند قتل اوسکے کے ہے اور جو شخص کہ کرے دعوی جھوٹا تاکہ حاصل ہو بسبب اوسکے مال بہت نہیں زیادہ کرتا اوسکو اللہ مگر

قِلَّةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کمی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِنِّيْ وَاللّٰهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا أَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ فَأَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا
تحقیق میں قسم خدا کی اگر چاہے اللہ نہ قسم کھاؤنگا کسی چیز پر پھر دیکھوں میں خلاف اوسکا بہتر اوس سے

إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَأَتَيْتُ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
مگر کہ کفارہ دوں میں قسم اپنی سے اور کروں وہ چیز کہ وہ بہتر ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ
عبد الرحمن بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عبد الرحمن

ابْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُوْتِيْتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ
بن سمرہ کے نہ مانگ تو سرداری پس تحقیق تو اگر دیا جاوے گا سرداری مانگنے سے سونپا جاویگا

إِلَيْهَا وَإِنْ أُوْتِيْتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ
طرف اوسکے اور اگر دیا جاویگا سرداری بن مانگے مدد دیا جاویگا اوسپر اور جسوقت قسم کھاوے تو

عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ وَأْتِ الَّذِيْ
کسی چیز پر پھر دیکھے تو خلاف اوسکا بہتر اوس سے پس کفارہ دے قسم اپنی کا اور کر تو وہ چیز

هُوَ خَيْرٌ وَفِي رِوَايَةٍ فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کر وہ بہتر ہے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ کر تو وہ چیز کہ وہ بہتر ہے اور کفارہ دے قسم اپنی کا متفق علیہ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی قسم کھاوے کسی چیز پر

فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

پھر دیکھے بہتر اس سے تو چاہیے کہ کفارہ دے اپنی قسم کا اور کرے خلاف اسکا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ لَأَنْ يَلَجَّ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی البتہ اصرار کرنا ایک تمہارا بیچ اپنی قسم کے درمیان اہل

آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللهِ مِنْ أَنْ يُعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي فَرَضَ اللهُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ

گناہ میں ڈالنے والا زیادہ ہے اوسکو نزدیک اللہ کے قسم توڑنے اور کفارہ دینے اوسکی سے جو کہ فرض کیا اللہ نے اوپر اوسکے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم تیری واقع ہوتی ہے اوس چیز پر کہ سچا جانے

عَلَيْهِ صَاحِبُكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تجھے صاحب تیرا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اَلْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

قسم ہوتی ہے اوپر نیت قسم دینے والے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا

أُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ فِي قَوْلِ

اوتاری گئی یہ آیت نہیں پکڑتا تمکو اللہ ساتھ لغو کے بیچ قسموں تمہاری کے بیچ کہنے

الرَّجُلِ لَا وَاللهِ وَبَلَى وَاللهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ لَفْظُ

آدمی کے لا واللہ و بلے واللہ نقل کی یہ بخاری نے اور شرح السنہ میں روایت کی گئی یہ ساتھ لفظ

الْمَصَابِيحِ وَقَالَ رَفَعَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَائِشَةَ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ

مصابیح کے اور کہا شرح السنہ میں کہ پہنچائی ہے یہ حدیث بعضے راویوں نے عائشہ سے حضرت تک۔ فصل دوسری

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ قسم کھاؤ تم اپنے باپوں کی اور نہ

بِأُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْأَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوا بِاللّٰهِ إِلَّا وَأَنْتُمْ صَادِقُونَ رَوَاهُ

اپنی ماؤں کی اور نہ بتوں کی اور نہ قسم کھاؤ تم اللہ کی مگر اوسحالیکہ ہو تم سچے نقل کیا یہ

أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو داؤد اور نسائی نے - اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ أَشْرَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ

کہ فرماتے تھے جسنے قسم کھائی سوائے غیر اللہ کی پس تحقیق شرک کیا اوسنے نقل کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے بریدہ سے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِالْأَمَانَةِ فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قسم کھاوے ساتھ امانت کے پس نہیں وہ ہم میں سے نقل کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ

ابو داؤد اور نسائی نے - اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے

إِنِّي بَرِيءٌ مِنَ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا

میں بیزار ہوں اسلام سے پس اگر ہے وہ جھوٹا پس وہ ایسا ہے جیسا اوسنے کہا اور اگر ہے وہ سچا

فَلَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْإِسْلَامِ سَالِمًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

پس ہرگز نہ پھرے گا طرف اسلام کے ثابت نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت

اجْتَهَدَ فِي الْيَمِينِ قَالَ لَا وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

مبالغہ کرتے قسم کھانے میں فرماتے نہیں قسم ہے اوس ذات کی کہ جان ابو القاسم کی اوسکے ہاتھ میں ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھی قسم رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی جسوقت کہ قسم کھاتے

لَا وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ

لا و استغفر اللہ نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابن عمرؓ سے یہ کہ

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ قسم کھاوے کسی چیز پر اور کہے انشاء اللہ تعالیٰ

فلا حنث عليه رواه الترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجة و
تو اس پر نہیں ہے حنث اور نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور

الدارمي وذكر الترمذي جماعة وقفوه على ابن عمر الفصل الثالث
دارمی نے اور ذکر کیا ترمذی نے ایک جماعت کو کہ ٹھیرایا انہوں نے یہ حدیث ابن عمر رضی پر فصل تیسری

عن ابي الاحوص عوف بن مالك عن ابيه قال قلت يا رسول الله
روایت ہے ابی الاحوص عوف بن مالک سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ

ارأيت ابن عم لي آتيه اسأله فلا يعطيني ولا يصلني ثم يحتاج
خبر دیجئے مجھکو حال چچا کے بیٹے میرے سے آتا ہوں میں اوسکے پاس کہ مانگتا ہوں میں اوس سے پس نہیں دیتا وہ مجھکو اور نہیں سلوک کرتا

الي فياتيني فيسالني وقد حلفت ان لا اعطيه ولا اصله فامرني
طرف میری اور آتا ہے میرے پاس اور مانگتا ہے مجھ سے اور تحقیق قسم کھائی میں نے یہ کہ نہ دوں گا میں اوسکو اور نہ سلوک کروں گا میں اس سے

ان آتي الذي هو خير واكفر عن يميني رواه النسائي وابن ماجة
یہ کہ کروں میں وہ چیز کہ وہ بہتر ہے اور کفارہ دوں اپنی قسم کا نقل کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے

وفي رواية قال قلت يا رسول الله ياتيني ابن عمي فاحلف ان لا
اور ابن ماجہ کی روایت میں یوں ہے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ آتا ہے میرے پاس بیٹا چچا میرا پس قسم کھاتا ہوں میں یہ کہ

اعطيه ولا اصله قال كفر عن يمينك باب في النذور الفصل
نہ دونگا میں اوسکو اور نہ سلوک کروں گا میں اس سے فرمایا آپ نے کفارہ دے قسم اپنی کا باب بیچ بیان نذروں کے فصل

الاول عن ابي هريرة وابن عمر قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا
پہلی روایت ہے ابی ہریرہ اور ابن عمر سے کہ کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ

تنذروا فان النذر لا يغني من القدر شيئا وانما يستخرج به من البخيل
نذر مانو تم اسلیے کہ نذر نہیں دور کرتی تقدیر سے کسی چیز کو اور سوائے اسکے نہیں کہ نکالا جاتا ہے سبب

متفق عليه وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نذر ان
متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ نذر کرے یہ کہ

يطيع الله فليطعه ومن نذر ان يعصيه فلا يعصه رواه البخاري
اطاعت کرے اللہ کی پس چاہیے کہ اطاعت کرے اوسکی اور جو شخص کہ نذر کرے اللہ کی گناہ کرنے کی پس نہ گناہ کرے اوسکا نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِيْ

اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے جائز پورا کرنا نذر کا

مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةِ

گناہ میں اور نہیں پورا کرنا نذر کا بیچ اوس چیز کے کہ نہیں مالک ہے اسکا آدمی نقل کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ

اللّٰهِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ

اللہ تعالیٰ کے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ نقل کی رسول خدا صلعم سے کہ فرمایا کفارہ نذر کا کفارہ

الْيَمِيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذَا

قسم کا ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا اوس وقت کہ پیغمبر خدا صلعم خطبہ فرماتے تھے ناگہان

هُوَ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوْا أَبُوْ إِسْرَائِيْلَ نَذَرَ أَنْ يَقُوْمَ وَلَا يَقْعُدَ

دیکھا ایک شخص کھڑے ہوئے کو پس پوچھا نام و احوال اوسکا پس کہا لوگوں نے کہ نام اسکا ابو اسرائیل ہے نذر مانی ہے اسنے یہ کہ کھڑا رہے

وَلَا يَسْتَظِلَّ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَيَصُوْمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوْهُ فَلْيَتَكَلَّمْ وَ

اور نہ سایہ میں آوے اور نہ بولے اور روزہ رکھے پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہو اس سے کہ بولے اور

لْيَسْتَظِلَّ وَلْيَقْعُدْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ

سایہ میں آوے اور بیٹھے اور چاہئے پورا کرے روزہ اپنا نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے یہ کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى شَيْخًا يُهَادٰى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ هٰذَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک بوڑھے کو کہ راہ چلتا ہے درمیان دو بیٹوں اپنے کے پس فرمایا حضرت صلعم نے کیا حال ہے اس کا

قَالُوْا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَنْ تَعْذِيْبِ هٰذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ وَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ

عرض کیا اصحاب نے کہ نذر مانی ہے اس شخص نے یہ کہ پیادہ جاوے فرمایا حضرت صلعم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ عذاب کرنے اسکے سے اپنی جان کو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ

متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں ابو ہریرہ سے یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت صلعم نے سوار ہو جا اے بڈھے

فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ

اسلئے کہ اللہ تعالیٰ بے پرواہ ہے تجھسے اور تیری نذر سے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے یہ کہ سعد بیٹے

عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ

عبادہ رض نے فتوی پوچھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ مقدمہ نذر کے کہ تھی اونکی ماں پر اور وہ مرگئی پہلے

أَنْ تَقْضِيَهُ فَأَفْتَاهُ أَنْ يَقْضِيَهُ عَنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ

ادا کرے اوسکو کہے پس فتوی دیا حضرت نے سعد کو یہ کہ ادا کرے نذر کو اوسکی طرف سے متفق علیہ اور روایت ہے کعب بن

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً

کہ کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق تمام وکمال توبہ میری سے یہ ہے کہ الگ ہو جاؤں مین ساری مال اپنے سے اور تصدق کروں

إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ

طرف اللہ کے اور طرف رسول اوسکے کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سنبھال رکھ کچھ مال اپنا

فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس وہ بہتر ہے تیرے لیے کہا مینے پس تحقیق رکھتا ہون مین حصہ اپنا جو کہ خیبر مین ہے نقل کیا یہ بخاری اور مسلم نے

وَهَذَا طَرَفٌ مِنْ حَدِيثٍ مُطَوَّلٍ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَائِشَةَ رض

اور یہ ٹکڑا ہے حدیث دراز کا فصل دوسری روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین جائز پورا کرنا نذر کا گناہ مین اور کفارہ اوسکا کفارہ قسم کا ہے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ

نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے یہ کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ مانے نذر غیر معین پس کفارہ اوسکا کفارہ قسم کا ہے اور جو شخص کہ

نَذَرَ نَذْرًا فِي مَعْصِيَةٍ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَا يُطِيقُهُ

مانے نذر گناہ مین تو کفارہ اوسکا کفارہ قسم کا ہے اور جو شخص نے ایسی نذر کہ نہ طاقت رکھے اوسکی

فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا أَطَاقَهُ فَلْيَفِ بِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

پس کفارہ اوسکا کفارہ قسم کا ہے اور جو شخص کہ مانے ایسی نذر کہ طاقت رکھے اوسکی پس چاہیے کہ پورا کرے اوسکو نقل کیا یہ

وَابْنُ مَاجَةَ وَوَقَفَهُ بَعْضُهُمْ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ

اور ابن ماجہ نے اور موقوف کیا اسکو بعضوں نے ابن عباس پر۔ اور روایت ہے ثابت بن ضحاک سے

قَالَ نَذَرَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْحَرَ إِبِلًا بِبُوَانَةَ

کہ کہا نذر مانی ایک شخص نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین یہ کہ ذبح کرے اونٹ بوانہ مین

فَاَتَی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَہٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھَلْ کَانَ

پس آیا وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی حضرت صلعم کو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا تھا

فِیْھَا وَثَنٌ مِّنْ اَوْثَانِ الْجَاھِلِیَّۃِ یُعْبَدُ قَالُوْا لَا قَالَ فَھَلْ کَانَ فِیْھَا عِیْدٌ

اوسمین کوئی بت بتوں جاہلیت کے سے کہ پوجا جاتا تھا کہا صحابہ نے کہ نہیں فرمایا پس کیا تھی اوسمین کوئی عید

مِّنْ اَعْیَادِھِمْ قَالُوْا لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوْفِ بِنَذْرِکَ فَاِنَّہٗ لَا

عیدوں کفار کی سے کہا کہ نہیں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری کر نذر اپنی اسلیے کہ تحقیق نہیں

وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِیْ مَعْصِیَۃِ اللّٰہِ وَلَا فِیْمَا لَا یَمْلِکُ ابْنُ اٰدَمَ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ

جائز پورا کرنا واسطے نذر کے کہ گناہ مین ہو اور نہیں لازم ہوتی نذر اوس چیز مین کہ نہیں مالک بیٹا آدم کا نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ امْرَاَۃً قَالَتْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ

اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اونسے نقل کی اپنے دادا سے یہہ کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ تحقیق مینے

نَذَرْتُ اَنْ اَضْرِبَ عَلٰی رَاْسِکَ بِالدُّفِّ قَالَ اَوْفِیْ بِنَذْرِکِ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ

نذر مانی ہے یہ کہ بجاؤن مین دف آپکے سر پر فرمایا پوری کر لے نذر اپنی نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَزَادَ رَزِیْنٌ قَالَتْ وَنَذَرْتُ اَنْ اَذْبَحَ بِمَکَانِ کَذَا وَکَذَا مَکَانٌ یَّذْبَحُ

اور زیادہ کیا رزین نے کہ کہا اس عورت نے اور نذر مانی ہے مینے یہ کہ ذبح کرون بیچ مکان فلانے اور فلانے کی وہ مکان کہ ذبح کرتے تھے

فِیْہِ اَھْلُ الْجَاھِلِیَّۃِ فَقَالَ ھَلْ کَانَ بِذٰلِکَ الْمَکَانِ وَثَنٌ مِّنْ اَوْثَانِ

اوسمین جاہلیت کے لوگ پس فرمایا کیا تھا اوس مکان مین کوئی بت جاہلیت کے بتوں میں سے

الْجَاھِلِیَّۃِ یُعْبَدُ قَالَتْ لَا قَالَ ھَلْ کَانَ فِیْہِ عِیْدٌ مِّنْ اَعْیَادِھِمْ قَالَتْ لَا

کہ پوجا جاتا تھا کہا اوس عورت نے کہ نہیں فرمایا تھا اوسمین کوئی میلہ میلوں اونکے سے کہا اوسنے کہ نہیں

قَالَ اَوْفِیْ بِنَذْرِکِ وَعَنْ اَبِیْ لُبَابَۃَ اَنَّہٗ قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِیْ

فرمایا پوری کر تو اپنی نذر۔ اور روایت ہی ابی لبابہ سے یہ کہ اونہون نے کہا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق تمام و کمال

اَنْ اَھْجُرَ دَارَ قَوْمِیَ الَّتِیْ اَصَبْتُ فِیْھَا الذَّنْبَ وَاَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَّالِیْ کُلِّہٖ

یہ ہی کہ چھوڑ دون مین گھر قوم اپنی کا وہ جو پہنچا مین اوسمین سے گناہ کو اور یہ کہ الگ ہو جاؤن مین سارے مال اپنے سے

صَدَقَۃً قَالَ یُجْزِیْ عَنْکَ الثُّلُثُ رَوَاہُ رَزِیْنٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ

واسطے تصدق کرنے کے فرمایا حضرت نے کفایت کرتا ہے تجھسے تہائی مال دینا نقل کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہی جابر بن عبد اللہ سے

اَنَّ رَجُلاً قَامَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

یہ کہ ایک شخص کھڑا ہوا دن فتح مکہ کے اور کہا یا رسول اللہ تحقیق میں نے نذر مانی ہے واسطے اللہ عزوجل کی

اِنْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكَ مَكَّةَ اَنْ اُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ

کہ اگر فتح کریگا اللہ تیرے مکہ یہ کہ نماز پڑھونگا میں بیت المقدس میں دو رکعت فرمایا حضرت نے

صَلِّ هٰهُنَا ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ صَلِّ هٰهُنَا ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ شَأْنَكَ

کہ نماز پڑھ اسجگہ پھر دوبارہ وہی بات پوچھی واسطے حضرت کے پس فرمایا حضرت نے نماز پڑھ اسجگہ پھر سہ بارہ وہی بات پوچھی

اِذًا رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اُخْتَ عُقْبَةَ بْنِ

اسوقت نقل کی یہ ابو داؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے یہ کہ بہن عقبہ بن

عَامِرٍ نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً وَاَنَّهَا لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

عامر کی نے نذر مانی یہ کہ حج کرے پیادہ اور تحقیق وہ طاقت رکھتی نہیں حج کی پس فرمایا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنْ مَشْيِ اُخْتِكَ فَلْتَرْكَبْ وَلْتُهْدِ بَدَنَةً رَوَاهُ

علیہ وسلم نے کہ بیشک اللہ تو بے پرواہ ہے پیادہ چلنے بہن تیری کے سے پس چاہیے کہ سوار ہو اور قربانی کرے بدنہ نقل کی یہ

اَبُوْدَاؤُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاؤُدَ فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ابو داؤد اور دارمی نے اور بیچ ایک روایت ابو داؤد کی میں یوں ہے کہ حکم کیا اسکو نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَرْكَبَ وَتُهْدِيَ هَدْيًا وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

علیہ وسلم نے کہ سوار ہو اور ذبح کرے ہدی اور ایک اور روایت ابو داؤد کی میں یوں ہے کہ پس فرمایا نبی صلعم نے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ بِشَقَاءِ اُخْتِكَ شَيْئًا فَلْتَحُجَّ رَاكِبَةً وَتُكَفِّرْ يَمِيْنَهَا وَعَنْ

کہ تحقیق اللہ تعالیٰ کچھ نہیں کرتا ساتھ مشقت بہن تیری کے کچھ پس چاہیے کہ حج کرے سوار ہو کے اور کفارہ دے اپنی قسم کا

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبداللہ بن مالک سے یہ کہ عقبہ بن عامر نے پوچھا نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَنْ اُخْتٍ لَهُ نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَقَالَ

وسلم سے حال اپنی بہن کا کہ نذر مانی تھی یہ کہ حج کرے پیادہ ننگے پانو ننگے سر پس فرمایا حضرت نے

مُرُوْهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

کہ حکم کرو اسکو کہ سر ڈھانپے اور سوار ہو اور چاہیے کہ تین روزے رکھے تین دن نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ

اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے سعید بن المسیب سے یہ کہ

أَخَوَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ بَيْنَهُمَا مِيْرَاثٌ فَسَأَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ

دو بھائی انصار میں سے تھے سو اونکے درمیان میں میراث پس طلب کیا ایک بھائی نے دوسرے بھائی سے

الْقِسْمَةَ فَقَالَ إِنْ عُدْتَ تَسْأَلُنِي الْقِسْمَةَ فَكُلُّ مَالِي فِي رِتَاجِ

بانٹنا میراث کا پس کہا دوسرے بھائی نے کہ اگر پھر طلب کریگا تو مجھسے بانٹنا میراث کا تو سارا مال میرا صرف کیا جاویگا

الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ إِنَّ الْكَعْبَةَ غَنِيَّةٌ عَنْ مَالِكَ كَفِّرْ عَنْ

کعبہ میں پس کہا اوسکو حضرت عمر نے کہ تحقیق کعبہ بے پروا ہے تیرے مال سے کفارہ دے

يَمِيْنِكَ وَكَلِّمْ أَخَاكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنی قسم کا اور بول اپنے بھائی سے پس تحقیق میں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُوْلُ لَا يَمِيْنَ عَلَيْكَ وَلَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ الرَّبِّ وَلَا فِي قَطِيْعَةِ

کہ فرماتے تھے نہیں ہے واجب تجھپر لازم کرنا اس قسم کا اور نہیں نذر بیچ گناہ پروردگار کے اور نہ بیچ کاٹنے

الرَّحِمِ وَلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

ناطے کے اور نہ بیچ اوس چیز کے کہ نہیں مالک اوسکا نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ فصل تیسری

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت ہے عمران بیٹے حصین کے سے کہ کہا سنا میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُوْلُ النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَنْ كَانَ نَذَرَ فِي طَاعَةٍ فَذٰلِكَ

وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ نذر کرنی دو طرح ہے پس جو شخص کہ نذر کرے طاعت میں پس یہ

لِلّٰهِ فِيْهِ الْوَفَاءُ وَمَنْ كَانَ نَذَرَ فِي مَعْصِيَةٍ فَذٰلِكَ لِلشَّيْطَانِ

واسطے اللہ کے ہے اسطرح کی نذر کو پورا کرنا چاہیے اور جو شخص کہ نذر کرے گناہ میں پس یہ نذر واسطے شیطان کے ہے

وَلَا وَفَاءَ فِيْهِ وَيُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِيْنَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

اور نہ پورا کرنا چاہیے اس نذر کو اور کفارہ دے اوسکا جو کہ کفارہ دیتا ہے قسم کا نقل کی یہ نسائی نے۔

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قَالَ إِنَّ رَجُلًا نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ

اور روایت ہے محمد بیٹے منتشر کے سے کہ کہا تحقیق ایک شخص نے نذر مانی یہ کہ ذبح کرے

نَفْسَهُ اِنْ نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنْ عَدُوِّهٖ فَسَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهٗ

اپنے تئین اگر نجات دی اوسکو اللہ دشمن اوسکے سے پس پوچھا ابن عباس رض سے پس کہا اوسکو

سَلْ مَسْرُوْقًا فَسَأَلَهٗ فَقَالَ لَهٗ لَا تَنْحَرْ نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ

پوچھ مسروق سے پس پوچھا اوس سے پس کہا مسروق نے اوسکو نہ ذبح کر تو جان اپنی کو اسلیے کہ تحقیق تو اگر

كُنْتَ مُؤْمِنًا قَتَلْتَ نَفْسًا مُؤْمِنَةً وَاِنْ كُنْتَ كَافِرًا تَعَجَّلْتَ

ہے مسلمان قتل کیا تو نے جان مسلمان کو اور اگر ہے تو کافر جلدی کی تو نے

اِلَى النَّارِ وَاشْتَرِ كَبْشًا فَاذْبَحْهُ لِلْمَسَاكِيْنِ فَاِنَّ اِسْحَاقَ خَيْرٌ

طرف دوزخ کے اور خرید کر تو دنبہ اور ذبح کر اوسکو واسطے مسکینوں کے کیونکہ حضرت اسحاق ع بہتر تھے

مِّنْكَ وَفُدِيَ بِكَبْشٍ فَاَخْبَرَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ هٰكَذَا كُنْتُ

تجھسے اور بدلا دیئے گئے وہ ساتھ ایک دنبہ کے پس خبر دی اوس شخص نے ابن عباس رض کو کہا ابن عباس رض نے اسیطرح سے تھا میں

اَرَدْتُ اَنْ اُفْتِيَكَ رَوَاهُ رَزِيْنٌ

ارادہ رکھتا کہ فتوی دوں تجھکو نقل کی یہ رزین نے۔

تمّت

خاتمة الطبع

اللہ عزوجل کا ہزار ہزار شکر ہے کہ دوسرا ربع مشکوٰۃ شریف مترجم اردو کا خاکساران عبد الغفور و عبد الاول غزنویان ساکنان امرتسر کے اہتمام سے غرۂ ماہ شعبان ۱۳۱۱ھ میں بہت ہی خوشنمائی کے ساتھ حلیۂ طبع سے مزین ہوکر مسلمانوں کیلیے ازدیاد ایمان کا موجب ہوا۔ اللہ جل جلالہ اپنے فضل و کرم سے اسکو قبول فرماوے اور واضح ہو کہ اس کا تیسرا ربع بھی چھپ رہا ہے اور وہ بھی عنقریب چھپ کر انشاء اللہ تعالیٰ شائع ہوگا۔ اور واضح ہو کہ ان خاکساران کے پاس حدیث شریف کی اکثر کتابیں مترجم اور انکے علاوہ اور کتب دینیہ برعایت مل سکتی ہیں اور فہرست مفصل چھپی ہوئی ہمارے پاس موجود ہے جس صاحب کو خواہش ہو دو پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب کرے۔ المشتہران

عبد الغفور و عبد الاول غزنویان ساکنان امرتسر کٹڑہ مہا سنگھ مطبع القرآن والسنہ

-5257

فہرست ربع ثانی الرحمۃ المہداۃ الی من یرید ترجمۃ المشکوٰۃ

صفحہ	مطالب کتاب
۲	کتاب الزکوٰۃ زکوٰۃ کی کتاب۔
۱۱	باب ما یجب فیہ الزکوٰۃ کن مالوں میں زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔
۱۹	باب صدقۃ الفطر صدقہ فطر کا بیان۔
۲۱	باب من لا تحل لہ الصدقۃ کس قسم کے لوگوں کو زکوٰۃ کا مال لینا حلال نہیں۔
۲۵	باب من لا تحل لہ المسئلۃ ومن تحل لہ کس قسم کے لوگوں کو سوال کرنا حلال نہیں ہے اور کس کو حلال ہے۔
۳۲	باب الانفاق وکراھیۃ الامساک خرچ کرنے کی فضیلت اور بخل کی برائی۔
۴۲	باب فضل الصدقۃ خیرات کرنے کی فضیلت۔
۵۴	باب افضل الصدقۃ کون صدقہ بہتر ہے۔
۵۹	باب عورت اگر خاوند کے مال سے خیرات کرے اور غلام مالک کے مال سے تو
۶۰	باب من لا یعود فی الصدقۃ صدقہ دیکر اسکا واپس لینا جائز نہیں۔
۶۱	کتاب الصوم روزوں کی کتاب۔
۶۵	باب رؤیۃ الہلال چاند دیکھکر رمضان کا روزہ رکھو اور چاند دیکھکر افطار کرے۔
۶۹	باب روزوں کے متفرق مسائل کا بیان۔
۷۲	باب تنزیہ الصوم جب روزہ رکھے تو کن چیزوں سے پرہیز کرے۔
۷۶	باب صوم المسافر سفر میں فرض روزہ رکھنے اور نہ رکھنے میں آدمی مختار ہے۔
۷۹	باب القضاء کسی عذر سے جو فرض روزے رہجاویں تو انکی قضا لازم ہے۔
۸۰	باب صیام التطوع نفل روزوں کا بیان۔
۸۸	باب یہ باب تتمہ ہے پہلے بابوں کا۔
۹۱	باب لیلۃ القدر شب قدر کا بیان۔
۹۵	باب الاعتکاف اعتکاف کا بیان۔
۹۷	کتاب فضائل القرآن قرآن مجید کی فضیلتوں کا بیان۔
۱۲۰	باب اسمیں پہلے باب کے متعلق مسائل ہیں۔
۱۲۶	باب قرآن مجید کی سات قراءتوں اور اسکے جمع کرنیکا بیان۔
۱۳۳	کتاب الدعوات دعاؤں کی کتاب
۱۴۰	باب ذکر اللہ عزوجل والتقرب الیہ اللہ عزوجل کو ذکر اور اسکے قرب حاصل کرنے کے بیان میں
۱۵۰	کتاب اسماء اللہ تعالیٰ اسماء حسنے کی فضیلت۔
۱۵۳	باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کہنے کی فضیلت
۱۶۲	باب الاستغفار والتوبۃ استغفار اور توبہ کا بیان۔
۱۷۴	باب ۔ یہ باب اگلے باب کے متعلق ہے۔
۱۸۰	باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام صبح اور شام اور سونیکے وقت کی دعاؤں کا بیان۔
۱۹۳	باب الدعوات فی الاوقات مختلف وقتوں کی دعاؤں کا بیان۔

صفحہ	مطالب کتاب
۲۰۶	باب الاستعاذة — کن چیزون سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ طلب کی
۲۱۲	باب جامع الدعاء — وہ دعائین جو دارین کے فائدون کو شامل ہین۔
۲۲۰	کتاب المناسک — افعال حج کا بیان
۲۲۷	باب الاحرام والتلبية — احرام باندھنے اور لبیک پکارنے کا بیان۔
۲۳۱	باب قصة حجة الوداع — حجة الوداع کا بیان۔
۲۴۰	باب دخول مكة والطواف — مکہ مین داخل ہونے اور کعبہ کے طواف کا بیان۔
۲۴۷	باب الوقوف بعرفة — عرفات کے میدان مین ٹھہرنے کا بیان۔
۲۵۱	باب الدفع من عرفة والمزدلفة — عرفات اور مزدلفہ سے لوٹنے کا بیان۔
۲۵۴	باب رمی الجمار — رمی جمار کا بیان۔
۲۵۶	باب الهدی — ہدی کا بیان۔
۲۶۰	باب الحلق — دسوین ذی الحجہ کو قربانی ذبح کرنے کے بعد حلق کا بیان۔
۲۶۲	باب — اسمین باب سابق کے متعلق مسائل ہین۔
۲۶۴	باب خطبة يوم النحر ورمي ايام التشريق والتوديع — نحر کے دن کے خطبے اور تشریق کے دنوں مین کنکریان پھینکنے اور طواف وداع کا بیان۔
۲۶۹	باب ما يجتنبه المحرم — احرام والا کن چیزون سے پرہیز کرے۔
۲۷۳	باب المحرم يجتنب الصيد — احرام والا جنگل کا شکار نہ کرے۔
۲۷۶	باب الاحصار وفوت الحج — محرم کے روکے جانے اور حج کے فوت ہونے کا بیان۔
۲۷۸	باب حرم مكة حرسها الله تعالى — مکہ معظمہ کی حرمت کا بیان۔
۲۸۱	باب حرم المدينة حرسها الله تعالى — مدینہ منورہ کی حرمت کا بیان۔
۲۹۰	کتاب البيوع — خرید و فروخت کے مسائل۔
"	باب الكسب وطلب الحلال — کمانے اور حلال طلب کرنے کا بیان۔
۲۹۷	باب المساهلة في المعاملة — معاملہ مین نرمی کرنے کا بیان۔
۲۹۹	باب الخيار — کن صورتون مین بیع فسخ ہو سکتی ہے۔
۳۰۱	باب الربوا — سود کا بیان۔
۳۰۷	باب المنهي عنها من البيوع — بیوع فاسدہ کا بیان۔
۳۱۵	باب — اسمین پہلے باب کے متعلق مسائل ہین۔
۳۱۸	باب السلم والرهن — بیع سلم اور گرو کا بیان۔
۳۱۹	باب الاحتكار — لوگون کے تنگ کرنے کے لیے غلہ روکنا حرام ہے۔
۳۲۱	باب الافلاس والانظار — افلاس کا اور مفلس کو مہلت دینے کا بیان
۳۳۰	باب الشركة والوكالة — شرکت اور وکالت کا بیان۔
۳۳۲	باب الغصب والعارية — غصب اور عاریت کا بیان۔
۳۳۷	باب الشفعة — شفعہ کا بیان۔
۳۳۹	باب المساقات والمزارعة — بٹائی پر باغات اور زمین دینے کا بیان۔
۳۴۲	باب الاجارة — مزدوری کرنے کا بیان۔
۳۴۵	باب احياء الموات والشرب — ویران زمین کے آباد کرنے اور پانی کی باری کا بیان
۳۵۰	باب العطايا — بخششون کا بیان اور عمری اور رقبی کا بیان
۳۵۱	باب — اسمین باب سابق کے متعلق مسائل ہین

صفحہ	مطالب کتاب
۳۵۵	باب اللقطة - لقطہ کا بیان -
۳۵۸	باب الفرائض میراث کا بیان -
۳۶۸	باب الوصایا وصیتون کا بیان -
۳۶۸	کتاب النکاح نکاح کا بیان
۳۷۱	باب النظر الی المخطوبة وبیان العورات مخطوبہ کے دیکھنے اور ستر کا بیان
۳۷۷	باب الولی فی النکاح واستیذان المرأة نکاح میں ولی کا شرط ہونا اور عورت سے اجازت لینا
۳۸۰	باب اعلان النکاح والخطبة والشرط نکاح کو مشہور کرنا اور نکاح کے خطبہ اور شرط کا بیان
۳۸۶	باب المحرمات جن عورتون سے نکاح کرنا حرام ہے ان کا بیان -
۳۹۲	باب المباشرة عورت سے صحبت کرنے کا بیان -
۳۹۵	باب - اسمین پہلے باب کے متعلق مسائل ہین -
۳۹۶	باب الصداق - مہر کا بیان -
۳۹۹	باب الولیمة - ولیمہ کا بیان -
۴۰۳	باب القسم - عورتون کی باری کا بیان -
۴۰۵	باب عشرة النساء وما لکل واحدة من الحقوق عورتون کے ساتھ حسن معاشرت اور ہر ایک کے حق کا بیان

صفحہ	مطالب کتاب
۴۱۶	باب الخلع والطلاق خلع اور طلاق کا بیان -
۴۲۱	باب المطلقة ثلثا مطلقہ ثلاثہ کا بیان -
۴۲۴	باب - اسمین پہلے باب کے متعلق مسائل ہین
۴۲۵	باب اللعان - لعان کا بیان -
۴۳۴	باب العدة - عدت کا بیان -
۴۳۹	باب الاستبراء - استبراء کا بیان -
۴۴۰	باب النفقات وحق المملوك نفقون اور غلام لونڈی سے عمدہ برتاؤ کا بیان -
۴۴۸	باب بلوغ الصغیر وحضانته فی الصغر بلوغ کی حد اور نابالغ بچون کی پرورش کا بیان -
۴۵۱	کتاب العتق آزاد کرنے کے مسائل -
۴۵۳	باب اعتاق العبد المشترك وشری القریب والعتق فی المرض مشترک غلام کے آزاد کرنے اور رشتہ دار کو خرید کر آزاد کرنے اور بیماری مین بردہ آزاد کرنے کے بیان مین -
۴۵۸	باب الایمان والنذور قسمون اور نذرون کا بیان -
۴۶۲	باب فی النذور نذرون کا بیان -

تمت

قرآن شریف سہ ترجمہ مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی بلا جلد

قرآن شریف چار ترجمہ مطبوعہ مجتبائی دہلی بلا جلد

قرآن شریف مترجم بدو ترجمہ وخط جلی قلم مطبوعہ مجتبائی دہلی

حمائل شریف عربی

ولایت کی عکسی اور بمبئی کی طرح بطرح اور دیگر مطابع کی چھپی ہوئی حمائلیں تو لوگوں نے بہت سی دیکھیں ہونگی اب اس حمائل کو بھی دیکھ لیں صحت اور صفائی طبع میں بیحد مبالغہ کرنے کی ضرورت نہیں موجود ہے ملاحظہ کر لو۔

حمائل شریف موصوف بصفات مذکورہ کاغذ سفید بلا حاشیہ و بلا جلد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

حمائل شریف مذکور حاشیہ شدہ بلا جلد ۔ ۔ ۔ ۔

ایضاً بر کاغذ نیلگون نہایت خوشرنگ مجلد چرمی نقرئی مجلد علی گڈھ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

حمائل شریف بمبئی بسیار خوشخط مجلد ۔ ۔ ۔ ۔

حمائل شریف مترجم

حمائل مترجم بدو ترجمہ حقانی مطبوعہ انصاری دہلی بلا جلد

ایضاً تقطیع کلان سفید بلا جلد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

حمائل شریف ایک ترجمہ کاغذ رسمی مطبوعہ میرٹھ مجلد ۔ ۔

ایضاً دو ترجمہ کاغذ رسمی مجلد

ایضاً کاغذ ... مجلد

حمائل شریف ... کاغذ ولایتی مجلد ۔ ۔ ۔ ۔

تفاسیر عربی و اردو

تفسیر بے نظیر ترجمان القرآن اردو تصنیف نواب صدیق حسن خان صاحب مرحوم اس تفسیر کی مانند شاید کوئی اور اردو تفسیر نہ ہوگی گویا یہ تفسیر کیمیای سعادت و زاد آخرت ہے الم سے لیکر سورہ مریم تک سات جلد اور ایک جلد پارہ تبارک سے آخیر قرآن تک چھپ چکی ہے یہ آٹھ جلد نواب صاحب مرحوم نے بذات خود تصنیف کی ہیں باقی دو جلد اور بھی مولوی محمد صاحب ... نے نواب صاحب مرحوم کی طرز پر بنائی ہیں وہ بھی طبع ہو گئی ہیں اور باقی زیر طبع ہے

قیمت فی جلد بلا محصول ڈاک ۔ ۔ ۔ ۔

تفسیر جامع البیان عربی مع چند تفاسیر دیگر یہ بھی بے مثل تفسیر ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

تفسیر جلالین محشی مجتبائی نہایت صحیح ہے ۔ ۔ ۔ ۔

تفسیر مظہری منزل اول ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کتب حدیث مترجم

صحیح مسلم اردو ۔ ۔ ۔ ترمذی اردو ۔ ۔ ۔

ابو داؤد اردو ۔ ۔ ۔ نسائی اردو ۔ ۔ ۔

موطا امام مالک اردو مطبوع حال مع اعراب ۔ ۔ ۔

ابن ماجہ اردو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

موطا امام مالک مع الشرحین مصفی و مسوی فارسی و عربی

مشکوٰۃ مترجم اردو ربع اول ۔ ایضاً مترجم ربع دوم

ریاض الصالحین مترجم اردو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

تسہیل القاری پارہ اول بخاری اردو ۔ ۔ ۔

ایضاً پارہ دوم ۔ ۔ ۔ ایضاً پارہ سوم

ایضاً پارہ چہارم ۔ ۔ ۔ بلوغ المرام مترجم اردو

تقویۃ الایمان فاروقی دہلی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بلاغ المبین ۔ ۔ ۔ مشارق الانوار بمبئی

اللہ عز و جل کا ہزار ہزار شکر ہے کہ دوسرا ربع مشکوٰۃ مترجم اردو کا خاکساران عبد الغفور و عبد الاول غزنویان ساکنان امرتسر کے اہتمام سے غرہ ماہ شعبان ۱۳۱۱ھ میں بہت خوشنمائی کے ساتھ حلیہ طبع سے مزین ہو کر مسلمانوں کے لیے ازدیاد ایمان کا موجب ہوا اللہ جل جلالہ اپنے فضل و کرم سے اسکو قبول فرماوے اور واضح ہو کہ اسکا تیسرا ربع بھی چھپ رہا ہے اور وہ بھی عنقریب چھپ کر ان شاء اللہ شائع ہوگا۔ اور واضح ہو کہ ان خاکساران کے پاس حدیث شریف کی اکثر کتابیں مترجم اور انکے علاوہ اور کتب دینیہ برعایت مل سکتی ہیں اور فہرست مفصل چھپی ہوئی ہمارے پاس موجود ہے جس صاحب کو خواہش ہو دو پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب کرے

المشتہران

عبد الغفور و عبد الاول غزنویان ساکنان امرتسر کٹرہ مہان سنگھ دفتر مطبع القرآن والسنۃ

مشکوٰۃ مترجم اردو کا تیسرا اور چوتھا ربع ابھی زیر طبع ہے